آڈٹ رپورٹ

بر

حسابات

آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر

برائے آڈٹ سال 2023-2024

آڈیٹر جنرل آزاد جموں و کشمیر

دیباچہ

آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین 1974 کے آرٹیکل 50 (الف) اور آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ 2005 کے سیکشنز 9 اور 13 کے تحت حکومت کے تمام اخراجات و آمدن کے حسابات کا آڈٹ آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر کے فرائض میں شامل ہے۔

یہ آڈٹ رپورٹ آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر کے 24 محکمہ جات بشمول تدریسی و تحقیقی جامعات و نیم خود مختار ادارہ جات کے حسابات پر مشتمل ہے۔ اس میں مالی سال 2022-2023 کے اخراجات اور آمدن پر مشتمل آڈٹ کا جائزہ، جس میں مالی سال 2022-2021 کے حسابات کی پڑتال کے پیراجات بھی شامل ہیں۔ اس رپورٹ میں مالی بے ضابطگیوں و بے قاعدگیوں کے معاملات، ناقص مالیاتی انتظام اور کمزور داخلی نظم ونسق پر مبنی اعتراضات شامل ہیں جو آڈٹ کے نتیجے کا واشگاف ثبوت ہیں اس رپورٹ میں عموماً دس لاکھ روپے سے زائد مالیت کے اعتراضات شامل کیے گئے ہیں جبکہ کم حساسیت کے حامل دس لاکھ روپے سے نیچے مالیت کے اعتراضات کی تفصیل ضمیمہ الف میں دی گئی ہے۔ ضمیمہ الف میں دیئے گئے آڈٹ اعتراضات محکمانہ حساباتی کمیٹی میں انتظامی سربراہ محکمہ کی جانب سے کاروائی کے لیے پیش کیے جائیں گے بصورت دیگر یہ آڈٹ اعتراضات آئندہ سال آڈٹ رپورٹ میں شامل کر کے مجلس حسابات عامہ کے علم میں لائے جائیں گے۔

اس رپورٹ میں موضوعاتی تدقیق (Thematic Audit) جو محکمہ تعلیم سے متعلق منصوبہ "جامع اور مساوی تعلیم کو یقینی بنانا اور سب کے لیے زندگی بھر سیکھنے کے مواقع کو فروغ دینا" اور اثراتی پڑتال (Impact Audit) محکمہ لائیو سٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ آزاد کشمیر کے منصوبہ "Backyard Poultry Development for Women in AJ&K" کی پڑتال بھی شامل ہے۔

رپورٹ میں شامل سنگین نوعیت کے آڈٹ اعتراضات پر ایڈوانس پیرے مرتب کر کے محکمہ جات کے سربراہان کو ارسال کرتے ہوئے محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس کے انعقاد کے لیے درخواست کی گئی۔ جس پر 18 محکمہ جات کی طرف سے محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس منعقد کیے گئے۔ بقیہ محکمہ جات نے باوجود استدعا/یاددہانی کے محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس منعقد نہیں کروائے۔

رپورٹ ہذا میں کچھ پیراجات سابقہ آڈٹ رپورٹ مالی سال 22-2021 سے باہمی مماثلت رکھتے ہیں۔ ایسی مالی بے ضابطگیوں کا دوبارہ وقوع پذیر ہونا باعث تشویش ہے جن کا تدارک کیا جانا محکمہ جات کی اولین ذمہ داری ہے۔

یہ آڈٹ رپورٹ سیکشن 50 الف (6) آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین 1974 کے تحت جناب صدر آزاد جموں وکشمیر کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے تاکہ آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں پیش کی جاسکے۔

محمد اجمل گوندل

آڈیٹر جنرل

آزاد جموں وکشمیر

مظفر آباد

بمورخہ

(فہرست)

عنوان	صفحہ نمبر
انتظامی اختصار	i
داخلی نظم وضبط	iv
سفارشات	vi
تجزیاتی جائزہ	vii

آڈٹ رپورٹ (اخراجات و آمدن)

1.	سرٹیفکیشن آڈٹ	1
2.	محکمہ انلینڈ ریونیو ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن	4
3.	محکمہ مواصلات وورکس	22
4.	محکمہ فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ	43
5.	محکمہ برقیات	62
6.	محکمہ ہائر ایجوکیشن (کالجز)	86
7.	آزاد جموں وکشمیر جامعات	92
8.	محکمہ لوکل گورنمنٹ	104
9.	محکمہ صحت عامہ	110
10.	محکمہ جنگلات	121
11.	محکمہ پولیس	136
12.	بورڈ آف ریونیو	146
13.	محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن	157
14.	محکمہ سیاحت ووائلڈ لائف فشریز	163
15.	محکمہ امور حیوانات	172

16. محکمہ خوراک 175
17. محکمہ صنعت و تجارت 182
18. سپورٹس، یوتھ، کلچر اینڈ ٹرانسپورٹ 190
19. ٹرانسپورٹ اتھارٹی 193
20. محکمہ بحالیات 197
21. محکمہ سماجی بہبود 199
22. میر پور ڈویلپمنٹ / ہاؤسنگ اتھارٹی 206
23. موضوعاتی تدقیق (محکمہ تعلیم) 213
24. اثراتی پڑتال (امور حیوانات) 242
ضمیمہ الف 249
ضمیمہ جات 261-318

انتظامی اختصار

آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر میں 2005ء سے قبل محکمہ محاسبہ وحسابات مشترکہ طور پر ناظم اعلیٰ حسابات کی سربراہی میں قائم تھا۔ اکتوبر 2005ء میں آزاد جموں وکشمیر کونسل ایکٹ کے تحت نظامت اعلیٰ محاسبہ کا قیام عمل میں آیا۔ نظامت اعلیٰ محاسبہ آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر کے فرائض میں حکومت کے تمام دفاتر کے حسابات کی پڑتال کرنا شامل ہے۔ ناظم اعلیٰ محاسبہ آزاد جموں وکشمیر 88 ملازمین پر مشتمل ہے۔ دفتر کا کل مالی تخمینہ بیس کروڑ ستانوے لاکھ چھیاسٹھ ہزار روپے (209,766,000) تھا اور کل ایام کار 14760 تھے۔

آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر اپنے انتظامی امور 32 محکمہ جات کے ذریعہ سرانجام دیتی ہے- حکومت کا مالی سال 2022-2023 کا کل تخمینہ ایک کھرب اکہتر ارب پچانوے کروڑ بیس لاکھ روپے (171,952,000,000)، جس میں ترقیاتی اخراجات کا تخمینہ بیس ارب پچانوے کروڑ بیس لاکھ روپے (20,952,000,000) اور غیر ترقیاتی اخراجات کا تخمینہ ایک کھرب اکاون ارب روپے (151,000,000,000) و آمدن کا تخمینہ ایک کھرب تریسٹھ ارب پچانوے کروڑ پچاس لاکھ (163,955,000,000) تھا۔

یہ آڈٹ رپورٹ آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر کے محکمہ مواصلات وورکس، محکمہ فزیکل پلاننگ اینڈ ہاوسنگ سیکٹر، برقیات، تعلیم، آزاد جموں وکشمیر جامعات، لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی، صحت عامہ، جنگلات، پولیس، بورڈ آف ریونیو، زراعت، سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن، عدلیہ، محکمہ امور حیوانات، اطلاعات وانفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ، سیاحت، شہری دفاع، سماجی بہبود، ڈویلپمنٹ اتھارٹی میرپور، بحالیات، ان لینڈ ریونیو، محکمہ خوراک اورڈیزاسٹر کلائیمٹ ریزیلنس ایمپرومنٹ پراجیکٹ کے حسابات (اخراجات اور آمدن) برائے مالی سال 2022-2023 کی پڑتال پر مشتمل ہے -اس میں گزشتہ سالوں کے چند آڈٹ اعتراضات بھی شامل ہیں۔ اس رپورٹ میں موضوعاتی تدقیق (Thematic Audit) اور اثراتی آڈٹ (Impact Audit) بھی شامل ہیں جو کہ محکمہ تعلیم اور محکمہ لائیوسٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ آزاد کشمیر سے متعلق ہیں۔

(الف) آڈٹ کا دائرہ کار

آزاد ریاست جموں وکشمیر میں حساباتی سربراہِ محکمہ کی تعداد 32 ہے اور ریاست کا تخمینہ برائے سال 2022-2023 مبلغ ایک کھرب اکہتر ارب پچانوے کروڑ بیس لاکھ روپے (171,952,000,000) تھا جسکے خلاف دوران سال غیر ترقیاتی اخراجات مبلغ ایک کھرب چالیس ارب اکسٹھ کروڑ ستر لاکھ روپے (140,617,000,000) اور ترقیاتی اخراجات مبلغ

بیس ارب بانوے کروڑ اسی لاکھ روپے (20,928,000,000) کل اخراجات ایک کھرب اکسٹھ ارب چوون کروڑ پچاس لاکھ روپے (161,545,000,000) ہوئے ریاست میں کل دفاتر کی تعداد 3038 ہے جس میں سے 317 دفاتر کے مبلغ ساٹھ ارب دس کروڑ پچاس لاکھ روپے (60,105,000,000) کے اخراجات کا آڈٹ کیے جانے کی منصوبہ بندی کی گئی اور 30 نومبر 2023 تک کل 56 دفاتر کے اخراجات مبلغ اٹھائیس ارب اکانوے کروڑ بیس لاکھ روپے (28,912,000,000) کا آڈٹ کیا گیا جو کہ منصوبہ بندی کردہ اخراجات کا 48.10 فیصد بنتا ہے۔

گزشتہ مالی سال 2021-2022 کے مبلغ چھبیس ارب ستائیس کروڑ نوے لاکھ روپے (26,279,000,000) کے اخراجات کے آڈٹ اور MFDAC کے پیراجات بھی شامل ہیں۔

دوران مالی سال 2022-2023 حکومت کی کل آمدن ایک کھرب ساٹھ ارب تریانوے کروڑ روپے (160,930,000,000) ہوئی جس میں سے مبلغ انسٹھ ارب چھیانوے کروڑ اسی لاکھ روپے (59,968,000,000) کی آمدن کی پڑتال کیے جانے کی منصوبہ بندی کی گئی اور 30 نومبر 2023 تک مبلغ چوبیس ارب انیس کروڑ ساٹھ لاکھ روپے (24,196,000,000) کی آمدن کا آڈٹ کیا گیا جو کہ منصوبہ بندی کردہ آمدن کا 40.42 فیصد ہے۔

اس رپورٹ کے علاوہ نظامت اعلیٰ محاسبہ نے دوران سال درج ذیل آڈٹ رپورٹس بھی مرتب کرنی ہیں۔

- سرٹیفکیشن آڈٹ رپورٹ 1 عدد
- پرفارمنس آڈٹ رپورٹس 2 عدد
- بیرونی امداد سے چلنے والے منصوبہ جات سے متعلق آڈٹ رپورٹس 2 عدد
- سپیشل آڈٹ رپورٹس 2 عدد
- سپیشل سٹڈی رپورٹ 1 عدد

(ب) آڈٹ کے مقاصد

آڈٹ کے مقاصد میں یہ شامل ہے کہ آیا:

1۔ حکومت کی جانب سے حسابات میں دکھائے گئے اخراجات انہی مقاصد کے لیے خرچ کیے گئے جن کے لیے قانون ساز اسمبلی نے منظوری دی تھی۔

2۔ محکموں میں کیے گئے اخراجات میں کفایت شعاری، مستعدی اور اثرپذیری کے اصولوں کو مد نظر رکھا گیا

3۔ جن قواعد وضوابط کا محکموں پر اطلاق ہونا تھا اخراجات کے دوران ان پر عمل کیا گیا

4۔ آمدن کی مد میں حکومت کی جانب سے مقرر کردہ اہداف کا حصول ممکن ہوا۔

(ج) آڈٹ کے نتیجہ میں وصولی

آڈٹ کے نتیجہ میں اس رپورٹ میں آٹھ ارب چھیانوے کروڑ اکتالیس لاکھ انچاس ہزار روپے (8,96,414,900)روپے کی ریکوری کی نشاندہی کی گئی۔

جنوری2023تا دسمبر2023کے دوران اخراجات کا ریکارڈ پڑتال کرنے کے نتیجہ میں مبلغ چالیس کروڑ چھیاسی لاکھ اکانوے ہزار روپے (408,691,000)وصول کیے گئے۔نیز حکومتی آمدن سے متعلق مبلغ اٹھائیس کروڑ پچھتر لاکھ روپے (287,500,000) وصول کیے گئے۔اسطرح کل اُنہتر کروڑ اکاسٹھ لاکھ اکانوے ہزار روپے(696,191,000)کی وصولی ہوئی ہے۔جو کہ آڈٹ سے تصدیق شدہ ہے۔

(د) آڈٹ کا طریقہ کار

سب سے پہلے پلاننگ فائل ہا تیار کی جاتی ہیں جو آڈٹ کرنے والے اداروں کی سرگرمیوں کے تمام شعبوں کے علاوہ ان کے بجٹ، تنظیمی و قانونی فریم ورک کی تفصیلات کا احاطہ کرتی ہیں اور متعلقہ ادارہ جات سے متعلق تمام بنیادی معلومات حاصل کرتے ہوئے اہم نوعیت کے معاملات کا تعین کرنا اور جغرافیائی مقامات کو مد نظر رکھتے ہوئے آڈٹ پروگرام کا اجراء اور محکمہ جات کے داخلی / انتظامی نظم وضبط کی پڑتال اور مستقل محکمانہ فائل ہا کے ذریعہ ادارہ سے متعلق معلومات کے حصول کے بعد آڈٹ رپورٹ کی ترتیب وتدوین عمل میں لائی گئی ہے۔

(ذ) آڈٹ کا اثر

آڈٹ کے تسلسل کی وجہ سے آڈٹ شدہ اداروں کے رد عمل میں مثبت تبدیلی آئی ہے۔مالی / تکنیکی امور پر آڈٹ کے نقطہ نظر کو محکمانہ حساباتی کمیٹی / مجلس حسابات عامہ اور انتظامی محکموں نے تسلیم کیا ہے۔جو سرکاری شعبے میں داخلی،مالی اور انتظامی نظم وضبط کو یقینی بناتا ہے۔ آڈٹ کے چیدہ چیدہ اثرات کی مثالیں درج ذیل ہیں۔

1۔ آڈٹ کی نشاندہی جنوری2023 سے دسمبر 2023 کی تک اُنہتر کروڑ اکاسٹھ لاکھ اکانوے ہزار روپے (696,191,000)کی وصولی ہوئی ہے۔

2۔ امسال محکمانہ حساباتی کمیٹیوں کے 49 اجلاس منعقد ہوئے جسکے نتیجہ میں مبلغ چالیس کروڑ آٹھ لاکھ چوون ہزار روپے (400,854,000)کی ریکوری کے علاوہ مالی نظم ونسق کی بہتری ہوئی ہے۔

3۔ حکومتی آمدن کے اہداف کے حصول میں واضح / خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔

4۔ ٹرانسپورٹ پالیسی سے متعلق قوانین میں تبدیلی لائی گئی ہے۔

5۔ سول سرونٹس ایکٹ 1976ء کے تحت تقرریوں کو باضابطہ طور پر کئے جانے کے ضمن میں واضح پیش رفت ہوئی ہے۔

6۔ آڈٹ کی وجہ سے ریاست میں مالی نظم ونسق میں شفافیت کی جانب مثبت رجحان پایا جارہا ہے۔

(ر) داخلی نظم وضبط پر تبصرہ

سرکاری محکموں میں داخلی نظم وضبط مربوط طریقہ کار کے تحت مؤثر انداز میں حکومتی پالیسی کے تحت مطلوبہ اہداف کے حصول کے لیے مددگار ہوتا ہے۔ جس کے نتیجہ میں انتظامی اور مالیاتی امور کے سلسلہ میں بروقت اور صحیح معلومات، قانون کی مکمل پاسداری، قواعد وضوابط پر مکمل عمل درآمد آمدنی و اخراجات پر مکمل اور مؤثر انتظامی اور مالیاتی کنٹرول، خرد برد و مالی بے ضابطگیوں کی بروقت نشاندہی اور ان کا سدباب اور حکومتی اثاثوں کا صحیح تصرف اور تحفظ کو یقینی بنانا ہوتا ہے۔

اس رپورٹ کے ذریعہ مختلف حکومتی اداروں کی مندرجہ ذیل شعبوں میں مؤثر اور منظم داخلی نظم وضبط کے فقدان کے باعث خامیوں اور مالی بے ضابطگیوں کی نشاندہی کی گئی ہے:-

1۔ مکمل مالیاتی قواعد وضوابط لاگو کرنے کا فقدان۔

2- تفویض شدہ اختیارات کا ناجائز استعمال۔

3- سرکاری رقوم کی وصولی کے سلسلہ میں ناکافی اور غیر تسلی بخش اقدامات۔

4- حکومتی رقوم کی خزانہ سرکار سے خلاف ضابطہ / بلاضرورت برآمدگی۔ اور بروقت محسوبیت نہ کرنا

5- سرکاری اثاثوں کا ضیاع اور ان کی نگرانی کا غیر مؤثر کنٹرول۔

6- محکمانہ اثاثوں کے تصرف اور حساب کتاب کی جانچ پڑتال کے سلسلہ میں منظم ومؤثر طریقہ کار کا فقدان

(ز) آڈٹ رپورٹ کے اہم آڈٹ اعتراضات

(اخراجات)

ا۔ 12 اعتراضات عدم فراہمی ریکارڈ اور عدم محسوبیت پیشگی برآمدگی سے متعلق ایک ارب اڑتیس کروڑ چوالیس لاکھ چار ہزار روپے (1,383,528,000) کے ہیں۔

(3.4.1,4.4.1,5.4.1,5.4.16,7.4.1,9.4.1,11.4.1,12.4.1,13.4.1,15.4.1,18.4.1,19.4.1)

ب۔ 36 اعتراضات زائد ادائیگی / حکومتی نقصان جن میں منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی، ڈی اسکالیشن کی رقم وضع نہ کرنے، پی سی ون میں منظور شدہ رقم سے زائد ادائیگی، موقع پر کیے گئے کام سے زائد ادائیگی، بدوں استحقاق زائد ادائیگی، زائد ادائیگی سیمنٹ، لیبر، سٹیل اسکالیشن وغیرہ سے متعلق ایک ارب نواسی کروڑ نواسی لاکھ اٹھانوے ہزار روپے (1,813,240,000) کے ہیں۔

(3.4.2,3.4.3,3.4.4, ,4.4.2,4.4.3,4.4.4,4.4.5,4.4.6,5.4.2,5.4.3,5.4.4,5.4.5,5.4.17,6.4.1
,7.4.2,7.4.3,7.4.4, ,9.4.2,9.4.3,9.4.4,9.4.5,9.4.9,11.4.2,11.4.3,11.4.4,12.4.2,12.4.3
,12.4.4,12.4.10,13.4.2,14.4.1,14.4.2,15.4.2,17.4.1,17.4.2,17.4.3, 17.4.4,17.4.5,20.4.1)

ج۔ 33 اعتراضات عدم وضعگی / وصولی و ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات جن میں جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، کرایہ مشینری، کرایہ ریسٹ ہاؤسز، بقایاجات کی عدم وصولی، عدم وصولی سٹور سٹاک، ضبط شدہ واجبات کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا، ٹیوشن و داخلہ فیس کی کم وصولی، ہسپتال فیس ہا کی عدم وصولی، منافع کی رقم کا عدم ادخال خزانہ سرکار، بچت شدہ رقوم کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا وغیرہ سے متعلق تین ارب دو کروڑ ستاون لاکھ اٹھاسی ہزار روپے (2,951,311,000) کے ہیں۔

(3.4.5,3.4.6,3.4.7,3.4.8,3.4.9,3.4.10 ,4.4.7,4.4.8,4.4.9,4.4.10,4.4.11,5.4.6,5.4.7,
5.4.18,5.4.19,6.4.2,6.4.3,7.4.4,7.4.5,7.4.6,8.4.1,8.4.2,8.4.3,9.4.4,9.4.5,10.4.1,11.4.5,
12.4.5,12.4.6,13.4.3,14.4.3,14.4.4,16.4.1,17.4.6,17.4.7,18.4.2,19.4.2)

د۔ 33 اعتراضات خلاف ضابطہ اخراجات جن میں بدوں انتظامی منظوری ادائیگی، مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بغیر ادائیگی، بدوں تشہیر خلاف ضابطہ اخراجات، خلاف قواعد پیشگی ادائیگی، زرضمانت کی قبل از وقت خلاف قواعد واگزاری، ٹرانسپورٹ پالیسی کے مغائر اخراجات، تشہیر و ٹیسٹ انٹرویو کے بغیر تقرری / ادائیگی تنخواہ، سیونگ کے خلاف مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بغیر اخراجات، غیر منظور شدہ سکوپ کی ادائیگی وغیرہ سے متعلق ایک ارب سات کروڑ نوے لاکھ اکانوے ہزار روپے (1,053,594,000) کے ہیں۔

(3.4.11,3.4.12,3.4.13,3.4.14,3.4.15,3.4.16,3.4.17,3.4.18,3.4.19, 4.4.12.
4.4.13,4.4.14,5.4.10,5.4.8,5.4.9, 6.4.4,7.4.7, 8.4.4, 9.4.6,10.4.2,
12.4.7,12.4.8,12.4.9,13.4.4,14.4.5,14.4.6,14.4.7,14.4.8,16.4.2,17.4.8,19.4.3,21.4.1)

(آمدن)

ذ۔ 43 اعتراضات عدم وضعگی / وصولی و ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات جن میں واٹر چارجز اور بجلی کے بقایاجات کی عدم وصولی، کم وضعگی انکم ٹیکس و سیلز ٹیکس، ٹیوشن و داخلہ فیس کی کم وصولی، ریسٹ ہاؤس ہا کے بقایاجات کی وصولی، ہسپتال فیس ہا کی عدم وصولی، منافع کی رقم کا عدم ادخال خزانہ سرکار، تجدید فیس، جرمانہ، ایجوکیشن سیس کی وضعگی وغیرہ سے متعلق چار ارب تین کروڑ تریانوے لاکھ تریسٹھ ہزار روپے (4,039,363,000) کے ہیں۔

(2.4.1,2.4.2,2.4.3,2.4.4,2.4.5,2.4.6,2.4.7,2.4.8,2.4.9,2.4.10,2.4.11,2.4.12,2.4.13,
2.4.14,2.4.15,2.4.16,4.4.15,4.4.16,4.4.17,4.4.18,5.4.12,5.4.13,5.4.14,5.4.15,

5.4.16,5.4.17,5.4.25,7.4.10,7.4.11,7.4.12,10.4.6,10.4.7,10.4.8,16.4.3,16.4.4,16.4.5,
22.4.1,22.4.2,22.4.3,22.4.4,22.4.5,22.4.6)

(س) سفارشات

انتظامی سربراہان محکمہ (پرنسپل اکاؤنٹنگ آفیسرز) کو مندرجہ ذیل خامیوں کی طرف خصوصی توجہ دیتے ہوئے ان کی روک تھام کے لیے داخلی نظم وضبط کو مؤثر اور بہتر بنانا چاہیے تاکہ آئندہ ان کا اعادہ نہ ہو:-

ا۔ محکموں کو ریکارڈ پیش نہ کرنے کے حوالے سے آڈیٹر جنرل آف آزاد جموں وکشمیر کی ہدایات پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے۔

ب۔ قابل اعتماد اعداد وشمار کی بنیاد پر حقیقت پسندانہ اہداف کا جائزہ لینے کی ضرورت کو یقینی بنایا جائے۔

ج۔ انتظامیہ کو اپنی آمدنی کی صلاحیت کا از سر نو جائزہ لینا چاہئے اور مناسب وسائل کے ساتھ اہداف کے حصول کو یقینی بنایا جائے۔

د۔ سربراہان محکمہ حسابات کو مجلس حسابات عامہ کی ہدایات کی تعمیل کی نگرانی کے لئے مربوط نظام وضع کرنا چاہیئے۔

ذ۔ بلاجواز / استحقاق سے زائد ادائیگیوں کی وصولی کرتے ہوئے مالی بے ضابطگیوں کے تدارک کو یقینی بنایا جائے۔

ر۔ حکومتی نقصان کی روک تھام اور حوصلہ شکنی کے لیے بروقت اور مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

ڑ۔ تحقیقات طلب معاملات کے بارہ میں چھان بین کرکے حقائق کی روشنی میں مؤثر کاروائی کی جائے۔

عوامی مالیاتی انتظام کے مسائل

تجزیاتی جائزہ

آزاد کشمیر کا کل رقبہ 13297 مربع کلو میٹر ہے۔ 1948ء میں آبادی آٹھ لاکھ اکتالیس ہزار (841,000) اور 2021ء میں یہ آبادی تینتالیس لاکھ بیس ہزار (4,320,000) نفوس پر مشتمل ہے۔ جن میں 51 فیصد خواتین اور 49 فیصد مرد ہیں اور تقریباً 15 لاکھ افراد بیرون ملک کام کر رہے ہیں۔ آزاد کشمیر کی شرح آبادی میں اضافہ 1.64 فیصد ہے۔ 1948ء میں 30 بیڈ کا ایک ہسپتال جبکہ 2023ء میں 3810 بیڈز پر مشتمل سات بڑے ہسپتال موجود ہیں جہاں پر سالانہ اوسطاً 3015230 او پی ڈی اور 133999 اداخل مریضوں کا علاج معالجہ کیا جا رہا ہے۔ پختہ سڑکوں کی لمبائی 11869 کلو میٹر اور کچی سڑکوں کی لمبائی 7684 کلو میٹر ہے۔ توانائی کے شعبہ پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن کے 22 پراجیکٹس سے 64.72 میگاواٹ بجلی حاصل کی جا رہی ہے، 141.60 میگا واٹ کے 6 منصوبے زیر تعمیر ہیں اور 206.53 میگا واٹ کے 31 منصوبے زیر غور ہیں۔ قیام کے وقت آزاد ریاست میں کوئی میڈیکل کالج اور تدریسی و تحقیقی جامعہ نہیں تھی۔ اب چار میڈیکل کالجز، پانچ تدریسی و تحقیقی جامعات، دو کیڈٹ کالجز موجود ہیں۔ بوقت قیام صرف 286 مردانہ اور 5 زنانہ سکول تھے جنکی تعداد اس وقت 3174 مردانہ، 2805 زنانہ اور 180 کالجز ہیں جن میں 292924 طلباء اور 220796 طالبات زیر تعلیم ہیں ریاست میں شرح خواندگی 77.50 فیصد پائی جاتی ہے۔

آزاد جموں وکشمیر محکمہ حسابات 1949 میں قائم ہوا۔ عبوری آئین 1974 نافذ ہو کر اس میں آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر کی قانونی دفعات شامل ہونے پر 1979 میں آزاد جموں وکشمیر کونسل آڈیٹر جنرل ایکٹ 1979 جاری ہوا۔ جس کے مطابق آڈیٹر جنرل پاکستان ہی اعزازی آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر تعینات ہوئے اور اسی نظام کے تحت آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر اب بھی تعینات ہو رہے ہیں۔ سال 62-1961 سے سالانہ حسابات و آڈٹ رپورٹس 1979 میں آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر کی تعیناتی پر مرتب ہوئیں اور 1983 میں پہلی مجلس حسابات عامہ کے قیام پر زیر بحث لائی گئیں۔ سال 2005 میں محکمہ حسابات اور ناظم اعلیٰ محاسبہ کے محکمہ جات علیحدہ علیحدہ کرنے کے لیے آزاد جموں وکشمیر کونسل آڈیٹر جنرل/کنٹرولر جنرل ایکٹ 2005 جاری ہوا اور مطابقاً اکتوبر 2005 میں نظامت اعلیٰ محاسبہ آزاد جموں وکشمیر کا قیام عمل میں آیا جس کا انتظامی کنٹرول مئی 2018 تک آزاد جموں وکشمیر کونسل کے زیر انتظام رہا اور جون 2018 سے آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر کے زیر انتظام چلا آ رہا ہے۔

آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین 1974 کی سیکشن 50۔اے(4)(بی) کے تحت آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر کو حکومتی اور حکومتی سرپرستی میں قائم کسی بھی ادارے کے آڈٹ کا اختیار اور آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس (ایکٹ) 2005 کی سیکشن 9 تا 17 کے تحت بھی یہ اختیارات آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر کو حاصل ہیں۔ لیکن آزاد کشمیر کے نیم خود مختار ادارہ جات، بلدیاتی ادارہ جات، کارپوریشن ہا عبوری آئین 1974 کی منشاء کے برعکس حکومتی سطح پر قائم شدہ محکمہ لوکل فنڈز آڈٹ سالانہ پڑتال کر رہا ہے۔ ان ادارہ جات کے محاسبہ کی منصوبہ بندی اور نہ ہی ان کی آڈٹ رپورٹس آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر سے منظور ہوتی ہیں۔

مالی سال 2023-2022 کے تخمینہ و اخراجات کا خلاصہ بذیل ہے۔

(ملین روپے)

نوعیت تخمینہ	تخمینہ	نظر ثانی تخمینہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	135,200	135,000	124,759	(-)10241	7.58 فیصد
ترقیاتی	28,500	20,952	20,928	(-)25	0.12 فیصد

اخراجات میں بچت مقررہ حد سے زائد ہے۔

مالی سال 2023-2022 مقررہ اہداف و حاصل شدہ آمدن کے اعداد و شمار بذیل ہیں۔

(ملین روپے)

مالی سال	مقررہ اہداف	حاصل شدہ آمدن	فیصد
2022-2023	163,995	160,930	-1.87

آمدن کے اہداف میں 1.87 فیصد کمی دیکھی گئی۔

حکومتی آمدن میں وفاقی حکومت سے ملنے والی رقم ٹیکس شیئر گرانٹس، خسارہ تخمینہ و ترقیاتی قرضہ جو کہ ٹیکس شیئر خسارہ تخمینہ کے بجائے متغیر گرانٹ، متفرق گرانٹ، پانی کے استعمال کا معاوضہ، برقیات کے علاوہ ٹیکس ریونیو، نان ٹیکس ریونیو، مقامی ٹیکس، گرانٹ ان ایڈ وغیرہ شامل ہیں۔ ریاست کے بنیادی ذرائع آمدن جنگلات کی لکڑی، معدنیات، قیمتی جڑی بوٹیاں، پانی کے استعمال کا معاوضہ، صارفین کو بجلی کی فروخت، رائیلٹیز اور براہ راست و بالواسطہ ٹیکسز شامل ہیں۔

مالی خسارہ

حکومت آزاد جموں و کشمیر کو مالی خسارہ کا سامنا ہے۔ جس کے لیے سٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے 6000 ملین روپے فاضل وصولی کی سہولت میسر ہے۔ حکومت کا مجموعی مالیاتی خسارہ سال 2023-2022 تک مبلغ 8,829.226 ملین روپے ہے۔

مندرجہ بالا حکومتی مالی خسارہ 2010 تا 2023 جنرل سیلز ٹیکس کی مد میں واپڈا کے ذمہ (چھ سو کھرب نوے کروڑ پینسٹھ لاکھ پینسٹھ ہزار روپے (600,906,565,000) اور فنانس ڈویژن حکومت پاکستان کے آفس میمورنڈم نمبر -5 (11) /18-2017/105 مورخہ 16-04-2018 کی روشنی میں تفاوتی گرانٹ در این ایف سی بشرح 3.64 فیصد حکومت آزاد کشمیر کو حاصل ہونے پر ختم ہو سکتا ہے۔ نیز براہ راست و بالواسطہ ٹیکسز کی کماحقہ وصولی، سیاحت کا فروغ، ذرائع مواصلات میں جدت، پانی سے پیدا شدہ توانائی میں اضافہ، ای گورننس، بجلی کی مناسب ترسیل سے لائن لاسز میں کمی اور صارفین سے ریونیو کی مکمل وصولی جیسے اقدامات کرتے ہوئے حکومتی آمدن میں بہتری ممکن ہے۔ علاوہ ازیں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے منصوبوں کو عملی جامع پہنا کر بھی حکومتی خزانہ پر بوجھ کم کیا جا سکتا ہے۔

باب۔اول سرٹیفکیشن آڈٹ اعتراضات

1.1 پیشگی ادائیگی کی عدم محسوبیت تفصیلی حسابات مبلغ 1136.903 ملین روپے

ٹریژری رولز پیرا نمبر 667 کے تحت بر آمد پیشگی رقم کے خلاف اخراجات، ووچرات، ادخال خزانہ سرکار کی صورت میں پڑتال ریکارڈ اور محسوبیت کروائی جانی ضروری ہے۔

دوران سرٹیفکیشن آڈٹ بابت عرصہ مالی سال 23-2022 پایا گیا کہ مبلغ 1136.903 ملین روپے کی رقم پیشگی بر آمد کروائی گئی۔ لیکن مالی سال کے اختتام تک تفصیلی اکاؤنٹ / ایڈجسٹمنٹ سرٹیفکیٹ فراہم کیے گئے اور نہ ہی پیشگی بر آمد کردہ رقم واپس داخل خزانہ سرکار کروائی گئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 1 میں درج ہے)۔**

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اکتوبر 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اکتوبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا نومبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں رقم کی محسوبیت کرواتے ہوئے ریکارڈ پڑتال کروانے کی ہدایت ہوئی۔

آڈٹ اعتراض پر 28-11-2023 کو کلیئرنگ ہاؤس میٹنگ میں زیر بحث لایا گیا جس میں فورم نے ناظم اعلی حسابات آزاد جموں وکشمیر کو ہدایت دی تھی کہ وہ ڈائریکٹر جنرل آڈٹ آزاد جموں وکشمیر سے ایڈجسٹمنٹ کے اعداد وشمار کی تصدیق کروائیں۔ کلیئرنگ ہاؤس اجلاس کی روئیداد کی روشنی میں دفتر ناظم اعلی حسابات آزاد جموں وکشمیر نے 2782.989 ملین روپے میں سے 1646.087 ملین روپے کے ایڈجسٹمنٹ سرٹیفکیٹ فراہم کیے۔ بقیہ مبلغ 1136.903 ملین روپے کی ایڈجسٹمنٹ تاحال ہونا نہیں پائی گئی۔ جو سراسر خلاف قانون ہے۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

پیشگی حاصل کردہ رقوم کی تحت ضابطہ محسوبیت کروائی جاکر محسوبیت سرٹیفکیٹ اور جملہ ریکارڈ بغرض پڑتال آڈٹ کو فراہم کیا جائے بصورت دیگر رقم واپس داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

سرٹیفکیشن آڈٹ مینجمنٹ رپورٹ پیرا نمبر 16

1.2 ادا کردہ اسکالیشن کی تائید میں ریکارڈ فراہم نہ کرنا رقمی 74.929 ملین روپے

ٹینڈر ڈاکومنٹس اور معاہدہ نامہ کی شرط نمبر 70.1 کے مطابق کام کی تکمیل کے دوران آئیٹمز کے بنیادی انراخ میں ہونے والے اضافہ کی بنیاد پر ٹھیکیداران کو اسکالیشن کی ادائیگی کی جانا ضروری ہے۔

سرٹیفکیشن آڈٹ برائے سال 23-2022 کے دوران پایا گیا کہ پسوائی کے سلسلہ میں اسکالیشن کی ادائیگی مبلغ 74,929,001 کی جانا پائی گئی جبکہ فلور ملز سے انراخ کا تجزیہ، معائدہ نامہ اور ملز کے فعال ہونے کا سرٹیفکیٹ وغیرہ حاصل نہیں کیا گیا۔ **(تفصیل ضمیمہ 2 میں درج ہے)**

یہ معاملہ سرٹیفکیشن آڈٹ کے دوران اکتوبر 2023 میں محکمہ حسابات کے علم میں لایا گیا جسکی وضاحت موصول نہیں ہوئی تاہم نومبر 2023 کے منعقدہ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں فیصلہ ہوا کہ متعلقہ محکمہ سے انراخ کا جائزہ اور ملوں کے کام کا سرٹیفکیٹ و معاہدہ نامہ حاصل کرتے ہوئے بغرض پڑتال آڈٹ کو فراہم کیا جائے۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

ملز کا معاہدہ و ملز کے فعال ہونے کا سرٹیفکیٹ اور انراخ کا تجزیاتی جائزہ ادائیگی کے سلسلہ میں فراہم کیا جائے۔ بصورت دیگر زیر اعتراض رقم 74,929,001 روپے داخل خزانہ سرکار کروا کر ثبوت آڈٹ کو فراہم کیا جائے۔

سرٹیفکیشن آڈٹ پیرا نمبر 245

1.3 منظور شدہ میزانیہ سے زائد اخراجات مبلغ 2,622.745 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 113 کے مطابق منظور شدہ پرویژن کے اندر اخراجات عمل میں لائے جانا آفیسر زربرار / کنٹرولنگ آفیسر کی ذمہ داری ہے۔

دوران سرٹیفکیشن آڈٹ پڑتال ریکارڈ بابت عرصہ مالی سال 23-2022 پایا گیا کہ دفتر ناظم اعلی حسابات نے جاریہ میزانیہ کی مختلف مدات میں منظور شدہ بجٹ سے مبلغ 2,621.212 ملین روپے اور ترقیاتی میزانیہ کی مختلف سکیم ہاء میں منظور شدہ بجٹ سے مبلغ 1.745 ملین روپے کل مبلغ 2622.745 ملین روپے کے زائد اخراجات بدوں توثیق آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی عمل میں لائے گئے جو خلاف ضابطہ ہیں۔ **(تفصیل ضمیمہ 3 میں درج ہے)**

بجٹ سے زائد اخراجات کمزور مالیاتی نظام اور حکومتی پالیسیوں پر عمل درآمد نے کرنے کی وجہ سے ہونے پائے گئے ہیں۔

یہ معاملہ منیجمنٹ رپورٹ کے ذریعہ محکمہ حسابات کے علم میں ماہ اکتوبر 2023 کو علم میں لایا گیا جس پر انتظامیہ نے جواب دیا کہ یہ تمام اخراجات محکمہ مالیات کی جانب سے فراہم کردہ سپلیمنٹری میزانیہ کی بنیاد اور SAP سسٹم میں فراہمی پر عمل میں لائے گئے اور محکمہ مالیات کی جانب سے نظر ثانی میزانیہ 23-2022 میں بھی منظور کئے گئے ہیں۔ لہٰذا زائد اخراجات کو محکمہ مالیات / مجاز فورم سے باضابطہ بنانے کے لیے تحریک کی گئی ہے۔

ماہ نومبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی نے ہدایت کی کہ محکمہ مالیات آزاد جموں و کشمیر کے ساتھ حساب فہمی کی جائے اور آڈٹ کو درست صورت حال سے آگاہ کیا جائے۔ مزید برآں زائد اخراجات کو حاکم مجاز / متعلقہ فورم سے باضابطہ بنایا جائے۔

آڈٹ اعتراض مورخہ 28.11.2023 کو کلیئرنگ ہاؤس میٹنگ میں زیر بحث لایا گیا جس میں ناظم اعلیٰ حسابات آزاد جموں و کشمیر کو مطلوبہ میزانیہ کی منظوری حاصل کر کے ڈائریکٹر جنرل آڈٹ آزاد جموں و کشمیر سے اس کی تصدیق کرانے کی ہدایت ہوئی۔ کلیئرنگ ہاؤس میٹنگ کی روئیداد کی روشنی میں رپورٹ کو حتمی شکل دینے تک متعلقہ محکمہ کی جانب سے کوئی تعمیل نہیں کی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

کلیئرنگ ہاؤس میٹنگ کی ہدایات کے مطابق زائد اخراجات کو حاکم مجاز / مجاز فورم سے باضابطہ بنایا جائے۔

سرٹیفکیشن آڈٹ مینجمنٹ رپورٹ پیرا نمبر 01و02

1.4 خلاف ضابطہ ادائیگی پنشن مبلغ 0.400 ملین روپے

آزاد جموں و کشمیر ممبر قانون ساز اسمبلی (تنخواہ، الاؤنس، استحقاق و پنشن) ایکٹ کے صفحہ نمبر 12، پیرا نمبر 12-F اور (1)(ڈی) کے مطابق کوئی بھی ممبر جو حکومتی خزانہ سے تنخواہ وصول کر رہا ہو اُس کو پنشن کی وصولی کا استحقاق نہیں ہے۔

سرٹیفکیشن آڈٹ برائے سال 23-2022 کے دوران پایا گیا کہ سابقہ سردار گل خنداں جو کہ وائس چیئرمین لوکل گورنمنٹ بورڈ مقرر کئے گئے اُنہوں نے تنخواہ کے علاوہ پنشن مبلغ 339,837 روپے بھی وصول کرتے رہے جبکہ متذکرہ بالا قواعد کے مطابق انکو اُسکا استحقاق نہ تھا۔ خلاف ضابطہ زائد ادائیگی ذیل میں دی گئی ہے۔

پرسنل نمبر	نام پنشنر معہ عہدہ	عرصہ ادائیگی	ماہوار شرح	زائد ادائیگی پنشن
90140898	سردار گل خنداں ، وائس چیئرمین لوکل گورنمنٹ بورڈ	28.02.2023تا20.02.2023	63,251	20,331
90140898	ایضاً	31.08.2023تا01.03.2023	63,251	379,506
	میزان			**399,837**

یہ معاملہ سرٹیفکیشن آڈٹ کے دوران اکتوبر 2023 میں محکمہ حسابات کے علم میں لایا گیا جسکی وضاحت موصول نہیں ہوئی تاہم نومبر 2023 کے منعقدہ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں فیصلہ ہوا کہ متعلقہ ایم ایل اے سے رقم زیر اعتراض وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کی جائے۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

زیر اعتراض رقم 399837 روپے متعلقہ ایم ایل اے سے وصول کی جا کر داخل خزانہ سرکار فرمائی جائے۔

سرٹیفکیشن آڈٹ پیرا نمبر 142

باب۔2 محکمہ انلینڈ ریونیو، ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن

2.1 تعارف

(الف) محکمہ انلینڈ ریونیو کا قیام پاکستان بننے سے قبل سے ہی چلا آرہا ہے۔ جو پاکستان بننے کے بعد آزاد حکومت کے ماتحت چلا آرہا تھا۔ نام محکمہ انکم ٹیکس ایکسائز اینڈ جنرل سیلز ٹیکس تھا۔ جبکہ 1974 میں آئینی ترمیم کی بدولت محکمہ انکم ٹیکس آزاد کشمیر کونسل کے ماتحت چلا گیا اور اس کے بعد پھر ایک مرتبہ 2018 میں تیرھویں آئینی ترمیم کرتے ہوئے کشمیر کونسل سیکرٹریٹ سے پھر آزاد حکومت کے ماتحت آگیا ہے۔

(ب) اغراض ومقاصد

محکمہ کے کام حکومتی ٹیکسز جو وقتاً فوقتاً حکومت لاگو کرتی رہتی ہے۔ جن میں ڈائریکٹ ٹیکسز، انکم ٹیکس، جبکہ ان ڈائریکٹ ٹیکسز جن میں سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، پروفیشنل ٹیکس، روڈ ٹول، فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی، موٹر ٹیکس، گاڑیوں کی رجسٹریشن، ایکسائز ڈیوٹی برادویات اور ایکسائز ڈیوٹی برٹیلیفون وصول کرنا محکمہ کی اصل ذمہ داری ہے۔ محکمہ میں جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس، ایکٹ، جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ اور اے جے اینڈ کے پیپرارولز نافذ العمل ہیں۔

ج) میزانیہ واخراجات 2022-2023

آمدن **(ملین روپے)**

تخمینہ	آمدن	کمی / بیشی	فیصد
31,749.000	41,571.000	(+)9822.000	0.31

(د) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
18	18	18

2.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات (آمدن)

(ملین روپے)

نوعیت	تعداد اعتراضاتٍ	رقم
زائد ادائیگیاں / حکومتی نقصان	16	1279.900

2.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
74	-	74

2.4 آڈٹ اعتراضات

(آمدن)

عدم/کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

2.4.1 عدم وصولی سیلز ٹیکس، ایکسائز ڈیوٹی وجرمانہ مبلغ 641.040 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6،37 کے تحت حکومتی واجبات کی کل رقم وصول کرنا اور پیرا نمبر 26 کے تحت وصول شدہ رقم بروقت داخل خزانہ سرکار کروانا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔ نیز سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کی سیکشن 48 اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی ایکٹ 2005 کی سیکشن 14 کے تحت محکمہ سیلز ٹیکس و فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی وصول کرنے کا پابند ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن بابت عرصہ جولائی 2020 تا جون 2021 دفتر ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو ایکسائز اینڈ سیلز ٹیکس میر پور پایا گیا ہے کہ بتفصیل ذیل سیلز ٹیکس، فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی اور جرمانہ کی رقم مبلغ 641،040،258 روپے کم وصول ہوئے۔

تاریخ/حوالہ نمبر	رجسٹرڈ فرم کے نام	سیلز ٹیکس ایڈجسٹمنٹ	ڈیفالٹ	جرمانہ	میزان (روپے)
47/08.01.2021	ایم ایس لاریب انرجی پرائیویٹ لمٹیڈ	154,047,380		7,721,009	161,768,389
48/25.08.2020	ایم ایس ٹیلی نار پاکستان	230,520,527	18,381	115,338,726	345,877,634
50/18.03.2021	پاکستان موبائل کمیونیکیشن	57,407,197	10,195	2,886,360	60,303,752
54/09.2020	سی ایم پاک زونگ	58,022,332	15,057	2,934,516	60,971,905
54/21.09.2020	پاک ٹیلی کام یوفون	11,491,262	6,753	620,563	12,118,578
میزان		**511,488,698**	**50,386**	**129,501,174**	**641,040,258**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ انتظامی آفیسران کی عدم توجہی اور دانستہ غفلت کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ جولائی 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد بار یاددہانیاں بھی جاری کی گئیں جس پر دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں رقم وصول کی جاکر داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ تکمیل ہونے تک پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے

1۔ واجبات کی رقم وصول نہ کرنے والے اہلکاران کے خلاف تادیبی کاروائی کی جائے۔

2۔ حکومتی واجبات مبلغ۔258،040،641روپے متعلقین سے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022میں پیرانمبر 20.5.10میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر33.556 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

AIR پیرانمبر07

(ایڈوانس پیرانمبر52)

2.4.2 <u>عدم وصولی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس مبلغ57.190 ملین روپے</u>

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا37،61 کے تحت حکومتی واجبات کی کل رقم وصول کرنا اور داخل خزانہ سرکار کروانا آفیسر زربرار کی ذمہ داری میں آتا ہے۔ نیز انکم آرڈیننس 2001 کی دفعہ 138(1تا4) کے تحت انکم ٹیکس و تعلیمی سیس کے بقایاجات کی وصولی کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن بابت عرصہ جولائی2020 تاجون 2021 محکمہ انلینڈ ریونیو11 دفاتر پایا گیا ہے کہ ٹیکس دہندگان سے بقایا جات کی رقم انکم ٹیکس و تعلیمی سیس وصول ہونا نہیں پائی گئی جس کی وجہ سے انکم ٹیکس مبلغ۔57,189,921روپے قابل وصولی ہیں۔**(تفصیل ضمیمہ 4 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد بار یاددہانیاں بھی جاری کی گئیں جس پر دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں رقم وصول کی جاکر داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ تکمیل ہونے تک پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے

مبلغ۔57,189,921روپے متعلقین سے وصول کی جاکر داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022میں پیرانمبر 20.5.7میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر85.767 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرانمبر60)

2.4.3 کم وصولی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس بر آمدن مبلغ 1.251 ملین روپے

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی دفعہ 137 (ا) کے مطابق ایک سال کے لیے ٹیکس گزار کی قابل ٹیکس آمدن بشمول دفعہ (113) تا(113A) کے تحت ایک سال کے لیے واجب الادا ٹیکس، اس سال کے لیے ٹیکس دہندہ کی آمدنی کے گوشوارے جمع کروانے کی مقررہ تاریخ پر واجب الادا ہو گا نیز انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی دفعہ ۴(ا) کے مطابق انکم ٹیکس پر ٹیکس سال کے لیے فرسٹ شیڈول کے حصہ I کی ڈویژن I، IB یا II میں صراحت کردہ شرح یا شرحوں سے اس فرد پر عائد کیا جائے گا۔ جس سال کے لیے قابل ٹیکس آمدن ہو۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن بابت عرصہ جولائی 2020 تا جون 2021 بذیل دفاتر انلینڈ ریونیو پایا گیا ہے کہ ٹیکس دہندگان سے کم وصولی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس بر آمدن کی گئی جس کی وجہ سے رقمی 1,250,563 روپے کا حکومتی نقصان ہوا۔

تفصیل			انکم ٹیکس			ایجوکیشن سیس			
نمبر شمار	نام دفتر	AIR پیرا نمبر	انکم ٹیکس واجب	وصول	کمی/فرق	ایجوکیشن سیس واجب	وصول	کمی/فرق	کمی/فرق (روپے) (9+6)
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
1	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل مظفر آباد	02	187,491	26،606	160،885	18,749	4,811	13،938	174،823
2	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو سرکل چکسواری	05	215,162	53,349	161,813	21,268	5,087	16,181	177,994
3	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو پروفیشنل سرکل مظفر آباد	07	1,928,026	1,210,826	717,200	180,546	-	180،546	897،746
میزان			**2,330,679**	**1,290,781**	**1,039,898**	**220,563**	**9,898**	**210,665**	**1,250,563**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی و مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد بار یاددہانیاں بھی جاری کی گئیں جس پر دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں رقم وصول کی جا کر داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ تکمیل ہونے تک پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔ لیکن نارتھ زون سے متعلقہ دفاتر کے پیراجات پر محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا

آڈٹ نے تجویز کیا ہے

1۔ انکم ٹیکس و ایجوکیشن سیس کی رقم 1,250,563 روپے متعلقین سے وصول کی جا کر داخل خزانہ سرکار کروائی جائے

2۔ انکم ٹیکس وایجو کیشن کی رقم داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کا بند دبست کیا جائے اور ایسے اقدامات اٹھائے جائیں تا کہ اس قسم کے واقعات کا اعادہ ممکن نہ رہے خصوصاً محکمہ کے داخلی نظام پڑتال کو با مقصد اور موثر بنائے جانے پر توجہ دی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 20.5.7 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 85.767 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 57)

2.4.4 <u>عدم/کم وصولی تعلیمی سیس بر انکم ٹیکس مبلغ 53.006 ملین روپے</u>

آزاد جموں وکشمیر کے فنانس ایکٹ 1975 کی سیکشن 2 کے مطابق ماسوائے ملازمین حکومت، نیم سرکاری اور خود مختار ادارہ اجات، ایک سال کے قابل ادائیگی ٹیکس کا پانچ فیصد تعلیمی سیس وصول کیا جائے گا آزاد جموں وکشمیر فنانس ایکٹ کے مکتوب نمبر LD/Leg/Act/256-166/2015 مورخہ 14/07/2015 کے تحت تعلیمی سیس کی شرح 5 فیصد سے بڑھا کر 10 فیصد از مورخہ 08 جولائی 2015 مقرر کی گئی۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن بابت عرصہ جولائی 2020 تا جون 2021 محکمہ انلینڈ ریونیو کے 06 دفاتر پایا گیا ہے کہ ٹیکس دہندگان سے وصول کردہ انکم ٹیکس مبلغ 530,063,250 روپے پر تعلیمی سیس بشرح 10 فیصد مبلغ 53,006,325 روپے کم وصول ہوئے۔ **(تفصیل ضمیمہ 5 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد بار یاددہانیاں بھی جاری کی گئیں جس پر دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں رقم وصول کی جا کر داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ تکمیل ہونے تک پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔ نارتھ زون سے متعلقہ دفاتر کے پیرا جات پر محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے

1۔ تعلیمی سیس کی رقم مبلغ 53,006,325 روپے متعلقین سے وصول کی جا کر داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ حکومتی واجبات کی رقم داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کا بندوبست کیا جائے اور ایسے اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ اس قسم کے واقعات کا اعادہ ممکن نہ رہے خصوصاً محکمہ کے داخلی نظام پڑتال کو بامقصد اور موثر بنائے جانے پر توجہ دی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرانمبر 20.5.8 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 45.607 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرانمبر 56)

2.4.5 عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس مبلغ 47.154 ملین روپے

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی دفعہ 113 کے مطابق کسی ریذیڈنٹ کمپنی پر اور اشخاص کی کسی انجمن پر جس کے پاس 2007 کے ٹیکس سال میں یا اس کے بعد کے کسی سال میں 10 ملین روپے یا زائد کی بکری ہو پر کم از کم انکم ٹیکس لاگو ہوگا جہاں کسی بھی وجہ سے جس کی آرڈیننس بشمول وقتی طور پر نافذ کسی دیگر قانون کے تحت اجازت بخشی گئی ہو۔

(a) سال کے نقصان

(b) کسی گزشتہ سال کے نقصان کی مجرائی

(c) ٹیکس سے استثنیٰ

(d) کریڈٹ یا چھوٹ کی درخواست

(e) الاؤنسوں یا منہائیوں (بشمول فرسودگی اور بے باقی کی کٹوتیوں کے) دعوی کرنے پر ٹیکس کے کسی سال کے لیے اس فرد کی طرف سے کوئی ٹیکس قابل ادائیگی نہیں یا ادا شدہ نہیں اس فرد کی طرف سے اس قابل ادائیگی یا ادا شدہ ٹیکس پر ٹیکس کے کسی سال میں جو اس رقم سے ایک فیصد کے کم ہو جو اس فرد کے تمام وسائل سے اس سال اس فرد کی آمدنی کی نمائندگی کرتی ہو۔

113(3b) وہ فرد ٹیکس کے سال کے لیے بطور انکم ٹیکس اتنی ادائیگی کرنے کا (آرڈیننس ہذا کے تحت قابل ادائیگی حقیقی ٹیکس کی بجائے) جو اول شیڈول کے حصہ I کی ڈویژن IX میں مختص شرح کی بنیاد پر حساب لگا کر کم ٹیکس ہو۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن بابت عرصہ جولائی 2020 تا جون 2021 انلینڈ ریونیو کے 10 دفاتر پایا گیا ہے کہ ٹیکس دہندگان کی بکری 10 ملین روپے سے زائد ہے ان کی بکری پر کم از کم انکم ٹیکس مبلغ 42،645،322 روپے و تعلیمی سیس مبلغ 4,508,708 روپے کی عدم / کم وضعگی کی گئی۔ جس کی وجہ سے حکومتی آمدن کا مبلغ 47،154،030 روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 6 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد بار یاددہانیاں بھی جاری کی گئیں جس پر دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں رقم وصول کی جاکر داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ تکمیل ہونے تک پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی اور نارتھ زون سے متعلقہ دفاتر کے پیراجات پر محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے

1۔ کم از کم انکم ٹیکس و تعلیمی سیس کی رقم مبلغ۔47،154،030روپے متعلقین سے وصول کی جاکر داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ حکومتی واجبات کی رقم داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کا بندوبست کیا جائے اور ایسے اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ اس قسم کے واقعات کا اعادہ ممکن نہ رہے خصوصاً محکمہ کے داخلی نظام پڑتال کو بامقصد اور موثر بنائے جانے پر توجہ دی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 20.5.11 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 31.190 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 59)

2.4.6 عدم وضعگی انکم ٹیکس وایجوکیشن سیس مبلغ 4.005 ملین روپے

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی سیکشن 153 کے مطابق ہر مجوزہ فرد کسی مقیم فرد کو کلی یا جزوی ادائیگی بشمول پیشگی ادائیگی کرتا ہے یا

(a) کسی چیز کی فروخت کے لیے ادائیگی کرتا ہے (ماسوائے اسکے جہاں مجموعی ادائیگی کسی مالیاتی سال کے دوران 75 ہزار روپے سے کم ہو)

(b) خدمات کی فراہمی کے لیے ادائیگی کرتا ہے (ماسوائے اسکے جہاں مجموعی ادائیگی کسی مالیاتی سال کے دوران 30 ہزار روپے سے کم ہو)

(c) کنٹریکٹ کی تکمیل پر (بشمول سپورٹس پرسن کی طرف سے دستخط کردہ ایک کنٹریکٹ) لیکن اس میں وہ کنٹریکٹ شامل نہیں ہوگا جو اشیاء کی فروخت یا سروسز فراہم کرنے کے لیے ہوگا۔ کے لیے بطور ایڈوانس ادائیگی سمیت مکمل یا قسطوں میں کوئی

ادائیگی کرتا ہے وہ ادائیگی کے موقع پر جدول اول کے حصہ تین کے ڈویژن III میں دی گئی شرح کے مطابق واجب الادا مجموعی رقم میں سے (بشمول سیلز ٹیکس، اگر کوئی ہو) ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن دفاتر انلینڈ ریونیو بابت عرصہ جولائی 2020 تا جون 2021 آڈٹ پایا گیا ہے کہ ٹیکس دہندگان جو کہ اشیاء کی فروخت اور خدمات کی فراہمی کے وقت انکم ٹیکس مبلغ 3575495 روپے و ایجوکیشن سیس مبلغ 429192 روپے کی وضعگی عمل میں نہیں لائی گئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو رقمی 4،004،687 روپے کا نقصان ہوا۔

(تفصیل ضمیمہ 7 میں درج ہے)

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد بار یاددہانیاں بھی جاری کی گئیں جس پر دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں رقم وصول کی جاکر داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ تکمیل ہونے تک پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی اور نارتھ زون سے متعلقہ دفاتر کے پیراجات پر محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے

1۔ پیشگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس کی رقم مبلغ 4004687 روپے متعلقین سے وصول کی جاکر داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ واجبات حکومت کی بروقت وصولی وادخال کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 20.5.14 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 15.268 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 69)

2.4.7 عدم وضعگی پیشگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس مبلغ 40.742 ملین روپے

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی دفعہ 236 (H) کے مطابق 1) الیکٹرانک، چینی، سیمنٹ، لوہے اور سٹیل کی مصنوعات، مصنوئی کھاد، موٹر سائیکلوں، کیڑے مار ادویات، سگریٹوں، شیشے، ٹیکسٹائل، مشروبات، پینٹ یا فوم شعبے کا ہر تیار کنندہ / صناع یا تجارتی درآمد کنندہ، ڈسٹری بیوٹروں، ڈیلروں اور تھوک فروشوں کو فروخت کے وقت پہلے شیڈول کے حصہ IV کے اشخاص سے جن کو ایسی سیلز (فروختیں) کی گئی ہو پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی دفعہ 236 (H) کے مطابق 1) الیکٹرانک، چینی، سیمنٹ، لوہے اور سٹیل کی مصنوعات، مصنوئی کھاد، موٹر سائیکلوں، کیڑے مار ادویات، سگریٹوں، شیشے، ٹیکسٹائل، مشروبات، پینٹ یا فوم شعبے کا ہر تیار کنندہ /

صناع، ڈسٹری بیوٹر، ڈیلر، تھوک فروش یا تجارتی تاجر پر چون فروشوں کو اور ہر ڈسٹری بیوٹر یا ڈیلر کسی دوسرے تھوک فروش کو مذکورہ سیکٹروں کے ضمن میں سیل (فروخت) کرتے وقت مذکورہ بالا فرد سے جس کو سیلز کی گئی ہوں پہلے شیڈول کے حصہ VII کے ڈویژن XV میں صراحت کردہ شرح پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

2) ذیلی دفعہ (1ء2) کے تحت وصول کردہ ٹیکس پر اس ٹیکس سال کے لیے جس میں ٹیکس وصول کیا گیا، قابل ٹیکس آمدن پر پرچون فروش / تھوک فروش کی جانب سے واجب الادا ٹیکس کا شمار کرتے وقت ٹیکس چھوٹ ہوگی۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن بابت عرصہ جولائی 2020 تا جون 2021 محکمہ انلینڈ ریونیو کے 10 دفاتر پایا گیا ہے کہ ٹیکس دہندگان سے مطابق مذکورہ قواعد انکم ٹیکس مبلغ 36,167,492 روپے و تعلیمی سیس مبلغ 4,574,631 روپے کی وضعگی نہیں کی گئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو رقمی۔ 40,742,223 روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 8 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد بار یاددہانیاں بھی جاری کی گئیں جس پر دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں رقم وصول کی جاکر داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ تکمیل ہونے تک پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی اور نارتھ زون سے متعلقہ دفاتر کے پیراجات پر محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے

1۔ عدم وضعگی پیشگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس کی رقم۔ 40,742,223 روپے متعلقین سے وصول کی جاکر داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ واجبات حکومت کی بروقت وصولی وادخال کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 20.5.12 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 21.450 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 65)

2.4.8 عدم وضعگی رقم جرمانہ، انکم ٹیکس و تعلیمی سیس کرایہ جائیداد مبلغ 23.885 ملین روپے

انکم آرڈیننس 2001 کی دفعہ 155 (1) کے مطابق ہر مقررہ فرد جو کسی بھی فرد کو غیر منقولہ جائیداد کے کرایہ (بشمول فرنیچر اور تنصیبات اور ایسی جائیداد سے متعلقہ خدمات کے لیے رقوم) کی مد میں مکمل یا قسطوں میں ادائیگی (بشمول بطور ایڈوانس ادائیگی) کرتا ہے وہ جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن V میں درج شرح کے مطابق اداشدہ کرایہ کی کل رقم میں سے ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔ نیز انکم آرڈیننس 2001 کی دفعہ 182 (15) کے مطابق کوئی فرد ٹیکس کی کٹوتی یا ٹیکس اکٹھا کرنے میں جیسا کہ

اس آرڈیننس کی کسی دفعہ کے تحت مطلوب ہے ناکام رہا ہو یا کٹوتی شدہ یا وصول شدہ ٹیکس کی ادائیگی جیسا کہ دفعہ 160 کے تحت مطلوب ہے میں ناکام رہا ہو ایسا فرد پچیس ہزار روپے یا ٹیکس کی رقم کا 10 فیصد، جو زیادہ ہو بطور جرمانہ ادا کرے گا۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن بابت عرصہ جولائی 2020 تا جون 2022 محکمہ انلینڈ ریونیو کے 09 دفاتر پایا گیا ہے کہ ٹیکس دہندگان نے کرایہ جائیداد کی رقم ادا کرتے وقت مالکان سے پیشگی انکم ٹیکس مبلغ 21,121,782 روپے و تعلیمی سیس مبلغ 212,728 روپے اور جرمانہ مبلغ 650,000 روپے کی کٹوتی نہیں کی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو رقمی 23,884,510 روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 9 میں درج ہے)**

یہ معاملہ جولائی 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد بار یاددہانیاں بھی جاری کی گئیں جس پر دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں رقم وصول کی جاکر داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ تکمیل ہونے تک پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی اور نارتھ زون سے متعلقہ دفاتر کے پیراجات پر محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے

1۔ عدم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس معہ جرمانہ رقمی 23884510 روپے متعلقین سے وصول کی جاکر داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ واجبات حکومت کی بروقت وصولی و ادخال کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 20.5.16 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 4.987 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 66)

2.4.9 عدم وضعگی پیشگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس مبلغ 19.617 ملین روپے

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی دفعہ 236(G) کے مطابق الیکٹرانک، چینی، سیمنٹ، لوہے اور سٹیل کی مصنوعات، مصنوئی کھاد، موٹر سائیکلوں، کیڑے مار ادویات، سگریٹوں، شیشے، ٹیکسٹائل، مشروبات، پینٹ یا فوم شعبے کا ہر تیار کنندہ / صناع یا تجارتی درآمد کنندہ، ڈسٹری بیوٹروں، ڈیلروں اور تھوک فروشوں کو فروخت کے وقت پہلے شیڈول کے حصہ IV کے اشخاص سے جن کو ایسی سیلز (فروختیں) کی گئی ہو پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی دفعہ 236(G) کے مطابق الیکٹرانک، چینی، سیمنٹ، لوہے اور سٹیل کی مصنوعات، مصنوئی کھاد، موٹر سائیکلوں، کیڑے مار ادویات، سگریٹوں، شیشے، ٹیکسٹائل، مشروبات، پینٹ یا فوم شعبے کا ہر تیار کنندہ / صناع، ڈسٹری بیوٹر، ڈیلر، تھوک فروش یا تجارتی تاجر پر چون فروشوں کو اور ہر ڈسٹری بیوٹر یا ڈیلر کسی دوسرے تھوک فروش کو مذکورہ سیکٹروں کے

ضمن میں سیل (فروخت) کرتے وقت مذکورہ بالا فرد سے جس کو سیلز کی گئی ہوں پہلے شیڈول کے حصہ VII کے ڈویژن XV میں صراحت کردہ شرح پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

2) ذیلی دفعہ (1,2) کے تحت وصول کردہ ٹیکس پر اس ٹیکس سال کے لیے جس میں ٹیکس وصول کیا گیا، قابل ٹیکس آمدن پر پرچون فروش / تھوک فروش کی جانب سے واجب الادا ٹیکس کا شمار کرتے وقت ٹیکس چھوٹ ہوگی۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن بابت عرصہ جولائی 2019 تا جون 2020 بذیل دفاتر انلینڈ ریونیو پایا گیا ہے کہ خریداران سے مطابق مذکورہ قواعد انکم ٹیکس مبلغ۔17,833,410 روپے و تعلیمی سیس۔1,783,340 روپے کل۔19,616,750 روپے کی وضعگی نہیں کی گئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو رقمی۔19,616,750 روپے کا نقصان ہوا۔

نمبر شمار	نام دفاتر	AIR پیرا نمبر	واجب رقم انکم ٹیکس	واجب رقم تعلیمی سیس	رقم (روپے) (4+5)
1	2	3	4	5	6
1	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سرکل بھمبر	6	100,625	10,062	110,687
2	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل سرکل میرپور	5	17,732,785	1,773,278	19,506,063
	میزان		**17,833,410**	**1,783,340**	**19,616,750**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد بار یاددہانیاں بھی جاری کی گئیں جس پر دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں رقم وصول کی جاکر داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ تکمیل ہونے تک پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔ نارتھ زون سے متعلقہ دفاتر کے پیراجات پر محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے

1۔ عدم وضعگی پیشگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس کی رقم۔19,616,750 روپے متعلقین سے وصول کی جاکر داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ واجبات حکومت کی بروقت وصولی وادخال کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 20.5.13 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 20.688 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 70)

2.4.10 انکم ٹیکس گوشوارہ جات جمع نہ کروانے کی صورت میں جرمانہ مبلغ 5.181 ملین روپے

انکم آرڈیننس 2001 کی دفعہ 182 (1) کے مطابق جہاں کوئی فرد دفعہ 114 کے تحت متقاضی آمدنی کے گوشوارے مقررہ تاریخ تک جمع کرانے میں ناکام رہتا ہے ایسا فرد اس ٹیکس سال کے لحاظ سے قابل ادا ٹیکس کا 0.1 فیصد یومیہ کے مساوی جرمانہ ادا کرے گا۔ اور جرمانے کی زیادہ سے زیادہ حد قابل ادا ٹیکس کے 50 فیصد سے زیادہ نہ ہوگی۔ مگر شرط یہ ہے کہ مذکورہ بالا جرمانہ بیس ہزار روپے سے کم ہے یا اس ٹیکس سال کے لیے واجب الادا ٹیکس کوئی نہیں ہے تو وہ فرد چالیس ہزار روپے کا جرمانہ ادا کرے گا۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن بابت عرصہ جولائی 2020 تا جون 2021 محکمہ انلینڈ ریونیو کے 15 دفاتر پایا گیا ہے کہ 172 ٹیکس دہندگان نے اپنے انکم ٹیکس گوشوارے مقررہ وقت تک جمع نہیں کروائے اور نہ ہی محکمہ نے ٹیکس دہندگان پر جرمانہ عائد کیا۔ جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 5,180,580 روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 10 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد بار یاددہانیاں بھی جاری کی گئیں جس پر دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں رقم وصول کی جاکر داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ تکمیل ہونے تک پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی اور نارتھ زون سے متعلقہ دفاتر کے پیراجات پر محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے

1۔ جرمانہ کی رقم مبلغ 5,180,580 روپے متعلقین سے وصول کی جاکر داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ واجبات حکومت کی بروقت وصولی وادخال کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 20.5.15 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 7.602 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 67)

2.4.11 سیلز ٹیکس ریٹرن جمع نہ کروانے / تاخیر سے جمع کروانے پر جرمانہ مبلغ 3.046 ملین روپے

سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کی سیکشن (1)33 کے مطابق، جہاں کوئی بھی شخص مقررہ تاریخ کے اندر ریٹرن پیش کرنے میں ناکام رہتا ہے، ایسے شخص کو دس ہزار روپے جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔ بشرطیکہ کوئی شخص مقررہ تاریخ کے دس دن کے اندر واپس جمع کروائے تو ایسے شخص کو پہلے سے طے شدہ کے لیے دو سو روپے یومیہ جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔

جبکہ دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن بذیل محکمہ انلینڈ ریونیو کے 8 دفاتر پایا گیا ہے کہ 77 سیلز ٹیکس رجسٹرڈ افراد نے اپنی سیلز ٹیکس ریٹرن تاخیر سے جمع کروائی اور 33 افراد جمع کروانے میں ناکام رہے جن پر محکمہ کی طرف سے جرمانہ عائد نہیں کیا گیا جس کی وجہ سے رقمی۔3,046,400روپے کم وصول ہوئے۔**(تفصیل ضمیمہ 11 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد بار یاددہانیاں بھی جاری کی گئیں جس پر دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں رقم وصول کی جاکر داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ تکمیل ہونے تک پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ جرمانہ کی رقم3,046,400روپے متعلقین سے وصول کی جاکر داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ واجبات حکومت کی بروقت وصولی وادخال کو یقینی بنایا جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر48)

ضمیمہ الف پیرا نمبر26

2.4.12 ودہولڈنگ ٹیکس گوشوارے جمع نہ کروانے یا تاخیر سے جمع کروانے کی بناء پر عدم وصولی جرمانہ مبلغ2.860 ملین روپے

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی دفعہ 182(a) کے تحت جہاں کوئی فرد دفعہ 115,165 یا165A کے تحت مطلوب گوشوارے مقرر تاریخ کے اندر فراہم کرنے میں ناکام رہتا ہے۔ ایسا فرد کم از کم 10 ہزار روپے جرمانے کی شرط کے مطابق ڈیفالٹ کے ہر دن کے لیے 2500 روپے جرمانہ ادا کرے گا نیز انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی دفعہ 165 کے مطابق مرتب شدہ ودہولڈنگ گوشوارہ جات جمع کروانا ضروری ہے۔

جبکہ دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن بابت عرصہ جولائی2020 تاجون 2021 محکمہ انلینڈ ریونیو کے 14 دفاتر پایا گیا ہے کہ 92 ودہولڈنگ ایجنٹس نے ودہولڈنگ ٹیکس گوشوارے جمع نہیں کروائے یا تاخیر سے جمع کروائے جبکہ محکمہ نے درج بالا دفعہ کے تحت مبلغ۔2،860،000روپے جرمانہ عائد نہیں کیا اس طرح حکومتی خزانہ کو مبلغ2،860،000روپے کا نقصان ہوا۔**(تفصیل ضمیمہ 12 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد بار یاددہانیاں بھی جاری کی گئیں جس پر دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں رقم وصول کی جاکر داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ تکمیل ہونے تک پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے

1۔ جرمانہ کی رقم مبلغ 2860000 روپے متعلقین سے وصول کی جا کر داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ ایسے اقدامات اٹھائے جائیں تا کہ اس قسم کے واقعات کا اعادہ ممکن نہ رہے خصوصاً محکمہ کے داخلی نظام پڑتال کو بامقصد اور موثر بنائے جانے پر توجہ دی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 20.5.18 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 2.77 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 55)

2.4.13 کم وضعگی انکم ٹیکس ازاں تنخواہ مبلغ 1.183 ملین روپے

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی دفعہ 137 (۱) کے مطابق ایک سال کے لیے ٹیکس گزار کی قابل ٹیکس آمدن بشمول دفعہ (113) تا (113A) کے تحت ایک سال کے لیے واجب الادا ٹیکس، اس سال کے لیے ٹیکس دہندہ کی آمدنی کے گوشوارے جمع کروانے کی مقررہ تاریخ پر واجب الادا ہو گا نیز انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی دفعہ ۴(۱) کے مطابق انکم ٹیکس پر ٹیکس سال کے لیے فرسٹ شیڈول کے حصہ I کی ڈویژن I، IB یا II میں صراحت کردہ شرح یا شرحوں سے اس فرد پر عائد کیا جائے گا۔ جس سال کے لیے قابل ٹیکس آمدن ہو۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن بابت عرصہ جولائی 2020 تا جون 2021 محکمہ انلینڈ ریونیو کے 5 دفاتر پایا گیا ہے کہ ٹیکس دہندگان سے انکم ٹیکس مبلغ 1,183,266 روپے واجب تھا جو کہ حکومتی خزانہ کو انکم ٹیکس مبلغ 1,183,266 روپے کم وصول ہوئے۔ **(تفصیل ضمیمہ 13 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد بار یاددہانیاں بھی جاری کی گئیں جس پر دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں رقم وصول کی جا کر داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ تکمیل ہونے تک پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی اور نارتھ زون سے متعلقہ دفاتر کے پیراجات پر محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے

1۔ انکم ٹیکس کی مبلغ 1,183,266 روپے متعلقین سے وصول کی جا کر داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ انکم ٹیکس کی رقم داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کا بندوبست کیا جائے اور ایسے اقدامات اٹھائے جائیں تا کہ اس قسم کے واقعات کا اعادہ ممکن نہ رہے خصوصاً محکمہ کے داخلی نظام پڑتال کو بامقصد اور موثر بنائے جانے پر توجہ دی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 20.5.20 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 1.189 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 58)

2.4.14 عدم وصولی پیشہ وارانہ ٹیکس مبلغ 1.791 ملین روپے

فنانس ایکٹ آزاد جموں وکشمیر 2012 مورخہ 2012-07-10 کے مطابق مختلف افراد کے لیے پیشہ ورانہ ٹیکس مقررہ شرح سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروانا آفیسر زربرار کی ذمہ داری میں آتا ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن محکمہ انلینڈ ریونیو کے 16 دفاتر پایا گیا ہے کہ ٹیکس دہندگان سے پیشہ وارانہ ٹیکس مبلغ 1,791,300 روپے وصول ہونا واجب تھا جو کہ حکومتی خزانہ کو مبلغ 1,791,300 روپے وصول نہیں ہوئے۔ **(تفصیل ضمیمہ 14 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد بار یاددہانیاں بھی جاری کی گئیں جس پر دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں رقم وصول کی جا کر داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ تکمیل ہونے تک پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی اور لیکن نارتھ زون سے متعلقہ دفاتر کے پیراجات پر محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے

1۔ پیشہ ورانہ ٹیکس کی رقم مبلغ 1,791,300 روپے متعلقین سے وصول کی جا کر داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ ایسے اقدامات اٹھائے جائیں تا کہ اس قسم کے واقعات کا اعادہ ممکن نہ رہے خصوصاً محکمہ کے داخلی نظام پڑتال کو بامقصد اور موثر بنائے جانے پر توجہ دی جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 54و61)

ضمیمہ الف پیرا نمبر 39

2.4.15 عدم وصولی تاخیری پیشگی انکم ٹیکس وایجوکیشن سیس مبلغ 0.752 ملین روپے

انکم آرڈیننس 2001 کی دفعہ 205 کے مطابق (ا) جہاں

1۔ ایک فرد جو۔

a) کوئی بھی ٹیکس ماسوائے دفعہ 741 کے تحت ایڈوانس ٹیکس اوراس دفعہ کے تحت ڈیفالٹ سرچارج۔

b) کوئی جرمانہ یا

c) دفعہ 140 یا 141 میں بحوالہ کسی رقم کی ادائیگی مقررہ تاریخ پر یا اس سے پہلے نہیں کرتا،وہ ٹیکس، جرمانہ یا کسی دوسری رقم جو اس تاریخ سے ادا نہیں ہوئی۔ جس تاریخ سے ٹیکس، جرمانہ یا دوسری رقم واجب الادا ہوئی اور اس تاریخ تک جب وہ رقم ادا ہوئی، 12 فیصد سالانہ مساوی ڈیفالٹ سرچارج ادا کرنے کا ذمہ دار ہو گا۔

جبکہ دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن بذیل دفاتر انلینڈ ریونیو پایا گیا ہے کہ ٹیکس دہندگان نے برقت پیشگی ٹیکس ادا نہیں کیا محکمہ نے ان سے بالا قواعد کے تحت تاخیری پیشگی ٹیکس مبلغ 751,707 روپے وصول کیا جانا واجب تھا جو کہ وصول نہیں ہوا۔

نمبر شمار	نام دفاتر	عرصہ	AIR پیرا نمبر	کمی انکم ٹیکس	کمی ایجوکیشن سیس	کمی/فرق (روپے) (5+4)
1	2	3	4	5	6	7
01	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل میرپور	2019-20	12	60،906	6,091	66,997
		2020-21	10	10،582	1,058	11,640
02	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو کمپنی سرکل میرپور	2019-20	5	343,623	48,960	392,583
		2020-21	5	117,865	13,096	130,961
03	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو سرکل ڈڈیال	20-2019	8	33,637	3,365	37,002
04	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو پروفیشنل سرکل میرپور	20-2019	13	102,295	10,229	112,524
	میزان			**668,908**	**82,799**	**751,707**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیراکارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد بار یاددہانیاں بھی جاری کی گئیں جس پر دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں رقم وصول کی جاکر داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ تکمیل ہونے تک پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی اور نارتھ زون سے متعلقہ دفاتر کے پیراجات پر محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد نہیں کروایا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ عدم وصولی رقم پیشگی انکم ٹیکس و ایجوکیشن سیس رقم مبلغ۔751,707روپے متعلقین سے وصول کی جا کر داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسے اقدامات اٹھائے جائیں جن سے اس قسم کے واقعات کا اعادہ ممکن نہ رہے خصوصاً محکمہ کے داخلی نظام پڑتال کو بامقصد اور موثر بنائے جانے پر توجہ دی جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر64)

ضمیمہ الف پیرا نمبر40

2.4.16 عدم وصولی بقایا جات موٹر ٹیکس،انکم ٹیکس،کشمیر لبریشن سیس، انشورنس، تعلیمی سیس و رجسٹریشن فیس مبلغ0.828ملین روپے

جنرل فنانشل رولز والیم ا پیرا26و فنانشل کوڈ پیرا37 کے تحت حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروانا محکمہ کی ذمہ داری ہے نیز فنانس ایکٹ آزاد جموں وکشمیر2012 کے مطابق مورخہ 2012۔07۔10 شاریہ نمبر08 متعلقہ محکمہ موٹر ٹیکس وصول کر کے مقررہ دنوں کے اندر حکومتی خزانہ میں داخل کروانا واجب ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن بذیل دفاتر انلینڈ ریونیو پایا گیا ہے کہ محکمہ نے گاڑی مالکان سے موٹر ٹیکس،انکم ٹیکس،کشمیر لبریشن سیس، انشورنس، تعلیمی سیس ورجسٹریشن رقمی۔828,207روپے وصول کئے جانے واجب تھے جو کہ وصول نہیں ہوئے۔

نمبر شمار	نام دفاتر	AIR پیرا نمبر	عرصہ	موٹر ٹیکس	انکم ٹیکس	تعلیمی سیس/KLC	انشورنس	رجسٹریشن فیس /جرمانہ	رقم (روپے)
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
01	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بھمبر	16	2019-20	36,240	4,800	480	9,700	-	51,220
		13	2020-21	36,560	1,200	120	15,100	-	52,980
02	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو ایکسائز اینڈ سیلز ٹیکس مظفر آباد	4تا7	2019-20	39,780	16,000		-	51,000	106,780
		5	2020-21	35,040	2,400	2840	-	-	40,280
03	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو سدہنوتی	5	2019-20	53,044	33,686	-	20,200	-	106,930
		8	2020-21	71,670	5,600	-	25,300	-	102,570
04	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو نیلم	11	2019-20	9,550	-	760	4,300	-	16,520

05	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو راولاکوٹ	5	2020-21	67,640	12,000	4,650	30,600	-	14,610
06	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو باغ	9	2020-21	101,427	92,500	2,200	25,300	-	114,890
07	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو کوٹلی		2019-20	8,640	3,200	480	3,000	1,200	221427
	میزان			**459,591**	**171,386**	**11,530**	**133,500**	**52,200**	**828,207**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا اور متعدد بار یاددہانیاں بھی جاری کی گئیں جس پر دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس میں رقم وصول کی جاکر داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ تکمیل ہونے تک پیش رفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے

1۔ حکومتی واجبات کی رقم۔828,207 روپے متعلقین سے وصول کی جاکر داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ واجبات حکومت کی بروقت وصولی وادخال کو یقینی بنایا جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 51)

ضمیمہ الف پیرا نمبر 8

باب۔3 محکمہ مواصلات اینڈ ورکس

3.1 تعارف واغراض ومقاصد

(الف) محکمہ مواصلات و تعمیرات عامہ 1979 میں قائم کیا گیا اس سے قبل محکمہ تعمیرات عامہ کے نام سے ایک ہی محکمہ موجود تھا۔ محکمہ سڑکوں اور پلوں کی تعمیر اور مرمتی کا کام کرواتا ہے۔ 1947 میں آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر میں 100 کلو میٹر پختہ سڑکیں اور 165 کلو میٹر فیئر ویدر سڑکیں موجود تھیں جبکہ جون 2022 کے اختتام پر 11869 کلو میٹر سڑکیں پختہ ہو چکی ہیں۔ مالی سال 2023۔2022 کے دوران 475 کلو میٹر رابطہ سڑکات تعمیر کی گئیں اور پہلے سے موجود 190 کلو میٹر بڑی و 45 کلو میٹر رابطہ کل 235 کلو میٹر سڑکات کی اپ گریڈیشن اور ریکنڈیشنگ کی گئی۔ 3450 میٹر R.C.C پل، 3445 میٹر بیلی / سٹیل برج اور 4460 میٹر سسپنشن پل تعمیر ہو چکے ہیں۔

(ب) انتظامی ڈھانچہ

سیکرٹری مواصلات و تعمیرات عامہ کی سربراہی میں یہ محکمہ 2 زون پر مشتمل ہے۔ جس میں ایک شمالی اور دوسرا جنوبی زون کہلاتا ہے۔ شمالی اور جنوبی زون کے علیحدہ علیحدہ چیف انجینئر تعینات ہیں۔ اس محکمہ کے شمالی زون سے 2 اور جنوبی زون سے ا کل 3 سپروائزی آفیسرز جو ناظم تعمیرات عامہ شاہرات سرکل مظفر آباد، راولاکوٹ اور کوٹلی پر مشتمل ہیں۔ مواصلات اینڈ ورکس شمالی زون کے 7 اور جنوبی زون کے 3 کل 10 ضلعی دفاتر ہیں۔ محکمہ میں 3845 ملازمین نارمل میزانیہ کے مطابق تعینات شدہ ہیں۔

(ج) بجٹ پر تبصرہ

میزانیہ واخراجات 2023-2022 (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	4765.300	4818.609	(+)53.309	1.11
ترقیاتی	10028803	10028439	(-)0.364	-

(د) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
50	22	22

3.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ	1	34.000
زائد ادائیگیاں / حکومتی نقصان	3	69.989
عدم وضعگی / وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	6	521.234
خلاف ضابطہ اخراجات	9	351.596

3.3 مجلس حسابات عامہ کے پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
622	18	604

3.4 آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈ و تفصیلی حسابات

3.4.1 عدم فراہمی ریکارڈ وعدم محسوبیت تفصیلی حسابات مبلغ 34.000 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول اپنڈکس IV پیرا 03 کے تحت پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ سے ہٹ کر کسی دیگر محکمہ سے کام کروانے کی صورت میں متعلقہ ادارہ ایڈوانس ادا کردہ رقومات کے خلاف کروائے گئے کام کی محسوبیت کے لئے ڈویژنل آفیسر کو اکاؤنٹس ارسال کرنے کے ساتھ ساتھ ورک ڈن سرٹیفکیٹ بھی ارسال کرے گا۔

مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی وفاقی ترقیاتی منصوبہ بعنوان "Rehabilitation of affected population residing along LOC(Phase-1)" کے ڈیپازٹ ورکس کے تحت ڈویژن سے ایل او سی پیکج کے خلاف جنرل سٹاف آفیسر (1) پلان ہیڈ کوارٹر 12 ڈویژن مری کو بروئے ووچر نمبر 1 بابت عرصہ 12/22 مبلغ 34,000,000 روپے کی ایڈوانس ادائیگی عمل میں لائی گئی جبکہ ایڈوانس کے خلاف وصول کردہ رقم کی نہ تو محسوبیت کروائی گئی اور نہ ہی ان رقومات کے خلاف ورک ڈن سرٹیفکیٹ ڈویژن کو ارسال ہونا پایا گیا بدیں وجہ ان ادائیگیوں کو درست تسلیم نہیں کیا جا سکتا۔

آڈٹ کے مطابق معاملہ ہذا کمزور داخلی و مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اگست 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور نومبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں رقم کی محسوبیت کرواتے ہوئے ریکارڈ پڑتال کروانے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ پیشگی حاصل کردہ رقم مبلغ 34,000,000 روپے تحت ضابطہ محسوبیت کروائی جا کر محسوبیت سرٹیفکیٹ اور جملہ ریکارڈ بغرض پڑتال آڈٹ کو فراہم کیا جائے۔

2۔ آئندہ ریکارڈ کی آڈٹ کو بروقت فراہمی اور اس کی بروقت محسوبیت کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 2.5.1 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 18.707 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

AIR پیرا نمبر 12

(ایڈوانس پیرا نمبر 217)

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

3.4.2 منظور شدہ مقدار سے زائد مقدار کام کی ادائیگی مبلغ 27.320 ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس اکاونٹس کوڈ پیرا نمبر 220، 221 کے تحت منظور شدہ تصریحات کے درست شمار کرنے کو یقینی بنانا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔ نیز بلڈنگ اینڈ روڈز ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر 2.109 کے مطابق منظور شدہ مقدار ہا کام سے زائد کام کروانے کی صورت میں یا جو آئیٹمز ٹھیکہ میں شامل نہ ہوں کے سلسلہ میں نظر ثانی تخمینہ جات کی منظوری حاصل کر کے ادائیگی کی جانی ضروری ہے۔

مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن مظفر آباد کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کے آڈٹ کے دوران ٹھیکیداران کو منظور شدہ مقدار سے زائد مقدار کام کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے مبلغ 27,320,070 روپے زائد ادائیگی کئے جانے کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 15 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی نظم ونسق اور کمزور مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جون 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور نومبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں زائد ادا کردہ رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ زائد ادا کردہ رقم مبلغ 27,320,070 روپے متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

2۔ آئندہ زائد ادائیگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 2.5.2 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 115.372 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

AIR پیرا نمبر 08

(ایڈوانس پیرا نمبر 205)

3.4.3 اوسط ریٹ شمار کرتے ہوئے استحقاق سے زائد اسکالیشن کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی مبلغ32.834ملین روپے

ٹینڈر ڈاکومنٹس / معاہدہ نامہ کی شرط نمبر 70.1 کے مطابق کام کی تکمیل کے دوران اپینڈیکس سی میں درج آئیٹمز کے بنیادی انراخ میں ہونے والے اضافے کی بنیاد پر ٹھیکیداران کو اسکالیشن کی ادائیگی کی جانااور انراخ میں ہونے والی کمی کی بنیاد پر ڈی اسکالیشن کی رقم کی وضعگی کی جاناواجب ہے۔ اور پاکستان انجینئرنگ کونسل کے سٹینڈرڈ پروسیجر کے مطابق اگر بل ماہوار کلیم نہ ہو اور کئی ماہ پر محیط ہو تو ورک ڈن کو الگ الگ مہینوں میں تقسیم کر کے ہر ماہ کے لئے پاکستان بیورو آف سٹیٹکس کے ماہوار بلیٹن اور سٹیل اور تارکول کے لئے مقرر کردہ شرح سے موازنہ کر کے فارمولہ کے مطابق ادائیگی کی جانی ضروری ہے۔

محکمہ مواصلات و ورکس کے بذیل دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2021 تاجون 2022 کی پڑتال کے دوران ورک ڈن کو مہنیوں میں تقسیم کرنے کے بجائے پاکستان بیورو آف سٹیٹٹکس کے ماہوارہ بلٹن کے اوسط ریٹ شمار کرتے ہوئے استحقاق سے زائد ادائیگی اسکالیشن مبلغ 32,834,202 روپے کی بتفصیل ذیل نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	7/22تا6/23	19	مدت تکمیل ختم ہونے اور بدوں توسیع معیاد اسکالیشن کی ادائیگی	25,004,284
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن حویلی	7/22تا6/23	2	مدت تکمیل کے بعد کروائے گئے کام پر خلاف استحقاق زائد ادائیگی اسکالیشن	4,835,649
3	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن حویلی	7/22تا6/23	4	اوسط ریٹ شمار کرتے ہوئے زائد ادائیگی اسکالیشن	2,994,269
				میزان	32,834,202

آڈٹ کے مطابق معاملہ فنی عملہ کی غفلت اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جون 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور نومبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں زائد اداشدہ رقم اسکالیشن ٹھیکیداران سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- ادا شدہ اسکالیشن کی تائید میں اضافہ شدہ انراخ کا دستاویزی ثبوت فراہم کیا جائے بصورت دیگر رقم 32,834,202 روپے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدام کیے جائیں۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 214)

3.4.4 **غلط میزان اور انراخ میں قطع برید کی بناء پر زائد ادائیگی مبلغ 9.835 ملین روپے**

سنٹرل پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کوڈ کے پیرا نمبر 44 کے تحت منصوبہ جات کی تکمیل کے دوران زائد ادائیگی کی روک تھام اور درست ادائیگی ڈویژنل آفیسر کی ذمہ داری ہے۔ اور سنٹرل پبلک ورکس اکاؤنٹس کوڈ پیرا نمبر 208، 209 کے مطابق صرف اصل کئے گئے کام کی حد تک ٹھیکیدار کو ادائیگی کی جاسکتی ہے۔

محکمہ مواصلات وورکس کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران کتاب پیمائش پر ورک ڈن کے مختلف آئٹمز کی مالیت کے غلط میزانات اور انراخ میں قطع برید کرتے ہوئے زائد رقم شمار کرنے کی بناء پر مبلغ 9,834,762 روپے کی زائد ادائیگی کی نشاندہی ہوئی جبکہ درست پیمائش کے تحت قابل ادائیگی رقم کم بنتی ہے۔ **(تفصیل ضمیمہ 16 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق معاملہ ہذا کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جون 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اگست ونومبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں غلط میزان کی رقم ذمہ داران سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- زائد ادا کردہ رقم مبلغ 9,834,762 روپے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2- آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

3۔ معاملہ کی چھان بین کرتے ہوئے ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 2.5.9 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 2.941 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 215)

عدم / کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

3.4.5 عدم / کم وضعگی زرضمانت مبلغ 157.013 ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرانمبر 89-e اور بلڈنگ اینڈ روڈز ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرانمبر 66.2 کے تحت سیکورٹی ڈیپازٹ کی وضعگی بشرح 5 فیصد جاریہ بلات سے کی جانا ضروری ہے - سنٹرل پبلک ورکس اکاونٹ کوڈ پیرانمبر 395 کے تحت سیکورٹی ڈیپازٹ کی رقم کام کی تکمیل کے بعد مینٹیننس کا عرصہ پوراہونے کے بعد واگزار / ادا کی جانا واجب ہے۔

محکمہ مواصلات وورکس کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران ٹھیکیداران کو ادا شدہ جاریہ بلات سے پانچ فیصد سیکورٹی ڈیپازٹ کی رقم مبلغ 157,012,687 روپے عدم / کم وضع کئے جانے کی بتفصیل ذیل نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرانمبر	رقم
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن پلندری	6/23تا7/21	33	91,449,171
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	6/23تا7/22	26	61,571,541
3	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن مظفر آباد	6/23تا7/22	11	531,555
4	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن نیلم	6/23تا7/22	21	2,599,068
5	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن باغ	6/23تا7/22	28	861,352
	میزان			**157,012,687**

آڈٹ کے مطابق معاملہ ہذا کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جون وجولائی 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور نومبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں زرضمانت کی رقم ٹھیکیداران سے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ سیکورٹی ڈیپازٹ کی رقم مبلغ 157,012,687 روپے کی ریکوری کر کے ریکارڈ بغرض پڑتال آڈٹ کو فراہم کیا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کے تدارک کے لئے مؤثر اقدام کیے جائیں۔

(ایڈوانس پیرانمبر 209)

3.4.6 ڈویژنل سٹور سے ٹھیکیداران وغیرہ کو مختلف کاموں کے سلسلہ میں جاری شدہ تار کول کی رقم ٹھیکیداران سے وضع نہ کرنا مبلغ 113.441 ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس اکاونٹس کوڈ کے پیرا نمبر 122 اے کے مطابق ٹھیکیداران، سرکاری اداروں اور ملازمین کو جاری شدہ تار کول کی رقم بلات کی ادائیگی کے وقت وضع کرنا / داخل خزانہ کرانا ضروری ہے۔

محکمہ مواصلات و ورکس کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2023 کے آڈٹ کے دوران ڈویژنل سٹور سے ٹھیکیداران کو مختلف کاموں کے سلسلہ میں جاری شدہ تار کول کی رقم ورک ڈن بلات سے وضع نہ کرنے وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 113,440,676 روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 17 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی لاپرواہی، غفلت اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جون 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا اور اگست و نومبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں تار کول کی رقم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ جاری شدہ تار کول کی رقم 113,440,676 روپے ٹھیکیداران سے وصول کرکے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 2.5.11 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 169.787 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 46,207)

3.4.7 مالی سال کے اختتام پر غیر محسوب کیش بیلنس / تفصیلی حسابات فراہم نہ کرنا مبلغ 145.689 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 115، 104 کے تحت فوری ضرورت کے بغیر جس کی محسوبیت دوران ماہ ہی کی جانا ضروری ہے رقم سرکاری خزانہ سے کسی صورت میں برآمد نہیں کرائی جاسکتی - اور پیرا نمبر 117 کے تحت غیر تصرف شدہ رقم مالی سال کے اختتام پر واپس داخل خزانہ کرنا ضروری ہے -

محکمہ مواصلات و ورکس کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 کے آڈٹ کے دوران پایا گیا ہے کہ ڈویژن ہاء نے چیسٹ کے خلاف مبلغ 145,688,954 روپے پیشگی برآمد کروالئے جن کی 10 سال سے زائد عرصہ گزر

جانے کے باوجود تاحال محسوبیت ہونا نہیں پائی گئی جس کی بناء پر مبلغ145,688,954روپے کا حکومتی نقصان ہوا۔**(تفصیل ضمیمہ18میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جون 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا اور اگست 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں غیر محسوب شدہ کیش بیلنس کی رقم محسوب کرواتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- غیر محسوب کیش بیلنس مبلغ145,688,954روپے داخل خزانہ سرکار کروائے جائیں۔

2- آئندہ سرکاری خزانہ سے خلاف قواعد رقوم برآمد کرنے کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدام کیے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022میں پیرا نمبر2.5.12میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر184.103 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر45,210)

3.4.8 عدم ادخال خزانہ سرکار رقم منافع مبلغ61.729 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر6، 37 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر26 کے تحت آمدن سرکار / ٹیکسز / حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ مواصلات وورکس کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2021 تاجون 2023 کی پڑتال کے دوران رقم منافع PLS اکاونٹس وغیرہ کی عدم / کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار کیئے جانے کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ61,729,487روپے کا نقصان ہوا۔**(تفصیل ضمیمہ19میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جون 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا اور اگست و نومبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس سرکاری واجبات کی رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ حکومتی واجبات کی رقم مبلغ61,729,487روپے وصول کرکے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

2۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ کرنے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022میں پیرا نمبر2.5.13میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر89.461 ملین روپے تھا۔ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر43,204)

3.4.9 مقررہ معیاد کے اندر تعمیراتی کام مکمل نہ کرنے کی صورت میں جرمانہ عائد/وصول نہ کرنا مبلغ27.844 ملین روپے

ٹینڈر ڈاکومنٹس اور معاہدہ نامہ کی شرائط 26، 30 اور55 کے تحت اندر معیاد کام مکمل نہ کرنے کی صورت میں کنٹریکٹ کی رقم کا کم از کم2 فیصد اور زیادہ سے زیادہ دس فیصد جرمانہ عائد کیا جانا ہوتا ہے۔

مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن سدھنوتی کے اخراجات بابت عرصہ جولائی2022تا جون2023کی پڑتال کے دوران تعمیراتی کاموں کی بروقت تکمیل نہ ہونے/معیاد میں توسیع نہ دیے جانے کے باوجود جرمانہ عائد/وصول نہیں کیا گیا۔ کیونکہ ان کاموں کے لیے مجاز اتھارٹی سے کوئی توسیع نامہ معیاد کی منظوری حاصل کی جانی نہیں پائی گئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ27,843,734روپے وصول نہ کئے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نوعیت کام	نام ٹھیکیدار	ورک آرڈر رقم	تاریخ ابتداء	تاریخ تکمیل	کل ادائیگی	عدم و منگی جرمانہ
1	مرمتی روڈ پلندری تا کوہلہ	پراگریسو یو ٹیکنیکل ایسوسی ایٹ	206,521,000	24.06.2016	30.06.2022	262,094,000	4,130,420
2	پارٹ۔ اول لمبائی8.36 کلومیٹر	جے وی ایم ایس	95,624,162	24.06.2016	30.06.2018	117,278,000	2,345,560
3	تعمیر روڈ حصہ دوئم لمبائی10.09 کلومیٹر	اسلم چوہدری اینڈ کو	10,315,962	17.05.2016	17.05.2018	153,352,221	3,067,044
4	بہتر گی و پختگی تراڑ کھل بلوچ روڈ	پراگریسو یو ٹیکنیکل ایسوسی ایٹ	299,496,000	28.05.2018	30.09.2020	341,820,220	6,836,404
5	بہتر گی و پختگی منگ تا پلندری روڈ	ایم ایس سیون سٹار اینڈ کو	232,389,000	21.03.2018	30.09.2020	285,760,485	5,715,210
6	بہتر گی و پختگی بلوٹ جندو بند لا روڈ	پراگریسو یو ٹیکنیکل ایسوسی ایٹ	185,294,000	19.12.2018	30.06.2021	178,330,000	3,566,600
7	کیئر پتن شیر خان روڈ	ایم ایس چوہدری بشارت	15,051,000	24.11.2018	28.08.2021	19,676,100	301,020
8	مغلالو دین تا بوائز سکول دبرون	ایم ایس شفیق اینڈ عتیق	17,367,000	24.11.2018	30.06.2021	20,474,400	347,340
9	چیچن تا پنہ لنک روڈ	ایس ایم پرویز اینڈ کو	16,717,000	24.11.2018	20.11.2021	16,704,000	334,340
10	پوراڈ سپنسری تا جل چیتر روڈ	ایس ایم پرویز اینڈ کو	20,080,824	24.11.2018	24.11.2018	16,203,000	401,616
11	نڑولی تا سنگھار روڈ	ایم ایس آصف الطاف خان	18,351,000	24.11.2018	24.11.2018	21,259,000	367,020
12	شیر بوستانالہ روڈ لنک روڈ لمبائی1.25 کلومیٹر	ایم ایس آصف الطاف خان	19,407,000	15.08.2020	04.10.2021	21,546,000	431,160
27,843,734	**میزان**						

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون2023میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور نومبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں

محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں مجاز اتھارٹی سے توسیع معیاد کی منظوری حاصل کرتے ہوئے فراہم کرنے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- جرمانہ کی رقم مبلغ27,843,734روپے متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔اور تحت ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جائے۔

2- آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ سرکار کرنے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022میں پیرانمبر2.5.14میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر37.967ملین روپے تھا۔ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

AIR پیرانمبر37

(ایڈوانس پیرانمبر208)

3.4.10 <u>زائد از معیاد کال ڈیپازٹس کی رقم داخل خزانہ سرکار نہ کرنا مبلغ15.518ملین روپے</u>

پبلک ورکس اکاؤنٹس کوڈ پیرانمبر399جز(iii)کے مطابق زائد از تین سال ڈیپازٹس کی رقم جو کلیم نہ کی جائے داخل خزانہ سرکار کی جانا ضروری ہے۔

شاہرات ڈویژن بھمبر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی2021تاجون2022کی پڑتال کے دوران کال ڈیپازٹس کی رقوم طویل عرصہ سے بنکوں میں پڑی ہوئی ہیں لیکن تاحال مبلغ31,035,508روپے داخل خزانہ سرکار نہ کروائے جانے کی نشاندہی ہوئی۔**(تفصیل ضمیمہ20میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جون 2023میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا اور اگست 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں زائد از معیاد کال ڈیپازٹس کی رقم داخل خزانہ سرکار کرنے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ خلاف قواعد رکھی گئی ڈیپازٹس کی رقم مبلغ31,035,508روپے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔اور قصورواران کے خلاف تادیبی کارروائی کی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

AIR پیرانمبر37

(ایڈوانس پیرانمبر48)

خلاف ضابطہ اخراجات

3.4.11 غلط/واجب انراخ سے زائد انراخ کی ادائیگی مبلغ141.909 ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس اکاؤنٹس کوڈ پیرانمبر 164 اور 296 کے تحت شیدول آف ریٹس میں منظور شدہ انراخ متعلقہ آئیٹم/تصریحات کے لئے حتمی ہیں۔

محکمہ مواصلات وورکس کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2021 تاجون 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیاہے کہ مختلف ترقیاتی سکیم ہاکے پی سی ون کے مطابق تصریحات شیڈول انراخ آئیٹم وائز تخمینہ جات شامل کرتے ہوئے متعلقہ فورم سے منظور کروائے گئے۔ ان ترقیاتی سکیم ہاکے تخمینہ جات میں سڑک کے کاموں کے لئے تصریحات شیڈول آف ریٹس کے تحت متعلقہ باب Road and Road Structure سے ہی شامل تخمینہ کئے جاناتھے جبکہ چند آئیٹم ہامیں عملاً ایسانہ ہوااور غیر متعلقہ باب Building Structure سے ان تصریحات کے انراخ شامل کئے گئے جو زائد ہونے کی بناء پر تخمینہ میں اضافہ ہوابعد ازاں انہی تصریحات کو ٹینڈر ڈاکومنٹ کا حصہ بناتے ہوئے ٹھیکیداران سے مختلف سڑکات کی بہترگی و پختگی کے لئے بڈز طلب کی گئیں۔ ریکارڈ سے اس بات کی بھی نشاندہی ہوئی کہ ترقیاتی منصوبہ جات کے تحت مختلف حلقوں کے پی سی ون میں شامل سڑکات کی بہترگی و پختگی کے تخمینہ جات مرتب کئے گئے جن میں شورلڈرز کی تعمیر کے لئے روڈ اینڈ سٹرکچر کے بجائے بلڈنگ سٹرکچر کے باب سے آئیٹم شامل کرتے ہوئے ٹینڈر ڈاکومنٹس کا حصہ بناتے ہوئے انراخ حاصل کئے اور غیر متعلقہ باب کے انراخ زائد ہونے کی بناء پر سڑک کے شولڈرز کے کام میں ٹھیکیداران کوزائد ادائیگی کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔ جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ141,908,901 روپے کانقصان ہوا۔**(تفصیل ضمیمہ 21 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی اور دانستہ غفلت کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جون 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیالیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوااور اگست 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں زائد انراخ کی رقم ٹھیکیداران سے وصول کرکے داخل خزانہ سرکار کرنے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ زائد اداکردہ رقم مبلغ141,908,901 روپے وصول کرکے داخل خزانہ سرکار کی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 2.5.3 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 37.609 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 42,211)

3.4.12 منظور شدہ B.O.Q سے ہٹ کر مقدر کام کی زائد ادائیگی مبلغ 115.110 ملین روپے

پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر 6.17 کے تحت منظور شدہ سے B.O.Q سے ہٹ کر آئیٹم ہاء شامل کرنے کی صورت میں منصوبہ کی دوبارہ نظر ثانی کی مجاز اتھارٹی / فورم سے منظوری حاصل کرنا ضروری ہے۔ سنٹرل پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کوڈ کے پیرا نمبر 71 کے تحت منصوبہ جات کی تکمیل منظور شدہ تخمینہ لاگت / مالیت ٹھیکہ کی اندر مکمل کرنا ضروری ہے۔

شاہرات ڈویژن میر پور کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ تعمیر 80 میٹر سپین آر سی سی پُل نہر اپر جہلم افضل پور ضلع میر پور کا کام ورک آرڈر نمبر 2242-48 مورخہ 20.06.2020 کے تحت محمد اسد ٹھیکیدار اینڈ کمپنی پرائیویٹ لمٹیڈ کو ٹھیکہ الاٹ کیا جا کر ساتویں جاریہ بل تک مبلغ 147,683,100 روپے کی ادائیگی عمل میں لائی گئی ۔جس میں کنکریٹ پائلز ، سیمنٹ کنکریٹ ، شافٹ 3/8 انچ ،پیڈ، سب گریڈ،تارکول کنکریٹ وغیرہ کی مبلغ 115,110,447 روپے کی ادائیگی کی گئی جبکہ ان Non B.O.Q آئیٹم مجاز فورم سے منظوری حاصل ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جون 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا اور اگست 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں ورک آرڈر کی مالیت سے زائد کئے گئے کام کی منظوری مجاز اتھارٹی سے حاصل کرتے ہوئے فراہم کرنے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- اخراجات کو باقاعدہ بنانے کے لئے کارروائی عمل میں لائی جائے۔

2۔ خلاف قواعد کئے گئے اخراجات مبلغ 115,110,447 روپے سے متعلق ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

2- آئندہ اس قسم کی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 2.5.18 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 183.706 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 50,213)

3.4.13 ٹھیکہ جات میں منظور شدہ آئٹمز کے برعکس آئیٹم ہا کی خلاف ضابطہ ادائیگی مبلغ 38.449 ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر 71 و بلڈنگ اینڈ روڈز ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر 86.2 کے تحت منظور شدہ تخمینہ جات / مقدار کے اندر کام کی تکمیل ضروری ہے اور بلڈنگ اینڈ روڈز ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر 2.109 و 2.110 کے مطابق سپلیمنٹری اور نظر ثانی تخمینہ جات کی منظوری مجاز اتھارٹی سے حاصل کر کے ادائیگی کرنا ہوتی ہے-

مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران مختلف آئٹم کھدائی، سٹون میسنری وپی سی سی وغیرہ جو کہ ورک آرڈر میں موجود نہ تھے کی حاکم مجاز کی منظوری کے بغیر مبلغ 38,449,468 روپے خلاف ضابطہ ادائیگی کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن مظفر آباد	6/23 تا 7/22	14	37,546,867
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن پلندری	6/23 تا 7/22	6	902,601
میزان				**38,449,468**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ پیپر ارولز کے برعکس خریداری کی بناء پر وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس اگست 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور نومبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں مجاز اتھارٹی سے منظوری حاصل کرتے ہوئے فراہم کرنے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ منظوری مجاز اتھارٹی حاصل کی جائے۔

2۔ مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بغیر آئٹم ہا کی ادائیگی کرنے کی تحقیقات کی جا کر ذمہ داران کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 2.5.22 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 13.001 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 216)

3.4.14 <u>بعد از کھلی تشہیر مقابلہ کے کم از کم انراخ حاصل کیئے بغیر خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ 16.133 ملین روپے</u>

جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا 146 کے تحت مجاز اتھارٹی کی منظوری سے بچنے کی خاطر اور اے جے کے پبلک پروکیورمنٹ رولز، 2017 کے قاعدہ نمبر 9 کے تحت خریداریوں کو چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم نہیں کیا جا سکتا۔ نیز قاعدہ 12 کے تحت 03 ملین روپے سے اوپر کی خریداری اتھارٹی کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کرنے کے ساتھ ساتھ بذریعہ اخبارات کھلی تشہیر کرتے ہوئے کی جائے گی۔

مشینری مینٹیننس ڈویژن مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ مرمتی مشینری و خرید ٹائرز وغیرہ کے سلسلہ میں مبلغ 16,133,314 روپے کے اخراجات کیے جانے کی نشاندہی ہوئی لیکن یہ اخراجات بدوں مشتہر کرتے ہوئے اور کم از کم انراخ حاصل کئے بغیر چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم کرتے ہوئے خلاف ضابطہ عمل میں لائے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی اور دانستہ غفلت کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اکتوبر 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور نومبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں اخراجات کو باقاعدہ بنانے کے لئے مجاز اتھاری سے منظوری حاصل کر کے فراہم کرنے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ 16,133,314 روپے کرنے کے ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

AIR پیرا نمبر 9,21

(ایڈوانس پیرا نمبر 223)

3.4.15 پی سی ون کے دائرہ کار سے ہٹ کر بدوں منظوری خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ 13.585 ملین روپے

مینول برائے ترقیاتی منصوبہ جات کے پیرا 6.13 کے تحت پی سی ون میں تصریحات سے ہٹ کر پی سی ون مرتب کرتے ہوئے منظوری حاصل کرنا اور فنانشل پاور رولز 2011 کے سیکنڈ شیڈول پارٹ اول پیرا نمبر 08 کے تحت سکوپ سے ہٹ کر رقم خرچ نہیں کی جاسکتی۔

ڈپٹی ڈائریکٹر مشینری ڈویژن مظفر آباد کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران ترقیاتی سکیم Purchase of Machinery for maintenance of road to clearance of slides in North zone کے پی سی ون میں گنجائش موجود نہ ہونے کے باوجود خریداری ٹائر و سپیئر پارٹس کے سلسلہ میں مبلغ 13,585,200 روپے اخراجات کئے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی کمزور مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ ستمبر و اکتوبر 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور نومبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں اخراجات کو باقاعدہ بنانے کے لئے مجاز اتھاری سے منظوری حاصل کر کے فراہم کرنے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- دائرہ کار سے ہٹ کر کی گئی ادائیگی کی وضاحت کی جائے۔

2- خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ 13,585,200 روپے کی منظوری مجاز اتھارٹی حاصل کی جائے۔ اور ذمہ داران کے خلاف کارروائی کی جائے۔

3۔ آئندہ اس نوعیت کی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 20

(ایڈوانس پیرا نمبر 219)

3.4.16 بدوں تفصیلی پیمائش و تکمیل کام خلاف ضابطہ ادائیگی مبلغ 12.739 ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس اکاونٹس کوڈ پیرا نمبر 208 کے تحت موقع پر کروائے جانے پر کام کی ادائیگی کتاب پیمائش میں تفصیلی ریکارڈ کرتے ہوئے کیے گئے کام کی ادائیگی کی جانا ضروری ہے۔

محکمہ مواصلات و ورکس کے بذیل دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران مختلف منصوبہ جات میں بدوں تفصیلی پیمائش lump sum مقدار درج کرتے ہوئے مبلغ 12,738,678 روپے کی بتفصیل ذیل نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت کام	رقم
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن حویلی کہوٹہ	6/23 تا 7/22	11	ارتھ کٹنگ	12,317,355
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن جہلم ویلی	6/23 تا 7/22	5	سٹون سولنگ، سٹون میٹلنگ وپلانٹ پریمکس	133,322
3	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن باغ	6/23 تا 7/22	7	آر سی سی سلیب، سٹون سولنگ و سٹون میٹلنگ	288,001
				میزان	12,738,678

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی اور دانستہ غفلت کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس اکتوبر 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور نومبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں محکمہ کو تفصیلی پیمائش کا ایم بی ہاء میں اندراج کرتے ہوئے ریکارڈ فراہم کرنے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- بدوں ورک ڈن کی گئی ادائیگیوں کی روک تھام کی جائے۔

2- تفصیلی پیمائش کتاب پیمائش پر ریکارڈ کرتے ہوئے ملاحظہ کروائی جائے۔

3۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 222)

3.4.17 بدوں تشہیر ٹیسٹ وانٹرویو / سلیکشن کمیٹی کی سفارشات اور حاکم مجاز سے منظوری کے بغیر تقرری و خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ مبلغ 6.238 ملین روپے

مطابق قواعد تقرری و شرائط ملازمت 1977 قاعدہ نمبر 17 کسی بھی مستقل آسامی پر تعیناتی بعد از تشہیر آسامی باقاعدہ بعد از منظوری سلیکشن کمیٹی بورڈ عمل میں لائی جاسکتی ہے نیز سٹیٹ آڈٹ کوڈ پیرا نمبر 174 جز 18 کے تحت منظور شدہ آسامی کے بغیر تنخواہ کی برآمدگی / ادائیگی نہیں کی جاسکتی۔ اور پیرا نمبر 23 کے تحت ایڈھاک تقرری صرف چھ ماہ کے لئے عمل میں لائی جا سکتی ہے۔

محکمہ مواصلات وورکس کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران ملازمین کو بالا قواعد ملازمت کے برعکس بدوں تشہیر، ٹیسٹ / انٹرویو و سفارشات سلیکشن کمیٹی و منظوری حاکم مجاز کے بغیر ملازمین کی عارضی بنیادوں پر تقرریاں عمل میں لاتے ہوئے مبلغ 6,237,710 روپے ادائیگی کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	6/23تا7/22	45	1,250,262
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن پلندری	6/23تا7/22	47	2,799,430
3	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن باغ	6/23تا7/22	18	1,465,666
4	مہتمم شاہرات ڈویژن کوٹلی	6/21تا7/20	42	722,352
	میزان			**6,237,710**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی اور دانستہ غفلت کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ مارچ وجون 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اکتوبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں تقرریوں کو باقاعدہ بنانے کے لئے مجاز اتھارٹی سے منظوری حاصل کرنے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ بذریعہ اشتہار میرٹ پر تقرری کئے جانے کی کارروائی کی جائے۔

2۔ ذمہ داران کے خلاف تحقیقات کرتے ہوئے تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

((ایڈوانس پیرا نمبر 206(2022-23,132))

3.4.18 فرضی ادائیگی تارکول مبلغ 3.847 ملین روپے

بلڈنگ اینڈ روڈ کوڈ کے پیرا نمبر 2.19 کے مطابق ٹھیکیداران سے تصریحات کے مطابق کام کروایا جانا ضروری ہے اور اگر محکمہ تارکول خرید کر ٹھیکیدار اکو دے تو تارکول کی تعداد فی مربع فٹ تصریحات کے مطابق یقینی بنانا ڈویژنل آفیسر کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ مواصلات و ورکس کے بذیل دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 کی پڑتال کے دوران ٹھیکیداران کو حکومتی سٹور سے جو تارکول جاری کی گئی موقع پر کروائے گئے کام پر تناسب کے حساب سے کم استعمال کی گئی جس سے ظاہر ہے کہ کام ناقص کیا گیا ہے اور مقررہ شرح سے کم تارکول ڈالی گئی ہے۔ اسطرح مبلغ 3,847,431 روپے کی تارکول ٹھیکیدار نے استعمال دکھاتے ہوئے رقومات تو حاصل کرلی ہیں لیکن عملاً کم مقدار تارکول استعمال کرتے ہوئے زائد رقم وصول کئے جانے کی بتفصیل ذیل نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر AIR	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
1	شاہرات ڈویژن میرپور	6/22 تا 7/21	24	مختلف ٹھیکیداران نے 04 کاموں میں عملاً کم مقدار تارکول استعمال کرتے ہوئے زائد رقم وصول کی	1,256,076
2	شاہرات ڈویژن کوٹلی	6/22 تا 7/21	33	مختلف ٹھیکیداران نے 09 کاموں میں عملاً کم مقدار تارکول استعمال کرتے ہوئے زائد رقم وصول کی	2,591,355
				میزان	**3,847,431**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جون 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا اور اگست 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں محکمہ کو پری مکس بیچومن تارکول کی ریکوری کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- فرضی ادائیگی کی رقم مبلغ 3,847,431 روپے وصول کرکے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔ اور قصورواران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 51)

3.4.19 3 فیصد اضافی جنرل سیلز ٹیکس کی خلاف قواعد ادائیگی مبلغ 3.547 ملین روپے

کمشنر ان لینڈ ریونیو آزاد جموں وکشمیر میرپور کے مکتوب نمبر /ٹیکس سی آئی آر2018/2808-9 مورخہ 27.02.2019(جو سیکرٹری مالیات آزاد جموں وکشمیر کو لکھا گیا کے مطابق فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی جانب سے فری ٹیکس نمبر(FTN.9060000-2) آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر کو الاٹ کر دیا گیا ہے۔ فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی آن لائن ویب سائیٹ پر ایکٹیو ہے۔ آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر کو فری ٹیکس نمبر الاٹ ہو جانے کے بعد خرید تارکول کے سلسلہ میں اٹک پٹرولیم کراچی کو اضافی 3 فیصد جنرل سیلز ٹیکس کی ادائیگی نہیں کی جاسکتی۔

محکمہ مواصلات وورکس کے بذیل دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 کی پڑتال کے دوران اٹک پٹرولیم کراچی کو 17 فیصد کے حساب سے جنرل سیلز ٹیکس ادائیگی کرنے کے بعد قواعد کے برعکس انوائس ہاء میں مزید 3 فیصد اضافی جنرل سیلز ٹیکس مبلغ 3,546,608 روپے کی ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	شاہرات ڈویژن میرپور	6/22 تا 7/21	19	1,888,331
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن پلندری	6/23 تا 7/21	36	1,658,277
	میزان			**3,546,608**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جون 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا اور اگست 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں اضافی اداشدہ سیلز ٹیکس کی رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرنے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ زائد اداشدہ سیلز ٹیکس کی رقم مبلغ 3,546,608 روپے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدام کیے جائیں

(ایڈوانس پیرا نمبر 47,212)

(آمدن)

3.4.20 ناقص کام وضع کئے بغیر خلاف ضابطہ ادائیگی مبلغ 1.145 ملین روپے

معاہدہ نامہ کی 13.1 کے تحت ناقص کام کی بعد از درستگی ادائیگی کی جاسکتی ہے جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر 10 کے تحت سرکاری خزانہ سے اخراجات ایسے کئے جانے چاہیئے جیسے اپنی گرہ سے کئے جارہے ہوں۔

مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن راولاکوٹ کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ تعمیر ری کنڈیشننگ کھائیگلہ تولی پیر روڈ 30 کلو میٹر کا کام میسرز پروگریسیو ٹیکنیکل ایسوسی ایٹس کو الاٹ کیا گیا جسکی مالیت 614,213,055 روپے اور مدت تکمیل 03 سال مقرر تھی سب انجینئر کی رپورٹ بابت ناقص کام ہونے کے باوجود ادائیگی مبلغ 1,144,530 روپے کئے جانے کی بتفصیل ذیل نشاندہی ہوئی۔

ناقص چٹائی	رقم	شرح	مقدار (مکعب فٹ)	سٹون میسنری	حوالہ صفحہ کتاب پیمائش
دیواروں کی مقدار وضع نہیں کی گئی	313215	196.25	1596	1:6	66
	831315	196.25	4236	1:6	260-257
میزان	**1,144,530**				

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اگست 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں محکمہ کو کام سے متعلق رپورٹ مرتب کرتے ہوئے فراہم کرنے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- ناقص کام وضع کئے بغیر ادائیگی مبلغ 1,144,530 روپے کی وضاحت کی جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ ذمہ داری کا تعین کرتے ہوئے قصورواران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرا نمبر 22

(ایڈوانس پیرا نمبر 221)

باب-4 محکمہ فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ

4.1 تعارف، اغراض و مقاصد

(الف) محکمہ فزیکل پلاننگ و ہاؤسنگ 1979 میں قائم کیا گیا۔ اس سے قبل محکمہ تعمیرات عامہ کے نام سے ایک ہی محکمہ موجود تھا۔ محکمہ فزیکل پلاننگ وہاؤسنگ آزاد جموں وکشمیر میں حکومتی عمارات کی تعمیر، مرمتی اور محکمانہ ضروریات کے مطابق عمارات کی ماسٹر پلاننگ اور دفتری ورہائشی مکانیت کی تعمیر کے ساتھ ساتھ شہری علاقوں میں عوام الناس کو صاف، شفاف اور صحت بخش آب نوشی کی فراہمی کے فرائض سرانجام دیتا ہے۔

(ب) انتظامی ڈھانچہ

سیکرٹری فزیکل پلاننگ و ہاؤسنگ کی سربراہی میں یہ محکمہ 2 زون پر مشتمل ہے جس میں ایک شمالی اور دوسرا جنوبی زون کہلاتا ہے۔ شمالی اور جنوبی ذون کے علیحدہ علیحدہ چیف انجینئرز تعینات ہیں۔ اس محکمہ کے شمالی زون اور جنوبی زون کے کل 5 سپر وائزری آفیسرز، ناظم تعمیرات عامہ عمارات سرکل مظفر آباد، راولاکوٹ، میرپور اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سرکل میرپور و مظفر آباد شامل ہیں۔ فزیکل پلاننگ وہاؤسنگ شمالی کے 12 اور جنوبی کے 7 کل 19 ضلعی دفاتر ہیں جن میں 1545 ملازمین تعینات ہیں۔ محکمہ میں سنٹرل پبلک ورکس اکاونٹس اینڈ ڈیپارٹمنٹ کوڈ، جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ اوراے جے اینڈ کے پیپرا رولز نافذ العمل ہیں۔

(ج) بجٹ پر تبصرہ

میزانیہ واخراجات 2023-2022 (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
ترقیاتی	930.383	930.349	(-)0.033	0.003 فیصد

آمدن

تخمینہ	آمدن	کمی / بیشی	فیصد
496.000	320.000	(-)176.000	0.35 فیصد

(د) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
41	15	15

4.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ	1	23.399
زائد ادائیگیاں / حکومتی نقصان	5	96.630
عدم وضعگی / وصولی واد خال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	5	137.772
خلاف ضابطہ اخراجات	3	67.336

(آمدن)

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم وضعگی / وصولی واد خال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	4	29.413

4.3 مجلس حسابات عامہ کے پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
65	-	65

4.4 آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈو تفصیلی حسابات

4.4.1 عدم فراہمی ریکارڈ/عدم محسوبیت تفصیلی حسابات مبلغ23.399 ملین روپے

مطابق سیکشن 15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس)ایکٹ 2005 اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر17 کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ/معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ/آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے-اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر202 اور ٹریژری رولز پیرا نمبر668 کے مطابق پیشگی رقم کے خلاف اخراجات/ادخال خزانہ سرکار کی صورت میں محسوبیت کروائی جانی ضروری ہے-

فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی2021تاجون2022کی پڑتال کے دوران معاوضہ زمین مبلغ23,399,000 روپے کے عدم محسوبیت پیشگی برآمدگی کی نشاندہی ہوئی۔بدوں پڑتال ریکارڈ و بدوں محسوبیت ان اخراجات کو درست تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم(روپے)
1	عمارات ڈویژن سدھنوتی	6/22تا7/21	10	16,284,000
2	پبلک ہیلتھ ڈویژن حویلی	6/22تا7/21	16	7,115,000
	میزان			**23,399,000**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ سیکشن15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر(فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ2005پر عمل نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون 2023میں محکمہ کے علم میں لایا گیالیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں بقیہ ریکارڈ اور رقم کی محسوبیت کرواتے ہوئے ریکارڈ پڑتال کروانے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ پیشگی حاصل کردہ رقم مبلغ23,399,000روپے کی تحت ضابطہ محسوبیت کروائی جاکر محسوبیت سرٹیفکیٹ اور جملہ ریکارڈ بغرض پڑتال آڈٹ کو فراہم کیا جائے۔

2۔ آئندہ ریکارڈ کی آڈٹ کو بروقت فراہمی اور اس کی بروقت محسوبیت کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 3.4.1 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 22.351 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 133)

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

4.4.2 حاکم مجاز کی منظوری کے بغیر ورک آرڈر کی مالیت سے خلاف ضابطہ زائد ادائیگی مبلغ 65.550 ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر 17 اور بلڈنگز اینڈ روڈز ڈیپارٹمنٹ کوڈ کے پیرا نمبر 2.86 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول کے پیرا نمبر 178 کے تحت منصوبہ جات کی تکمیل منظور شدہ تخمینہ لاگت / مالیت ٹھیکہ کی اندر مکمل کرنا ضروری ہے۔

محکمہ فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ کے بذیل دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 کی پڑتال کے دوران تعمیراتی کاموں کے لیے ٹھیکیداران کو اجراء شدہ ورک آرڈر کے مطابق ادائیگی کرنی تھی لیکن متعلقہ دفاتر میں حاکم مجاز کی منظوری کے بغیر ورک آرڈر سے مبلغ 65,550,468 روپے زائد ادائیگی کئے جانے کی نشاندہی ہوئی.

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت اعتراض	واجب	ادا شدہ	رقم (روپے) زائد
1	عمارات ڈویژن کوٹلی	6/22تا7/21	27	منظور شدہ مالیت سے زائد ادائیگی	395,866,297	344,408,280	36,877,017
2	عمارات ڈویژن راولاکوٹ	6/22تا7/21	10	ورک آرڈر جو آئٹم منظور ہوئے تھے عملاً کام منظور شدہ آئٹمز سے ہٹ کے کروا کر ادائیگی کی گئی۔ ایزادگی کی مالیت 62 فیصد ہے۔	48,071,215	19,397,764	28,673,451
				میزان			**65,550,468**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں ورک آرڈر کی مالیت سے زائد کئے گئے کام کی منظوری مجاز اتھارٹی سے حاصل کرتے ہوئے فراہم کرنے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- خلاف قواعد اخراجات مبلغ65,550,468روپے کے ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے اور متعلقین کے خلاف محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے۔

2- آئندہ اس قسم کی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022میں پیرانمبر3.4.2میں اٹھایا گیا تھا۔جس کا مالیاتی اثر356.862ملین روپے تھا۔ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرانمبر130)

4.4.3 منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر اور منظور شدہ مقدار کام سے زائد مقدار کام کی زائد ادائیگی مبلغ12.254ملین روپے

مطابق معاہدہ نامہ ورک آرڈر میں منظور شدہ انراک پر ہی ٹھیکیدار کو ادائیگی کی جانا واجب تھی سنٹرل پبلک ورکس اکاونٹس کوڈ پیرانمبر164،296کے تحت شیڈول آف ریٹس میں منظور شدہ انراخ متعلقہ آئٹم/تصریحات کے لئے حتمی ہیں۔

محکمہ فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی2021تا جون2022کے آڈٹ کے دوران ٹھیکیداران کو پی سی سی، آر سی سی و سٹیل وغیرہ کی شیڈول آف ریٹس اور B.O.Q (Bill of Quantities)/کے تحت منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ اور منظور شدہ مقدار کام سے زائد مقدار کام کی ادائیگی کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ12,253,711روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ22میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جون 2023میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔اور ستمبر2023میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر2023میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ کی رقم ذمہ داران سے وصول کرنے اور زائد مقدار کام سے متعلق منظوری مجاز اتھارٹی حاصل کرنے کی ہدایت ہوئی۔لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ زائد ادا کردہ رقم مبلغ 12,253,711 روپے متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

2۔ آئندہ زائد ادائیگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

3۔ آئندہ کے لئے ادائیگی سے قبل اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ جملہ کوڈل لوازمات مکمل ہیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 3.4.3 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 43.219 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

پری ڈرافٹ پیرا نمبر 131

4.4.4 زائد از استحقاق ادائیگی سواری، کرایہ مکان الاونس مبلغ 11.808 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 20، 23 (4) و 83 کے تحت واجبات ملازمین کی سرکاری خزانہ سے برآمدگیوں / ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور بصورت زائد از استحقاق برآمد کردہ رقم داخل خزانہ کرانا محکمہ / آفیسر زبرردار کی ذمہ داری ہے۔ مجلس حسابات عامہ کی ہدایات مجریہ 1810-1777 مورخہ 21.09.2005 کے تحت ایسے آفیسران جن کو سرکاری گاڑی کی صورت کی سہولت میسر ہے سواری الاؤنس کے حقدار نہیں اور مطابق کشمیر سروس رولز 113 لیو رولز 1983 کے پیرا 9 کے تحت 5 سال غیر حاضری کی صورت میں سابق سروس سوخت ہو جاتی ہے۔

فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 کی پڑتال کے استحقاق سے زائد سواری الاؤنس اور سابق سروس سوخت ہونے کے باوجود بدوں استحقاق ادائیگی تنخواہ مبلغ 11,807,667 روپے کی بتفصیل ذیل نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	عمارات ڈویژن باغ	6/22 تا 7/21	20	سابق سروس سوخت ہونے کے باوجود بدوں استحقاق ادائیگی تنخواہ	11,311,742
2	عمارات ڈویژن باغ	6/22 تا 7/21	31	سرکاری گاڑی کی سہولت ہونے کے باوجود سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	437,088
3	سیکریٹ فزیکل پلاننگ و ہاؤسنگ	6/22 تا 7/21	2	دوران رخصت، سواری الاؤنس کی زائد ادائیگی	58,837
				میزان	**11,807,667**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں استحقاق سے زائد ادا کردہ رقم متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ زائد از استحقاق ادا کردہ رقوم مبلغ 11,807,667 روپے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرائی جائیں۔

2۔ آئندہ ایسی خلاف قواعد ادائیگیوں کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدام کیے جائیں۔

3۔ غلط طور پر ادائیگیوں کو داخلی پڑتال کے ذریعہ روکا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 3.4.6 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 4.843 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 139)

4.4.5 غلط میزان کی بناء پر زائد ادائیگی مبلغ 4.856 ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کوڈ کے پیرا نمبر 44 کے تحت منصوبہ جات کی تکمیل کے دوران زائد ادائیگی کی روک تھام اور درست ادائیگی ڈویژنل آفیسر کی ذمہ داری ہے۔ اور سنٹرل پبلک ورکس اکاؤنٹس کوڈ پیرا نمبر 208، 209 کے مطابق صرف اصل کئے گئے کام کی حد تک ٹھیکیدار کو ادائیگی ممکن ہے۔

محکمہ فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2020 تا جون 2022 کی پڑتال کے دوران کتاب پیمائش پر ورک ڈن کے مختلف آئٹمز کی مالیت کے غلط میزانات اور انراخ میں قطع برید کرتے ہوئے زائد رقم شمار کرنے کی بناء پر مبلغ 4,856,318 روپے کی نشاندہی ہوئی۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر AIR	اداشدہ	واجب	رقم (روپے) زائد
1	مہتمم عمارات ڈویژن کوٹلی	6/22تا7/21	5,6	11686281	11093040	593,241
3	مہتمم عمارات ڈویژن راولاکوٹ	6/22تا7/21	5	49554796	49441527	113,269
4	مہتمم عمارات ڈویژن باغ	6/22تا7/21	18،13،9،3	232519072	229805070	2,600,733

5	مہتمم عمارات ڈویژن باغ	6/22تا7/21	6,8	10215223	9379156	836,067
6	عمارات ڈویژن حویلی کہوٹہ	6/21تا7/20	23	2583201	1870193	713,008
	میزان					**4,856,318**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون، اکتوبر 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں غلط میزان کی رقم ذمہ داران سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- زائد ادا کردہ رقم مبلغ4,856,318روپے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2- آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام اور ادائیگیوں کو شفاف بنانے کے لئے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

3۔ معاملہ کی چھان بین کرتے ہوئے ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

((ایڈوانس پیرا نمبر127(2022-23,230))

4.4.6 اوسط ریٹ شمار کرتے ہوئے زائد ادائیگی اسکالیشن مبلغ2.162روپے

مطابق پاکستان انجینئرنگ کونسل سٹینڈرڈ پروسیجر ایڈیشنii جس کا مفہوم یہ ہے کہ اگر بل ماہوار کلیم نہ ہو اور کئی ماہ پر محیط ہو تو ورک ڈن کو Segregate کر کے یعنی مہینوں میں تقسیم کر کے ہر ماہ کے لئے پاکستان بیورو آف سٹیٹکس کے ماہوار بلیٹن، سٹیل اور تارکول کے لئے مقررہ شرح سے موازنہ کر کے فارمولا کے تحت ادائیگی کی جانی چاہیئے تھی۔

عمارات ڈویژن بھمبر کے حسابات بابت عرصہ جولائی2021 تاجون2022 کی پڑتال کے دوران مختلف منصوبہ "تعمیر جیل بلڈنگ بھمبر" کے کام میں اکتوبر2012 تا اگست2016 کے دوران ورک ڈن کو ماہوار تقسیم کرتے ہوئے ادارہ شماریات پاکستان کے ماہوارہ بلیٹن کی شرح کے مطابق ادائیگی کرنے کے بجائے بلیٹن کے اوسط ریٹ شمار کرتے ہوئے مبلغ40,843,190روپے کے بجائے مبلغ43,005,660روپے کی ادائیگی کی گئی اسطرح اسکالیشن مبلغ2,162,470روپے کی زائد ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ فنی عملہ کی غفلت اور کمزور داخلی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں زائد اداشدہ رقم اسکالیشن ٹھیکیداران سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ غیر واجب رقم مبلغ2,162,470روپے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔استحقاق سے زائد ادائیگی کرنے کے ذمہ دواران کے خلاف تحت ضابطہ کارروائی کی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ محکمہ کے داخلی نظام پڑتال کو بامقصد اور مؤثر بنائے جانے پر خصوصی توجہ دی جائے۔

AIR پیرا نمبر 5

(ایڈوانس پیرا نمبر 138)

عدم/کم وضعگی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

4.4.7 موبلائزیشن ایڈوانس کی رقم وضع نہ کرنا مبلغ 50.483 ملین روپے

ٹینڈر ڈاکومینٹس کی شق نمبر 12۔60(اے کے مطابق ٹھیکیدار کو موقع پر کام شروع کرنے کی غرض سے خط قبولیت(Letter of Acceptance)میں دکھائی گئی مالیت ٹھیکہ پر 15 فیصد تک موبلائزیشن ایڈوانس کی بنک گارنٹی حاصل کی جاکر ادائیگی کی جانا اور موبلائزیشن ایڈوانس کی وضعگی ٹینڈر ڈاکومنٹس کی بالا شق کے مطابق 5 برابر اقساط میں کی جانا واجب ہے۔

آزاد جموں وکشمیر اسمبلی کمپلیکس کی تعمیر کے سلسلہ میں عرصہ ابتداء تاجون 2023 کے حسابات کی پڑتال پر پایا گیا کہ میسرز کنگ کریٹ کو تعمیر کا ٹھیکہ الاٹ کیا جاکر سولہویں آئی پی سی تک موبلائزیشن ایڈوانس کی رقم مبلغ118,838,960روپے قابل وضعگی تھی جبکہ رقمی 68,355,473روپے کی وضعگی عمل میں لائی گئی اس طرح ٹھیکیدار اسے بقیہ مبلغ 50,483,487روپے کم وضع کئے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ ستمبر 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں

محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں موبلائزیشن ایڈوانس کی رقم وصول کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- موبلائزیشن ایڈوانس کی رقم مبلغ 50,483,487 روپے وضع / وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2- آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدام کیے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 6

(ایڈوانس پیرا نمبر 203)

4.4.8 مالی سال کے اختتام پر غیر محسوب کیش بیلنس / تفصیلی حسابات فراہم نہ کرنا مبلغ 31.159 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 104، 115 کے تحت فوری ضرورت کے بغیر جس کی محسوبیت دوران ماہ ہی کی جانا ضروری ہے رقم سرکاری خزانہ سے کسی صورت میں برآمد نہیں کرائی جاسکتی -اور پیرا نمبر 117 کے تحت غیر تصرف شدہ رقم مالی سال کے اختتام پر واپس داخل خزانہ کرنا ضروری ہے-

محکمہ فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 کے آڈٹ کے دوران پایا گیا ہے کہ ڈویژن ہاء نے چیسٹ کے خلاف مبلغ 31,159,317 روپے پیشگی برآمد کروالئے جن کی 10 سال سے زائد عرصہ گزر جانے کے باوجود تاحال محسوبیت ہونا نہیں پائی گئی جس کی بناء پر مبلغ 31,159,317 روپے کا حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 23 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون و اکتوبر 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں غیر محسوب شدہ کیش بیلنس کی رقم محسوب کرواتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- بچت شدہ رقم مبلغ 31,159,317 روپے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے اور ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

2- آئندہ سرکاری خزانہ سے خلاف قواعد رقوم برآمد کرنے کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدام کیے جائیں۔

3- اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ مالی سال کے اختتام پر تمام بچت شدہ رقوم داخل خزانہ سرکار کی جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 3.4.12 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 25.787 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 128,192)

4.4.9 عدم ادخال خزانہ سرکار زائد از معیاد زر ضمانت مبلغ 29.068 ملین روپے۔

پبلک ورکس کوڈ پیرا نمبر (iii)399 کے مطابق زائد از تین سال جمع شدہ زر ضمانت کی رقم جو کلیم نہ کی جائے فوری طور پر داخل خزانہ سرکار کروانا ڈویژنل آفیسر کی ذمہ داری ہے۔

فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 کی پڑتال کے دوران مختلف منصوبہ جات میں مختلف ٹھیکیداران کی زر ضمانت تین سال سے زیادہ عرصہ گزر جانے کے باوجود مبلغ 29,067,966 روپے داخل خزانہ سرکار نہ کئے جانے کی بتفصیل ذیل نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات نیلم	6/22 تا 7/21	6	241,500
2	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات باغ	6/22 تا 7/21	21	18,377,022
3	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات کوٹلی	6/22 تا 7/21	10،3	10,449,444
	میزان			**29,067,966**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں زر ضمانت کی رقم ٹھیکیداران سے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ قابل ادخال رقوم مبلغ 29,067,966 روپے زائد از معیاد زر ضمانت بلا تاخیر داخل خزانہ سرکار کی جائیں۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کی یقینی بنایا جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 140)

4.4.10 حکومتی واجبات کی عدم وصولی وعدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ16.042 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر6،37 کے تحت حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ کی ذمہ داری ہے نوٹیفکیشن نمبر سروسز / جی(422)2010 مورخہ 21.04.2010 کے مطابق رہائش مکانیت میں رہائش پذیر ملازمین کے لئے کیٹگری و گریڈ کے مطابق بنیادی تنخواہ کا 5 فیصد کے حساب سے کی جانی تھی۔ اور نوٹیفکیشن نمبر ایس اینڈ جی اے ڈی /421(66)2014 پارٹiii مورخہ 15.03.2021 سکیل وائز گروپ انشورنس کی وضعگی کی جانی ضروری تھی۔ اور جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ1990 کے پیرانمبر3 کی جز2(اے) کے تحت سپلائرز / ٹھیکیداران سے واجب شرح کے مطابق سیلز ٹیکس کی وضعگی کی جانی ضروری ہے۔اور تعلیمی سیس ایکٹ 1975 کی شق نمبر13۔اے کے تحت تعلیمی سیس وصول کرنا اور بروئے نوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ / ایچ۔(66)10 / شعبہ اول / 91مورخہ 06.01.1992 کے مطابق واجب شرح کے مطابق تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی وصولی کی جانی ضروری ہے۔

محکمہ فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی2021 تا جون2022 کے پڑتال کے دوران ملازمین، ٹھیکیداران، سپلائرز اور مالک مکان وغیرہ سے حکومتی واجبات انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، کشمیر لبریشن سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، آمدن کرایہ عمارت، رقم منافع اور رقم جرمانہ کم وضع کرنے اور داخل خزانہ سرکار نہ کئے جانے کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ16,042,384 روپے کا نقصان ہوا۔ تفصیل بذیل ہے۔**(تفصیل ضمیمہ 24 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون، ستمبر و اکتوبر 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس سرکاری واجبات کی رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ وصول کردہ اور قابل وصولی رقومات مبلغ16,042,384 روپے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائیں۔

2۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی وادخال خزانہ سرکار کرنے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ حکومتی واجبات کی مروجہ ریٹ کے مطابق کٹوتی نہ کرنے والے آفیسران کے خلاف تحت ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 3.4.10 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 110.631 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 135,194)

4.4.11 مقررہ معیاد کے اندر تعمیراتی کام مکمل نہ کرنے کی صورت میں عدم جرمانہ مبلغ 11.020 ملین روپے

ٹینڈر ڈاکومنٹس اور معاہدہ نامہ کی شرائط 26، 30 اور 55 کے تحت اندر معیاد کام مکمل نہ کرنے کی صورت میں کم از کم 2 فیصد اور زیادہ سے زیادہ دس فیصد جرمانہ عائد کیا جانا ہوتا ہے۔

محکمہ فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 کی پڑتال کے دوران تعمیراتی کاموں کی بروقت تکمیل نہ ہونے / معیاد میں توسیع نہ دیے جانے کے باوجود جرمانہ عائد / وصول نہیں کیا گیا۔ کیونکہ ان کاموں کے لیے مجاز اتھارٹی سے کوئی توسیع نامہ معیاد کی منظوری حاصل کی جانی نہیں پائی گئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 11,019,970 روپے وصول نہ کئے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	عمارات ڈویژن کوٹلی	6/22 تا 7/21	28	1,803,573
2	عمارات ڈویژن سدھنوتی	6/22 تا 7/21	26	8,286,034
3	عمارات ڈویژن راولاکوٹ	6/22 تا 7/21	18	930,363
	میزان			**11,019,970**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی اور دانستہ غفلت کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون و اکتوبر 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں مجاز اتھارٹی سے توسیع معیاد کی منظوری حاصل کرتے ہوئے فراہم کرنے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- جرمانہ کی رقم مبلغ 11,019,970 روپے متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔ اور تحت ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جائے۔

2- آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ سرکار کرنے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 3.4.11 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 83.135 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 132)

خلاف ضابطہ اخراجات

4.4.12 تفصیلی پیمائش کے بغیر خلاف ضابطہ ادائیگی مبلغ 39.711 ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس اکاونٹس کوڈ پیرا نمبر 208 کے تحت موقع پر کروائے جانے پر کام کی ادائیگی کتاب پیمائش میں تفصیلی ریکارڈ کرتے ہوئے کیے گئے کام کی ادائیگی کی جانا ضروری ہے۔

عمارات ڈویژن سدھنوتی کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 کے آڈٹ کے دوران پایا گیا ہے کہ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال منگ فیز-I کی تعمیر کے سلسلہ میں ٹھیکیدار کو مختلف درجات کے سٹیل کی مقدار 357.039 ٹن کی بدوں تفصیلی پیمائش بالمقطع مبلغ 39,710,762 روپے کی خلاف ضابطہ ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عمل درآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں ایم بی ہاء میں تفصیلی پیمائش ریکارڈ کرتے ہوئے ریکارڈ فراہم کرنے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- موقع پر حقیقی طور پر کام کروائے جانے کی صورت میں تفصیلی پیمائش کا اندراج کتاب پیمائش پر کرتے ہوئے فراہم کیا جائے۔ بصورت دیگر رقم مبلغ 39,710,762 روپے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2- آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام اور ادائیگیوں کے شفاف بنانے کے لئے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرانمبر 3.4.17 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 31.491 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

AIR پیرانمبر 17

(ایڈوانس پیرانمبر 126)

4.4.13 **5 فیصد سیکورٹی ڈیپازٹ کی قبل از وقت خلاف ضابطہ واگزاری مبلغ 12.545 ملین روپے**

سنٹرل پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرانمبر e-89 اور بلڈنگ اینڈ روڈز ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرانمبر 66.2 کے تحت سیکورٹی ڈیپازٹ کی وضعگی بشرح 5 فیصد جاریہ بلات سے کی جانا ضروری ہے - سنٹرل پبلک ورکس اکاونٹ کوڈ پیرانمبر 395 کے تحت سیکورٹی ڈیپازٹ کی رقم کام کی تکمیل کے بعد مینٹیننس کا عرصہ پورا ہونے کے بعد واگزار / ادا کی جانا واجب ہے۔

بلڈنگ ڈویژن کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران ٹھیکیداران کو ادا شدہ جاریہ بلات سے پانچ فیصد سیکورٹی ڈیپازٹ کی رقم مبلغ 12,545,081 روپے عدم / کم وضع کئے جانے کی بتفصیل ذیل نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	منصوبے کا نام	رقم ورک آرڈر	آغاز کی تاریخ	تاریخ تکمیل	ڈپازٹ واجب	ڈپازٹ موجود	ڈپازٹ کمی
1	کربلا ماجھان ضلع کوٹلی میں بوائز انٹر کالج کی تعمیر	67018000	23.05.2019	23نومبر 2022	3057500	2323662	733,838
2	نار تحصیل چرہوئی ضلع کوٹلی میں گرلز ڈگری کالج کی تعمیر	55833000	23.05.2019	23نومبر 2022	3092450	1696958	1,395,492
3	تعمیر ڈولیاجٹاں ضلع کوٹلی پی پی ایچ ایس 490 میں سب ڈویژنل دفاتر	34345672	06.01.2016	06جنوری 2018	2378007.5	257210	2,120,798
4	تعمیر نکیال ضلع کوٹلی میں سول جج کورٹ اور جوڈیشل لاک اپ	48739000	11.11.2019	11نومبر 2021	2724900	1248504	1,476,396
5	تعمیر بقیہ کام سکندر حیات اسپورٹس اسٹیڈیم کوٹلی (فیز 1)	118339000	26.12.2018	26دسمبر 2021	6819007.35	450	6,818,557
	میزان						**12,545,081**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں زر ضمانت کی رقم ٹھیکیداران سے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- سیکورٹی ڈیپازٹ کی رقم مبلغ 12,545,081 روپے متعلقین سے وصول کی جائے۔ اور جن اہلکاران / آفیسران نے غلط طور پر سیکورٹی واگزار کی ہے تحت ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جائے۔

2- آئندہ بروقت وصولی کے لیے مؤثر اقدام کیے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 29

(ایڈوانس پیرا نمبر 129)

4.4.14 <u>بدوں تشہیر ٹیسٹ وانٹرویو / سلیکشن کمیٹی کی سفارشات اور حاکم مجاز سے منظوری کے بغیر تقرری و خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ مبلغ 15.080 ملین روپے</u>

بمطابق قواعد بھرتی و شرائط ملازمت رولز 1977 قاعدہ نمبر 17 کسی بھی مستقل آسامی پر تعیناتی بعد از تشہیر آسامی باقاعدہ بعد از منظوری سلیکشن کمیٹی بورڈ عمل میں لائی جاسکتی ہے۔ سٹیٹ آڈٹ کوڈ پیرا نمبر 174 جز 18 کے تحت منظور شدہ آسامی کے بغیر تنخواہ کی برآمدگی / ادائیگی نہیں کی جاسکتی۔ اور پیرا نمبر 23 کے تحت ایڈہاک تقرری صرف چھ ماہ کے لئے عمل میں لائی جاسکتی ہے۔

محکمہ فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 کی پڑتال کے دوران مختلف کیڈر کے ملازمین کو تشہیر، ٹیسٹ / انٹرویو و سفارشات سلیکشن کمیٹی کی منظوری کے بغیر تقرریاں عمل میں لاتے ہوئے مبلغ 15,080,360 روپے ادائیگی کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 25 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون و اکتوبر 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں تقرریوں کو باقاعدہ بنانے کے لئے مجاز اتھارٹی سے منظوری حاصل کرنے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ بذریعہ اشتہار میرٹ پر تقرری کئے جانے کی کارروائی کی جائے۔

2۔ خلاف ضابطہ تقرریاں کرنے والے آفیسران کے خلاف کارروائی کی جائے۔

3۔ ذمہ داران کے خلاف تحقیقات کرتے ہوئے تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 134,197)

آمدن

4.4.15 عدم وصولی بقایاجات واٹر چارجز مبلغ 19.017 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6، 37 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 کے تحت حکومتی واجبات بروقت وصول کرنا اور داخل خزانہ سرکار کرانا اور حکومتی نقصان کی روک تھام اور نقصان کی صورت میں ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 31 کی روشنی میں کارروائی کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔ نیز نوٹیفکیشن نمبر پی پی اینڈ ایچ 67-4764 / 2019 مورخہ 2019-07-25 کے پارٹ ون کے تحت کرایہ پانی سے متعلقہ انراخ کیٹگری وائز مقررہ شدہ ہیں۔

دوران پڑتال ریکارڈ آمدن محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے 09 دفاتر پایا گیا ہے کہ ان دفاتر کے ذمہ بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 بقایابلات پانی کی رقم بذمہ صارفین مبلغ 19,017,283 روپے قابل وصولی تھے۔ لیکن بقایاجات پانی کی یہ رقم وصول ہونا نہیں پائی۔ **(تفصیل ضمیمہ 26 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔ اس سلسلہ میں یادہانیاں بھی جاری کی گئیں لیکن نہ تو جواب دیا گیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ بقایاجات واٹر چارجز کی رقم 19,017,283 روپے متعلقین سے وصول کرکے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

2۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور اداخال خزانہ کو یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 3.4.21 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 33.394 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 16)

4.4.16 عدم وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی آمدن مبلغ 7.283 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 1، 6 و 37 اور جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر 26 کے تحت واجبات حکومت فوری قابل اداخال خزانہ سرکار ہوتے ہیں اور واجبات حکومت کو خزانہ سے باہر نہیں رکھا جا سکتا۔ بروئے نوٹیفکیشن نمبر پی پی اینڈ ایچ 59-3247 / 2020 مورخہ 12.10.2020 کے تحت مقررہ شرح سے کرایہ وصول کرکے داخل خزانہ سرکار کروانا آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ آمدن بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 پایا گیا ہے کہ کشمیر ہاؤس اسلام آباد کے کرایہ کمرہ جات و کینٹین سے حاصل ہونے والی آمدن مبلغ 7,283,200 روپے داخل خزانہ سرکار ہونا نہیں پائی گئی جس کی تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نوعیت پیرا	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	عدم وصولی / ادخال خزانہ سرکار کرایہ کمرہ جات	7/2021 تا 6/2022	2و3	5,795,200
2	عدم وصولی / ادخال خزانہ سرکار کرایہ کنٹین	7/2021 تا 6/2022	4	1،488،000
	میزان			**7,283,200**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیراکارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔ اس سلسلہ میں یاددہانیاں بھی جاری کی گئیں۔ جس پر دوران ماہ دسمبر 2023 محکمانہ اکونٹس کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں حکومتی واجبات کی بقایا رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ حکومتی واجبات کی رقم مبلغ 7,283,200 روپے متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے اور ثبوت داخلہ آڈٹ کو ارسال کیا جائے۔

2۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ کو یقینی بنانے کے لئے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 12و14)

4.4.17 کم وصولی / وصول شدہ آمدن کرایہ واٹر ٹینکر کا داخل خزانہ سرکار نہ کروانا مبلغ 0.782 روپے

نوٹیفکیشن نمبر پی پی اینڈ ایچ 76-4764/2019 مورخہ: 2019-7-25 کے تحت از یکم جولائی 2019 گھریلو صارفین سے کرایہ واٹر ٹینکر بشرح 1200 روپے فی ٹرپ جبکہ کمرشل صارفین سے 3000 روپے فی ٹرپ داخل خزانہ سرکار کرانا تھے۔

دوران پڑتال ریکارڈ آمدن پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے بذیل دفاتر پایا گیا ہے کہ عرصہ آڈٹ کے دوران مطابق لاگ بک واٹر ٹینکر سے حاصل ہونے والی آمدن کو سرکاری ٹرپ دکھاتے ہوئے وصول نہیں کی گئی جبکہ سرکاری ٹینکر کا سرکاری محکمہ جات

سے کرایہ ٹینکر وصول نہ کرنے کا کوئی حکومتی نوٹیفکیشن فراہم نہیں کیا گیا نیز بذریعہ ٹینکر کمرشل صارفین کو پانی سپلائی کرتے ہوئے گھریلو شرح سے بھی کم کرایہ مبلغ782,400روپے وصول کیا گیا۔ جس کی تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر	رقم واجب
1	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن راولاکوٹ	6/2022تا7/2021	3	170,200
2	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن سدہنوتی	6/2022تا7/2021	3	15,600
3	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن مظفر آباد	6/2021تا7/2020	2	121,400
4	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن کوٹلی	6/2021تا7/2020	2	64,800
5	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن بھمبر	6/2021تا7/2020	2	160,800
6	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن راولاکوٹ	6/2021تا7/2020	2	249,600
میزان				782,400

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس محکمہ اور پرنسپل اکاؤنٹنگ آفیسر کے علم میں لایا گیا اور اس سلسلہ میں یادہانیاں بھی جاری کی گئیں ازاں بعد آڈٹ رپورٹ 23-2022 کے ضمیمہ الف کی روشنی میں سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لیے تحریر کیا لیکن نہ تو جواب دیا گیا اور نہ ہی محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ وصول شدہ آمدن رقمی782,400روپے فوری طور پر داخل خزانہ سرکار سرکار کروائی جائے اور ثبوت داخلہ محکمہ آڈٹ کو مہیا کیا جائے۔

2۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی وادخال خزانہ سرکار کو یقینی بنایا جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر15)

ضمیمہ الف پیرا نمبر17

باب۔5 محکمہ برقیات

5.1 تعارف واغراض ومقاصد

(الف) آزاد کشمیر میں بجلی کی فراہمی کے لیے 1973ء میں محکمہ برقیات کا قیام عمل میں لایا گیا۔ محکمہ از خود بجلی پیدا نہیں کرتا بلکہ واپڈا سے خرید کر صارفین کو فراہم کرتا ہے۔ محکمہ کا کام لائنوں کی تنصیب، ان کی مرمت، اپ گریڈیشن اور بجلی کی ہمہ وقت صارفین تک فراہمی و بحالی ہے۔ 1974 تک مظفر آباد اور میرپور کے چند حصوں میں بجلی موجود تھی اور دونوں اضلاع میں صرف 13500 سروس کنکشن تھے۔ جون 2022 تک 12326 کلو میٹر HT لائنز اور 20472 کلو میٹرز LT لائینز تعمیر ہو چکی ہیں۔ محکمہ کے پاس 24 عدد 132 کے وی گرڈ اسٹیشن اور 3 عدد 33 کے وی گرڈ اسٹیشن موجود ہیں اور صارفین تک بجلی سپلائی کرنے کے لیے 15874 ٹرانسفارمر تنصیب کیے گئے ہیں جہاں سے 691228 سروس کنکشنز کے ذریعے 4.267 ملین شہری و دیہی آباد کو بجلی فراہم کی جارہی ہے۔ جو کہ کل آبادی کا 93 فیصد ہے۔ واپڈا سے خرید کردہ بجلی اور صارفین کو فروخت سے حاصل ہونے والی قیمت کے درمیان لائن لاسز و دیگر وجوہات کی بنا پر 34.82 فیصد کی تفاوت نقصان کی صورت میں پائی جاتی ہے۔

(ب) انتظامی ڈھانچہ

محکمہ سیکرٹری کی سربراہی میں 02 زون پر مشتمل ہے۔ ایک شمالی اور دوسرا جنوبی زون ہے۔ شمالی اور جنوبی زون کے علیحدہ علیحدہ چیف انجینئرز ہیں۔ جبکہ ایک چیف انجینئر گرڈ و پروکیورمنٹ بھی تعینات ہیں۔ ٹیرف، کنسٹرکشن اینڈ اوپریشن، پلاننگ اینڈ مانیٹرنگ اور انونٹری کنٹرول کے لیے ڈائریکٹر جنرل محکمہ کے ذیلی دفاتر کے سربراہ ہیں۔ شمالی زون کے 03 اور جنوبی زون کے ۲ کل 05 سپروائزری آفیسرز بطور ناظم برقیات تعینات ہیں جو کہ شمالی زون میں 10 اور جنوبی زون میں 07 ضلعی دفاتر کی نگرانی کر رہے ہیں۔

محکمہ برقیات میں ایک ڈائریکٹوریٹ جنرل کمرشل قائم ہے جس میں ڈائریکٹر جنرل کمرشل، 02 ڈائریکٹر کمرشل، 04 ڈپٹی ڈائریکٹر کمرشل اور 12 ریونیو آفیسرز کے علاوہ غیر جریدہ سٹاف شمار کیا جا کر کل ملازمین کی تعداد 475 ہے۔ علاوہ ازیں محکمہ برقیات میں ایک انسپکٹوریٹ الیکٹرک سٹی کا شعبہ بھی قائم ہے۔ جس میں الیکٹرک انسپکٹر ڈپٹی انسپکٹر اور اسسٹنٹ الیکٹرک انسپکٹر سمیت کل 18 ملازمین ہیں۔ محکمہ میں سنٹرل پبلک ورکس اکاونٹس اینڈ ڈیپارٹمنٹ کوڈ، جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ اور اے جے اینڈ کے پیپرا رولز اور دیگر نوٹیفکیشن ہا بھی نافذ العمل ہیں۔

مالی سال 2023-2022 کے دوران 09 ترقیاتی سکیم ہا کے اہداف کی تکمیل کی گئی ہے۔ محکمہ برقیات میں کل 4475 ملازمین نارمل میزانیہ کے مطابق تعینات ہیں۔

(ج) بجٹ پر تبصرہ

میزانیہ واخراجات 2023-2022 (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	9088.000	9109.745	(+)21.745	0.23فیصد
ترقیاتی	2164.345	2158.902	(-)5.442	0.25فیصد

آمدن

تخمینہ	آمدن	کمی / بیشی	فیصد
20500.000	20500.000	-	-

(د) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
46	19	19

5.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ	2	56.444
زائد ادائیگیاں / حکومتی نقصان	5	314.668
عدم وضعگی / وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	4	163.145
خلاف ضابطہ اخراجات	4	72.172

5.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
389	02	387

5.4 آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈو تفصیلی حسابات

5.4.1 عدم فراہمی ریکارڈ/ تفصیلی حسابات مبلغ47.444 ملین روپے

مطابق سیکشن 15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس)ایکٹ 2005 اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر17 کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ/ معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے-ٹریژری رولز پیرا نمبر668 کے تحت برآمد پیشگی رقم کے خلاف اخراجات، ووچرات، ادخال خزانہ سرکار کی صورت میں پڑتال ریکارڈ اور محسوبیت کروائی جانی ضروری ہے

محکمہ برقیات کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2021 تاجون 2022 کی پڑتال کے دوران پیشگی برآمد کردہ رقوم سے متعلق ریکارڈ کی عدم فراہمی اور محسوبیت سرٹیفکیٹ فراہم نہیں کئے گئے بدوں فراہم ریکارڈ/ تفصیلی حسابات کی محسوبیت مبلغ47,443,554روپے کے اخراجات کو درست تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔ **(تفصیل ضمیمہ 27 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ سیکشن 15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ 2005 پر عمل نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس مارچ واگست 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا اور جس پر دوران ماہ دسمبر 2023 محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں فیصلہ ہوا ہے کہ پیشگی حاصل کردہ رقوم کی تحت ضابطہ محسوبیت کروائی جاکر محسوبیت سرٹیفکیٹ اور جملہ ریکارڈ بغرض پڑتال فراہم کیا جائے۔ لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ پیشگی حاصل کردہ رقوم مبلغ47,977,374روپے کی تحت ضابطہ محسوبیت کروائی جاکر محسوبیت سرٹیفکیٹ اور جملہ ریکارڈ بغرض پڑتال آڈٹ کو فراہم کیا جائے۔

2۔ آئندہ ریکارڈ کی آڈٹ کو بروقت فراہمی اور اس کی بروقت محسوبیت کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر4.6.1 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر49.574 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر109)

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

5.4.2 **پیپر ارولز کے مغائر بار بار ٹینڈر کرتے ہوئے زائد انراخ پر خریداری کی صورت میں حکومتی نقصان مبلغ268.866 ملین روپے**

مطابق پیپر ارولز 9 مجریہ 21.04.2017 ایک سال کے اندر ایک بار اشتہار دے کر ریٹ لیتے ہوئے خریداری کو یقینی بنانا چاہیئے تھا۔ آزاد کشمیر محکمہ برقیات اور پاکستان کی تمام الیکٹرک سپلائی کمپنیاں واپڈا کی تصریحات کے تحت خریداری کی پابند ہیں۔

محکمہ برقیات کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ ہر دو ماہ بعد ٹینڈر کا ہونا اور پھر بار بار سنٹرل پرچیز کمیٹی کا اجلاس منعقد کرنا جس میں وقت اور پیسے کا غیر معمولی نقصان ہونے کا احتمال ہوتا ہے اسطرح اگر ایک ہی بار سال میں اشتہار دیتے ہوئے سارا سال ضرورت کے مطابق خریداری عمل میں لائی جاتی لیکن اس کے باوجود ہر دو ماہ بعد اشتہار دیتے ہوئے ایک آئیٹم ایک ہی فرم سے مختلف انراخ میں خریداری کرتے ہوئے مبلغ 268,866,483 روپے زائد ادائیگی کی بتفصیل ذیل نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	سٹور ڈویژن میرپور	7/21 تا 6/22	5	4,711,000
2	مہتمم برقیات سٹور ڈویژن مظفر آباد	7/21 تا 6/22	4،5	264,155,483
	میزان			**268,866,483**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ پیپر ارولز پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اگست 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی جس کو 15 دن کے اندر اپنی سفارشات پیش کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ زائد ادا کردہ زیر بحث رقم مبلغ 268,866,483 روپے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کی جائے۔ اور ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کے سدباب کے لیے مؤثر اقدام کیے جائیں۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 106,111)

5.4.3 **ناکارہ کاپر وائر نیلام نہ کرنے کی وجہ سے حکومتی نقصان مبلغ39.778 ملین روپے**

جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 167 کے تحت ناکارہ / سرپلس سٹور سٹاک کا حاکم مجاز کی منظوری سے نیلام / ڈسپوزل کرنا ضروری ہے۔

محکمہ برقیات کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2020 تا جون 2022 کی پڑتال کے دوران سٹورز سے نئی کاپر وائر بذریعہ انڈنٹ سب ڈویژن ہاکو اجراء کی گئی لیکن ٹرانسفارمرز کی مرمتی کے بعد پرانی کاپر وائر ری سٹور ہونا نہیں پائی گئی۔ ناکارہ کاپر وائر کی نیلامی نہ کرنے کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 39,778,324 روپے کا نقصان ہونے کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 28 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ مارچ، جون، جولائی و اگست 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں کاپر وائر نیلام کرتے ہوئے رقم داخل خزانہ سرکار کرنے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ معاملہ ہذا کے بارہ میں تحقیقات فرمائی جا کر قصورواران کے خلاف انضباطی کاروائی عمل میں لاتے ہوئے رقم مبلغ 39,778,324 روپے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 4.6.4 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 14.687 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 108)

5.4.4 **ایک ہی تصریحات کی بناء پر زائد انزاخ پر سامان بجلی کی تنصیبگی اور کم تنصیبگی سامان بجلی دکھاتے ہوئے حکومتی نقصان مبلغ 3.495 روپے**

جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر 156 کے تحت سرکاری سٹور سے سامان کی اجرائیگی، نقصان، فراڈ اور چوری کو روکنے کے لئے مرتب کردہ حساب اجرائیگی / ریٹرن درست مرتب ہونے کو یقینی محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ برقیات کے بذیل دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 کے آڈٹ کے دوران پایا گیا ہے کہ ایچ ٹی، ایل ٹی پولز، کنڈکٹر و ایل ٹی کنڈکٹر کی سنٹرل سٹور مظفر آباد سے اجراء کردہ سامان بجلی سے کم نصبگی دکھاتے ہوئے اور

زائد انراخ پر تنصیبگی کی بناء پر مبلغ3,495,208روپے زائد ادائیگی کی نشاندہی ہوئی جبکہ ٹھیکیدار سنٹرل سٹور سے جاری شدہ سامان سے زائد سامان نصب نہیں کر سکتا لہذا زائد تنصیب فرضی ہے۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن ii گڑھی دوپٹہ	6/22تا7/21	13	زائد انراخ پر سامان بجلی کی تنصیبگی کی بناء پر حکومتی نقصان	190,591
2	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن سہنسہ کوٹلی	6/22تا7/21	19	اجراء شدہ سامان کی کم تنصیبگی سے حکومتی نقصان	1,722,800
3	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن حویلی کہوٹہ	6/22تا7/21	13	ایک ہی تصریحات ایک ہی موضع میں سامان بجلی کی تنصیب کا ٹھیکہ زائد انراخ پر الاٹ کرتے ہوئے زائد ادائیگی	1,229,065
4	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن ہجیرہ	6/21تا7/20	19	ایک ہی تصریحات ایک ہی موضع میں سامان بجلی کی تنصیب کا ٹھیکہ زائد انراخ پر الاٹ کرتے ہوئے زائد ادائیگی	352,752
	میزان				**3,495,208**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جون واگست 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں محکمہ کو ریکارڈ پڑتال کروانے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- رقم مبلغ3,495,208روپے ذمہ داران سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائیں۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدام کیے جائیں۔

(ایڈوانس پیرا نمبر110(2022-23,241))

5.4.5 واپڈا کو Low power factor penalty کی خلاف ضابطہ ادائیگی کی بناء پر حکومتی نقصان مبلغ 1.361 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 20 اور جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر 145 کے تحت تمام ادائیگیوں کو حکومتی ضروریات کے تابع رکھنا اور درستگی کو یقینی بنانا محکمہ / آفیسر زربرار کی اولین ذمہ داری ہے۔

مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن سہنسہ کوٹلی کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 کی پڑتال کے دوران واپڈا کو بلات بجلی کی ادائیگی میں Low Power Factor Penalty کے سلسلہ میں جرمانہ مبلغ 1,361,180 روپے ادائیگیاں کئے جانے کی نشاندہی ہوئی لیکن ان ادائیگیوں کے سلسلہ میں کوئی دستاویزی ثبوت / قوائد یا معاہدہ نامہ فراہم نہیں ہوا اس لئے ان ادائیگیوں کو درست تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس فروری ومارچ 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں محکمہ کو رقم وصول کرنے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- حکومتی نقصان مبلغ 1,361,180 روپے کے ذمہ داران کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

2- آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے امر کو یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدام کیے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 4.6.3 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 52.311 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

AIR پیرا نمبر 8

(ایڈوانس پیرا نمبر 107)

عدم / کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

5.4.6 عدم / کم وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات مبلغ 2.265 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6، 37 کے تحت حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ کی ذمہ داری ہے سپلائی آرڈر کی شق نمبر 14 کے مطابق میٹیریل تاخیر سے سپلائی کی صورت میں جرمانہ کم سے کم دو فیصد اور زیادہ سے زیادہ دس فیصد وصول کیا جانا ضروری تھا اور جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کے پیرا نمبر 3 کی جز نمبر 2(A) کے تحت واجب جنرل سیلز ٹیکس کی کٹوتی / وضعگی مجوزہ شرح کے مطابق کی جانی ضروری ہے تعلیمی سیس ایکٹ 1975 کی شق نمبر 13(A) کے تحت تعلیمی سیس وصول کرنا اور بروئے نوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ / ایچ-10(66) / شعبہ اول / 91 مورخہ 06.01.1992 کے مطابق واجب

شرح سے تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ اور اسی طرح صارفین سے بقایاجات کی وصولی کی جانی ضروری ہے۔ اور سٹیمپ ایکٹ 1899 کے تحت سٹور سٹاک آئیٹمز پر 0.25 فیصد کی شرح سے سٹیمپ ڈیوٹی کی وضعگی ضروری ہے۔

محکمہ برقیات کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2021 تاجون 2022 کی پڑتال کے دوران حکومتی واجبات انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، 05 فیصد کرایہ مکان، بہبود فنڈ ورقم جرمانہ وغیرہ کی عدم/کم وصولی وعدم ادخال کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 2,265,452 روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 29 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس فروری، مارچ، جون، جولائی واگست 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس سرکاری واجبات کی رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ حکومتی واجبات کی رقومات مبلغ 2,265,452 روپے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائیں۔

2۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی وادخال خزانہ سرکار کرنے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 4.6.7 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 21.691 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

ایڈوانس پیرا نمبر 104)

5.4.7 **<u>مالی سال کے اختتام پر غیر محسوب کیش بیلنس داخل خزانہ سرکار نہ کرنا مبلغ 1.993 ملین روپے</u>**

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 104، 115 کے تحت فوری ضرورت کے بغیر جس کی محسوبیت دوران ماہ ہی کی جانا واجب ہے رقم سرکاری خزانہ سے کسی صورت میں برآمد نہیں کرائی جاسکتی۔ اور پیرا نمبر 117 کے تحت غیر تصرف/بچت شدہ رقم مالی سال کے اختتام پر واپس داخل خزانہ کرنا ضروری ہے۔

محکمہ برقیات کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2021 تاجون 2022 کے آڈٹ کے دوران پایا گیا ہے کہ ڈویژن ہاء نے چیسٹ کے خلاف مبلغ 1,992,984 روپے عرصہ زائد از 10 سال سے پیشگی برآمد کروائے جبکہ تاحال ان پیشگی برآمد کردہ رقومات کی تاحال محسوبیت ہونا نہیں پائی گئی۔ تفصیل ذیل میں دی گئی ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)

1	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نمبر ii گڑھی دوپٹہ	6/22تا7/21	2	1,730,013
2	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نمبر 1 مظفر آباد	6/22تا7/21	15	262,971
	میزان			**1,992,984**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں محکمہ کو بچت شدہ رقم داخل خزانہ سرکار کرانے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- غیر محسوب کیش بیلنس کی رقم مبلغ1,992,984 روپے فوری طور پر داخل خزانہ سرکار کرائی جائے-اور ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

2- آئندہ سرکاری خزانہ سے خلاف قواعد رقوم برآمد کرنے کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدام کیے جائیں۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 113)

خلاف ضابطہ اخراجات

5.4.8 **بدوں تشہیر ٹیسٹ وانٹرویو / سلیکشن کمیٹی کی سفارشات اور حاکم مجاز سے منظوری کے بغیر تقرری و خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ مبلغ 38.971 ملین روپے**

مطابق قواعد تقرری وشرائط ملازمت 1977 قاعدہ نمبر 17 کسی بھی مستقل آسامی پر تعیناتی بعد از تشہیر آسامی باقاعدہ بعد از منظوری سلیکشن کمیٹی بورڈ عمل میں لائی جاسکتی ہے نیز سٹیٹ آڈٹ کوڈ پیرا نمبر 174 جز 18 کے تحت منظور شدہ آسامی کے بغیر تنخواہ کی برآمدگی / ادائیگی نہیں کی جاسکتی۔ اور پیرا نمبر 23 کے تحت ایڈھاک تقرری صرف چھ ماہ کے لئے عمل میں لائی جاسکتی ہے۔

محکمہ برقیات کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2020 تا جون 2022 کی پڑتال کے دوران قواعد کے برعکس بدوں اشتہار ٹیسٹ انٹرویو اور سلیکشن کمیٹی کی منظوری کے بغیر خلاف ضابطہ تقریاں کرتے ہوئے مبلغ38,970,540 روپے خلاف ضابطہ ادائیگیاں کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔ تفصیل بذیل ہے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)

1	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نمبر ii گڑھی دوپٹہ	6/22تا7/21	8	10,275,318
2	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نمبر i مظفر آباد	6/22تا7/21	8	28,695,222
	میزان			**38,970,540**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں تقرریوں کو باقاعدہ بنانے کے لئے مجاز اتھارٹی سے منظوری حاصل کرنے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ بذریعہ اشتہار میرٹ پر تقرری کئے جانے کی کارروائی کی جائے۔

2۔ ذمہ داران کے خلاف تحقیقات کرتے ہوئے تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 4.6.10 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 33.721 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 112)

5.4.9 **<u>بدوں خریدیونٹس بجلی خلاف ضابطہ ادائیگی مبلغ 19.950 ملین روپے</u>**

مطابق جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 145 کے مطابق حقیقی محکمانہ ضرورت کے پیش نظر ادائیگی کی جانا آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نمبر ii گڑھی دوپٹہ کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 کی پڑتال کے دوران ووچر نمبر 148 بابت ماہ 06/2022 بسلسلہ انرجی چارجز پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن کو مبلغ 19,950,000 روپے ادائیگی عمل میں لائی گئی حالانکہ مطابق ریکارڈ پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن کی جانب سے 2021.22 میں ڈویژن ہذا کو کوئی بجلی فراہم نہیں کی گئی اسطرح بدوں خرید بجلی مبلغ 19,950,000 روپے ادائیگی کئے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں محکمہ کو ریکارڈ پڑتال کرانے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کی ہدایات کی روشنی میں کارروائی عمل میں لائی جائے بصورت دیگر رقم مبلغ19,950,000روپے زیر اعتراض داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئیندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

AIR پیرانمبر16

(ایڈوانس پیرانمبر114)

عدم / کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

5.4.10 صارفین کے ذمہ بقایاجات بجلی میں اضافہ مبلغ 10558.115 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6،37 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 کے تحت آمدن سرکار کی رقم بروقت کل وصول کرنا، داخل خزانہ کو یقینی بنانا اور نقصان کی صورت میں ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 31 کی روشنی میں کارروائی کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ برقیات کے 15 دفاتر کے ریکارڈ آمدن بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 کی پڑتال کے دوران معلوم ہوا ہے کہ مالی سال جون 2021 کے اختتام پر مطابق کمرشل ریٹرن بقایاجات مبلغ 25,569,215,276 روپے بقایاجات بذمہ صارفین قابل وصولی تھے جبکہ مالی سال جون 2022 کے اختتام پر مبلغ 36,127,329,994 روپے بقایاجات قابل وصولی دکھائے گئے اس طرح مالی سال 22-2021 کے دوران مبلغ 10,558,114,718 روپے بقایاجات بذمہ صارفین میں اضافہ ہوا۔ صارفین سے بقایاجات کی وصولی کے لیے کوئی مؤثر کارروائی ہونا نہیں پائی گئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 30 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی دانستہ غفلت، کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا جس پر دوران ماہ ستمبر ودسمبر 2023 محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں بقایاجات کی وصولی کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ تکمیل ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی ہدایات کی روشنی میں بقایاجات کی وصولی کرکے مبلغ 10،558،114،718 روپے داخل خزانہ سرکار کروائے جائیں۔

2۔ آئندہ رواں بلات قیمت بجلی ازاں صارفین کی وصولی پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ بقایاجات میں مزید اضافہ ہونے کا احتمال نہ رہے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 4.6.14 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 5163.437 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 1)

5.4.11 بجلی کی خرید کردہ یونٹس کے مقابلہ میں کم فروختگی یونٹس بجلی کی بناء پر کم وصولی حکومتی آمدن 1774.288 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 06و37 کے تحت حکومتی واجبات بروقت وصول کرنا اور داخل خزانہ سرکار کرانا اور حکومتی نقصان میں ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 31 کی روشنی میں کارروائی کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ برقیات کے 15 دفاتر نے مالی سال 22-2021 میں مطابق کمرشل ریٹرن واپڈا سے 2021281761 یونٹس بجلی خرید کی گئی۔ مالی سال 22-2021 میں خرید کردہ یونٹس کے خلاف 1336228554 یونٹس بجلی فروخت ہونا دکھائی گئی۔ اس طرح بجلی کی خرید و فروخت میں 685053270 یونٹس بجلی کی کمی ظاہر کرتے ہوئے بشرح (2.59 روپے فی یونٹ) مبلغ **1,774,287,806** روپے حکومتی آمدن کم وصول کی گئی ہے۔ **(تفصیل ضمیمہ 31 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا جس پر دوران ماہ ستمبر ودسمبر 2023 محکمانہ اکونٹس کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں کم فروختگی یونٹس بجلی جس کو محکمہ نے لائن لاسز مبلغ **1,774,287,806** روپے دکھایا ہے کو کم کئے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی ہدایات کی روشنی میں لائن لاسز کو کم کیا جائے۔

2۔ کم وصولی حکومتی آمدن کے سلسلہ میں ذمہ داری کا تعین کر کے رقم مبلغ 1,774,287,806 روپے فوری طور پر ذمہ داران سے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔ بمہربانی واقعاتی حالات (Factual Position) کا جائزہ لیا جا کر (Line Losses) کی ایک بالائی حد مقرر کرنے کی خاطر NEPRA طرز کی اتھارٹی کا قیام عمل میں لایا جائے تا کہ مقررہ حد سے زیادہ نقصان ڈویژن کی صورت میں ذمہ داران کا تعین کیا جاسکے۔ محکمانہ داخلی نظام پڑتال کو مؤثر، مضبوط اور بامقصد بنایا جائے۔ **(نوٹ)**

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 4.6.15 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 1898.887 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 2)

5.4.12 منقطع شدہ کنکشن صارفین کے ذمہ بقایاجات کی رقم وصول نہ کرنا مبلغ 106.368 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6، 37 اور جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر 26 کے تحت آمدن سرکار کا بروقت اور درست تخمینہ کرنا اور وصول شدہ رقم بروقت داخل خزانہ سرکار کروانا اور منقطع شدہ کنکشن صارفین کے ذمہ بقایاجات کی ریکوری بذریعہ لینڈ ریونیو ایکٹ کروانا متعلقہ محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ آمدن بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 برقیات کے بذیل 02 دفاتر نے بجلی بقایاجات ازاں منقطع شدہ کنکشن ہونے کے باوجود مبلغ 106,368,140 روپے وصول نہیں کئے۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ	حوالہ پیرا نمبر (AIR)	رقم (روپے)
01	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن سہنسہ	2021-22	4	12,690,078
02	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کوٹلی-II	2021-22	4	93,678,062
	میزان			106,368,140

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا جس پر دوران ماہ دسمبر 2023 محکمانہ اکونٹس کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں بقایاجات کی وصولی کئے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ واجبات بجلی کی رقم 106,368,140 روپے کی وصولی بذریعہ لینڈ ریونیو ایکٹ کے تحت کاروائی عمل میں لائی جا کر نتائج سے آڈٹ کو مطلع کریں۔

2۔ داخلی پڑتال کے نظام کو مؤثر مضبوط اور بامقصد بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 4.6.16 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 519.807 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 3)

5.4.13 خلاف ضابطہ / زائد ادائیگی جرمانہ بوجہ (LPFP) کی بناء پر حکومتی نقصان مبلغ 15.320 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6، 37 اور جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر 26 کے تحت آمدن سرکار کا بروقت اور درست تخمینہ کرنا اور وصول شدہ رقم بروقت داخل خزانہ سرکار کروانا متعلقہ محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ آمدن بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 دفتر مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن میرپور II پایا گیا ہے کہ واپڈا پاکستان کو بلات بجلی میں Lower Power Factor Penalty فیڈر سسٹم کو اپ گریڈ نہ ہونے کے باعث مبلغ 15,320,000 روپے کی ادائیگی کرتے ہوئے حکومتی خزانہ کو نقصان پہنچایا گیا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور تکنیکی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا جس پر دوران ماہ دسمبر 2023 حکمانہ اکونٹس کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں رقم وصول کرتے ہوئے داخل در خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ معاملہ میں ذمہ داری کا تعین کر کے ذمہ داران کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ اور متعلقین سے رقم مبلغ 15,320,000 روپے فوری طور پر داخل خزانہ سرکار کروائی جائے

2۔ آئیندہ محکمانہ تکنیکی انتظام کو بامقصد اور مؤثر بنانے کئے لئے اقدامات اٹھائے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 4.6.19 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 13.825 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

AIR پیرا نمبر 1

(ایڈوانس پیرا نمبر 6)

5.4.14 کیبل نیٹ ورک / کیبل اوپریٹرز کو بلنگ نہ کرتے ہوئے حکومتی نقصان مبلغ 4.486 ملین روپے

بروئے مکتوب نمبر Admin/AJK/RGM /2045/2010 مورخہ 20.05.2011 پیمرہ (PEMRA) کے تحت کیبل نیٹ ورک / مالکان کیبل اوپریٹر سے ان کے زیر استعمال پولز پر بشرح 10 روپے فی پول اور 300 روپے فی بوسٹر کے چار جز ماہانہ بنیادوں پر وصول کرنا اور داخل خزانہ سرکار کروانا واجب تھے۔

دوران پڑتال ریکارڈ آمدن عرصہ جولائی 2021 جون 2022 محکمہ برقیات کے بذیل 07 دفاتر پایا گیا ہے کہ کیبل نیٹ ورک / مالکان کیبل اوپریٹر سے ان کے زیر استعمال پولز پر بشرح 10 روپے فی پول اور بشرح 300 روپے فی بوسٹر کے چار جز ماہانہ بنیادوں پر مبلغ 4,486,280 روپے وصول ہونا نہیں پائے گئے۔

نمبر شمار	نام دفتر	حوالہ پیرا نمبر (AIR)	تعداد پول	تعداد بوسٹر	رقم (روپے)
1	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کوٹلی-II	7	1402	381	1,539,840
2	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن مظفر آباد-I	10	3468	245	1,298,160
3	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کوٹلی-I	8	458	106	436,560
4	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن راولاکوٹ	8	285	47	38,720
5	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن پلندری	11	383	75	315,960

6	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن سہنسہ	8	345	38	178,200
7	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن چکسواری	6	2057	120	678,840
	میزان				**4,486,280**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا جس پر دوران ماہ ستمبر ودسمبر 2023 محکمانہ اکونٹس کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں حکومتی واجبات کی رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ کیبل اوپریٹر کو بلنگ نہ کرنے والے آفیسران / اہلکاران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

2۔ حکومتی واجبات / آمدن سرکار کی رقم مبلغ 4,486,280 روپے فوری طور پر داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کا بندوبست کیا جائے۔ حکومتی آمدن کی بروقت وصولی / ادخال کو یقینی بنائے جانے کے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 4.6.17 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 14.776 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 7)

5.4.15 عدم/کم وصولی وادخال قیمت میٹر پی وی سی تار وسیکیورٹی کی بناء پر حکومتی نقصان مبلغ 0.567 ملین روپے

بروئے نوٹیفکیشن نمبر 3702-3689/MFPA/100/TRF/R/ NEPRA مورخہ کے تحت مقرر کردہ انراخ کے مطابق رقم سکیورٹی فیس وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروانا اور نقصان کی صورت میں ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 31 کے تحت کارروائی کرنا آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ آمدن مہتمم برقیات اوپریشن ہا کے بذیل 03 دفاتر سے پایا گیا کہ جاری شدہ کنکشن پر واجب سکیورٹی فیس وقیمت پی وی سی تار مبلغ 567,380 روپے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار نہیں کروائے گئے۔ جس کے باعث حکومتی خزانہ کو مبلغ 567,380 روپے کے حکومتی نقصان کی نشاندہی ہوئی ہے۔

نمبر شمار	نام دفاتر ترسیل کنندہ	عرصہ	پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن میرپور-I	2021-22	4,6	سکیورٹی فیس وعارضی کنکشن فیس	101,360
2	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن جہلم ویلی	2020-21	4تا7	سکیورٹی فیس وپی وی سی تار	68,400

3	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کہوٹہ حویلی	2020-21	3	سکیورٹی فیس	397,620
	میزان				**567،380**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس محکمہ اور پرنسپل اکاؤنٹنگ آفیسر کے علم میں لایا گیا اور اس سلسلہ میں یاد ہانیاں بھی جاری کی گئیں ازاں بعد آڈٹ رپورٹ 23-2022 کے ضمیمہ الف کی روشنی میں سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لیے تحریر کیا جس پر دوران ماہ ستمبر ودسمبر 2023 محکمانہ اکونٹس کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں حکومتی واجبات کی رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ حکومتی واجبات / آمدن سرکار کی رقم مبلغ 567،380روپے وصولی کر کے داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کا بندوبست کیا جائے۔

2۔ ذمہ داران کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے اور ایسے اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ اس قسم کے واقعات کا اعادہ ممکن نہ رہے خصوصاً محکمہ کے داخلی نظام پڑتال کو بامقصد اور مؤثر بنائے جانے پر توجہ دی جاے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 9)

ضمیمہ الف پیرا نمبر 9

پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن

عدم فراہمی ریکارڈ و تفصیلی حسابات

5.4.16 عدم فراہمی ریکارڈ وعدم محسوبیت تفصیلی حسابات مبلغ 9.000 ملین روپے

ٹریژری رولز پیرا نمبر 667 کے تحت بر آمد پیشگی رقم کے خلاف اخراجات، ووچرات، ادخال خزانہ سرکار کی صورت میں پڑتال ریکارڈ اور محسوبیت کروائی جانی ضروری ہے اور مطابق سیکشن 15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ 2005 اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 17 کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ / معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2021 تاجون 2022 کی پڑتال کے دوران پیشگی بر آمد کردہ رقوم بسلسلہ ادائیگی معاوضہ نڑ دھجیاں پاور پراجیکٹ سے متعلق تفصیلی حسابات کی محسوبیت نہیں کروائی گئی بدوں فراہمی ریکارڈ اور محسوبیت مبلغ 9,000,000 روپے کے اخراجات کو درست تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ سیکشن 15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ 2005 پر عمل نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اگست 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں بقیہ ریکارڈ اور رقم کی محسوبیت کرواتے ہوئے ریکارڈ پڑتال کروانے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ پیشگی حاصل کردہ رقوم کی تحت ضابطہ محسوبیت کروائی جاکر محسوبیت سرٹیفکیٹ اور جملہ ریکارڈ بغرض پڑتال آڈٹ کو فراہم کیا جائے۔

2۔ آئندہ ریکارڈ کی آڈٹ کو بروقت فراہمی اور اس کی بروقت محسوبیت کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 22.980 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 22.980 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

AIR پیرا نمبر 17

(ایڈوانس پیرا نمبر 75)

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

5.4.17 زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ، سواری الاونس و کرایہ مکان مبلغ 1.168 ملین روپے

محکمہ مالیات کے میمورنڈم نمبر 22412-1512 ایف ڈی آر مورخہ 22.12.2014 کے تحت بی-1 تابی-4 کے ملازمین کو سروس کے لحاظ سے ایک درجہ ترقی در گریڈ کرتے ہوئے مفاد دیا گیا- مجلس حسابات عامہ کی ہدایات مجریہ 1810-1777 مورخہ 21.09.2005 کے تحت ایسے آفیسران جن کو سرکاری گاڑی کی صورت کی سہولت میسر ہے سواری الاؤنس کے حقدار نہیں نیز نظر ثانی بنیادی پے سکیل 1987 کے پیرا نمبر 7 کے تحت بلدیہ حدود سے باہر تعیناتی کی صورت میں کرایہ مکان الاؤنس 30 فیصد بلدیہ حدود کے اندر 45 فیصد کے حساب سے واجب ہے۔

پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 کی پڑتال کے دوران استحقاق سے زائد تنخواہ، کرایہ مکان اور سواری الاونس کی ادائیگی کی بتفصیل ذیل نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 1,168,238 روپے کا نقصان ہوا۔

نمبر شمار	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر AIR	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	6/22 تا 7/21	16	نوٹیفکیشن سے قبل کے عرصہ کی خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ والاؤنسز	515,995
2	6/22 تا 7/21	46	زائد از استحقاق ادائیگی ہاؤس رینٹ	63,354
3	6/21 تا 7/20	55	زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ و سواری الاؤنس	588,889
	میزان			**1,168,238**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اگست 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں معاملہ محکمہ مالیات سے اُٹھاتے ہوئے یکسو کروانے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ زائد از استحقاق ادا کردہ رقوم مبلغ 1,168,238 روپے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرائی جائیں۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

((ایڈوانس پیرا نمبر 72 (2022-23,299))

عدم / کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

5.4.18 مالی سال کے اختتام پر بچت شدہ رقم کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا مبلغ 156.712 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 104، 115 کے تحت فوری ضرورت کے بغیر جس کی محسوبیت دوران ماہ ہی کی جانا ضروری ہے رقم سرکاری خزانہ سے کسی صورت میں بر آمد نہیں کرائی جا سکتی -اور پیرا نمبر 117 کے تحت غیر تصرف شدہ رقم مالی سال کے اختتام پر واپس داخل خزانہ کرنا ضروری ہے-

پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن مظفر آباد کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 کے آڈٹ کے دوران پایا گیا ہے کہ چیسٹ کے خلاف مبلغ 156,712,415 روپے عرصہ زائد از 10 سال سے پیشگی بر آمد کروائے جبکہ ان پیشگی بر آمد کردہ رقومات کی تاحال محسوبیت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اگست 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں غیر محسوب شدہ کیش بیلنس کی رقم محسوب کرواتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- بچت شدہ رقم مبلغ 156,712,415 روپے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے اور ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

2- آئندہ سرکاری خزانہ سے خلاف قواعد رقوم بر آمد کرنے کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدام کیے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 4.6.21 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 141.285 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

AIR پیرا نمبر 02

(ایڈوانس پیرا نمبر 80)

5.4.19 حکومتی واجبات کی عدم وصولی وعدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ 2.175 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر 6، 37 کے تحت حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ کی ذمہ داری ہے اور جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کے پیرانمبر 3 کی جز 2(اے) کے تحت سپلائرز / ٹھیکیداران سے واجب شرح کے مطابق سیلز ٹیکس کی وضعگی کی جانی ضروری ہے۔

پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2021 تاجون 2022 کی پڑتال کے دوران حکومتی واجبات انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، گروپ انشورنس اور پنشن کنٹری بیوشن وضع نہ کرنے اور داخل خزانہ سرکار نہ کئے جانے کی بتفصیل ذیل نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 2,174,799 روپے کا نقصان ہوا۔

نمبر شمار	AIR پیرانمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	30,36,43,44,62	عدم / کم وضعگی حکومتی واجبات	1,929,169
2	11،8	عدم ادخال گروپ انشورنس وبہبود فنڈ مستعار الخدمتی ملازمین	245,630
		میزان	**2,174,799**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اگست 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا لی دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں سرکاری واجبات کی رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ رقومات مبلغ 2,174,799 روپے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائیں اور ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

2۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی وادخال خزانہ سرکار کرنے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرانمبر 4.6.23 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 1.390 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرانمبر 73)

خلاف ضابطہ اخراجات

5.4.20 خلاف ضابطہ تقرری ورکچارج ادائیگی تنخواہ عملہ مبلغ10.102 ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس کوڈ پیرا گراف 10 کے تحت ورک چارج ملازمین کی تقرری مروجہ قواعد تقرری کے مطابق کی جانی ضروری ہے نیز آزاد کشمیر میں پراجیکٹس کے خلاف منظور شدہ پی سی ون کی مالیت کا 1.5 فیصد عملہ ورک چارج کی تعیناتی عمل میں لائی جاتی ہے۔

پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن مظفر آباد کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2021 تاجون 2022 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ محکمہ کے منظور شدہ بجٹ مالی سال 22-2021 میں مد اوپریشن اینڈ میٹینینس کے خلاف عملہ ورکچارج کی تعیناتیاں عمل میں لائی گئی ہیں جن کو تنخواہ کی ادائیگی مختص شدہ بجٹ کی مقررہ شرح (1.5 فیصد) سے زائد عمل میں لائی گئی۔ تفصیل بذیل ہے

مختص شدہ بجٹ	قابل ادائیگی تنخواہ	ادا کردہ تنخواہ ورک چارج	زائد اداشدہ تنخواہ عملہ ورک چارج
79,000,000	1,185,000	11,286,942	10,101,942

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اگست 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں تقرریوں کو باضابطہ بنانے کے لئے مجاز اتھارٹی سے منظوری حاصل کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ مد اوپریشن اینڈ میٹینینس کے خلاف زائد عملہ ورکچارج کی تعیناتی کو باقاعدہ بنانے کے لئے مجاز فورم سے منظوری حاصل کی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدام کیے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 4.6.24 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 18.032 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

AIR پیرا نمبر 49

(ایڈوانس پیرا نمبر 82)

5.4.21 بدوں تشہیر / ٹیسٹ انٹرویو اور سلیکشن کمیٹی کی منظوری کے بغیر خلاف ضابطہ تقرری اور ادائیگی تنخواہ مبلغ 3.149 ملین روپے

مطابق قواعد بھرتی و شرائط ملازمت رولز 1977 قاعدہ 17 کے تحت کسی بھی مستقل آسامی پر تعیناتی بعد از تشہیر آسامی باقاعدہ منظوری سلیکشن کمیٹی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔

پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن مظفر آباد کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 کی پڑتال کے دوران بدوں اشتہار ٹیسٹ انٹرویو اور سلیکشن کمیٹی کی منظوری کے بغیر ملازمین کی تقرریاں عمل میں لاتے ہوئے خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ 3,149,348 روپے ادائیگی کئے جانے کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 32 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اگست 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں تقرریوں کو باقاعدہ بنانے کے لئے مجاز اتھارٹی سے منظوری حاصل کرنے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ بذریعہ اشتہار میرٹ پر تقرری کئے جانے کی کارروائی کی جائے۔

2۔ ذمہ داران کے خلاف تحقیقات کرتے ہوئے تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرا نمبر 32

(ایڈوانس پیرا نمبر 74)

(آمدن)

5.4.22 پاور ہاؤسز سے پیدا ہونے والی بجلی یونٹس کی رقم محکمہ برقیات سے کم وصول کرنا رقمی 11.709 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6، 37 اور جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر 26 کے تحت آمدن سرکار کا بروقت اور درست تخمینہ کرنا اور وصول شدہ رقم بروقت داخل خزانہ سرکار کروانا متعلقہ محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

جبکہ دوران پڑتال ریکارڈ آمدن بابت عرصہ جولائی 2020 تا جون 2021 پایا گیا ہے کہ پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن سے متعلقہ 22 پاور اسٹیشنز سے پیدا کی جانے والی بجلی سے حاصل ہونے والی کل آمدن مبلغ 601،909،196 روپے پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن کو منتقل ہونا واجب تھی جبکہ مطابق ریکارڈ / بینک سٹیٹمنٹ مبلغ 118،200،185 روپے وصول ہونا پائے گئے اس طرح مبلغ 483،709،11 روپے کم وصول ہوئے جس کی بناء پر ادارہ کو مبلغ 483،709،11 روپے کم وصول ہوئے۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ آفیسران کی دانستہ غفلت اور لاپرواہی کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ معاملہ جولائی 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔ جس پر ستمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں رقم داخل در متعلقہ اکاؤنٹ کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ تکمیل ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ پی ڈی او کی آمدن رقم مبلغ 11,709,484 روپے واپڈا سے وصول کرتے ہوئے فوری طور پر داخل در متعلقہ اکونٹ کروائی جائے۔

2۔ آئندہ کے لیے ایسے اقدامات کیے جائیں تاکہ اس طرح کے واقعات کا اعادہ ممکن نہ رہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 38)

باب-6 محکمہ ہائر ایجوکیشن

6.1 تعارف واغراض ومقاصد

(الف) محکمہ تعلیم کا قیام 1948ء میں آزاد کشمیر کی ڈوگرہ سامراج سے آزادی کے ساتھ ہی ترجیحی طور پر عمل میں لایا گیا- بوقت قیام آزاد کشمیر میں کل 291 تعلیمی ادارے تھے جن میں 286 بوائز اور 05 گرلز سکول تھے- محکمہ 1983ء تک ایک ہی ناظم اعلیٰ تعلیمات کے زیر انتظام چلتا رہا- 1983ء میں سکولز اور کالجز کے شعبہ جات کے علیحدہ علیحدہ قیام کی منظوری ہوئی اور 1995 سے سکولز کے انتظام و انصرام کے لئے ناظم اعلیٰ تعلیمات سیکنڈری و ایلیمنٹری کو الگ الگ کر دیا گیا- ازاں بعد 2011ء سے ایلیمنٹری و سیکنڈری مردانہ و زنانہ کے الگ الگ شعبہ جات قائم ہوئے- تعمیراتی کاموں کے سلسلہ میں 1974ء میں تعلیم پلاننگ سیل کا قیام عمل میں لایا گیا جس کے ذمہ تعلیمی ادارہ جات کے لیے خرید اراضی و تعمیر عمارات، خرید سائنس سامان و فرنیچر کیلئے PC-1 تیار کر کے متعلقہ فورم سے بعد از منظوری کام تکمیل کروانا ہے۔ محکمہ کا بنیادی کام تعلیم سے دور بچوں کو تعلیم کی فراہمی، علم سے آگاہی دینا، بہترین شہری اور معاشرے کا کارآمد فرد ہونے کے لیے شعور پیدا کرنا ہے- محکمہ تعلیم کا کام نہ صرف تعلیم دینا ہے بلکہ اکیسویں صدی کے تقاضوں کے مطابق عمومی اور پیشہ ورانہ تقاضوں سے نبرد آزما ہونے کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا بھی ہے۔ نیز ہنر مند کشمیر کے ویژن کی تکمیل کے لئے ایک شعبہ ٹیکنیکل قائم ہے جو معاشرہ میں ہنر مند افراد کو پروان چڑھا رہا ہے۔ جس سے دن بدن معیار زندگی میں بہتری آ رہی ہے۔

(ب) انتظامی و تعلیمی ڈھانچہ

محکمہ تعلیم آزاد کشمیر سیکرٹری تعلیم کے ماتحت کام کر رہا ہے اور سیکرٹری کی معاونت کے لئے دو ناظم اعلیٰ تعلیمات زنانہ و مردانہ علیحدہ علیحدہ کام کر رہے ہیں جنکے ماتحت دفاتر میں تین ڈویژنل ڈائریکٹرز، ڈائریکٹر ٹیکنیکل، ڈائریکٹر تحقیق و ترقی نصاب، ڈائریکٹر پلاننگ اور 20 ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرز شامل ہیں- آزاد کشمیر کی شرح خواندگی 65 فیصد ہے جو بہت سے ممالک / ریاستوں سے بدرجہا بہتر ہے اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ حکومت نے ہمیشہ تعلیم کے شعبہ کو ترجیح دی اور اس کی بہتری کے لیے میزانیہ میں نمایاں حصہ مختص کیے رکھا ہے- محکمہ میں جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ اور اے جے اینڈ کے پیپرا رولز اور دیگر نوٹیفکیشن ہا بھی نافذ العمل ہیں۔

(ج) بجٹ پر تبصرہ

میزانیہ واخراجات 2023-2022 (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	34407.600	33744.443	(-)663.156	1.92فیصد
ترقیاتی	907.197	908.838	(+)1.641	0.18فیصد

آمدن

تخمینہ	آمدن	کمی / بیشی	فیصد
260.000	260.000	-	-

(د) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
2228	16	16

6.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
زائد ادائیگیاں / حکومتی نقصان	1	4.841
عدم وضعگی / وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	2	10.871
خلاف ضابطہ اخراجات	1	18.286

6.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
110	08	102

6.4 آڈٹ اعتراضات

محکمہ تعلیم (کالجز)

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

6.4.1 زائد از استحقاق ادائیگی سواری الاونس مبلغ 4.841 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 23,20(4),83 کے تحت واجبات ملازمین کی بر آمدگیوں / ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور زائد بر آمدگی کی صورت میں رقم واپس داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔ اور سپلمنٹری رولز پیرا نمبر 7(A) کے تحت دوران رخصت ملازمین کو سواری الاؤنس کا استحقاق نہیں اور فنڈامنٹل رولز پیرا نمبر 45جز2 کے مطابق سرکاری مکانیت کی سہولت میسر ہونے کی صورت میں کسی بھی سرکاری ملازم / آفیسر کو کرایہ مکان کی ادائیگی نہیں کی جاسکتی۔

محکمہ تعلیم کالجز آزاد کشمیر کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2003 تا جون 2022 کی پڑتال کے دوران استحقاق سے زائد سواری الاونس ، کرایہ مکان و تنخواہ کی ادائیگی کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 4,840,076 روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 33 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جنوری، فروری، مئی، جولائی و اگست 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ زائد از استحقاق ادا کردہ رقومات مبلغ 4,840,076 روپے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائیں۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 5.6.2 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 16.066 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 89)

عدم / کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

6.4.2 مالی سال کے اختتام پر بچت شدہ رقم کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا مبلغ 7.159 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 104، 115 کے تحت فوری ضرورت کے بغیر جس کی محسوبیت دوران ماہ ہی کی جانا واجب ہے رقم سرکاری خزانہ سے کسی صورت میں برآمد نہیں کرائی جاسکتی-اور پیرا نمبر 117 کے تحت غیر تصرف / بچت شدہ رقم مالی سال کے اختتام پر واپس داخل خزانہ کرنا ضروری ہے-

محکمہ تعلیم کالجز کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2020 تا جون 2022 کے آڈٹ کے دوران پایا گیا ہے کہ بذیل ادارہ جات کے ذمہ زائد از عرصہ 08 سال بچت شدہ رقومات پائی گئیں۔ جبکہ مالی سال کے اختتام پر یہ رقومات مبلغ 7,158,536 داخل خزانہ سرکار نہیں کروائی گئی۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	گرلز ڈگری کالج بیر پانی باغ	6/22 تا 7/10	08	593,846
2	بوائز ڈگری کالج دھیر کوٹ	6/22 تا 7/14	11	6,564,690
	میزان			**7,158,536**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جون و اگست 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں غیر محسوب شدہ کیش بیلنس کی رقم محسوب کرواتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- بچت شدہ رقم مبلغ 7,158,536 روپے فوری طور پر داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

2- آئندہ بچت شدہ رقومات کو بروقت داخل خزانہ سرکار کئے جانے کو یقینی بنایا جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 92)

6.4.3 **عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات مبلغ3.712ملین روپے**

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی سیکشن (3)153 اور ایجوکیشن سیس ایکٹ 1975 اور نوٹیفکیشن نمبر ایڈمن / ایچ-10 /(66)91مورخہ 06.01.1992اور فنانس ایکٹ 2015 سیکشن 7(10) کے تحت ایجوکیشن سیس، انکم ٹیکس کا دس فیصد، کے حساب سے وصول کی جانی ضروری تھی۔

محکمہ تعلیم کالجز کے دفاتر کے ادارہ جات کے حسابات بابت عرصہ جولائی2004 تا جون2022 کے پڑتال کے دوران حکومتی واجبات جن میں ہاؤس رینٹ الاؤنس ،گروپ انشورنس ، انکم ٹیکس ، ایجوکیشن سیس عدم/کم وضعگی مبلغ3,711,965روپے کی نشاندہی ہوئی **(تفصیل ضمیمہ34 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس فروری، مئی، جولائی و اگست 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں حکومتی واجبات کی رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ سرکاری واجبات کی رقم مبلغ3,711,965روپے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ سرکاری واجبات بروقت وصول نہ کرنے کی ذمہ داری کا تعین کرتے ہوئے تحت ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جائے (ایڈوانس پیرا نمبر90)

خلاف ضابطہ اخراجات

6.4.4 **بدوں تشہیر/ٹیسٹ وانٹرویو سلیکشن کمیٹی کی منظوری کے بغیر تقرری وخلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ مبلغ18.286 ملین روپے**

مطابق قواعد بھرتی و شرائط ملازمت رولز1977 قاعدہ17 کے تحت کسی بھی مستقل آسامی پر تعیناتی بعد از تشہیر آسامی باقاعدہ منظوری سلیکشن کمیٹی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔ سٹیٹ آڈٹ کوڈ پیرا174 جز18 کے تحت منظور شدہ آسامی کے بغیر تنخواہ کی برآمدگی / ادائیگی نہیں کی جاسکتی۔ اور پیرا نمبر23 کے تحت ایڈہاک تقرری صرف چھ ماہ کے لیے عمل میں لائی جاسکتی ہے۔

محکمہ تعلیم کالجز کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی2020 تا جون2022 کی پڑتال کے دوران محکمانہ رولز کے برعکس بدوں ٹیسٹ / انٹرویو و بدوں تشہیر تقرریاں کرتے ہوئے مبلغ18,286,317روپے خلاف ضابطہ ادائیگیاں کئے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	سیکرٹریٹ ہائر ایجوکیشن	6/22 تا 7/20	11	5,231,722
2	بوائز ڈگری کالج لیپہ	6/22 تا 7/14	5	13,054,595
	میزان			**18,286,317**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جون و اگست 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں تقرریوں کو باقاعدہ بنانے کے لئے مجاز اتھارٹی سے منظوری حاصل کرنے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ بذریعہ اشتہار میرٹ پر تقرری کئے جانے کی کارروائی کی جائے۔ اور کی گئی تعیناتیوں کے سلسلہ میں مجاز اتھارٹی سے منظوری حاصل کی جائے۔

2۔ بدوں اشتہار تعیناتی کرنے والے ذمہ داران کے خلاف تحقیقات کرتے ہوئے تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 5.6.12 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 19.304 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 91)

باب۔7 آزاد جموں وکشمیر جامعات

7.1 تعارف

(الف) محکمہ تعلیم کا قیام 1947ء میں ہوا بوقت قیام محکمہ کے پاس صرف ایک انٹر کالج تھا-1983 میں سکولز اور کالجز کے شعبہ جات الگ الگ کیے گئے۔ اس وقت آزاد کشمیر کے مختلف اضلاع میں انٹر کالجز، ڈگری کالجز، پوسٹ گریجویٹ کالجز قائم ہیں نیز آزاد کشمیر میں 05 جامعات کام کر رہی ہیں- جن میں ایک وویمن یونیورسٹی ہے- ان جامعات میں طلباو طالبات کو عصری تقاضوں کے مطابق تعلیم دی جاتی ہے- محکمہ تعلیم کا کام نہ صرف تعلیم دینا ہے بلکہ اکیسویں صدی کی جدید ضرورتوں کے مطابق عمومی اور پیشہ ورانہ تقاضوں سے نبٹنے کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا بھی ہے۔ محکمہ کا مشن ملک میں اعلیٰ تعلیم یافتہ، ہنر مند افرادی قوت تیار کرنا ہے- تاکہ عالمی سطح پر چیلنجز سے مقابلہ کیا جاسکے۔ نیز اعلیٰ تعلیم کے لئے ہونہار سکالرز کو بیرون ملک سکالرشپ پر تعلیم دینا بھی ہائر ایجوکیشن کے مقاصد میں شامل ہے۔ تاکہ اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد ملکی ترقی اور تعلیمی و تحقیقی میدان میں اپنا نمایاں کردار ادا کر سکیں۔

(ب) انتظامی ڈھانچہ

سیکرٹری ہائر ایجوکیشن محکمہ کا انتظامی سربراہ ہے۔ اور سیکرٹری کی معاونت کے لئے ایک ناظم اعلیٰ تعلیمات کالجز، 02 ڈویژنل ڈائریکٹرز اور جامعات میں 05 وائس چانسلرز کام کر رہے ہیں۔ محکمہ کے زیر انتظام 90 انٹر کالجز، 73 ڈگری کالجز، 15 پوسٹ گریجویٹ کالجز اور 05 جامعات ہیں جن میں کل 8093 ملازمین جریدہ و غیر جریدہ میں سے 3314 تدریسی سٹاف ہے۔ اور کل 474149 طلباء / طالبات زیر تعلیم ہیں۔ ہائر ایجوکیشن کی آزاد کشمیر میں شرح خواندگی 67.80 فیصد ہے۔ یونیورسٹیز میں یونیورسٹیز سٹیٹی چیوٹس، جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ اور اے جے اینڈ کے پیپرا رولز نافذ العمل ہیں۔

(ج) بجٹ پر تبصرہ

جامعات کے میزانیہ و اخراجات کا خلاصہ بذیل ہے۔

نوعیت میزانیہ (غیر ترقیاتی)	میزانیہ	اخراجات
آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد	421460000	373691000
مسٹ یونیورسٹی میرپور	2913451000	2140767000
وویمن یونیورسٹی باغ	1208432000	797624000

پونچھ یونیورسٹی راولاکوٹ	870418000	577748000
یونیورسٹی آف سائنسز اینڈ منیجمنٹ کوٹلی	1197231000	1149313000

آمدن

تخمینہ	آمدن	کمی / بیشی	فیصد
260.000	260.000	-	-

(د) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
5	5	5

7.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ	1	13.854
زائد ادائیگیاں / حکومتی نقصان	2	14.055
عدم وضعگی / وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	3	143.940
خلاف ضابطہ اخراجات	1	75.325

(آمدن)

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم وضعگی / وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	3	11.116

7.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
160	-	160

7.4 آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈو تفصیلی حسابات

7.4.1 عدم فراہمی ریکارڈ/عدم فراہمی تفصیلی حسابات مبلغ13.854 ملین روپے

ٹریژری رولز پیرا نمبر667 کے تحت بر آمد کردہ پیشگی رقم کے خلاف اخراجات، ووچرات، ادخال خزانہ سرکار کی صورت میں پڑتال اور محسوبیت کروائی جانی ضروری ہے اور مطابق سیکشن 15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ 2005 اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر17 کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ / معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

آزاد جموں وکشمیر کی جامعات کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 کی پڑتال کے دوران پیشگی بر آمد کردہ رقوم سے متعلق ریکارڈ کی فراہمی اور تفصیلی حسابات کی محسوبیت نہیں کروائی گئی بدوں فراہمی ریکارڈ محسوبیت مبلغ 13,854,053 روپے کے اخراجات کو درست تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔

نمبر شمار	نام دفتر	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد	50,63,109,211	3,883,973
2	میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	4,127	9,970,080
	میزان		**13,854,053**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ سیکشن 15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ 2005 پر عمل نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جون و جولائی 2023 میں جامعہ کے علم میں لایا گیا لیکن جامعہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں بقیہ ریکارڈ اور رقم کی محسوبیت کرواتے ہوئے ریکارڈ پڑتال کروانے کی ہدایت ہوئی ۔لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ غیر محسوب کیش بیلنس مبلغ 13,854,053 روپے سے متعلق ریکارڈ بغرض پڑتال فراہم کیا جائے بصورت دیگر رقم داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ ریکارڈ کی آڈٹ کو بروقت فراہمی اور بلاضرورت پیشگی بر آمدگی نہ کرنے کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 6.6.1 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 615.996 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 102, 36)

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

7.4.2 زمین کے معاوضہ کے باوجود قبضہ اور انتقال زمین حاصل نہ کرنا مبلغ 4.375 ملین روپے

مطابق سکیم نمبر ک ج م / 51-2337 / 2022 مورخہ 19.02.2023 کسٹوڈین جائیداد متروکہ سے یونیورسٹی آف پونچھ تحصیل منگ ضلع سدھنوتی کیمپس کے لئے زمین 58 کنال 10 مرلے تحت ضابطہ انتقال کی منظوری ہوئی۔

پونچھ یونیورسٹی راولاکوٹ کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 کے آڈٹ کے دوران کسٹوڈین جائیداد متروکہ کے حق میں مبلغ 3,375,000 روپے ادائیگی کی جانی پائی گئی لیکن ادائیگی کے باوجود جامعہ کے حق میں زمین 58 کنال 10 مرلہ انتقال اور قبضہ لینے کے سلسلہ میں کوئی ثبوت فراہم نہیں ہوا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی اور دانستہ غفلت کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون 2023 میں جامعہ کے علم میں لایا گیا لیکن جامعہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں قبضہ اور انتقال زمین حاصل کرتے ہوئے ریکارڈ فراہم کرنے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ زمین جامعہ کے نام منتقل ہونے کا ثبوت فراہم کیا جائے بصورت دیگر رقم مبلغ 3,375,000 روپے واپس وصول کر کے داخل خزانہ جامعہ کرائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 23

(ایڈوانس پیرا نمبر 151)

7.4.3 شیڈول آف ریٹس /B.O.Q کے تحت منظور شدہ تصریحات / آئیٹمز / مقدار سے ہٹ کر / زائد مقدار کی وجہ سے زائد ادائیگی مبلغ 9.680 ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر 71 کے مطابق منصوبہ جات کی تکمیل منظور شدہ تخمینہ لاگت کے مطابق کی جانی ضروری ہے اور بلڈنگ اینڈ روڈز ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر 2.109 کے مطابق منظور شدہ مقدار ہا کام سے زائد کام کروانے کی صورت میں یا جو آئیٹمز ٹھیکہ میں شامل نہ ہوں کے سلسلہ میں نظر ثانی تخمینہ جات کی منظوری حاصل کر کے ادائیگی کی جانی ضروری ہے۔

یونیورسٹی آف منیجمنٹ اینڈ سائنسز کوٹلی کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 کے آڈٹ کے دوران **ضمیمہ "35"** میں درج مختلف منصوبہ جات کے ٹھیکیداران کو (B.O.Q / Bill of Quantities) کے تحت منظور شدہ تصریحات / آئیٹمز / مقدار سے ہٹ کر دیگر آئیٹم اور منظور شدہ مقدار سے زائد مقدار کی ادائیگی بدوں منظوری مجاز اتھارٹی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 9,680,331 روپے کا نقصان ہوا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جولائی 2023 میں جامعہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں منظور شدہ تصریحات / آئیٹمز سے ہٹ کر ادائیگی سے متعلق منظوری مجاز اتھارٹی حاصل کرنے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ زائد ادا کردہ رقم مبلغ 9,680,331 روپے متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔ اور ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

2۔ آئندہ زائد ادائیگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 37,38

(ایڈوانس پیرا نمبر 85,87)

عدم / کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

7.4.4 مالی سال کے اختتام پر غیر تصرف / بچت شدہ رقم کا داخل خزانہ سرکار نہ کرانا مبلغ 13.546 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 104، 115 کے تحت فوری ضرورت کے بغیر جس کی محسوبیت دوران ماہ ہی کی جانا واجب ہے رقم سرکاری خزانہ سے کسی صورت میں برآمد نہیں کرائی جاسکتی-اور پیرا نمبر 117 کے تحت غیر تصرف / بچت شدہ رقم مالی سال کے اختتام پر واپس داخل خزانہ کرنا ضروری ہے-

آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2021 تاجون 2022 کے آڈٹ کے دوران پایا گیا ہے کہ چیسٹ کے خلاف مبلغ 13,546,188 روپے پیشگی برآمد کروالئے جبکہ تاحال ان پیشگی برآمد کردہ رقومات کی تاحال محسوبیت ہونا نہیں پائی گئی جس کی بناء پر خزانہ جامعہ کو مبلغ 13,546,188 روپے کا نقصان ہوا-

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جولائی 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں محکمہ کو رقم کی محسوبیت کروائے جانے اور ریکارڈ آڈٹ سے پڑتال کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- غیر تصرف / بچت شدہ رقم مبلغ 13,546,188 روپے فوری طور پر محسوبیت کرتے ہوئے ریکارڈ آڈٹ کو فراہم کیا جائے بصورت دیگر رقم داخل خزانہ سرکار کرائی جائے-

2- آئندہ سرکاری خزانہ سے خلاف قواعد رقوم برآمد کرنے کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدام کیے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 62

(ایڈوانس پیرا نمبر 98)

7.4.5 حکومتی واجبات / آمدن جامعہ کی عدم / کم وضعگی وعدم ادخال مبلغ 70.470 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6، 37 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 کے تحت آمدن سرکار / ٹیکسز / حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے اور جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کے پیرا نمبر 3 کی جز 2۔اے کے تحت سپلائران / ٹھیکیداران سے واجب شرح کے مطابق جنرل سیلز ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور فنانس ایکٹ 2013 اور 2014 کے مطابق انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 میں کی گئی ترامیم کی روشنی میں انکم ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور تعلیمی سیس

ایکٹ 1975 کی شق نمبر 13۔ اے کے تحت تعلیمی سیس وصول کرنا اور نوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ / ایچ۔10 (66) / شعبہ اول / 91 مورخہ 06.01.1992 کے مطابق واجب شرح کے مطابق تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی وصولی کی جانی ضروری ہے۔

آزاد جموں و کشمیر کی جامعات کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 کی پڑتال کے دوران حکومتی واجبات و آمدن جامعہ انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، رقم منافع، کشمیر لبریشن سیس، رقم منافع وغیرہ کی عدم / کم وضعگی و عدم ادخال در خزانہ سرکار / جامعہ کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومت / خزانہ جامعہ کو مبلغ 70,470,220 روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 36 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جون و جولائی 2023 میں جامعہ کے علم میں لایا گیا لیکن جامعہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس سرکاری واجبات کی رقم وصول کر کے داخل خزانہ جامعہ کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- حکومتی واجبات و آمدن جامعہ کی رقومات مبلغ 70,470,220 روپے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار / متعلقہ اکاونٹ کرائی جائیں۔

2- آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ / متعلقہ اکاونٹ کرانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 6.6.5 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 40.724 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 148,154,94,38,84 (2022-23,265))

7.4.6 پی ایچ ڈی کے لئے سٹڈی لیو کے استفادہ کے باوجود ڈگری کے حصول میں ناکام سکالرز سے اداشدہ تنخواہ کی عدم وصولی مبلغ 59.924 ملین روپے

پی ایچ ڈی کے لئے نامزدگی کی صورت میں کئے گئے معاہدہ کی شرط نمبر 5 کے تحت کورس آف سٹڈی جس کے لئے سٹڈی لیو دی جاتی ہے مکمل نہ ہو سکنے کی صورت میں یونیورسٹی کو حق حاصل ہے کہ متعلقہ سکالر سے مکمل یا جزوی اخراجات واپس وصول کرے اور پی ایچ ڈی کے لئے سٹڈی لیو کی منظوری / آرڈر کے سیریل نمبر 02 میں یہ شرط عائد کی گئی ہے کہ سٹڈی مکمل نہ ہونے کی صورت میں متعلقہ آفیسر سے عرصہ رخصت کے دوران تمام اداشدہ رقم قابل واپسی ہو گی۔

پونچھ یونیورسٹی راولاکوٹ کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ چودہ لیکچررز پی ایچ ڈی کے لئے اندرون / بیرون ملک سٹڈی لیو پر گئے لیکن پی ایچ ڈی کے لئے مقرر کردہ عرصہ پانچ سال گزرنے کے باوجود متعلقین پی ایچ ڈی مکمل نہ کر سکے۔ ایسی صورت میں مطابق معاہدہ عرصہ سٹڈی لیو کی تنخواہ / مراعات قابل واپسی تھیں مگر یونیورسٹی کی جانب سے اس سلسلہ میں کوئی کارروائی کی جانی نہیں پائی گئی اور مبلغ 59,923,703 روپے کے اخراجات عمل میں لاتے ہوئے خزانہ جامعہ کو نقصان پہنچائے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں رقم متعلقین سے وصول کی جا کر خزانہ جامعہ کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- مطابق کئے گئے معاہدہ جملہ مراعات کی رقم مبلغ 59,923,703 روپے متعلقین سے وصول کی جا کر خزانہ جامعہ میں داخل کرائی جائیں۔

2- آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

AIR پیرا نمبر 41

(ایڈوانس پیرا نمبر 144)

خلاف ضابطہ اخراجات

7.4.7 رخصت برسالم تنخواہ، بلا تنخواہ کے دوران سواری الاؤنس، خلاف ضابطہ زائد العمری تقرری، بدوں برآمدگی تنخواہ، کرایہ مکان الاؤنس 30 فیصد خلاف استحقاق زائد ادائیگی مبلغ 75.325 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 20، 23 (4) و 83 کے تحت واجبات ملازمین کی جامعہ اکاونٹ سے برآمدگیوں / ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور زائد ادائیگی / برآمدگی کی صورت میں رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار / جامعہ اکونٹ کرانا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے اور مطابق یونیورسٹی کیلنڈر سیکشن xii (لیورولز 1981 کی سب سیکشن 35 جز i کی ذیلی جز ii کے مطابق سٹڈی لیو کی منظوری کا اختیار صرف سنڈیکیٹ کو حاصل ہے اور بروئے نوٹیفکیشن نمبر 2016/11214-11114 / ایف ڈی آر مورخہ 12.07.2016 کے تحت سپیشل الاونس / ایم فل 50 فیصد پی ایچ ڈی بدیں شرط منظور کیا گیا کہ یہ الاونس ایم فل کی ڈگری پر ملے گا اور محکمہ مالیات سے زیر نمبر 4-ii-

Inspt/2016(6)مورخہ 04.01.2017 مزید وضاحت کی گئی کہ یہ الاونس کسی دوسری ڈگری خواہ وہ ہائر ایجوکیشن کمیشن کی جانب سے تسلیم شدہ ہو کے نہیں ملے گا-نوٹیفکیشن نمبر ایف ڈی آر/2043-1943/2008 مورخہ 29.01.2008 کے تحت گریڈ20 وبالا وہ آفیسران جو سیکرٹریٹ حدود کے اندر تعینات ہوں اردلی الاونس حاصل کرنے کے حقدار ہیں اور نوٹیفکیشن نمبر ایف ڈی ایل/10083-10182/20290 مورخہ 27.07.2020 وعدالت العالیہ کے فیصلہ محررہ 11.12.2018 کے تحت بھی ہیڈ کوارٹر مظفر آباد میں جو آفیسران تعینات ہیں وہ اردلی الاونس لینے کے حقدار ہیں۔

آزاد جموں وکشمیر جامعات کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 کی پڑتال کے دوران استحقاق سے زائد ادائیگی کرایہ مکان، سپیشل الاونس، میڈیکل الاؤنس، اردلی الاونس، اضافی ترقیاں اور چارج الاونس کی ادائیگی کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے خزانہ جامعہ کو مبلغ 75,325,490 روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 37 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی/انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون وجولائی 2023 میں جامعہ کے علم میں لایا گیا لیکن جامعہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس رقم متعلقین سے وصول کی جا کر خزانہ جامعہ میں داخل کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ زائد از استحقاق/خلاف ضابطہ ادا کردہ رقوم مبلغ 75,325,490 روپے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار/جامعہ اکاؤنٹ کروائی جائیں-

2۔ آئندہ اس نوعیت کی زائد ادائیگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں-

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 6.6.7 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 75.511 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 37,97, 83,86,100,142, 153,156)

عدم/کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

7.4.8 جامعہ کے واجبات کی عدم/کم وصولی وداخل در متعلقہ اکاؤنٹ مبلغ 7.601 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6، 37 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 کے تحت واجبات کو بروقت داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ /آفیسر زربرار کی ذمہ داری میں آتا ہے۔نیز نوٹیفکیشن نمبر ایڈمن 710-14/2021مورخہ 02.11.2021و زیر نمبر ایڈمن 8412-16/2020مورخہ 09.10.2020و زیر نمبر ایڈمن 8506-9مورخہ 29.10.2018 ٹیوشن دفیس و نوٹیفکیشن نمبرورکس/شاہرات /(135)/2012 مورخہ 23.04.2012 کے تحت ٹھیکیداران سے ٹینڈرر جسٹریشن فیس وزیر نوٹیفکیشن نمبر ایڈمن 36-8432مورخہ 19.10.2020 الحاق شدہ کالجز سے رجسٹریشن فیس مقررہ شرح سے وصول کرناواجب تھی۔

یونیورسٹی آف کوٹلی کے ریکارڈ حسابات (آمدن) بابت عرصہ 2021-22 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ مطابق تفصیل ذیل جامعہ کے واجبات از قسم (ٹیوشن فیس، لیٹ فیس وکرایہ ہاسٹل، رجسٹریشن فیس وٹینڈرر جسٹریشن وتجدید فیس) کی عدم /کم وصولی کے باعث متعلقہ اکاؤنٹ جامعہ کو مبلغ 7,600,759 روپے کا نقصان ہوا۔

پیرا نمبر (AIR)	نوعیت پیرا	واجب	وصول	بقایا (روپے)
3و2	ٹیوشن فیس	3,012,812	Nil	3,012,812
4	جرمانہ لیٹ فیس	290,297	Nil	290,297
5	کرایہ ہاسٹل	43,200	Nil	43,200
1	الحاق کالجز رجسٹریشن فیس	2,360,000	Nil	2,360,000
6	ٹینڈرر جسٹریشن وتجدید فیس	1,894,450	Nil	1,894,450
میزان		**7,600,759**		**7,600,759**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔اس سلسلہ میں یاددہانیاں بھی جاری کی گئیں لیکن نہ تو جواب دیا گیا اور نہ ہی محکمانہ اکونٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ جملہ واجبات کی رقم وصول کر کے داخل در متعلقہ اکاؤنٹ کرائی جائیں اور آڈٹ کو اس بارے میں مطلع کریں۔

2۔ آئندہ واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال در متعلقہ اکاؤنٹ کرانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 42، 43، 44)

7.4.9 جامعہ کے واجبات کی عدم/کم وصولی و داخل در متعلقہ اکاؤنٹ مبلغ 2.720 ملین روپے

نوٹیفکیشن نمبر 2013/12795-12746/Registrar مورخہ 05.09.2013 و نوٹیفکیشن نمبر F-10-2015/72-4454/General/Admission/7 مورخہ 05.10.2015 و نوٹیفکیشن نمبر F-10-2016/81-1461/General/Admission/7 مورخہ 01.09.2016 و نوٹیفکیشن نمبر Registra/2806-2016/2850 مورخہ 12.07.2016 ٹیوشن فیس/جرمانہ فیس کی مقررہ شرح سے وصول کرنا واجب تھی۔

یونیورسٹی آف آزاد جموں و کشمیر مظفر آباد کے ریکارڈ حسابات (آمدن) بابت عرصہ جولائی 2020 تا جون 2022 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ مطابق تفصیل ذیل جامعہ کے واجبات از قسم ٹیوشن فیس مبلغ 2،546،658 روپے و جرمانہ مبلغ 173,567 روپے کل مبلغ 2,720,225 روپے کا نقصان پہنچایا گیا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی و مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔ جس پر دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں جملہ واجبات کی وصولی و داخل در متعلقہ اکاؤنٹ کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ جملہ واجبات کی رقم مبلغ 2,720,225 روپے متعلقین سے وصول کر کے داخل در متعلقہ اکاؤنٹ کرائی جائیں اور آڈٹ کو اس بارے میں مطلع کریں۔

2۔ آئندہ واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال در متعلقہ اکاؤنٹ کرانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

AIR پیرا نمبر 2، 3

(ایڈوانس پیرا نمبر 45)

7.4.10 جامعہ کے واجبات کی عدم/کم وصولی و داخل در متعلقہ اکاؤنٹ مبلغ 1.245 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6، 37 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 کے تحت واجبات حکومت فوری طور پر قابل ادخال خزانہ سرکار ہوتے ہیں اور واجبات حکومت کو خزانہ سے باہر نہیں رکھا جا سکتا۔ بروئے نوٹیفکیشن نمبر R/8923-

2013/73مورخہ 04.12.2013و نوٹیفکیشن نمبر Transport/200-07/2021مورخہ 20.09.2021 کیٹگری وائز ٹرانسپورٹ فیس ،کرایہ کینٹین و سکیورٹی فیس کی مقررہ شرح سے وصول کرنا واجب تھی۔ نیز ٹیوشن فیس نوٹیفکیشن نمبر R/Gen/7859-69/2021مورخہ 20.10.2021و نوٹیفکیشن نمبر R/Gen/4939-70/2018مورخہ 25.09.2018و نوٹیفکیشن نمبر Registrar/2806-2850/2016مورخہ 22.07.2016مقررہ شرح سے وصول کرنا واجب تھی۔

جبکہ میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی میرپور ریکارڈ حسابات (آمدن) بابت عرصہ جولائی 2020تا جون 2022 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ مطابق تفصیل ذیل جامعہ کے واجبات از قسم (ٹرانسپورٹ فیس، کرایہ کینٹین، سکیورٹی فیس و ٹیوشن فیس) کی عدم / کم وصولی کے باعث متعلقہ اکاؤنٹ جامعہ کو مبلغ 1,245,212 روپے کا نقصان پہنچایا گیا۔

پیرانمبر(AIR)	نوعیت پیرا	واجب	وصول	بقایا
2	ٹرانسپورٹ فیس	834,214	708,352	125,862
3	سکیورٹی فیس	592,500	92,500	500,000
1	ٹیوشن فیس	3,357,170	2,737,820	619,350
میزان		**4,783,884**	**3,538,672**	**1,245,212**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔ جس پر دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں جملہ واجبات کی وصولی و داخل در متعلقہ اکاؤنٹ کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ جملہ واجبات کی رقم مبلغ 1,245,212 روپے وصول کر کے داخل در متعلقہ اکاؤنٹ کرائی جائیں۔

2۔ آئندہ واجبات کی بروقت وصولی اور اداخال در متعلقہ اکاؤنٹ کرانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

(ایڈوانس پیرانمبر 40، 41)

باب-8 محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی

8.1 تعارف

(الف) سال1954ء میں دیہات سدھار(Village Aid)کے نام سے آزاد کشمیر میں ایک پروگرام کا آغاز کیا گیا-جو ملکی نظام حکومت میں تغیر و تبدل اور دیگر وجوہ کی بنا پر مختلف ادوار میں بنیادی جمہوریت(Basic Damocracy)، پیپلز ورکس پروگرام، مربوط دیہی ترقیاتی پروگرام جیسے ناموں سے موسوم کیا جاتا رہا-ان تمام پروگرام ہا کا مقصد آزاد کشمیر کے عوام کی اقتصادی و سماجی ترقی کے معیار کو بہتر بنانا تھا-1978 میں اس مقصد کے لیے باقاعدہ محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کا قیام عمل میں آیا-1996 میں ترقیاتی سکیموں کی منظوری کے لئے رابطہ کونسل زیر سربراہی جناب وزیراعظم آزاد جموں وکشمیر قائم ہوئی۔ازاں بعد ستمبر1999 میں محکمہ کا دستورالعمل جاری ہوا جو کہ محکمہ مالیات کی رضامندی کے بغیر جاری ہوا جسے قانونی حیثیت حاصل نہ ہے ۔

شہری اور دیہی آبادی کی سماجی اور اقتصادی حالت کو بہتر بنانا، سرکاری وسائل کے ساتھ ساتھ مقامی ذرائع اور وسائل کو مؤثر عوامی شرکت کے ذریعے بروئے کار لانا، معاشی اعتبار سے فائدہ مند ذرائع روزگار کی سطح میں اضافہ کے لیے مقامی آبادی کو ذہنی و جسمانی استعداد اور مادی وسائل کے ساتھ ساتھ ترقیاتی عمل میں شریک کرنا اور قومی ترقیاتی منصوبہ بندی سے مطابقت رکھتے ہوئے ایسے بنیادی منصوبہ جات کی نشاندہی کرنا جو مقامی آبادی کی ضروریات کو پورا کرتے ہوں۔ آزاد کشمیر کے 44 انتخابی حلقہ جات ہیں ان میں سے 32 اندرون آزاد کشمیر 12 بیرون آزاد کشمیر برائے مہاجرین جموں وکشمیر اندرون پاکستان قائم ہیں۔ آزاد کشمیر کی حد تک 10 ضلعی دفاتر اور 31 پراجیکٹ مراکز اور 183 یونین کونسل ہا اور مہاجرین مقیم پاکستان کے لئے راولپنڈی میں دو دفاتر قائم ہیں۔ترقیاتی منصوبہ جات جن میں چھوٹے پل ہا، عمارات، عوامی بیت الخلاء، دیہی سڑکات، سٹریٹ لائٹس، کچے پکے راستے اور پانی کی سکیمیں وغیرہ شامل ہیں کی تعمیرات بنیادی مقاصد میں شامل ہیں۔

ب) منصوبہ جات کی تکمیل اور ادائیگی کا طریقہ کار

بمطابق دستورالعمل ترقیاتی منصوبہ جات کی نشاندہی کے بعد مجاز فورم (رابطہ کونسل) سے منظوری حاصل کی جاتی ہے۔اور فنڈز کی منظوری کے بعد پراجیکٹ لیڈران کو ورک آرڈر کی اجرائیگی کرتے ہوئے مطابق تصریحات و معاہدہ منصوبہ جات تکمیل کروائے جاتے ہیں۔ازاں بعد ضعلی آفیسرز، پراجیکٹ منیجرز اور نمائندہ حسابات کے مشترکہ دستخطوں سے اجراء شدہ چیک ہا کے ذریعہ اسائمنٹ اکاؤنٹ سے پراجیکٹ لیڈرز کو ادائیگی عمل میں لائی جاتی ہے۔

ج) انتظامی ڈھانچہ

سربراہ محکمہ سیکرٹری کے علاوہ، ایڈیشنل سیکرٹری، ڈپٹی سیکرٹری و سیکشن آفیسرز اور ماتحت دفاتر میں ڈائریکٹر جنرل،ڈویژنل ڈائریکٹرز،اسسٹنٹ ڈائریکٹرز،پراجیکٹ منیجرز اور ٹیکنیکل آفیسران سمیت کل158 جریدہ آفیسران پر مشتمل ہے-

888 غیر جریدہ ملازمین میں اوور سیئرز، پراجیکٹ اسسٹنٹ، نگران، کلرک، سیکرٹری یونین کونسل و درجہ چہارم شامل ہیں -اس طرح محکمہ کے انتظام و انصرام کے لئے کل 1046 اسامیاں منظور شدہ ہیں۔ محکمہ کے کل دفاتر کے 48 آفیسر زر برارز میں سے 19 آفیسر زربرارز کے دفتر کا آڈٹ کیا گیا ہے۔ محکمہ میں سنٹرل پبلک ورکس اکاونٹس اینڈ ڈیپارٹمنٹ کوڈ، جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ اور اے جے اینڈ کے پیپرارولز لوکل گورنمنٹ کا دستورالعمل اور دیگر نوٹیفکیشنز بھی نافذ العمل ہیں۔

بجٹ پر تبصرہ

میزانیہ واخراجات 2023-2022 (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	753.300	764.041	(+)10.741	1.42 فیصد
ترقیاتی	2058.000	2045.303	(-)12.696	0.61 فیصد

(د) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
43	40	40

8.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم / کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	3	88.128
خلاف ضابطہ اخراجات	1	7.028

8.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
299	28	271

8.4 آڈٹ اعتراضات

عدم/کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

8.4.1 عدم وضعگی انتظامی اخراجات مبلغ 44.281 ملین روپے

حکومتی نوٹیفکیشن نمبر پی اینڈ ڈی ڈی/انتظامیہ 2015/8127-76 مورخہ 26.05.2015 کے تحت انراخ میں 22 فیصد گراس کنٹریکٹ منافع شامل کرتے ہوئے شیڈول آف ریٹس جاری کیے جاتے ہیں انراخ مقرر کرتے وقت دیگر عوامل کے ساتھ کنٹریکٹر منافع، حکومتی واجبات کے ساتھ ساتھ 4 فیصد کنٹریکٹر کے سائیٹ آفس قائم کرنے کے لیے بھی پرووِیژن رکھی جاتی ہے۔ اور اس سلسلہ میں 4 فیصد انتظامی اخراجات کی وضعگی ضروری ہے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 کی پڑتال کے دوران عدم وضعگی انتظامی اخراجات مبلغ 44,280,841 روپے کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ سدھنوتی	6/22 تا 7/21	10	عدم وضعگی 4 فیصد انتظامی اخراجات	7,859,304
2	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ تڑاڑ کھل سدھنوتی	6/22 تا 7/21	14	عدم وضعگی 4 فیصد انتظامی اخراجات	6,462,960
3	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ ویلی راولپنڈی	6/22 تا 7/21	8	عدم وضعگی 4 فیصد انتظامی اخراجات	11,835,697
4	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ جموں راولپنڈی	6/22 تا 7/21	9	عدم وضعگی 4 فیصد انتظامی اخراجات	18,122,880
				میزان	**44,280,841**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جون 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اگست 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں رقم مبلغ 44,280,841 روپے متعلقین سے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرانے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ بعد از تحقیقات معاملہ میں ذمہ داران کا تعین کرتے ہوئے قصورواران کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے اور رقوم وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائیں۔

2۔ نیز آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 67)

8.4.2 عدم وضعگی کنٹریکٹر منافع مبلغ 42.518 ملین روپے

حکومتی نوٹیفکیشن نمبر پی اینڈ ڈی ڈی / انتظامیہ 2015/8127-76 مورخہ 26.05.2015 کے تحت انراخ میں 22 فیصد گراس کنٹریکٹ منافع شامل کرتے ہوئے شیڈول آف ریٹس جاری کیے جاتے ہیں انراخ مقرر کرتے وقت دیگر عوامل کے ساتھ کنٹریکٹر منافع، حکومتی واجبات کے ساتھ ساتھ 4 فیصد کنٹریکٹر کے سائیٹ آفس قائم کرنے کے لیے بھی پرووِیژن رکھی جاتی ہے۔ اور اس سلسلہ میں 4 فیصد انتظامی اخراجات کی وضعگی ضروری ہے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 کی پڑتال کے دوران کنٹریکٹر منافع بشرح 10 فیصد کی رقم مبلغ 42,517,724 روپے کی عدم وضعگی کی نشاندہی ہوئی۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ سدھنوتی	7/21 تا 6/22	9	6,549,420
2	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ تڑاڑ کھل سدھنوتی	7/21 تا 6/22	9	5,385,800
3	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ ویلی راولپنڈی	7/21 تا 6/22	9	9,663,080
4	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ جموں راولپنڈی	7/21 تا 6/22	8	15,102,400
5	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ حویلی	7/21 تا 6/22	17	5,817,024
	میزان			**42,517,724**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جون 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اگست 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں

محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں رقم متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرانے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی ہدایات کے مطابق منظوری مجاز اتھارٹی حاصل کی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 7.7.7 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 400.780 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 71)

8.4.3 عدم/کم وضعگی 5 فیصد زرضمانت مبلغ 1.329 ملین روپے

سنٹرل پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر e-89 اور بلڈنگ اینڈ روڈز ڈیپارٹمنٹ کوڈ پیرا نمبر 66.2 کے تحت جاریہ بلات سے سیکورٹی ڈیپازٹ کی وضعگی ضروری ہے۔ سنٹرل پبلک ورکس اکاونٹ کوڈ پیرا نمبر 395 کے تحت سیکورٹی ڈیپازٹ کی رقم کام کی تکمیل کے بعد مینٹیننس کا عرصہ پورا ہونے کے بعد واگزار/ادا کی جانا واجب ہے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 کی پڑتال کے دوران ٹھیکیداران کو ادا شدہ جاریہ بلات سے پانچ فیصد سیکورٹی ڈیپازٹ کی رقم مبلغ 1,328,600 روپے عدم/کم وضع کئے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	ڈپٹی ڈائریکٹر ویلی راولپنڈی	6/22 تا 7/21	2	113,100
2	ڈپٹی ڈائریکٹر جموں راولپنڈی	6/22 تا 7/21	3	528,000
3	ڈپٹی ڈائریکٹر حویلی	6/22 تا 7/21	7	687,500
	میزان			**1,328,600**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جون و جولائی 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اگست 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں سیکورٹی ڈیپازٹ کی رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرنے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ سیکورٹی ڈیپازٹ رقم مبلغ1,328,600روپے کی ریکوری کر کے ریکارڈ بغرض پڑتال آڈٹ کو فراہم کیا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کے تدارک کے لئے مؤثر اقدام کیے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022میں پیرا نمبر7.7.10میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر36.477ملین روپے تھا۔ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر66)

خلاف ضابطہ اخراجات

8.4.4 دستور العمل سے ہٹ کر خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ7.028ملین روپے

محکمہ لوکل گورنمنٹ کے دستورالعمل کے پیرا نمبر 08 جز نمبر 7 شق نمبر 14 کے مطابق کوئی بھی منصوبہ مقامی آبادی کے علاوہ جو چند افراد یا ایک فرد کو فائدہ پہنچانے کے لئے بنایا جائے گا اُس پر غور نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی فنڈ فراہم کیئے جائیں گے۔

محکمہ لوکل گورنمنٹ کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2021تا جون2022کے آڈٹ کے دوران پایا گیا ہے کہ دستورالعمل کے مغائر کمرشل سنٹر میں ٹف ٹائل کی تنصیب، موٹر پمپ و بورنگ گھروں کے اندر نصب کئے جانے اور مفادِ عامہ (کشمیری مہاجرین) کے علاوہ عمارت کی تعمیر پر اخراجات مبلغ7,028,000روپے کئے جانے کی نشاندہی ہوئی۔**(تفصیل ضمیمہ 38میں درج ہے)۔**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون 2023میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اگست 2023میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں محکمہ نے پیراہذا کا جواب ہی نہیں دیا۔ لہذا کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

-1 دستور العمل سے ہٹ کر کئے گئے اخراجات کی رقم مبلغ7,028,000روپے قصورواران سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

-2 آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدام کیے جائیں۔

(ایڈوانس پیرا نمبر70)

باب-9 محکمہ صحت عامہ

9.1 تعارف واغراض ومقاصد

(الف) محکمہ صحت عامہ کا قیام1947ء میں آزاد کشمیر کی آزادی سے قبل ہی ہو چکا تھا- 1948ء میں آزاد کشمیر میں 30بستروں کا صرف ایک ہسپتال تھا۔ آزاد کشمیر پاکستان کا واحد خطہ ہے جہاں2018میں مفت ایمر جنسی سروسز کا آغاز ہوا ہے تا کہ ایمر جنسی کی صورت میں غریب و نادار افراد کو فوری مفت علاج کی سہولت میسر ہو سکے۔ محکمہ کے ماتحت شعبہ بہبود آبادی کا قیام سال2017میں ہوا جو خاندانی منصوبہ بندی و زچہ بچہ کی صحت کے حوالہ سے کام کر رہا ہے- آبادی میں کنٹرول کے لیے آگاہی مہم کے ذریعے اور سیمینار منعقد کر کے محکمہ اس معاشرتی خدمت کو سر انجام دے رہا ہے- عوام الناس کو صحت مند زندگی گزارنے میں مفید مشورے و آگاہی فراہم کرنا ہے اس مقصد کے لئے محکمہ صحت کا نمائندہ گاؤں کی سطح پر موجود ہوتا ہے جو بنیادی طبی سہولت اور مفید مشورہ کے بعد مریض کو ہسپتال ریفر کرتا ہے جہاں بیماریوں کا مؤثر علاج کیا جاتا ہے۔ فیلڈ سروے کے دوران علاقائی صحت کے مسائل کی معلومات حاصل کرنا اور مطابقاً پلاننگ کرنا، مہلک امراض سے بچاؤ کی حفاظتی تدابیر سے آگاہی، وبائی امراض کے دوران عوام کو ضروری معلومات فراہم کرنا و علاج بہم پہنچانا بھی محکمہ کے بنیادی فرائض کا حصہ ہیں- نیز محکمہ دور جدید کے تقاضوں کے مطابق اور نئی دریافتوں کو بھی مؤثر انداز میں بروئے کار لانے کا ذمہ دار ہے-

ب) انتظامی ڈھانچہ

محکمہ صحت عامہ آزاد کشمیر سیکرٹری صحت عامہ کے ماتحت کام کر رہا ہے اور سیکرٹری کی معاونت کے لئے ناظم اعلیٰ صحت عامہ تعینات ہے۔ سیکرٹری کے زیر انتظام37انتظامی دفاتر ہیں جن میں ٹریننگ انسٹیٹیوٹ و ادویات کی جانچ کے لئے لیبارٹری بھی شامل ہے۔02سی ایم ایچ، انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز،ڈینٹل ہسپتال،ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ہسپتال،ٹیچنگ ہسپتال،۷ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال،09تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال،47رورل ہیلتھ سنٹر ز،229بیسک ہیلتھ یونٹس،81ڈسپنسریز،419فرسٹ ایڈ پوسٹس،201مدر اینڈ چائلڈ ہیلتھ کیئر سنٹر،64ٹی بی / لیپروسی سنٹر،56ڈینٹل سنٹر اور160ملیریا کنٹرول سنٹر کام کر رہے ہیں- محکمہ کے کل10121جریدہ وغیر جریدہ ملازمین ہیں۔ 1277 ہسپتال ہاو میڈیکل یونٹس میں 702 میڈیکل آفیسر،296 میڈیکل و سرجیکل اسپیشلسٹ،79ڈینٹل سرجن کام کر رہے ہیں ان ہسپتالوں میں اوسطاً سالانہ5043215او پی ڈی اور165258ان ڈور مریضوں کا علاج معالجہ کیا جاتا ہے۔ محکمہ میں جنرل فنانشل رولز،اے جے کے فنانشل کوڈ اور اے جے اینڈ کے پیپرا رولز اور دیگر نوٹیفکیشنز بھی نافذ العمل ہیں۔

(ج) بجٹ پر تبصرہ

میزانیہ واخراجات 2023-2022 (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	11453.000	11224.275	(-)218.724	1.90 فیصد
ترقیاتی	1638.000	1633.786	(-)4.213	0.25 فیصد

(د) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
63	30	30

9.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ	1	526.916
زائد ادائیگیاں / حکومتی نقصان	3	9.270
عدم وضعگی / وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	2	111.267
خلاف ضابطہ اخراجات	1	50.792

9.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
207	13	194

9.4 آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈو تفصیلی حسابات

9.4.1 عدم محسوبیت / تفصیلی حسابات مبلغ526.916 ملین روپے

مطابق سیکشن 15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں و کشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ 2005 اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 17 کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ / معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے نیز ٹریژری رولز پیرا نمبر 668 کے مطابق پیشگی رقم کے خلاف اخراجات ،ووچرات یا ادخال خزانہ سرکار کی صورت میں محسوبیت کروائی جانی ضروری ہے۔

ڈائریکٹر جنرل صحت عامہ مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی2022 تاجون2023 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ ممبران اسمبلی، ججز و حکومتی عہدہ داران اور سرکاری ملازمین وغیرہ کے علاج معالجہ کے لئے پاکستان میں مختلف ہسپتال / ادارہ جات کو فراہم کردہ پیشگی رقومات مبلغ526,916,163 روپے کے اخراجات کی تائید میں تفصیلی حسابات اور محسوبیت سرٹیفکیٹ وغیرہ فراہم نہیں کئے گئے اسطرح ان اخراجات کو درست تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اکتوبر 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور نومبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا۔ دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں فیصلہ ہوا ہے کہ پیشگی حاصل کردہ رقوم کی تحت ضابطہ محسوبیت کروائی جاکر محسوبیت سرٹیفکیٹ اور جملہ ریکارڈ بغرض پڑتال فراہم کیا جائے۔ لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ پیشگی حاصل کردہ رقوم مبلغ526,916,163 روپے کی تحت ضابطہ محسوبیت کروائی جاکر محسوبیت سرٹیفکیٹ اور جملہ ریکارڈ بغرض پڑتال آڈٹ کو فراہم کیا جائے۔30 جون 2022 تک محسوبیت نہ کرنے کی وجوہات دی جائیں۔

2۔ آئندہ ریکارڈ کی بروقت فراہمی اور اس کی محسوبیت کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 8.6.1 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر81.322 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

AIR پیرا نمبر19,36

(ایڈوانس پیرا نمبر189)

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

9.4.2 زائد از استحقاق ادائیگی سواری، نان پریکٹس، کرایہ مکان، وردی الاونس، ہیلتھ پروفیشنل الاونس وغیرہ مبلغ 7.460 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 20، 23 (4) و 83 کے تحت واجبات ملازمین کی سرکاری خزانہ سے برآمدگیوں / ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور بصورت زائد از استحقاق برآمد کردہ رقم داخل خزانہ کرانا محکمہ / آفیسر زبرردار کی ذمہ داری ہے- اور پبلک اکاونٹس کمیٹی کی جانب سے جاری شدہ ہدایات زیر نمبر 1810-1777 مورخہ 21.09.2005 اور پے رویژن رولز 2011 کے تحت ایسے آفیسران جن کو سرکاری گاڑیوں کی سہولت میسر ہو وہ سواری الاونس لینے کا استحقاق نہیں رکھتے نیز نوٹیفکیشن 2008/-1-SO (2)10 SH مورخہ 13.03.2008 کے تحت میڈیکل آفیسر / سرجن تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال، رورل ہیلتھ سنٹر اور بنیادی ہیلتھ یونٹ پر تعینات ڈاکٹرز سپیشل الاونس لینے کے حقدار ہیں اور (فنڈامنٹل رولز) بنیادی قواعد کے پیرا نمبر 45 جز 2 کے تحت سرکاری مکانیت کی سہولت میسر ہونے کی صورت میں کسی بھی سرکاری ملازم / آفیسر کو کرایہ مکان کی ادائیگی واجب نہیں اور سپلیمنٹری رولز پیرا نمبر 7 (اے) کے مطابق دوران رخصت سواری الاونس کی ادائیگی واجب نہیں۔ اور بروئے نوٹیفکیشن نمبر ایف ڈی آر 17138-17060 مورخہ 14.09.2015 پیرا نمبر 1 جز iii کے مطابق 01.07.2015 سے ہیلتھ پروفیشنل الاونس کی جگہ ہیلتھ الاونس (جو بنیادی تنخواہ کے برابر) منظور کیا گیا اور ہیلتھ پروفیشنل الاونس 01.07.2015 سے ختم کر دیا گیا۔ اور اس کی جز نمبر vii(9) کے مطابق مستعارالخدمتی ملازم کو ہیلتھ الاونس کا استحقاق نہیں۔ اور شق نمبر ii کے مطابق صرف ہسپتالوں میں تعینات افراد کو ہی دیا جا سکتا ہے۔

محکمہ صحت عامہ کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ابتداء تا جون 2023 کے آڈٹ کے دوران ملازمین کو زائد از استحقاق سواری، نان پریکٹس، کرایہ مکان، وردی الاونس، ہیلتھ پروفیشنل الاونس، میس، ڈریس الاونس وغیرہ کی زائد ادائیگی کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 7,460,118 روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 39 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس دسمبر 2022 و جون، جولائی، اکتوبر و نومبر 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا محکمہ کی جانب سے جواب موصول ہوا۔ اور اگست 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں استحقاق سے زائد ادا کردہ رقم متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- زائد از استحقاق ادا کردہ رقوم مبلغ 7,460,118 روپے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرائی جائیں-

2۔ آئندہ ایسی خلاف قواعد ادائیگیوں کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدام کیے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 8.6.2 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 43.614 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 58,184)

9.4.3 غلط میزان کی بناء پر زائد ادائیگی مبلغ 1.194 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 118,108,107 کے تحت زائد ادائیگی کی روک تھام آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

ڈائریکٹر جنرل صحت عامہ کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران خرید ایمبولینس کے سلسلہ میں غلط میزانات کی بناء پر مبلغ 1,193,835 روپے کی زائد ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اکتوبر 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور نومبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں غلط میزان کی رقم ذمہ داران سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- زائد ادا کردہ رقم مبلغ 1,193,835 روپے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2- آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

3۔ معاملہ کی چھان بین کرتے ہوئے ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرا نمبر 25,30

(ایڈوانس پیرا نمبر 191)

عدم / کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

9.4.4 مالی سال کے اختتام پر بچت شدہ رقم کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا مبلغ 102.572 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 104، 115 کے تحت فوری ضرورت کے بغیر جس کی محسوبیت دوران ماہ ہی کی جانا ضروری ہے رقم سرکاری خزانہ سے کسی صورت میں برآمد نہیں کرائی جاسکتی۔ اور پیرا نمبر 117 کے تحت غیر تصرف شدہ رقم مالی سال کے اختتام پر واپس داخل خزانہ کرنا ضروری ہے۔

محکمہ صحت عامہ کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 کے آڈٹ کے دوران مالی سال کے اختتام پر بچت شدہ جملہ رقومات مالی سال 22-2021 سے ہی متعلقہ پائی گئیں جو کہ مطابق مالیاتی قواعد مالی سال کے اختتام تک داخل خزانہ سرکار نہیں کروائی گئیں جس کی وجہ سے مبلغ 102,571,894 روپے کا حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سدھنوتی	6/22 تا 7/21	20	135,530
2	ڈائریکٹر جنرل صحت عامہ	6/23 تا 7/22	2,32	102,436,364
	میزان			**102,571,894**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون، جولائی و اکتوبر 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اگست 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں غیر محسوب شدہ کیش بیلنس کی رقم محسوب کرواتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

-1 بچت شدہ رقم مبلغ 102,571,894 روپے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

-2 آئندہ سرکاری خزانہ سے خلاف قواعد رقوم برآمد کرنے کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدام کیے جائیں۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 60,188)

9.4.5 حکومتی واجبات کی عدم / کم وضعگی و عدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ 8.695 ملین روپے۔

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6، 37 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 کے تحت آمدن سرکار / ٹیکسز / حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے اور جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کے پیرا نمبر 3 کی جز 2۔اے کے تحت سپلائران / ٹھیکیداران سے واجب شرح کے مطابق جنرل سیلز ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور فنانس ایکٹ 2013 اور 2014 کے مطابق انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 میں کی گئی ترامیم کی روشنی میں انکم ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور تعلیمی سیس ایکٹ 1975 کی شق نمبر 13۔اے کے تحت تعلیمی سیس وصول کرنا اور بروئے نوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ / ایچ۔(66)10 / شعبہ اول / 91 مورخہ 06.01.1992 کے مطابق واجب شرح کے مطابق تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی وصولی کی جانی ضروری

ہے۔اور نوٹیفکیشن نمبر2010(4)230 مورخہ 21.04.2010 کے مطابق سرکاری ملازمین کو سرکاری رہائش کی صورت میں ماہوار بنیادی تنخواہ سے 5 فیصد کرایہ مکان کی وضعگی ضروری ہے۔ نیز نوٹیفکیشن نمبر ایس اینڈ جی اے ڈی / اے-4(66)/2014 پارٹ iii مورخہ 11.01.2018 کے مطابق دسمبر 2017 سے بہبود فنڈ اور گروپ انشورنس بنیادی تنخواہ سے دو فیصد کے حساب سے وضعگی کی جانی ضروری ہے-

محکمہ صحت عامہ کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی ابتداء تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران عدم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، ایجوکیشن سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، ایکسرے فیس لیبارٹری فیس و کرایہ مکان وغیرہ کی کم وضعگی و عدم وصولی و عدم ادخال خزانہ سرکار کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 8,694,592 روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 40 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس دسمبر 2022 و جون، جولائی و اکتوبر 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اگست 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس سرکاری واجبات کی رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- حکومتی واجبات کی رقم مبلغ 8,694,592 روپے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

2- آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی و ادخال خزانہ سرکار کرانے کو یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 8.6.5 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 32.857 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 59,185)

خلاف ضابطہ اخراجات

9.4.6 بدوں تشہیر / ٹیسٹ وانٹرویو / سلیکشن کمیٹی کی سفارشات اور حاکم مجاز سے منظوری کے بغیر تقرری و خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ مبلغ 50.792 ملین روپے

بمطابق قواعد بھرتی و شرائط ملازمت رولز 1977 قاعدہ 17 کے تحت کسی بھی مستقل آسامی پر تعیناتی بعد از تشہیر آسامی باقاعدہ منظوری سلیکشن کمیٹی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔

محکمہ صحت عامہ کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 کی پڑتال کے دوران تشہیر، ٹیسٹ / انٹرویو وسفارشات سلیکشن کمیٹی و منظوری مجاز حاکم کے بغیر ملازمین کی ایڈہاک بنیادوں پر تقرریاں عمل میں لاتے ہوئے مبلغ 50,792,017 روپے ادائیگی کئے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم
1	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نیلم	6/23 تا 7/22	11	18,155,235
2	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر جہلم ویلی	6/23 تا 7/22	23	14,410,646
3	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال نیلم	6/23 تا 7/22	15	9,469,919
4	ڈائریکٹ جنرل صحت عامہ	6/23 تا 7/22	14	2,176,994
5	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال جہلم ویلی	6/23 تا 7/22	18	6,025,158
6	ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر میرپور	6/23 تا 7/22	13	554,065
	میزان			**50,792,017**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس اکتوبر 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور نومبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں تقرریوں کو باقاعدہ بنانے کے لئے مجاز اتھارٹی سے منظوری حاصل کرنے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ خلاف ضابطہ کی گئی تقرریوں کی بنیاد پر ادا شدہ تنخواہ مبلغ 50,792,017 روپے قصورواران سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کئے جائیں۔

2۔ ذمہ داران کے خلاف تحقیقات کرتے ہوئے تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ اور آئندہ خلاف ضابطہ تقرریاں نہ کی جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 8.6.7 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 16.589 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 187)

پونچھ میڈیکل کالج راولاکوٹ

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

9.4.7 خلاف ضابطہ وبدوں استحقاق واپسی فیس کی بناء پر حکومتی نقصان مبلغ 0.616 ملین روپے۔

پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کی شرائط داخلہ اور آرڈیننس نمبر xxxii 1962ء ایم بی بی ایس / بی ڈی ایس ہاؤس جاب قانون 2010ء کے پیرا نمبر iv کے تحت کلاسز شروع ہونے کے ایک ماہ بعد کوئی بھی فیس واپس نہیں ہو گی اور کلاس کے شروع ہونے کے چودہ دن کے اندر سالم فیس اور ایک ماہ کے اندر جس کا 50 فیصد واپسی ہو سکتی ہے۔

پونچھ میڈیکل کالج راولاکوٹ کے حسابات عرصہ ابتداء تا جون 2021 کی پڑتال کے دوران سیلف فنانس کیٹگری کے تحت داخل شدہ ایک طالبہ کو 81 دن بعد مبلغ 615,500 روپے بدوں قواعد واپس کرنے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ مارچ 2022 میں جامعہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اپریل 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں حکومتی نقصان کی رقم متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ جامعہ کرانے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- متعلقین سے فیس مبلغ 615,500 روپے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ جامعہ کروائی جائے۔

2۔ آئندہ کے لئے قواعد کے مطابق فیس واپسی کے عمل کو یقینی بنایا جائے۔

AIR پیرا نمبر 134

((ایڈوانس پیرا نمبر (2022-23,274))

پراجیکٹ اپ گریڈیشن آف کشمیر انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میر پور (سال 22-2021)

9.4.8 انجیو گرافی مشین کی غیر شفاف خریداری 121.600 ملین روپے

آزاد جموں وکشمیر پبلک پروکیورمنٹ رولز 2017 کا اقتباس بذیل ہے:

i. مطابق پیرا نمبر 12(2)، 20 لاکھ روپے سے زائد کی خریداری کا اشتہار آزاد کشمیر پی پی آر اے کی ویب سائٹ کے ساتھ ساتھ دیگر پرنٹ میڈیا یا اخبارات میں بھی دیا جائے۔ اخبارات میں اشتہار بنیادی طور پر کم از کم دو قومی روزناموں میں ہو گا ایک انگریزی میں اور دوسرا اردو میں۔

ii. پیرا 2 (ای) "مسابقتی بولی" سے مراد ایک ایسا طریقہ کار ہے جس کے تحت تمام دلچسپی رکھنے والے افراد، فرمز، کمپنیاں یا تنظیمیں معاہدے کے لئے بولی لگا سکتی ہیں اور اس میں قومی اور بین الاقوامی مسابقتی بولی دونوں شامل ہیں۔

iii. پیرا 2 (این) "ویلیو فار منی" کا مطلب ہے کہ پروکیورنگ ایجنسی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے معیار، ٹائم لائنز، فروخت کے بعد کی خدمات، اعلی درجے کی صلاحیت، قیمت، ذریعہ لاگت اور معیار کے امتزاج کے لحاظ سے خرچ کیے جانے والے ہر ایک روپے کے لئے بہترین مبدل کی بنیاد پر خریداری کی جانی چاہیئے۔

دوران پرفارمنس آڈٹ یہ بات سامنے آئی کہ کیش بک کے صفحہ نمبر 80 کے مطابق 28-06-2019 کو میسرز میڈیکو بیپس اسلام آباد کو انجیو گرافی مشین کی خریداری کے لئے 121,600,000 روپے کی ادائیگی کی گئی اور سرکاری واجبات کی کٹوتی کے بعد 26-06-2019 کو چیک نمبر 0256144 کے ذریعے خالص مبلغ 114,547,200 روپے ادا کیے گئے۔ سال 2018-2019 کے لئے آر آئی سی اور اے ایف آئی سی کی پری کوالیفائیڈ فرموں سے قومی اخبارات میں اشتہار کے ذریعے بولیاں طلب کی گئی تھیں۔ بعد ازاں قومی اخبارات میں دوبارہ بولی لگانے کا اشتہار دیا گیا۔ ٹینڈر جمع کرانے کی تاریخ 14-02-2019 صبح 11:30 بجے تک مقرر کی گئی تھی اور اسی دن 12:00 بجے ٹینڈر پاشی کا وقت مقرر ہوا۔ سنگل اسٹیج ٹو انویلپ ٹینڈر کے طریقہ کار کے تحت مالی تجویز اور تکنیکی تجویز طلب ہوئی۔ مورخہ 26-03-2019 کو کمیٹی کے سامنے مالی تجویز کھولی گئی اور چیئرمین کمیٹی نے آپشن اے کے لئے 137,535,034 روپے اور آپشن بی کے لئے 127500000 روپے کی بلند قیمتوں پر تشویش کا اظہار کیا اور الیکٹرو میڈیکل انجینئر کو مارکیٹ ریٹ چیک کرنے کو کہا گیا۔ مورخہ 03-05-2019 کو کمپنی کے ساتھ بات چیت کی گئی اور میسرز میڈیکو بیپس ایس ایم سی لمیٹڈ اسلام آباد نے 121.600 ملین روپے کی قیمت پر انجیو گرافی مشین / کیتھ لیب فراہم کرنے پر اتفاق کیا جس میں پی سی ون میں دیئے گئے 05 سال کے بجائے 03 سال کی وارنٹی مدت شامل ہے۔ سپلائی / پرچیز آرڈر نمبر 20085-88 / ڈی جی اے / اسٹور / 19 مورخہ 31.05.2019 کو اس شرط کے ساتھ دیا گیا کہ "فرم پانچ 05 ماہ کے اندر ڈلیوری مکمل کرنے کی پابند ہو گی اور چھٹے مہینے میں کیتھ لیب کے کمرے کی تزئین و آرائش کرے گی اور سسٹم کی حوالگی کرے گی۔

ٹینڈر دستاویز میں انجیو گرافی مشین کینن برانڈ, ماڈل الفینکس (آئی این ایف ایکس-8000 سی) جاپان میں تیار کردہ خریداری کے لئے کہا گیا تھا۔ برانڈ و ماڈل وغیرہ کی نشاندہی سے مسابقت متاثر ہوتی ہے، کیونکہ اس نے دیگر کمپنیوں / فرموں کو بولی میں حصہ لینے میں رکاوٹ پیدا کی۔ دیگر فرمز جیسے میسرز سیمنز ہیلتھائنرز، میسرز فلپس اور ڈی ڈبلیو پی ٹیکنالوجیز پرائیویٹ لمیٹڈ وغیرہ بھی ملک میں انجیو گرافی مشینوں کے وینڈر / سپلائرز ہیں۔ اگر برانڈ اور ماڈل کے نام کے بجائے تصریحات کی بناء پر تشہیر کی جاتی ہے تو مزید کم پیشکش ممکن ہو سکتی تھی۔

یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ لاگت کو استدلالی بنانے کے لئے تجویز کردہ آئیٹم "Bayer Medard Model Mark-VII Floor mounted fully automatic contrast media injector with volume and flow control, heating and 500 disposable syringes" کو یکسر نظر انداز کیا گیا۔

غیر شفاف خریداری کے نتیجے میں لاگت کے غیر مؤثر نفاذ کے علاوہ منصوبے میں تصور کردہ فوائد سے محرومی ہوئی۔

یہ معاملہ جولائی 2022 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس بلانے کے لئے انتظامیہ کے علم میں لایا گیا تھا لیکن انتظامیہ نے رپورٹ کو حتمی شکل دینے تک ڈی اے سی کا انعقاد نہیں کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ غیر شفف خریداری انجیو گرافی مشین کے سلسلہ میں جامع انکوائری کرتے ہوئے تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

2۔ مستقبل میں اس طرح کی کوتاہیوں کے اعادہ سے بچنے کے لئے انٹرنل کنٹرول کو مضبوط کیا جائے۔

(پرفارمنس آڈٹ پیرا نمبر 4.3.2)

باب-10 محکمہ جنگلات

10.1 تعارف، اغراض ومقاصد

(الف) آزاد کشمیر میں جنگلات کا محکمہ ڈوگرہ راج میں ہی قائم تھا جو کہ آزاد کے بعد انہی خطوط پر قائم ہے- آزاد کشمیر کا کل رقبہ 3.286 ملین ایکڑ پر محیط ہے۔ جس میں سے 1.400 ملین ایکڑ رقبہ پر جنگلات موجود ہیں -اس میں سے 1.230 ملین ایکڑ میں پیداواری جنگلات جبکہ 0.080 ملین ایکڑ لائن آف کنٹرول پر واقع ہونے کی وجہ سے متاثرہ جنگلات ہیں- محکمہ جنگلات کا بنیادی کام جنگلات کے حجم میں اضافہ کرنا، سبز درختوں کی کٹائی میں کمی لانا، آبادی کو ایندھن اور تعمیراتی استعمال کے متبادل طریقوں کی جانب مائل اور راغب کرتے ہوئے اس قدرتی نعمت کا تحفظ یقینی بنانا ہے۔ آزاد کشمیر کی آبادی زیادہ تر پہاڑی علاقوں پر مشتمل ہے -جنگلات سے مقامی آبادی جلانے کے لیے ایندھن اور عمارتی لکڑی حاصل کرتی ہے -علاوہ ازیں خشک اور بیمار درختوں کی کٹائی سے کمرشل بنیادوں پر لکڑی فروخت کرتے ہوئے حکومتی آمدن حاصل ہوتی ہے -جنگلات سے جنگلی حیات کا تحفظ اور ماحولیاتی آلودگی کی کمی کے ساتھ ساتھ مختلف اقسام کی جڑی بوٹیاں برائے ادویہ سازی حاصل کی جاتی ہیں -جنگلات کی وجہ سے زمین کا کٹاؤ کم ہوتا ہے، ڈیمز کی عمر زیادہ ہوتی ہے نیز صاف پانی کی فراہمی بھی جنگلات ہی کی بدولت میسر ہے -درخت اگاؤ مہم اور سرسبز کشمیر کے حکومتی نظریہ کو پروان چڑھانا بھی محکمہ جنگلات کی ذمہ داری ہے۔

ب) انتظامی ڈھانچہ

سیکرٹری کی سربراہی میں محکمہ جنگلات کے تین ناظمین اعلیٰ جنگلات تعینات ہیں جو کہ ناظم اعلیٰ جنگلات پرنسپل، ناظم اعلیٰ جنگلات ترقیات اور ناظم اعلیٰ جنگلات علاقائی کہلاتے ہیں۔ پانچ ناظمین جنگلات کے ماتحت 42 مہتمم جنگلات فرائض سر انجام دے رہے ہیں۔ مالی سال 2018-19 میں ترقیاتی میزانیہ کے علاوہ محکمہ کے 184 جریدہ اور 1875 غیر جریدہ کل 2059 ملازمین ہیں۔ محکمہ میں فاریسٹ مینول، جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ اور اے جے اینڈ کے پیپرا رولز اور دیگر نوٹیفکیشنز ہانافذ العمل ہیں۔

(ج) بجٹ پر تبصرہ

میزانیہ واخراجات 2023-2022 (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	1456.300	1462.135	(+)5.835	0.040فیصد
ترقیاتی	527.000	526.860	(-)0.139	0.02فیصد

(د) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
43	7	7

10.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم وضعگی / وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	1	0.832
خلاف ضابطہ اخراجات	1	1.293

10.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
217	01	216

10.4 آڈٹ اعتراضات

عدم / کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

10.4.1 عدم وصولی رجسٹریشن وتجدید فیس ازاں ٹھیکیداران مبلغ0.832 ملین روپے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی سیکشن (3)153 اور ایجوکیشن سیس ایکٹ 1975 اور نوٹیفکیشن نمبر ایڈمن / ایچ-10 /(66)91 مورخہ 06.01.1992 اور فنانس ایکٹ 2015 سیکشن 7 سب سیکشن 1 کے مطابق انکم ٹیکس 10 فیصد ایجوکیشن سیس 10 فیصد، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ 0.5 فیصد اور کشمیر لبریشن سیس ایک فیصد کے حساب سے وصول کی جانی ضروری تھی۔

ناظم اعلیٰ جنگلات علاقائی مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2020 تا جون 2022 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ عدم وصولی رجسٹریشن وتجدید فیس ازاں ٹھیکیداران مبلغ 832,000 روپے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس فروری و مارچ 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس سرکاری واجبات کی رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کی ہدایات کی روشنی میں مبلغ 832,000 روپے متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائے جائیں۔

2۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی وادخال خزانہ سرکار کرنے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 9.5.5 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 1.926 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

AIR پیرا نمبر 4

(ایڈوانس پیرا نمبر 07)

خلاف ضابطہ اخراجات

10.4.2 بدوں تشہیر ٹیسٹ وانٹرویو / سلیکشن کمیٹی کی منظوری کے بغیر تقرری وخلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ مبلغ1.293 ملین روپے

مطابق قواعد بھرتی وشرائط ملازمت رولز1977 قاعدہ نمبر17 کسی بھی مستقل آسامی پر تعیناتی بعد از تشہیر آسامی باقاعدہ بعد از منظوری سلیکشن کمیٹی بورڈ عمل میں لائی جاسکتی ہے۔ سٹیٹ آڈٹ کوڈ پیرا نمبر 1741 جز18 کے تحت منظور شدہ آسامی کے بغیر تنخواہ کی برآمدگی / ادائیگی نہیں کی جاسکتی۔ اور پیرا نمبر 23 کے تحت ایڈہاک تقرری صرف چھ ماہ کے لئے عمل میں لائی جاسکتی ہے۔

ناظم اعلیٰ جنگلات علاقائی مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی2017 تا جون2022 کی پڑتال کے دوران تشہیر ، ٹیسٹ /انٹر ویو و سفارشات سلیکشن کمیٹی کی منظوری کے بغیر ملازمین کی تقرریاں عمل میں لاتے ہوئے مبلغ1,293,222 روپے ادائیگی کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ فروری2022 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں تقرریوں کو باقاعدہ بنانے کے لئے مجاز اتھارٹی سے منظوری حاصل کرنے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ بذریعہ اشتہار میرٹ پر تقرری کئے جانے کی کارروائی کی جائے۔

2۔ ذمہ داران کے خلاف تحقیقات کرتے ہوئے تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر9.5.8 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر6.832 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

AIR پیرا نمبر08

(ایڈوانس پیرا نمبر08)

ٹین بلین ٹری سونامی پروگرام(TBTTP)

1۔عدم فراہمی ریکارڈ

10.4.3 **عدم فراہمی ریکارڈ مبلغ13.799 ملین روپے**

مطابق سیکشن 15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز،پاورز،ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس)ایکٹ 2005 اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر17 کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ/ معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ جنگلات کے ترقیاتی منصوبہ ٹین بلین ٹری سونامی پروگرام کے سپیشل آڈٹ از ابتداء تاجون 2021 کے دوران مبلغ13,798,870 روپے کے اخراجات کی تائید میں ریکارڈ فراہم نہیں ہوا۔ ریکارڈ کی فراہمی کے بغیر ان اخراجات کو درست تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔**(تفصیل ضمیمہ 41 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ سیکشن 15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز،پاورز،ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس)ایکٹ 2005 پر عمل نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جنوری2022 میں سربراہ محکمہ کو محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے انعقاد کے لیے تحریر کیا گیا محکمہ نے ستمبر2022ء میں محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا جس میں کچھ پیرا جات یکسو ہوئے اور بقیہ سے متعلق ریکارڈ فراہم کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی ریکارڈ فراہم نہیں کیا گیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ ریکارڈ بغرض پڑتال فراہم کیا جائے

2۔ آئندہ ریکارڈ کی بروقت فراہمی کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں اور ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(سپیشل آڈٹ رپورٹ پیرا نمبر1.1)

2۔زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

10.4.4 **بلاضرورت سامان کی خریداری کے نتیجہ میں نقصان حکومت مبلغ1.520 ملین روپے۔**

جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر145 کے تحت خریداری نہایت ہی باکفایت اور ضرورت کے مطابق ہوئی چاہیئے اور پیرا نمبر148و149 کے مطابق خریداری کی وصولی وکھپت کا سٹاک رجسٹرات / فیلڈ ریکارڈ مرتب کرنا ضروری ہے۔

محکمہ جنگلات کے ترقیاتی منصوبہ ٹین بلین ٹری سونامی پروگرام کے سپیشل آڈٹ از ابتداء تاجون 2021 کے دوران بلاضرورت خرید سامان کی بتفصیل ذیل نشاندہی ہوئی۔

(i) خرید سامان فرنیچر و آئی ٹی آلات کے سلسلہ میں ادائیگی بحق چوہدری بشارت کنسٹرکشن کمپنی اینڈ جنرل آرڈر سپلائر مظفر آباد و دیگر سامان رقمی1,152,070روپے عمل میں لائی گئی۔ دفتر ناظم وائلڈ لائف فشریز مظفر آباد کے زیر استعمال بلا "F" ڈسٹرکٹس کمپلیکس میں کل 8عدد کمرہ جات ہیں۔ جن میں پہلے ہی فرنیچر مطابق گنجائش موجود ہے۔ اور دیگر دفاتر / مقامات پر اس قدر فرنیچر کی ضرورت / گنجائش نہ ہے۔ اس طرح بلاضرورت فرنیچر رقمی1,152,070 کی خریداری دکھاتے ہوئے رقم محسوب دکھائی گئی جس کے معیار کی بھی کوئی تصدیق / کمیٹی رپورٹ نہ ہے۔ اس طرح یہ خریداری / اخراجات قواعد کے منافی ہیں۔

(ii) متذکرہ بالا خرید کے مطابق سامان آئی ٹی رقمی368,000بمقام منگلا میر پور، سراں پیر چناسی، بنجوسہ راولاکوٹ ونظامت فشریز سپلائی کرنا تھا۔ دوران پڑتال فارم59 پر جملہ سامان کا سٹاک اندراج ہونا پایا گیا۔ جبکہ سامان متذکرہ بالا مقامات پر متذکرہ بالا مقامات پر پہنچایا جانا نہیں پایا گیا۔ اور نہ ہی ان مقامات کے لئے ثبوت اجراء / وصولی فراہم ہوا۔ نیز یہ سامان مرکزی سٹور (ٹنڈالی) کی عملی پڑتال پر بھی مکمل موجود نہیں پایا گیا۔ **(تفصیل ضمیمہ 42 میں درج ہے)**

کل میزان 1,520,070

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جنوری2022 میں سربراہ محکمہ کو محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے انعقاد کے لیے تحریر کیا گیا محکمہ نے ستمبر2022ء میں محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا جس میں سٹاک رجسٹر پڑتال کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ بدوں ضرورت اور غیر معیاری سامان خریدنے کی وضاحت کی جائے اور ذمہ داران کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدام کیے جائیں۔

AIR پیرا نمبر29

(سپیشل آڈٹ رپورٹ پیرا نمبر2.1)

10.4.5 رقبہ شجرکاری کم ہونے کے باوجود زیادہ رقبہ ظاہر کرتے ہوئے شجرکاری کے نتیجے میں حکومتی نقصان رقمی0.653 ملین روپے

منصوبہ کے پی سی ون کے پیرا6.5.2 کے مطابق فی ایکڑ رقبہ پر1089 پودہ جات لگائے جانے کی پرویژن رکھی گئی ہے۔

محکمہ جنگلات کے شعبہ آئی سی بی ڈبلیو ایم ڈویژن کوٹلی کے ترقیاتی منصوبہ ٹین بلین ٹری سونامی پروگرام کے سپیشل آڈٹ از ابتداء تا جون 2021 کے دوران پایا گیا کہ بمطابق کلوژر جنرل کمپارٹمنٹ 21 سی پنجیڑہ میں برسات 2020 میں 170 یکڑ رقبہ پر تعدادی 76230 پودہ جات لگائے جانے ظاہر کئے گئے موقع پر فراہم کردہ جی پی ایس کوارڈینیٹس کو جب گوگل میپ پر لوکیٹ کرتے ہوئے راستے، چٹانیں منہا کرتے ہوئے پولی گان مرتب کی گئی تو خالص رقبہ 146 یکڑ بنتا ہے جس پر بمطابق پی سی ون تعدادی 50049 پودہ جات نصب کئے جانے تھے جبکہ 70 ایکڑ پر پلانٹنگ دکھاتے ہوئے تعدادی 26136 پودہ جات زائد نصب کرنے دکھائے گئے جس کی قیمت بحساب 52 روپے فی پودہ تنصیبگی رقمی 653,400 روپے بنتی ہے۔ اس طرح کم رقبہ پر زیادہ شجر کاری دکھاتے ہوئے زائد پودہ جات کی تنصیبگی دکھاتے ہوئے مبلغ 653,400 روپے حکومتی نقصان کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جنوری 2022 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا۔ محکمہ نے ستمبر 2022ء میں محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا جس میں مطابق اعتراض کارروائی کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ پی ایم یو کے شعبہ مانیٹرنگ سے متذکرہ قابل شجر کاری رقبہ کی پیائش کرواتے ہوئے نصب کردہ پودہ جات کی تصدیق حاصل کرکے فراہم کی جائے بصورت دیگر رقم وصول کرکے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدام کیے جائیں۔

AIR پیرانمبر 223

(سپیشل آڈٹ رپورٹ پیرانمبر 2.3)

10.4.6 استحقاق سے زائد ادائیگیاں عمل میں لاتے ہوئے حکومتی نقصان مبلغ 0.396 ملین روپے۔

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 23,20(4),83 کے تحت واجبات ملازمین کے طور پر برآمدگیوں / ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور زائد برآمد کردہ رقم وصول کرکے داخل خزانہ سرکار کرنا آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ جنگلات کے ترقیاتی منصوبہ ٹین بلین ٹری سونامی پروگرام کے سپیشل آڈٹ از ابتداء تا جون 2021 کے دوران بذیل دفاتر نے استحقاق سے زائد سفر خرچ اور تنخواہ وغیرہ کی ادائیگی کرتے ہوئے مبلغ 396,483 روپے حکومتی خزانہ کو نقصان پہنچائے جانے کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 43 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جنوری 2022 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا۔ محکمہ نے ستمبر 2022ء میں محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا جس میں کچھ اعتراضات کی رقم کی وصولی کے باعث اعتراض ساقط ہوا اور بقیہ کی حد تک رقومات وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ۔

1۔ زائد ادا کردہ رقم ذمہ داران سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ زائد ادائیگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدام اٹھائے جائیں۔

(سپیشل آڈٹ رپورٹ پیرا نمبر 2.6)

3۔عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات

10.4.7 <u>عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات مبلغ 9.002 ملین روپے</u>

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 37,6 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 کے تحت آمدن سرکار، ٹیکسز / حکومتی واجبات کی مجوزہ شرح سے وصولی اور ادخال خزانہ سرکار محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔ نیز جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کی سیکشن 3(سب سیکشن 2۔اے) کے مطابق سپلائران / ٹھیکیداران سے واجب شرح سے وضعگی کی جانی ضروری ہے اور فنانس ایکٹ 1991 سیکشن 6 میں کی گئی ترمیم کی روشنی میں کشمیر لبریشن سیس کی وصولی ضروری ہے۔ اور تعلیمی سیس ایکٹ 1975 کی شق نمبر 13۔اے کے تحت تعلیمی سیس وصول کرنا ضروری ہے۔

محکمہ جنگلات کے ترقیاتی منصوبہ ٹین بلین ٹری سونامی پروگرام کے سپیشل آڈٹ از ابتداء تا جون 2021 کے دوران بذیل دفاتر سے متعلق حکومتی واجبات جن میں جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ و کشمیر لبریشن سیس مبلغ 9,001,676 روپے کی عدم/کم وضعگی و ادخال خزانہ سرکار کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 44 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جنوری 2022 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا۔ محکمہ نے ستمبر 2022ء میں محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا جس میں بقیہ رقوم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ حکومتی واجبات کی رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

2۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی وادخال خزانہ سرکار کو یقینی بنایا جائے۔

(سپیشل آڈٹ رپورٹ پیرا نمبر 3.1)

4۔ خلاف ضابطہ اخراجات

10.4.8 <u>حکومتی پالیسی کے مغائر اور استحقاق کے برعکس خلاف ضابطہ اخراجات گاڑیاں مبلغ 16.138 روپے</u>

محکمہ سروسز آزاد جموں وکشمیر کی جانب سے زیر نوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ /اے(156)4/اول / پارٹ I/93 مورخہ 12-06-1993 کے تحت سرکاری گاڑیوں کے استعمال کے استحقاق کی پالیسی کا اجراء عمل میں لایا گیا جس کے مطابق آفیسر گریڈ 19 کے لیے تین دروازوں والی پجارو اور آفیسر گریڈ 17 و 18 کو 900 سی سی سوزوکی جیپ کا استحقاق حاصل ہے۔

محکمہ جنگلات کے ترقیاتی منصوبہ ٹین بلین ٹری سونامی پروگرام کے سپیشل آڈٹ از ابتداء تا جون 2021 کے دوران بذیل دفاتر میں ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیوں کے استعمال سے مبلغ 16,137,826 روپے کے اخراجات مرمتی گاڑیاں و پٹرول/ڈیزل عمل میں لائے جانے کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 45 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جنوری 2022 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا۔ محکمہ نے ستمبر 2022ء میں محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا جس میں ہدایت ہوئی کے اس نوعیت کے پیراجات مجلس حسابات عامہ میں زیر کار ہیں ان پر فیصلہ ہونے پر عمل درآمد کیا جائے۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ ٹرانسپورٹ پالیسی کے برعکس گاڑیوں کے استعمال کی وجہ سے عمل میں لائے گئے اخراجات کو باقاعدہ بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی نوعیت کی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدام کیے جائیں۔

(سپیشل آڈٹ رپورٹ پیرا نمبر 4.3)

10.4.9 تکنیکی فزیبیلٹی کے بغیر رقبہ (ANR) بند کرنے کے باعث خلاف ضابطہ ادائیگی مبلغ 8.249 ملین روپے

منصوبہ ٹین بلین ٹری سونامی پروگرام کے پی سی ون کے پیرا نمبر 6.5.3 کے مطابق جنگلات کے ساتھ ملحقہ رقبہ جات جہاں مقررہ تناسب سے کم درخت ہوں کو منصوبہ کے دورانیہ کے لیے بند کرتے ہوئے Assisted Natural Regeneration (ANR) کے تحت انکلوژرز میں قدرتی بحالی کو دستیاب ننگی جگہوں پر بوائی اور ڈبلنگ کے ذریعے پورا کیا جائے گا۔ گڑھا، پیچ اور خندق کی بوائی وہاں کی جائے گی جہاں اس کی ضرورت ہو۔

محکمہ جنگلات کے ترقیاتی منصوبہ ٹین بلین ٹری سونامی پروگرام کے سپیشل آڈٹ از ابتداء تا جون 2021 کے دوران بذیل دفاتر کے ریکارڈ کے مطابق مختلف رقبہ جات / کمپارٹمنٹ ہا کو اے این آر کے تحت بند کیا گیا لیکن فراہم کردہ تفصیل / کو آرڈینیٹس کے تحت رقبہ جات کو جب گوگل پر لوکیٹ کیا گیا تو یہ کمپارٹمنٹس گھنے جنگلات سے گھرے ظاہر ہوئے جن میں خالی جگہیں کم تھیں لہذا ان رقبہ جات کو اے این آر کے لیے بند کرنا سود مند نہ تھا نیز ان جنگلات کی حفاظت کے لیے محکمہ کے پاس پہلے سے ہی واچرز / گارڈز موجود تھے۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	AIR پیرا نمبر	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
1	مہتمم جنگلات تجدید ڈویژن راولاکوٹ	111	خالی جگہ کم ہونے کے باوجود پودے لگانا اور نگہبان تعینات کرنا	840,000
2	آئی سی بی ایم ڈبلیو ڈویژن باغ	127	خالی جگہ کم ہونے کے باوجود پودے لگانا اور نگہبان تعینات کرنا	360,000
3	آئی سی بی ایم ڈبلیو ڈویژن میرپور	246	خالی جگہ کم ہونے کے باوجود پودے لگانا اور نگہبان تعینات کرنا	270,000
4	مہتمم جنگلات تجدید ڈویژن کوٹلی	203	شجر کاری کا رقبہ کم ہونے کے باوجود زائد تعداد میں پودہ جات لگانا	6,779,025
			میزان	**8,249,025**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جنوری 2022 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا۔ محکمہ نے ستمبر 2022ء میں محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا جس میں پی ایم یو کے مانیٹرنگ آفیسرز سے رپورٹ حاصل کر کے ریکارڈ فراہم کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ۔

1۔ رقبہ جات کے موقع کی تصاویر جی پی ایس سے کوآرڈینیٹس حاصل کرتے ہوئے ہمراہ تصدیق شعبہ مانیٹرنگ فراہم فرمائیں بصورت دیگر رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدام اٹھائے جائیں۔

(سپیشل آڈٹ رپورٹ پیرا نمبر 4.4)

10.4.10 <u>پھلدار پودوں کی تقسیم ثابت نہ ہونے کی بناء پر خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ 4.336 ملین روپے</u>

پی سی ون کے پیرا نمبر 6.5.11 کے مطابق منصوبہ ٹین بلین ٹری سونامی پروگرام کا بنیادی مقصد جنگلات کے رقبہ میں سبز احاطہ میں اضافہ اور تجارتی طور پر قیمتی پھلوں کے درختوں کے باغات کے ذریعے کسانوں کی روزی روٹی کو بہتر بنانا ہے۔ سبز علاقوں کے صحت پر ہمیشہ مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں، جس سے نہ صرف میڈیکو سے متعلق اخراجات کم ہوتے ہیں بلکہ صحت مند ماحول تناؤ کو کم کرتا ہے۔ جنگلات کے احاطہ اور تجارتی پھلوں کے باغات میں اضافہ دیہی سیاحت کو ترقی دینے میں اہم کردار ادا کرے گا جس سے بالآخر مقامی طور پر کاروبار کے نتیجہ میں مالی فائدہ پہنچے گا۔

محکمہ جنگلات کے ترقیاتی منصوبہ ٹین بلین ٹری سونامی پروگرام کے سپیشل آڈٹ از ابتداء تا جون 2021 کے دوران بذیل دفاتر سے تقسیم پودہ جات کے تحت پھلدار پودے کسانوں کو ان کے رقبہ میں لگانے کے لئے تقسیم کئے گئے جس میں باغات بھی شامل ہیں۔ بمطابق فراہم کردہ ریکارڈ تقسیم پودہ جات پایا گیا کہ مختلف افراد کو پودہ جات تقسیم کیے گیے جبکہ اس کی تائید میں افراد کے شناختی کارڈ، پودہ جات کے صحت کے حوالہ سے مانیٹرنگ رپورٹ فراہم نہیں ہوئی کہ جاری کردہ پودہ جات کتنی تعداد میں نصب کئے گئے اور کتنے کامیاب ہوئے اور ان باغات کے کوردینیٹس بھی فراہم نہیں ہوئے تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	AIR پیرا	رقم
1	مہتمم جنگلات تجدید ڈویژن کوٹلی	200	1,595,000
2	آئی سی بی ایم ڈبلیو ڈویژن کوٹلی	230	610,204
3	آئی سی بی ایم ڈبلیو ڈویژن بھمبر	270	1,911,900
4	مہتمم جنگلات تجدید ڈویژن مظفر آباد	27	219,030
	میزان		**4,336,134**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جنوری 2022 میں سربراہ محکمہ کو محکمانہ اکاونٹس کمیٹی کے انعقاد کے لیے تحریر کیا گیا محکمہ نے ستمبر 2022ء میں محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا جس میں ہدایت ہوئی کہ شعبہ مانیٹرنگ سے مکمل رپورٹ لے کر ریکارڈ پڑتال کروایا جائے لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ پھلدار پودوں کی تقسیم کے سلسلہ میں تمام ثبوت اور تصدیق شعبہ مانیٹرنگ پی ایم یو فراہم کریں۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدام کیے جائیں۔

(سپیشل آڈٹ رپورٹ پیرا نمبر 4.5)

10.4.11 پی سی ون کی پرویژن سے ہٹ کر خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ 4.005 ملین روپے

پروگرام کے پی سی ون میں بمطابق ضمیمہ (IX) جنگلات میں آگ سے بچاؤ کی حفاظتی تدابیر کے لئے مختلف تدابیر اختیار کرنے کی گنجائش رکھی گئی جس میں الات کی خریداری، حفاظتی لباس، روڈ سائیڈ صفائی و فائر بریک لائن شامل ہے اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 20 کے مطابق اخراجات کو حکومتی مفاد اور حقیقی محکمانہ ضروریات کے تابع رکھنا ضروری ہے۔

محکمہ جنگلات کے ترقیاتی منصوبہ ٹین بلین ٹری سونامی پروگرام کے سپیشل آڈٹ از ابتداء تا جون 2021 کے دوران بذیل دفاتر نے کرایہ گاڑیاں اور علاقائی ڈویژن سے ہٹ کر فائر واچران کی بدوں پرویژن تعیناتی عمل میں لاتے ہوئے خلاف قواعد اخراجات مبلغ 4,005,371 روپے کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 46 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جنوری 2022 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا۔ محکمہ نے ستمبر 2022ء میں محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا جس میں محکمہ کو مکمل ریکارڈ فراہم کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ پی سی ون سے ہٹ کر کیے گئے اخراجات کی منظوری متعلقہ حاکم مجاز سے حاصل کی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدام کیے جائیں۔

(سپیشل آڈٹ رپورٹ پیرا نمبر 4.6)

10.4.12 بدوں منظوری حاکم مجاز تقسیم پودہ جات مبلغ 4.095 ملین روپے۔

منصوبہ کے پی سی ون کے پیرا نمبر 6.5.2 (ڈی) کے مطابق سرکاری، پرائیویٹ ادارہ جات و پاک آرمی کو مختلف قسم کے پودہ جات کی تقسیم کی پرویژن رکھی گئی ہے۔ جس کی تقسیم حاکم مجاز کی منظوری سے ہی کی جاسکتی ہے۔

محکمہ جنگلات کے ترقیاتی منصوبہ ٹین بلین ٹری سونامی پروگرام کے سپیشل آڈٹ از ابتداء تا جون 2021 کے دوران دفتر مہتمم جنگلات تجدید ڈویژن کوٹلی کے ریکارڈ کی پڑتال پر دوران سال 20-2019 اور 21-2020 میں 255950 پودہ جات مالیتی 4,095,200 روپے مفت تقسیم کیے جانے کی نشاندہی ہوئی لیکن اس تقسیم کے سلسلہ میں کسی بھی حاکم مجاز کی منظوری حاصل کی جانی نہیں پائی گئی۔ اس طرح ان اخراجات کو درست تسلیم نہیں کیا جا سکتا۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جنوری 2022 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا۔ محکمہ نے ستمبر 2022ء میں محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا جس میں مکمل ریکارڈ پڑتال کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ مفت تقسیم کے سلسلہ میں منظوری حاکم مجاز حاصل کر کے فراہم کی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدام اٹھائے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 201

(سپیشل آڈٹ رپورٹ پیرا نمبر 4.7)

10.4.13 خلاف ضابطہ ٹھیکہ الاٹ کرتے ہوئے خریداری مبلغ 2.587 ملین روپے

اے جے کے پبلک پروکیورمنٹ رولز، 2017 کے قاعدہ 50 کے تحت کسی بھی قاعدہ کی خلاف ورزی خلاف قواعد خریداری کے ذمرہ میں آتی ہے نیز قائدہ نمبر 25 کے مطابق تحت قواعد سے ٹھیکیدار سے زرضمانت حاصل کرنا بھی ضروری ہے۔

محکمہ جنگلات کے ترقیاتی منصوبہ ٹین بلین ٹری سونامی پروگرام کے سپیشل آڈٹ از ابتداء تا جون 2021 کے دوران پایا گیا کہ دفتر تجدید ڈویژن ہٹیاں نے بروئے ورک آرڈر نمبر 18-812 مورخہ 05.06.2020 میسرز محمد صادق سیڈ ایگری پرائیویٹ لمیٹڈ تربیلہ روڈ لارنس پور ضلع اٹک کو پھلدار پودے تعدادی 20000 مالیتی 2,586,900 روپے کا ورک آرڈر جاری کرتے ہوئے بروے ووچر نمبر 135 بابت ماہ 2020/06 خالص رقمی 2,340,733 روپے ادائیگی عمل میں لائی۔ ادا کردہ رقم بذیل وجوہات کی بناء پر خلاف ضابطہ ہے؛

1۔ بمطابق روائیداد پری کوالیفکیشن کمیٹی موزونیت فارم ہا پر مالک نرسری اور نام نرسری درج نہ تھا نیز بمطابق ٹور ڈائری آفیسر زربرار کا متذکرہ نرسری کا وزٹ بھی ثابت نہ ہے جس سے عیاں ہے کہ بدوں معائنہ موقع و موزونیت ٹینڈر فارم جاری کئے جانے ظاہر کیے گئے۔

2۔ ٹھیکیدار کی جانب سے بمطابق شرط ٹینڈر اشتہار کال ڈیپازٹ رسیٹ فراہم نہیں ہوئی۔ البتہ جو کال ڈیپازٹ دکھائی گئی وہ اشتیاق خان کے نام سے جاری ہونا پائی گئی جو بمطابق ریکارڈ گل آباد فروٹ نرسری فارم مردان / گلی آباد کا مالک ہے جو اسی ٹینڈر کے تحت شامل ہوا اور مبلغ2,324,500 روپے انراخ پیش کئے (کم ترین انراخ دہندہ)جو میسرز سیڈ ایگری کے انراخ سے رقمی262,400 روپے کم پائے گئے جبکہ اس ٹھیکیدار کے ٹینڈر کو کال ڈیپازٹ کی عدم فراہمی کی وجہ سے مسترد کر دیا گیا حالانکہ سیڈ ایگری کے علاوہ دیگر ٹھیکیداران کے سی ڈی آر نمبر اور تاریخ ہا بھی ٹینڈر فارم ہا میں درج پائے گئے اور نتیجتاً مقابلے کے تحت انراخ حاصل کرنے کا مقصد ہی ختم ہو گیا۔

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جنوری2022 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا۔ محکمہ نے ستمبر2022ء میں محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا جس میں محکمہ کو مکمل ریکارڈ فراہم کرتے ہوئے پڑتال کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ خلاف قواعد کیے گئے اخراجات کو جوازیت کی صورت میں مجاز حاکم سے منظوری حاصل کرتے ہوئے باقاعدہ بنایا جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدام اٹھائے جائیں۔

AIR پیرانمبر81

(سپیشل آڈٹ رپورٹ پیرانمبر4.9)

10.4.14 شجرکاری کے لیے منتخب رقبہ میں چیڑھ کے پودہ جات کی فرضی تنصیب دکھاتے ہوئے بذریعہ مسٹر رول خلاف ضابطہ برآمدگی مبلغ0.930 ملین روپے

جنرل فنانشل رولز پیرانمبر23 کے مطابق کسی بھی حکومتی نقصان کا ذمہ دار آفیسر زربرار ہو گا خواہ وہ نقصان کسی فراڈ یا کسی کی لاپرواہی سے وقوع پذیر ہو۔ اور فارسٹری شیڈول ریٹس میں پودہ جات کی نوعیت اور سائز کے تحت انراخ مقرر ہیں نیز فیلڈ سٹاف کی موقع پر کروائے گئے کام کی تصدیق کی روشنی میں ہی مزدوران کو بذریعہ مسٹرول ادائیگی کی جاسکتی ہے۔

محکمہ جنگلات کے ترقیاتی منصوبہ ٹین بلین ٹری سونامی پروگرام کے سپیشل آڈٹ از ابتداء تاجون 2021 کے دوران آئی سی بی ڈبلیو ایم ڈویژن کوٹلی کے کلوزر جرنل کمپارٹمنٹ سی او-12 پنجیڑہ پایا گیا کہ متذکرہ رقبہ میں دیگر اقسام کے پودہ جات کے ساتھ ساتھ چیڑھ کی بھی تنصیبگی دکھائی گئی جبکہ موقع پر اس پودہ کی پلانٹنگ ثابت نہ ہے اس حوالہ سے جب رقبہ پر تعینات نگہبان سے

استفسار کیا گیا تو اس نے اظہار کیا کہ جملہ پودہ جات کی ان لوڈنگ کے دوران چیڑھ کے پودہ جات شامل نہ تھے تاہم چند جگہوں پر بذریعہ بیجائی نگہبان نو پود کی موجودگی پائی گئی جس سے واضح ہے کہ متذکرہ رقبہ چیڑھ زون ہے اور اس میں اس پودہ کی پلانٹنگ کی جاتی تو حقیقی معنوں میں پراجیکٹ کے مقاصد حاصل ہو سکتے تھے کلیم کردہ پودہ جات کی تفصیل بذیل ہے؛

نمبر شمار	سائز ٹیوب	تعداد پودہ جات	انراخ فی ٹیوب تنصیبگی بمطابق فارسٹری شیڈیول آف ریٹس	برآمد کردہ رقم
1	(7x4)	30000	25	750,000
2	(x129)	3000	60	180,000
		میزان		**930,000**

آڈٹ کے مطابق متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں آئے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جنوری 2022 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا۔ محکمہ نے ستمبر 2022ء میں محکمانہ اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا جس میں پی ایم یو سے مانیٹرنگ رپورٹ حاصل کی جا کر فراہم کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ فرضی اخراجات کی رقم ذمہ داران سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ فرضی اخراجات کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدام کیے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 224

(سپیشل آڈٹ رپورٹ پیرا نمبر 4.13)

باب-11 محکمہ پولیس

11.1 تعارف واغراض ومقاصد

الف) محکمہ پولیس آزاد جموں وکشمیر محکمہ داخلہ کے ماتحت اپنے فرائض سرانجام دے رہا ہے۔ جس کا قیام 1947 میں ہوا۔ آزاد کشمیر پولیس کا سربراہ انسپکٹر جنرل آف پولیس ہے۔ پہلا انسپکٹر جنرل پولیس آزاد کشمیر دسمبر 1948ء کو تعینات ہوا۔

آزاد کشمیر پولیس کا منشور اس خطہ کشمیر کو محفوظ، مستحکم اور امن کا گہوارہ بنانا ہے۔ اور اس کا بنیادی مقصد عوام کی جان، مال اور عزت کی حفاظت کرنا اور دہشت گردی کو روکنا ہے۔ اس کے علاوہ قانون کا نفاذ بغیر نسلی تعصب کے لاگو کرنا ہے۔ نیز غیر ملکی امدادی منصوبہ جات پر متعین غیر ملکی اہلکاران کی سکیورٹی اور انکے تحفظ کو یقینی بنانا ہے۔

(ب) **انتظامی ڈھانچہ**

آزاد کشمیر میں پولیس بذیل حصوں پر مشتمل ہے۔ IGP کی سربراہی میں 02 ایڈیشنل I.G، پانچ DIG کے ماتحت ضلع پولیس، ریزرو پولیس، رینجرز پولیس، سپیشل برانچ، ٹیلی کمیونیکیشن، ٹریفک، پولیس ٹریننگ سکول، کرائمز برانچ میں کل ملازمین 9047 ہیں۔ جن میں فورس کے 192 جریدہ، 8131 غیر جریدہ، انتظامیہ کے 54 جریدہ اور 670 غیر جریدہ ملازمین شامل ہیں۔ اس وقت ریاست بھر میں پولیس کے ضلعی دفاتر میں 46 پولیس سٹیشنز، 29 پولیس چوکیاں اور 49 چیک پوسٹس اپنے فرائض کی انجام دہی میں مصروف عمل ہیں۔ محکمہ میں جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ، اے جے اینڈ کے پیپرا رولز اور دیگر نوٹیفکیشنز نافذ العمل ہیں۔

(ج) **بجٹ پر تبصرہ**

میزانیہ واخراجات 2023-2022 (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	6572.200	7075.142	(+)502.942	7.65 فیصد

آمدن

تخمینہ	آمدن	کمی / بیشی	فیصد
158.000	158.000	-	-

(د) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
66	15	15

11.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ	1	1.150
زائد ادائیگیاں / حکومتی نقصان	3	10.775
عدم وضعگی / وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	1	15.035

(آمدن)

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم وضعگی / وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	3	17.827

11.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
85	54	31

11.4 آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈو تفصیلی حسابات

11.4.1 عدم فراہمی ریکارڈوعدم فراہمی تفصیلی حسابات مبلغ1.150 ملین روپے

مطابق سیکشن 15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز،پاورز،ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس)ایکٹ 2005اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر17 کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ/ معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے-اور ٹریژری رولز پیرانمبر668 کے مطابق پیشگی رقم کے خلاف اخراجات،ووچرات یا ادخال خزانہ سرکار کی صورت میں محسوبیت کروائی جانی ضروری ہے۔

سنٹرل پولیس آفس مظفر آباد آزاد کشمیر کے حسابات بابت عرصہ جولائی2020 تا جون2022 کے آڈٹ کے دوران مبلغ1,150,000 روپے کے اخراجات کی تائید میں ریکارڈبلات سفر خرچ فراہم نہ کرنے کی نشاندہی ہوئی۔بدوں فراہمی ریکارڈان اخراجات کو درست تسلیم نہیں کیاجاسکتا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ سیکشن15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر(فنکشنز،پاورز،ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ2005 پر عمل نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جولائی2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیالیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں رقم کی محسوبیت کرواتے ہوئے ریکارڈپڑتال کروانے کی ہدایت ہوئی۔لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- ریکارڈبغرض پڑتال آڈٹ کو فراہم کیاجائے اور ذمہ داران کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

2- آئندہ دوران آڈٹ ریکارڈ کی بروقت فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

AIR پیرانمبر5

(ایڈوانس پیرانمبر122)

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

11.4.2 استحقاق کے بغیر فکسڈ ڈیلی الاونس اور رسک الاونس وغیرہ کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی مبلغ 5.954 ملین روپے۔

پولیس ملازمین کے حق میں بروئے فرمان حکومت نمبر 857 مورخہ 15.12.2010 پے پیکیج منظور ہوا جس کے تحت ایک ماہ میں 20 ایام کا فکسڈ ڈیلی الاونس کی ادائیگی کی بدیں شرط منظوری دی گئی کہ ایک ماہ کے دوران گیارہ ایام سے زائد رخصت پر رہنے والے ملازم کو اس پیکیج کا استحقاق نہ ہو گا اور دوسرے محکمہ میں کام کرنے والے ملازمین کو اس کا استحقاق نہیں۔ علاوہ ازیں پے رویژن رولز 2005 کے پیرا نمبر 01(ii) اور فرمان حکومت جاری شدہ ازاں محکمہ سروسز زیر نمبر انتظامیہ۔ مقدمات /31 /2005 مورخہ 03.05.2009 کے تحت آزاد کشمیر کے صرف 03 اضلاع مظفر آباد میر پور اور راولاکوٹ کو بگ سٹی قرار دیا گیا ہے جہاں تعینات ملازمین کو سپیشل ڈیلی الاونس کا حقدار قرار دیا گیا ہے علاوہ ازیں پیکیج کے جز A اور C کے مطابق معطل شدہ اور لائن حاضر کیے گئے پولیس ملازمین رسک الاونس وراشن الاونس حاصل کرنے کے حقدار نہیں ہیں۔

محکمہ پولیس کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران بالا قواعد کے برعکس چھوٹے شہروں میں تعینات ملازمین کو بھی سپیشل شرح کے حساب سے فکسڈ ڈیلی الاونس کی ادائیگی کرنے اور معطل شدہ ملازمین کو عرصہ معطلی کے دوران فکسڈ ڈیلی الاونس وراشن الاونس اور رسک الاونس وغیرہ کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے مبلغ 5,954,121 روپے زائد ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 47 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جولائی، اکتوبر 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ زائد ادا کردہ رقوم مبلغ 5,954,121 روپے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائیں۔

2۔ آئندہ زائد ادائیگی کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدام کیے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 10.5.2 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 4.263 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 120,182)

11.4.3 زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ، سواری الاونس، کرایہ مکان، چارج الاؤنس، ایڈمنسٹریشن الاؤنس کرناء الاونس وغیرہ مبلغ 3.821 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 83,23(4),20 کے تحت واجبات ملازمین کی بر آمدگیوں / ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور زائد بر آمدگی کی صورت میں رقم واپس داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ / آفیسر زبرار کی ذمہ داری ہے و نوٹیفکیشن نمبر ایف ڈی آر / 6199-6103 / 2012 مورخہ 04.04.2012 کے تحت کرناہ الاونس / ہارڈ ایریا الاونس واپس لیپہ اور نیلم میں تعینات غیر رہائشی ملازمین حاصل کرنے کے حقدار ہیں نیز مجلس حسابات عامہ کی ہدایات مجریہ نمبر 1810-1777 / اسمبلی / 2005 مورخہ 21.09.2005 کے مطابق ایسے آفیسران جن کو سرکاری گاڑیوں کی سہولت حاصل ہے کو سواری الاونس کا استحقاق نہیں ہے۔ اور نوٹیفکیشن نمبر 3-2(4) / 2010 مورخہ 21.04.2011 کے تحت سرکاری مکانیت کی سہولت میسر ہونے والے سرکاری ملازمین / آفیسران سے مجوزہ شرح کے مطابق کرایہ مکان کی کٹوتی کی جانی ضروری ہے۔ اور نوٹیفکیشن نمبر ایف ڈی آر-857 / 2010 مورخہ 15.09.2010 کے تحت محکمہ پولیس کے آفیسران / اہلکاران کے حق میں 01.07.2010 سے تنخواہ کا پیکج منظور ہوا اس نوٹیفکیشن کے تحت سابقہ 20 فیصد اور 50 فیصد ایڈہاک ریلیف الاونس ختم کر دیے گئے اور نوٹیفکیشن نمبر ایف ڈی آر / 7601-7532 / 2021 مورخہ 07.05.2021 کے تحت پولیس کے بی-17 وبالا آفیسران کے حق مین پولیس ایڈمنسٹریشن الاؤنس 100 فیصد بنیادی تنخواہ پے سکیل 2017 کی منظوری ہوئی۔

محکمہ پولیس کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2023 کے آڈٹ کے دوران سواری الاونس، استحقاق سے زائد ادائیگی تنخواہ، کرایہ مکان الاونس، کرناہ الاونس، چارج الاؤنس وایڈمنسٹریشن الاؤنس فیس وغیرہ استحقاق سے زائد ادائیگی کی گئی ہے جس کی وجہ سے حکومت کو مبلغ 3,820,750 روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 48 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جولائی، اگست، ستمبر و اکتوبر 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ استحقاق سے زائد ادا شدہ رقم مبلغ 3,820,750 روپے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدام کیے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 10.5.2 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 4.263 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 121,183)

11.4.4 پرانی ناکارہ سرکاری گاڑیوں کی نیلامی نہ کرنے کی بناء پر حکومتی نقصان مبلغ 1.000 ملین روپے

جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 167 کے تحت کوئی بھی سرکاری سامان / گاڑیاں جو ناکارہ ہو جائیں حاکم مجاز کی منظوری سے نیلام کرتے ہوئے رقم داخل خزانہ سرکار کی جانا ضروری ہے۔

سپرنٹنڈنٹ پولیس بھمبر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کی پڑتال کے دوران پرانی سرکاری گاڑیاں نیلام نہ کئے جانے کی نشاندہی ہوئی جس سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 1,000,000 روپے کا نقصان ہونے کا احتمال ہے۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اکتوبر 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور نومبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں گاڑیوں کو نیلام کرتے ہوئے رقم داخل خزانہ سرکار کروانے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ سرکاری گاڑیاں نیلام کرتے ہوئے رقم مبلغ 1,000,000 روپے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ اسطرح کی مالی بے ضابطگی کے تدراک کو یقینی بنانے کے لئے مؤثر اقدام کئے جائیں۔

3۔ آئندہ مفاد سرکار میں بروقت نیلامی کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 10.5.3 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 1.000 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

AIR پیرا نمبر 9

(ایڈوانس پیرا نمبر 181)

عدم/کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

11.4.5 عدم/کم وصولی حکومتی واجبات انکم ٹیکس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، کشمیر لبریشن سیس، تعلیمی سیس وعدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ 15.035 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6، 37 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 کے تحت آمدن سرکار/ٹیکسز/حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے اور جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کے پیرا نمبر 3 کی جز 2۔اے کے تحت سپلائران/ٹھیکیداران سے واجب شرح کے مطابق جنرل سیلز ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور فنانس ایکٹ 2013 اور 2014 کے مطابق انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 میں کی گئی ترامیم کی روشنی میں انکم ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور تعلیمی سیس ایکٹ 1975 کی شق نمبر 31۔ اے کے تحت تعلیمی سیس وصول کرنا اور نوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ /ایچ۔01(66)/شعبہ اول/91 مورخہ 06.01.1992 کے مطابق واجب شرح کے مطابق تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی وصولی کی جانی ضروری ہے۔

محکمہ پولیس کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2022 تا جون 2023 کے حسابات کی پڑتال کے دوران حکومتی واجبات انکم ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، کشمیر لبریشن سیس مبلغ 15,035,402 روپے کی عدم/کم وضعگی کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 49 میں درج ہے)**

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس ستمبر و اکتوبر 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور نومبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس سرکاری واجبات کی رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ حکومتی واجبات کی رقم مبلغ 15,035,402 روپے فوری طور پر وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جا کر ثبوت آڈٹ کو فراہم کیا جائے۔

2۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی وادخال خزانہ کرانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 10.5.4 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 18.663 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 180)

(آمدن)

11.4.6 معائدہ نامہ سے زائد وصولی کولیکشن چارجز رقمی 7.848 ملین روپے

آزاد جموں وکشمیر رولز آف بذنس مجریہ 1985 کے پیرا نمبر 131 کے تحت معائدہ نامہ کے لیے محکمہ مالیات سے پیشگی رضامندی لیناضروری تھی اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 20 کے تحت بنک معائدہ نامہ کے مطابق کولیکشن چارجز وصول کرنے کا پابند ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ آمدن بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 دفتر ڈپٹی انسپکٹر جنرل ٹریفک پولیس مظفر آباد پایا گیاہے کہ محکمہ نے بدوں پیشگی رضامندی محکمہ مالیات براہ راست بنک سے معائدہ کیاعلاوہ ازیں نیشنل بنک آف پاکستان ریجنل ہیڈ کوارٹر مظفر آباد نے مکتوب نمبر 457 مورخہ 2003-06-18 کے تحت ٹریفک چالان جمع کرنے کی صورت میں 10 روپے فی چالان ٹکٹ وصول کرنے کی رضامندی دی جبکہ مطابق چالان ٹکٹ بنک بجائے 10 روپے وصول کرنے کے متعلقین سے 20 روپے فی ٹکٹ وصول کررہاہے۔اس طرح بنک نے فی چالان ٹکٹ 10 روپے کل مبلغ 7,847,780 روپے زائد وصول کیے۔

تعداد چالان	کولیکشن چارجز فی چالان	کل کولیکشن چارجز
392389	20روپے	7،847،780

یہ معاملہ جولائی 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔جس پر اگست 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں کولیکشن چارجز کے سلسلہ میں معاہدہ نامہ فراہم کرنے اور وصول کردہ زائد رقم داخل درخزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی۔لیکن رپورٹ تکمیل ہونے تک کوئی پیشرفت نہیں ہوناپائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیاہے کہ

1۔ کولیکشن چارجز چالان ہا مبلغ 7,847,780 روپے کے سلسلہ میں معاہدہ نامہ فراہم کیاجائے۔بصورت دیگر نشاندہی کردہ رقم داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ بعد از تحقیقات معاملہ میں ذمہ داری کاتعین کرتے ہوئے قصورواران کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 32)

11.4.7 خلاف ضابطہ منتقلی رقومات درپولیس ویلفئیر اکاؤنٹ مبلغ 6.617 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 37,6 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 کے تحت حکومتی آمدن مقررہ شرح کے مطابق بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری میں آتاہے۔

آرڈیننس 2001 کی شق نمبر 6 محررہ 07.05.2001 کے تحت جرمانہ ٹریفک کی سالم رقم بروقت داخل خزانہ سرکار کروانا آفیسران کی ذمہ داری میں آتا ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ آمدن بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 دفتر ڈپٹی انسپکٹر جنرل ٹریفک پولیس مظفر آباد پایا گیا ہے کہ ٹکٹنگ آفیسران نے ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے ڈرائیوران کو ان کے جرم کے مطابق جرمانہ کیا لیکن جرمانہ کی رقم میں سے 10 فیصد رقم beat staff میں تقسیم کرنے کی بجائے انسپکٹر جنرل ٹریفک پولیس کے حکم نمبر 78-24251 مورخہ 2014-08-19 کے تحت 5 فیصد پولیس ویلفیئر اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کی جو کہ خلاف قواعد ہے۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ انتظامی آفیسران کی دانستہ غفلت کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔ جس پر اگست 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں خلاف ضابطہ منتقلی رقم ویلفیئر اکاؤنٹ کی مجاز اتھارٹی سے منظوری حاصل کروائے جانے کی ہدایت ہوئی بصورت دیگر رقم داخل خزانہ سرکار کروائی جائے لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ مبلغ 6,616,707 روپے خلاف ضابطہ منتقلی در پولیس ویلفیئر اکاؤنٹ کے سلسلہ میں وضاحت فرمائیں۔

2۔ بعد از تحقیقات معاملہ میں ذمہ داری کا تعین کرتے ہوئے قصورواران کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 34)

11.4.8 عدم وصولی / ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات مبلغ 3.362 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 37,6 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 نیز محکمہ مالیات کے نوٹیفکیشن نمبر ایف ڈی آر 21103-21004 / 2012 مورخہ 2012-09-13 ڈرائیونگ لائسنس کے لیے فیس کی شرح مقرر کی گئی ہے کے تحت حکومتی واجبات کا بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروانا آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 تفصیل بذیل 02 دفاتر پایا گیا ہے کہ نئے ڈرائیونگ لائسنس کی فیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ مقررشرح سے وصول نہیں کی گئی یا وصول کردہ آمدن داخل خزانہ سرکار نہ کرواتے ہوئے حکومتی خزانہ کو مبلغ 3,362,360 روپے کا نقصان پہنچایا گیا۔

نمبر شمار	نام دفاتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر AIR	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس مظفر آباد	07/2021تا06/2022	2,3	تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، کارڈ فیس	2,315,990
2	سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس جہلم ویلی	07/2021تا06/2022	2,4	ڈرائیونگ لائسنس فیس ، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	1,046,370
				میزان	**3,362,360**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا۔ جس پر اگست 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں جملہ واجبات کی وصولی وداخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ حکومتی واجبات کی رقم مبلغ3,362,360روپے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ بعد از تحقیقات معاملہ میں ذمہ داران کا تعین کرتے ہوئے قصوروار ان کے خلاف تحت ضابطہ کارروائی کی جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر36)

باب-12 بورڈ آف ریونیو

12.1 تعارف واغراض ومقاصد

الف) پاکستان بننے کے فوراًبعد اور آزاد کشمیر حکومت کے قیام کے بعد محکمہ مال جو بعد میں باضابطہ طور پر 1992ء میں بورڈ آف ریونیو کا قیام عمل میں لایا گیا- چونکہ محکمہ مال برطانوی /ڈوگرہ سامراج کے دور سے ہی اپنی سروسز ریاست جموں وکشمیر کے باشندگان کو فراہم کررہا تھااور اسی اہمیت وافادیت کی بناءپر اس محکمہ کا قیام عمل میں لایا گیااور بورڈ آف ریونیو سیکرٹریٹ کی سطح پر محکمہ مال کے مالی وانتظامی امور کے لیے محکمہ کا قیام عمل میں لایا گیاہے -خانہ شماری، مہاجرین کی آبادکاری، متروکہ اراضی کی دیکھ بھال، متاثرین آفات سماوی کی آبادکاری، متاثرین لائن آف کنٹرول کی آباد کاری، متاثرین منگلا ڈیم کی آبادی کاری و انتظام و انصرام اراضیات، لینڈ ریفارم ایکٹ، منتقلی رقبہ خالصہ سرکار، کمپیوٹرازیشن لینڈ ریکارڈ اور مہاجرین کیمپ کا انتظام و انصرام وغیرہ محکمہ کے فرائض ومقاصد کا حصہ ہیں۔

ب) انتظامی ڈھانچہ

سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو انتظامی سربراہ بورڈ آف ریونیو ہے -جس کے ماتحت 03کمشنرز،10ڈپٹی کمشنرز ،34اسسٹنٹ کمشنرز اور16 تحصیلدار محکمانہ جمعیت پر موجود رہتے ہوئے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ محکمہ کی کل آسامیاں 1631ہیں۔ان میں 189 جریدہ اور1442 غیر جریدہ ہیں۔ محکمہ میں حصول اراضی ایکٹ،جنرل فنانشل رولز،اے جے کے فنانشل کوڈ اوراے جے اینڈ کے پیپرارولزاور دیگر نوٹیفکیشنز نافذ العمل ہیں۔

(ج) بجٹ پر تبصرہ

میزانیہ واخراجات2023-2022(ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	1475.400	1473.449	(-)1.950	0.13فیصد

(د) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
96	7	7

12.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ	1	4.249
زائد ادائیگیاں / حکومتی نقصان	4	1125.628
عدم وضعگی / وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	2	814.24
خلاف ضابطہ اخراجات	3	332.593

12.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
85	19	66

12.4 آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈو تفصیلی حسابات

12.4.1 عدم محسوبیت / تفصیلی حسابات مبلغ 4.249 ملین روپے

مطابق سیکشن 15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں و کشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ 2005 اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 17 کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ / معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے نیز ٹریژری رولز پیرا نمبر 668 کے مطابق پیشگی رقم کے خلاف اخراجات، ووچرات یا ادخال خزانہ سرکار کی صورت میں محسوبیت کروائی جانی ضروری ہے۔

محکمہ مال کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2020 تا جون 2022 کی پڑتال کے دوران مبلغ 8066263 روپے کے اخراجات کی تائید میں تفصیلی حسابات اور محسوبیت سرٹیفکیٹ وغیرہ فراہم نہیں کئے گئے اسطرح ان اخراجات کو درست تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	اسسٹنٹ کمشنر منگ پلندری	6/22 تا 7/20	10	2,100,000
2	بورڈ آف ریونیو مظفر آباد	6/22 تا 7/20	09	2,000,000
3	اسسٹنٹ کمشنر کلکٹر مظفر آباد	6/22 تا 7/19	23	148,640
	میزان			4,248,640

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ سیکشن 15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں و کشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ 2005 پر عمل نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس مارچ، جون و جولائی 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا حکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں فیصلہ ہوا ہے کہ پیشگی حاصل کردہ رقوم کی تحت ضابطہ محسوبیت کروائی جاکر محسوبیت سرٹیفکیٹ اور جملہ ریکارڈ بغرض پڑتال فراہم کیا جائے۔ لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ پیشگی حاصل کردہ رقوم مبلغ 4,248,640 روپے کی تحت ضابطہ محسوبیت کروائی جاکر محسوبیت سرٹیفکیٹ اور جملہ ریکارڈ بغرض پڑتال آڈٹ کو فراہم کیا جائے۔ 30 جون 2022 تک محسوبیت نہ کرنے کی وجوہات دی جائیں۔

2۔ آئندہ ریکارڈ کی بروقت فراہمی اور اس کی محسوبیت کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 11.6.1 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 3.090 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 164)

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

12.4.2 معاوضہ کی خلاف استحقاق ادائیگی کی بناء پر زائد ادائیگی مبلغ 3.121 ملین روپے

لینڈ ریکوزیشن ایکٹ 1894 کی دفعہ 13 کے تحت معاوضہ جات کی ادائیگی میں اگر ادا شدہ رقم واجب رقم سے زائد ادا ہو جائے تو زائد ادا شدہ رقم کی وصولی متعلقین سے کی جانی ضروری ہے۔ لینڈ ریکوزیشن ایکٹ 1894 سیکشن 33و34 کے مطابق معاوضہ جات کی ادائیگی بذریعہ کلکٹر استحقاق کے مطابق کی جانی ضروری ہے آزاد جموں وکشمیر معذور افراد ترمیمی آرڈیننس 2010 کی شق نمبر 02 میں معذور افراد کے لئے معاوضہ کی ادائیگی بحساب 75,000 روپے اور کچے مکان تباہ ہونے کی صورت میں معاوضہ 60,000 روپے کی جانی تھی یہ شرح یکم جنوری 2019 تک نافذ العمل رہی۔

محکمہ مال کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2017 تا جون 2022 کے آڈٹ کے دوران معاوضہ اراضی و دوکانات وغیرہ کی استحقاق سے ہٹ کر ادائیگی کرتے ہوئے مبلغ 3,120,527 روپے زائد ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 50 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس دسمبر 2022، جنوری، فروری، مارچ، اپریل، جون و جولائی 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں زائد ادا کردہ رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ زائد ادا کردہ رقم مبلغ 3,120,527 روپے متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

2۔ آئندہ زائد ادائیگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 11.6.2 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 14.378 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 166)

12.4.3 زائد از استحقاق ادائیگی سواری الاونس، کرایہ مکان الاؤنس و دیگر الاؤنسز مبلغ 1.946 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 23,20(4),83 کے تحت واجبات ملازمین کی بر آمدگیوں / ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور زائد بر آمدگی کی صورت میں رقم واپس داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے اور سپلمنٹری رولز پیرا نمبر 07(A) کے تحت دوران رخصت ملازمین کو سواری الاؤنس کا استحقاق نہیں۔ اور فنڈامنٹل رولز پیرا نمبر 45 جز 02 کے مطابق سرکاری مکانیت کی سہولت میسر ہونے کی صورت میں کسی بھی سرکاری ملازم / آفیسر کو کرایہ مکان کی ادائیگی واجب نہیں۔ نیز نظر ثانی بنیادی پے سکیل 1987 کے پیرا نمبر 07 کے تحت بلدیہ حدود سے باہر تعیناتی کی صورت میں کرایہ مکان الاؤنس 30 فیصد اور بلدیہ حدود کے اندر 45 فیصد کے حساب سے واجب ہے۔ سٹیٹ آڈٹ کوڈ پیرا نمبر 174 جز 18 کے مطابق منظور شدہ اسامی و بجٹ کے بغیر تنخواہ کی ادائیگی نہیں کی جاسکتی اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 113 کے مطابق منظور شدہ بجٹ اور کے اندر ہی اخراجات کو یقینی بنانا ڈی ڈی او کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ مال کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2016 تا جون 2022 کی پڑتال کے دوران استحقاق سے زائد سواری الاونس، کرایہ مکان و تنخواہ وغیرہ کی ادائیگی کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 1,945,501 روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 51 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ فروری، مارچ، اپریل، جون و جولائی 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں استحقاق سے زائد ادا کردہ رقم متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ زائد از استحقاق ادا کردہ رقومات مبلغ 1,945,501 روپے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائیں اور غلط ادائیگیاں کرنے والے ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

3۔ محکمہ میں داخلی پڑتال نظام کو مؤثر بنایا جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر169(147,23-2022))

12.4.4 **مختلف محکمہ جات و معاوضہ کی رقوم ڈیپازٹ ہیڈ میں رکھنے کی بجائے کرنٹ اکونٹ میں رکھانا اور متوقع منافع حاصل نہ کرنا مبلغ901.306روپے۔**

مطابق فیڈرل ٹریژری رولز جلد اول پیرا نمبر 1-290 سرکاری رقوم آفیشل اکونٹ کے بجائے سرکاری خزانہ میں داخل کی جانا ضروری ہے۔

اسسٹنٹ کمشنر / کلکٹر ہجیرہ راولاکوٹ کے حسابات بابت عرصہ جولائی2020 تا جون 2022 کی پڑتال کے دوران خطیر رقوم سرکاری خزانہ میں رکھنے کے بجائے کرنٹ اکونٹ میں رکھے جانے مبلغ 901,305,595روپے کی نشاندہی ہوئی۔ جبکہ اگر رقم پی ایل ایس اکاؤنٹ میں رکھی جاتی تو ایک کثیر رقم منافع سے حاصل ہو سکتی تھی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی غفلت اور کمزور مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جنوری 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں فیصلہ کیا گیا کہ مطابق آڈٹ اعتراض کارروائی عمل میں لائی جانے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- مطابق سفارشات محکمانہ حساباتی کمیٹی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

AIR پیرا نمبر12،11

(ایڈوانس پیرا نمبر172)

عدم / کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

12.4.5 **مالی سال کے اختتام پر بچت شدہ رقوم کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا مبلغ769.208 ملین روپے**

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر104،115 کے تحت فوری ضرورت کے بغیر جس کی محسوبیت دوران ماہ ہی کی جانا ضروری ہے رقم سرکاری خزانہ سے کسی صورت میں برآمد نہیں کرائی جاسکتی-اور پیرا نمبر117 کے تحت غیر تصرف شدہ رقم مالی سال کے اختتام پر واپس داخل خزانہ کرنا ضروری ہے-

محکمہ مال کے دفاتر کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2019 تا جون 2022 کے آڈٹ کے دوران مالی سال کے اختتام پر بچت شدہ رقوم موجود پائی گئیں جو کہ مطابق مالیاتی قواعد مالی سال کے اختتام تک داخل خزانہ سرکار نہیں کروائی گئیں جس کی وجہ سے مبلغ 769,208,639 روپے کا حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 52 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جنوری و اگست 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا ل دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں تقرریوں کو باقاعدہ بنانے کے لئے مجاز اتھارٹی سے منظوری حاصل کرنے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- رقم مبلغ 769,208,639 روپے فوری طور پر داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کو یقینی بنایا جائے۔

3- محکمہ میں داخلی پڑتال کا نظام مؤثر کرنے کے سلسلہ میں اقدامات کئے جائیں۔

((ایڈوانس پیرا نمبر 168 (2022-23,148))

12.4.6 عدم/کم وصولی حکومتی واجبات انکم ٹیکس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، کشمیر لبریشن سیس، تعلیمی سیس، رقم منافع و کرایہ پارکس وعدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ 15.424 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6، 37 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 کے تحت آمدن سرکار/ٹیکسز/حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے اور جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کے پیرا نمبر 3 کی جز 2۔اے کے تحت سپلائران/ٹھیکیداران سے واجب شرح کے مطابق جنرل سیلز ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور فنانس ایکٹ 2013 اور 2014 کے مطابق انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 میں کی گئی ترامیم کی روشنی میں انکم ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور تعلیمی سیس ایکٹ 1975 کی شق نمبر 31۔ اے کے تحت تعلیمی سیس وصول کرنا اور نوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ /ایچ۔01(66)/شعبہ اول/91 مورخہ 06.01.1992 کے مطابق واجب شرح کے مطابق تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی وصولی کی جانی ضروری ہے۔

محکمہ مال بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2020 تا جون 2022 کے حسابات کی پڑتال کے دوران حکومتی واجبات انکم ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، تہہ زمینی، رقم منافع و کرایہ پارکس مبلغ 15,424,396 روپے کی عدم/کم وضعگی کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 53 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس دسمبر 2022، فروری، مارچ، اپریل، جون، جولائی و اگست 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں سرکاری واجبات کی رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ حکومتی واجبات کی رقم مبلغ 15,424,396 روپے فوری طور پر وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جا کر ثبوت آڈٹ کو فراہم کیا جائے۔

2۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی و ادخال خزانہ کرانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 11.6.3 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 279.570 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 167)

خلاف ضابطہ اخراجات

12.4.7 اسائنمنٹ اکاؤنٹ سے ہٹ کر خلاف ضابطہ ادائیگی مبلغ 55.471 ملین روپے

بروئے نوٹیفکیشن نمبر 2008/(1) ایس آر او مورخہ 23.09.2008 کے تحت معاوضہ جات کی متعلقین کو بروقت اور محفوظ طریقہ سے منتقلی کو یقینی بنانے کے پیش نظر اسائنمنٹ اکاؤنٹ متعارف کرائے گئے اور تمام رقومات اسائنمنٹ اکاؤنٹ میں منتقل کرتے ہوئے ادائیگیاں کئے جانے کی ہدایات جاری ہوئیں۔

اسسٹنٹ کمشنر تھوراڑ راولاکوٹ کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2019 تا جون 2022 کی پڑتال کے دوران اسائنمنٹ اکاؤنٹ سے ہٹ کر خلاف ضابطہ ادائیگی معاوضہ جات مبلغ 55,471,218 روپے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جون 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں فیصلہ کیا گیا کہ مطابق آڈٹ اعتراض کارروائی عمل میں لائی جانے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- مطابق سفارشات محکمانہ حساباتی کمیٹی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کو یقینی بنایا جائے۔

AIR پیرانمبر10

(ایڈوانس پیرانمبر170)

12.4.8 **بعد از کھلی تشہیر مقابلہ کے کم از کم انراخ حاصل کیئے بغیر خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ2.590 ملین روپے**

پیپرارولز2017ء پیرانمبر36 کے مطابق اخراجات بعد از تشہیر پیپرا کی ویب سائٹ پر کرنے کے بعد کئے جانے ضروری ہیں۔

اسسٹنٹ کمشنر / کلکٹر مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی2019 تا جون2022 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ تعمیر حفاظتی دیوار نزد شاپنگ پلازہ بنک روڈ مظفر آباد کے سلسلہ میں مبلغ2,589,546 روپے کے اخراجات کیے جانے کی نشاندہی ہوئی لیکن یہ اخراجات بدوں مشتہر کرتے ہوئے خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں پیرا ہذا کا محکمہ نے جواب ہی نہیں دیا لہذا کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- مشتہر نہ کرنے کے بارہ میں وضاحت کی جائے اور قصورواران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

2- آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرانمبر11.6.6 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر1.190 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

AIR پیرانمبر16

(ایڈوانس پیرانمبر171)

12.4.9 **خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ2.266 روپے**

مطابق جنرل فنانشل رولز پیرا145 اخراجات کو مفاد سرکار اور محکمانہ ضرورت کے تابع رکھنا ضروری ہوتا ہے اور پیرا94 کے تحت غیر متعلقہ مد کے خلاف اخراجات نہیں کئے جاسکتے۔

بورڈ آف ریونیو کے حسابات بابت عرصہ جولائی2020تاجون2022کی پڑتال کے دوران گلوبل نیویگیشن سیٹلائیٹ سسٹم اور سولر سسٹم کی خریداری کے لئے مختص شدہ رقم مبلغ22.405 ملین روپے سے خرید مشینری کے بجائے خرید لیپ ٹاپ، فرنیچر، کمپیوٹر، پرنٹر، فوٹو سٹیٹ سیشن وغیرہ خرید کرتے ہوئے خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ2,265,800روپے عمل میں لائے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جون2023میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں مبلغ264380روپے کی حد تک ریکارڈ کی روشنی میں اعتراض یکسو ہوا اور بقیہ 2265800روپے کی حد تک اعتراض سے متعلق ریکارڈ فراہم کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ غیر متعلقہ کئے گئے اخراجات مبلغ2,265,800روپے کی وضاحت کی جائے۔اور قصورواران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کے تدراک کے لئے مؤثر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

AIR پیرانمبر15

(ایڈوانس پیرانمبر165)

منگلاہاؤسنگ اتھارٹی میرپور

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

12.4.10 واجب انراخ سے زائد انراخ پر فراہمی وبچھائی ہاٹ مکس بیچو من کنکریٹ کے کام کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی مبلغ0.087 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر20،108,107 کے تحت جملہ اخراجات کو حکومتی مفاد کے تابع رکھنا،بلا جواز اخراجات اور زائد ادائیگی کی روک تھام آفیسر زربرار / کنٹرولنگ آفیسر کی ذمہ داری ہے۔

منگلا ڈیم ہاوسنگ اتھارٹی میرپور کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2019 تا جون 2021 کی پڑتال کے دوران واجب انراخ سے زائد انراخ پر ٹھیکیداران کو فراہمی و بچھائی کنکریٹ کے کام کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی کیے جانے کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 86,969 روپے کا نقصان ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جنوری 2022 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اپریل 2023 میں بذریعہ ضمیمہ الف سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں محکمہ نے پیراہذا کا جواب ہی نہیں دیا۔ لہذا کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ زائد ادا کردہ رقم مبلغ 86,969 روپے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 08

((ایڈوانس پیرا نمبر (154,23-2022))

باب۔13 محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن

13.1 تعارف

الف) آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کا قیام 1970 میں عمل میں لایا گیا۔ اس کے ممبران کی تعداد 25 ہے ان میں سے 54 برائے راست الیکشن کے ذریعہ منتخب ہو کر آتے ہیں اور بقیہ 07 ممبران کو ممبران اسمبلی کے ذریعہ منتخب کیا جاتا ہے۔

اسمبلی کا کام قانون سازی کرنا ہے۔ اسمبلی سیکرٹریٹ تمام ممبران اسمبلی اور ملازمین سے متعلقہ تمام امور کی سرانجام دہی کے سلسلہ میں فرائض سرانجام دیتی ہے۔ محکمہ میں جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ، اے جے اینڈ کے پیپرا رولز اور دیگر نوٹیفکیشنز نافذ العمل ہیں۔

(ب) بجٹ پر تبصرہ

میزانیہ واخراجات 2023-2022 (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	5373.600	6987.791	(+) 614.191	30 فیصد

(ج) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
50	31	31

13.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ	1	680.310
زائد ادائیگیاں / حکومتی نقصان	1	9.731
عدم وضعگی / وصولی واد خال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	1	618.555
خلاف ضابطہ اخراجات	1	19.939

13.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
106	03	103

13.4 آڈٹ اعتراضات

عدم محسوبیت / تفصیلی حسابات

13.4.1 عدم محسوبیت پیشگی برآمدگی مبلغ1223.902 ملین روپے

ٹریژری رولز پیرا نمبر668 کے تحت برآمد کردہ پیشگی رقم کے خلاف اخراجات، ووچرات، ادخال خزانہ سرکار کی صورت میں پڑتال ریکارڈ اور محسوبیت کروائی جانی ضروری ہے۔ مطابق سیکشن15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ2005 کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ / معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی2021 تاجون2022 آڈٹ کے دوران پایا گیاہے کہ چیسٹ کے خلاف مبلغ1223902294 روپے پیشگی برآمد کروالئے جبکہ تاحال ان پیشگی برآمد کردہ رقومات کی تاحال محسوبیت ہونا نہیں پائی گئی جس کی بناء پر مبلغ1,223,902,294 روپے کے اخراجات کو درست تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	ٹرانسپورٹ پول	6/22تا7/21	07	680,310,000
2	الیکشن کمیشن سیکرٹریٹ	6/22تا7/21	15	543,592,294
	میزان			**1,223,902,294**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ سیکشن15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ2005 پر عمل نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ مارچ2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا حکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں فیصلہ ہوا ہے کہ پیشگی حاصل کردہ رقوم کی تحت ضابطہ محسوبیت کروائی جاکر محسوبیت سرٹیفکیٹ اور جملہ ریکارڈ بغرض پڑتال فراہم کیا جائے۔ لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- پیشگی حاصل کردہ رقوم مبلغ1,223,902,294 روپے کی محسوبیت کروائی جاکر محسوبیت سرٹیفکیٹ اور ریکارڈ بغرض پڑتال آڈٹ کو فراہم فرمایا جائے۔

2- آئندہ بروقت محسوبیت اور ریکارڈ کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرانمبر 13.4.1 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 174.105 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرانمبر 03,174)

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

13.4.2 **زائد از استحقاق ادائیگی سواری الاونس مبلغ 9.731 ملین روپے**

ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر 20، 23(4)، 83 کے تحت واجبات ملازمین کے طور پر برآمدگیوں / ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور بصورت زائد برآمدگی زائد برآمد کردہ رقم واپس داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے-اور سپلیمنٹری رولز پیرانمبر 7(A) کے تحت دوران رخصت ملازمین کو سواری الاونس کا استحقاق نہیں۔ اور فنڈامنٹل رولز پیرانمبر 45 جز2 کے مطابق سرکاری مکانیت کی سہولت میسر ہونے کی صورت میں کسی بھی سرکاری ملازم / آفیسر کو کرایہ مکان کی ادائیگی واجب نہیں۔ نیز نظر ثانی بنیادی پے سکیل 1987 کے پیرانمبر 7 کے تحت بلدیہ حدود سے باہر تعیناتی کی صورت میں کرایہ مکان الاؤنس 30 فیصد بلدیہ حدود کے اندر 45 فیصد کے حساب سے واجب ہے اسی طرح نمبر ایف ڈی آر 12911-12812 مورخہ 12.08.2017 کے تحت سپیشل الاؤنس 20 فیصد بر خلاف سیکرٹریٹ میں تعینات آفیسران / اہلکاران کو استحقاق ہو گا۔

محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کے بذیل دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2019 تا جون 2022 کی پڑتال کے دوران استحقاق سے زائد سواری الاؤنس ، سپیشل الاؤنس و ڈیلی الاؤنس وغیرہ کی ادائیگی کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 9,731,408 روپے کا نقصان ہوا۔

نمبر شمار	نام دفتر	AIR پیرانمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	پبلک سروس کمیشن	2	خلاف ضابطہ ادائیگی سپیشل الاؤنس 20 فیصد وغیرہ	9,227,530
2	پبلک سروس کمیشن	11	آرڈنیری اسٹیشن کے بجائے سپیشل سٹیشن کی شرح کے تحت خلاف ضابطہ ادائیگی کرایہ ہوٹل وڈیلی الاؤنس	49,400
3	تحفظ ماحولیات ایجنسی	2	بدوں استحقاق ادائیگی یوٹیلٹی الاؤنس	112,000
4	تحفظ ماحولیات ایجنسی	3	خلاف ضابطہ ادائیگی سپیشل الاؤنس	127,930
5	تحفظ ماحولیات ایجنسی	17	منظور شدہ سکیل سے ہٹ کر بالا سکیل میں بھرتی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی تنخواہ	34,548

6	کشمیر انسٹیٹیوٹ آف مینجمنٹ مظفر آباد	04	زائد از استحقاق ادائیگی ڈیپوٹیشن وانسٹرکشنل الاؤنس	180,000
	میزان			**9,731,408**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ مئی، جون وجولائی 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں استحقاق سے زائد ادا کردہ رقم متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ زائد از استحقاق ادا کردہ رقوم مبلغ 9,731,408 روپے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرائی جائیں۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 13.4.2 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 37.349 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 05,21,53)

عدم / کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

13.4.3 **مالی سال کے اختتام پر بچت شدہ رقم کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا مبلغ 1088.362 ملین روپے**

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 104، 115 کے تحت فوری ضرورتط کے بغیر جس کی محسوبیت دوران ماہ ہی کی جانا ضروری ہے رقم سرکاری خزانہ سے کسی صورت میں برآمد نہیں کرائی جاسکتی -اور پیرا نمبر 117 کے تحت غیر تصرف شدہ رقم مالی سال کے اختتام پر واپس داخل خزانہ کرنا ضروری ہے-

محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کے بذیل کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 کے آڈٹ کے دوران مالی سال کے اختتام پر بچت شدہ رقوم موجود پائی گئیں جو کہ مطابق مالیاتی قواعد مالی سال کے اختتام تک داخل خزانہ سرکار نہیں کروائی گئیں جس کی وجہ سے مبلغ 1,088,362,410 روپے کا حکومتی خزانہ کو نقصان ہوا۔

نمبر شمار	نام دفتر	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	ٹرانسپورٹ پول مظفر آباد	04	514,554,704

2	آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی	18	4,000,000
3	وزیر اعظم سیکرٹریٹ مظفر آباد	03	100,000,000
4	الیکشن کمیشن سیکرٹریٹ	14	469,807,706
	میزان		**1,088,362,410**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس فروری و مارچ 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں بچت شدہ رقم داخل خزانہ سرکار کرنے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- بچت شدہ رقم مبلغ 1,088,362,410 روپے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے اور ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

2- آئندہ سرکاری خزانہ سے خلاف قواعد رقوم برآمد کرنے کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدام کیے جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 13.4.4 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 160.582 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 02,16,18,175)

خلاف ضابطہ اخراجات

13.4.4 **بدوں تشہیر / ٹیسٹ وانٹرویو / سلیکشن کمیٹی کی منظوری کے بغیر تقرری و خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ مبلغ 21.644 ملین روپے**

بمطابق قواعد بھرتی و شرائط ملازمت رولز 1977 قاعدہ 17 کے تحت کسی بھی مستقل آسامی پر تعیناتی بعد از تشہیر آسامی باقاعدہ منظوری سلیکشن کمیٹی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔ سٹیٹ آڈٹ کوڈ پیرا 174 جز 18 کے تحت منظور شدہ آسامی کے بغیر تنخواہ کی برآمدگی / ادائیگی نہیں کی جاسکتی۔ اور پیرا نمبر 23 کے تحت ایڈہاک تقرری صرف چھ ماہ کے لیے عمل میں لائی جاسکتی ہے۔

ٹرانسپورٹ پول مظفر آباد کے اخراجات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 کی پڑتال کے دوران تشہیر، ٹیسٹ / انٹرویو و سفارشات سلیکشن کی منظوری کے بغیر ملازمین کی تقرریاں عمل میں لاتے ہوئے مبلغ 21,644,417 روپے ادائیگی کئے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	ٹرانسپورٹ پول مظفر آباد	05	19,938,781
2	ڈسٹرکٹ الیکشن آفس مظفر آباد	03	1,705,636
	میزان		**21,644,417**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ فروری و مارچ 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جون 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں تقرریوں کو باقاعدہ بنانے کے لئے مجاز اتھارٹی سے منظوری حاصل کرنے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ خلاف ضابطہ کی گئی تقرریوں کی بنیاد پر ادا شدہ تنخواہ مبلغ 21,644,417 روپے قصورواران سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کئے جائیں۔

2۔ ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ اور آئندہ خلاف ضابطہ تقرریاں نہ کی جائیں۔

(نوٹ)

یہ معاملہ پہلے بھی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 23-2022 میں پیرا نمبر 13.4.9 میں اٹھایا گیا تھا۔ جس کا مالیاتی اثر 2.171 ملین روپے تھا۔ ایک ہی بے ضابطگی کا دوبارہ ہونا تشویش کا باعث ہے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 04,174)

باب-14 سیاحت ووائلڈ لائف فشریز

14.1 تعارف

الف) آزاد جموں وکشمیر آثار قدیمہ اور تاریخی ورثہ کے حوالہ سے انتہائی زرخیز حیثیت رکھتا ہے۔ اس خطہ میں بے شمار آثار قدیمہ کی جگہیں، تاریخی قلعے اور یادگاریں موجود ہیں جو کہ اس خطہ کی زمانہ قدیم کی تاریخی حیثیت کی عکاسی کرتی ہیں- آزاد کشمیر میں محکمہ سیاحت 1963ء میں قائم ہوا جس میں ایک انسپکٹر ٹورازم اور 02مالی تھے-یہ محکمہ 1991ء تک محکمہ جنگلات کا ذیلی ادارہ رہا پھر فروری1992ء میں اس ذیلی ادارے کو ڈائریکٹر جنرل تواف (TWAF ٹورازم وائلڈ لائف آرکیالوجی اینڈ فشریز) کے نام سے قائم کیا گیا- بعد ازاں جولائی2003 کو دفتر ڈائریکٹر جنرل محکمہ سیاحت کا قیام عمل میں لاتے ہوئے سیکرٹریٹ اطلاعات و آئی ٹی کے ماتحت رکھا گیا ہے-

ب) اغراض ومقاصد

آزاد کشمیر میں محکمہ سیاحت کا بنیادی مقصد سیاحت کو فروغ دینا ہے- محکمہ سیاحت آزاد کشمیر میں سیاحوں کو مختلف مقامات کے حوالہ سے معلومات فراہم کرتا ہے- نیز سیاحوں کو رہائش کی سہولت فراہم کرنے کے لیے آزاد کشمیر میں ریسٹ ہاؤسز کی تعمیر اور کئی اقسام کے تہوار، میلے اور تقریبات منعقد کروانا بھی محکمہ سیاحت کے فرائض میں شامل ہے۔ جس سے سیاحت کو فروغ مل سکے- محکمہ سیاحت غیر ملکی سیاحوں کو کسی بھی طرح کی مشکل دور کرنے اور ان کی حفاظت کے لیے سیاحتی پولیس کا شعبہ بھی قائم کر چکا ہے- محکمہ سیاحت کا کام دیگر محکمہ جات کے ساتھ مربوط رابطہ قائم رکھتے ہوئے سیاحت کی ترغیب، نشو ونما اور دستیاب سہولیات میں اضافے کی فراہمی کی ذمہ داری پوری کرتے ہوئے پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ قائم کرنا ہے- محکمہ میں جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ، اے جے اینڈ کے پیپرارولز اور دیگر نوٹفکیشنز نافذ العمل ہیں۔

(ج) بجٹ پر تبصرہ

میزانیہ واخراجات 2023-2022 (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	161.800	169.546	(+)7.746	4.78فیصد
ترقیاتی	196.000	195.824	(-)0.175	0.08فیصد

(د) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
11	2	2

14.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
زائد ادائیگیاں / حکومتی نقصان	2	58.566
عدم وضعگی / وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	2	102.753
خلاف ضابطہ اخراجات	4	50.390

14.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
38	-	38

14.5 آڈٹ اعتراضات

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

14.4.1 محکمہ کی ناقص حکمت عملی کے باعث حکومتی نقصان مبلغ 56.454 ملین روپے۔

منظور شدہ پی سی ون میں مقرر کردہ شرائط کے مطابق منصوبہ تین سال کے اندر مکمل کرنا ضروری تھا۔

ناظم اعلیٰ سیاحت مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2020 تا جون 2022 کی پڑتال کے دوران ترقیاتی سکیم مرمت و تزئین و آرائش لال قلعہ مظفر آباد کا پی سی ون مبلغ 74.882 ملین روپے 13.11.2015 عرصہ تین سال کے لئے منظورہ ہوا منظورہ شدہ پی سی ون کے خلاف 16-2015 تا 20-2019 کے دوران مبلغ 5,836,000 روپے کے اخراجات ہوئے جس میں مبلغ 2,937,000 روپے مشاورتی فرم کو ادا کئے گئے دیگر تعمیراتی کام کے سلسلہ میں کوئی پیش رفت نہیں ہوئی بعد ازاں 14.06.2020 کو ریوائزڈ پی سی ون مبلغ 140.340 ملین روپے منظور ہوا اور جون 2022 تک مبلغ 131,336,000 روپے کے اخراجات ہوئے اور ابتدائی منظور شدہ پی سی ون سے مبلغ 56,454,000 روپے کے زائد اخراجات ہوئے محکمہ کی جانب سے غیر معمولی تاخیر کی وجہ سے مارکیٹ میں انراخ میں ایزادگی اور مہنگائی کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 56,454,000 روپے کا نقصان ہوا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جولائی 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں فیصلہ کیا گیا کہ مطابق آڈٹ اعتراض کارروائی عمل میں لائی جانے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- مطابق سفارشات محکمانہ حساباتی کمیٹی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں-

AIR پیرا نمبر 27

(ایڈوانس پیرا نمبر 33)

14.4.2 منظور شدہ APO / پی سی ون سے زائد اخراجات مبلغ 2.112 ملین روپے۔

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 113 کے مطابق منظور شدہ پرویژن کے اندر اخراجات عمل میں لائے جانے ضروری ہیں۔

ناظم اعلیٰ سیاحت مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2020 تا جون 2022 کی پڑتال کے دوران مختلف ترقیاتی سکیموں میں منظور شدہ اے پی او / پی سی ون سے زائد اخراجات مبلغ 2,112,363 روپے کئے جانے کی بتفصیل ذیل نشاندہی ہوئی۔

نمبر شمار	نام دفتر	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	بیوٹیفکیشن آف ٹورازم سائٹ ریزارٹ	66	پی سی ون میں منظور شدہ پرویژن سے زائد اخراجات	408,700
2	بیسک ٹورازم امیونٹیز نیلم جہلم ویلی مظفر آباد	67	منظور شدہ اے ڈی پی سے زائد اخراجات	1,693,763
3	ٹوریسٹ ریزارٹ اینڈ واٹر اسپورٹس منگلا جھیل اینڈ اپر جہلم کینال میرپور	68	پی سی ون میں منظور شدہ پرویژن سے زائد اخراجات	9,900
	میزان			**2,112,363**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جولائی 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں پی سی ون ریوائز کرتے ہوئے مجاز اتھارٹی سے منظوری حاصل کر کے فراہم کئے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ زائد اخراجات مبلغ 2,112,363 روپے کرنے کے ذمہ داران کا تعین کرتے ہوئے تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 35)

عدم / کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

14.4.3 بدوں ضروریات برآمدگی رقم وعدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ 85.503 ملین روپے۔

مطابق منظور شدہ پی سی ون مقرر کردہ شرائط کے مطابق بروقت عمل درآمد کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے اور ضابطہ مالیات پیرا نمبر 104 فوری ضرورت کے بغیر سرکاری خزانہ سے نکلوائی نہیں جاسکتی۔

ناظم اعلیٰ سیاحت مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی2020 تاجون2022 کی پڑتال کے دوران ترقیاتی سکیم ڈویلپمنٹ آف ٹورازم در نیلم بذریعہ پرائیویٹ پبلک پارٹنر شپ کا پی سی ون مبلغ 88.685 ملین کا منظور ہوا۔ پی سی ون میں مقررہ اہداف کے مطابق 216 کنال 13 مرلہ اراضی خرید کر بذریعہ سنٹرل ڈیزائن آفس ماسٹر پلاننگ کرواتے ہوئے بُک ٹرانسفر مورخہ 14.06.2019 کو مبلغ 81,947,000 روپے کلکٹر حصول اراضی / ڈپٹی کمشنر نیلم کو منتقل کئے گئے اور بذریعہ مکتوب 1441 مورخہ 16.01.2020 کو مبلغ بیس لاکھ روپے سینٹرل ڈیزائن آفس کو ماسٹر پلاننگ کے لئے منتقل کئے گئے جبکہ موقع پر کسی قسم کے کوئی اخراجات کئے جانے نہیں پائے گئے جبکہ مبلغ 81,947,000 روپے کلکٹر حصول اراضی کی تحویل میں اور مبلغ بیس لاکھ روپے سینٹرل ڈیزائن آفس کو بھی ادا کئے جانے کی تائید میں کوئی ثبوت فراہم نہیں ہوا اسطرح رقم بلاجواز خزانہ سے برآمد کروائی جا کر غیر متعلقہ اکاؤنٹس میں رکھی ہوئی ہے علاوہ ازیں اس سکیم کے خلاف 19/6 تا 20/6 کے دوران 2 فیصد کنٹجنسی کی مد میں مبلغ 1,556,334 روپے کے اخراجات بھی عمل میں لائے گئے ہیں۔ جبکہ سکیم پر کسی قسم کا کوئی کام ہی نہیں ہوا۔ اسطرح سرکاری خزانہ سے بدوں فوری ضرورت مبلغ 85,503,354 روپے برآمد کرواتے ہوئے حکومتی خزانہ کو نقصان پہنچائے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ ناقص مالیاتی اور کمزور داخلی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جولائی 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں محکمہ کو ریکارڈ پڑتال کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ بدوں فوری ضروریات رقم مبلغ 85,503,354 روپے سرکاری خزانہ سے نکلوانے کے سلسلہ میں ذمہ داری کا تعین کرتے ہوئے تحت ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 70

(ایڈوانس پیرا نمبر 31)

14.4.4 عدم / کم وضعگی حکومتی واجبات مبلغ 17.250 ملین روپے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی سیکشن (3)153 اور ایجوکیشن سیس ایکٹ 1975 اور نوٹیفکیشن نمبر ایڈمن / ایچ-10/(66)91 مورخہ 06.01.1992 اور فنانس ایکٹ 2020 سیکشن 7 سب سیکشن 1 کے مطابق جنرل سیلز ٹیکس 16 فیصد، انکم ٹیکس 10 فیصد ایجوکیشن سیس 10 فیصد، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ 0.5 فیصد اور کشمیر لبریشن سیس ایک فیصد کے حساب سے وصول کی

جانی ضروری تھی۔ نوٹیفکیشن نمبر ایس اینڈ جی اے ڈی / اے۔1(66)2014/P-III مورخہ 11.01.2018 کے مطابق جریدہ آفیسران کی بنیادی تنخواہ پر تین فیصد بہبود فنڈ کی وضعگی ضروری ہے۔

محکمہ سیاحت ووائلڈ لائف فشریز کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی2020 تا جون2022 کے پڑتال کے دوران حکومتی واجبات جن میں سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس، ایجوکیشن سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈز اور کشمیر لبریشن سیس کی عدم / کم وضعگی مبلغ17,250,105 روپے کی نشاندہی ہوئی۔ تفصیل بذیل ہے۔ **(تفصیل ضمیمہ 54 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جنوری و جون2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جولائی 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں سرکاری واجبات کی رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ سرکاری واجبات کی رقم مبلغ17,250,105 روپے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔اور آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی وادخال خزانہ سرکار کرنے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ محکمہ میں داخلی پڑتال کے نظام کو مؤثر بنایا جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر26)

خلاف ضابطہ اخراجات

14.4.5 <u>فرضی ورک ڈن مرتب کرتے ہوئے خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ21.744 ملین روپے</u>

جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر145 کے مطابق اخراجات حقیقی محکمانہ ضروریات کو پیش نظر رکھتے ہوئے کئے جاتے ہیں اور بلاضرورت سرکاری خزانہ سے رقم برآمد نہیں کروائی جاسکتی۔

ناظم اعلیٰ سیاحت مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی2020 تا جون2022 کی پڑتال کے دوران ترقیاتی سکیم Repair & Revonation of Red fort میں بجلی کے نام کا ورک آرڈر ایم ایس پاک پاور لاہور مورخہ 10.09.2020 کو جاری ہوا۔ اور فرم کو 4th IPC تک جملہ سامان بجلی کی خریداری اور انسٹالیشن کی مبلغ21,743,875 روپے کی ادائیگی کی گئی جبکہ قلعہ کی مرمتی اور رینویشن کا کام عبداللہ گوندل اینڈ کو کو مورخہ 10.09.2022 کو الاٹ ہوا جو تاحال جاری ہے مرمتی و رینویشن کا کام

جب تک جاری ہے بجلی کا کوئی کام کرنا ممکن نہ ہے اسطرح فرضی ورک ڈن مرتب کرتے ہوئے اخراجات مبلغ 21,743,875 روپے عمل میں لائے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جولائی 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں متعلقین سے رقم وصول کرکے داخل خزانہ سرکار کرنے اور ریکارڈ پڑتال کروانے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ فرضی ورک ڈن مرتب کرنے کے ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے-اور غلط ادائیگی کی ریکوری کرتے ہوئے رقم مبلغ 21,743,875 روپے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں-

AIR پیرا نمبر 28

(ایڈوانس پیرا نمبر 28)

14.4.6 بدوں تشہیر خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ 10.969 ملین روپے۔

پیپرا رولز 2017 پیرا نمبر 12 کے مطابق دو ملین سے زیادہ اخراجات کے سلسلہ میں پیپرا کی ویب سائٹ اور دو قومی اخبارات میں اشتہار دینا ضروری ہے۔

ناظم اعلیٰ سیاحت کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2020 تا جون 2022 کی پڑتال کے دوران ترقیاتی سکیم تعمیر ٹور ازم کمپلکس کا کام ایم ایس ریاض اینڈ سنز کو مبلغ 13 ملین روپے کا ورک آرڈر جاری کیا گیا اور 2020/6 میں 13 ملین روپے کا بل پاس کرتے ہوئے رقم سرکاری خزانہ سے نکلوائی جا کر ڈیپازٹ اکاؤنٹ میں رکھی گئی اور مورخہ 29.04.2021 کو بعد از وضعگی حکومتی واجبات مبلغ 10,969,000 روپے واگزار کئے گئے لیکن ان اخراجات کے سلسلہ میں کوئی اشتہار نہیں دیا گیا اور نہ ہی پیپرا کی ویب سائٹ پر مشتہر کیا گیا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ محکمہ کی عدم توجہی، دانستہ غفلت اور کمزور مالیاتی نظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جولائی 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں تشہیر کئے جانے کی ہدایت ہوئی کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ10,969,000روپے کئے جانے کے لئے ذمہ داری کا تعین کرتے ہوئے آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

AIR پیرانمبر52

(ایڈوانس پیرانمبر29)

14.4.7 بدوں تشہیر ٹیسٹ/انٹرویو سلیکشن کمیٹی کی منظوری ایڈہاک تقرری کی صورت میں خلاف ضابطہ ادائیگی مبلغ11.568ملین روپے

مطابق قواعد بھرتی و شرائط ملازمت رولز1977 قاعدہ نمبر17 کسی بھی مستقل آسامی پر تعیناتی بعد از تشہیر آسامی باقاعدہ بعد از منظوری سلیکشن کمیٹی بورڈ عمل میں لائی جاسکتی ہے۔اور پیرانمبر23 کے تحت ایڈہاک تقرری صرف چھ ماہ کے لیے عمل میں لائی جاسکتی ہے۔اور کنٹریکٹ بھرتی پالیسی مجریہ زیر نمبر2006/(356)4۔A/R/S&GAD مورخہ29.7.2006 کے مطابق کنٹریکٹ بنیادوں پر سلیکشن کمیٹی / سلیکشن بورڈ کے ذریعہ عمل میں لائی جاسکتی ہے۔

ناظم اعلیٰ سیاحت کے حسابات بابت عرصہ جولائی2020 تا جون2022 کی پڑتال کے دوران محکمانہ رولز کے برعکس بدوں ٹیسٹ / انٹرویو و بدوں تشہیر تقرریاں کرتے ہوئے مبلغ11,568,294روپے خلاف ضابطہ ادائیگیاں کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	AIR پیرانمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	9	بدوں اشتہار ٹیسٹ انٹرویو خلاف ضابطہ تقرری	10,071,953
2	24	کنسلٹنٹ فرم کی جانب سے اسامی مشتہر کرتے ہوئے خلاف قواعد تقرری	1,496,341
		میزان	**11,568,294**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور جولائی 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں تقرریوں کو باضابطہ بنائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ آئندہ بدوں اشتہار ٹیسٹ / انٹرویو تقرریوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

(ایڈوانس پیرانمبر23)

14.4.8 **خلاف ضابطہ تقرریاں ورک چارج عملہ وادائیگی تنخواہ عملہ مبلغ4.078 ملین روپے**

جنرل فنانشل رولز پیرا نمبر 10 کے مطابق حکومتی خزانہ سے اخراجات کرتے وقت ایسے ہی خیال رکھنا ضروری ہے جس طرح اپنی گرہ سے اخراجات کرتے ہوقت کفایت شعاری کا خیال رکھا جاتا ہے۔اور پیرا نمبر 145 کے مطابق اخراجات کو حقیقی محکمانہ ضروریات کے تابع رکھنا ضروری ہے۔

ناظم اعلیٰ سیاحت کے اخراجات بابت عرصہ جولائی2020 تاجون2022 کی پڑتال کے دوران ترقیاتی سکیم تعمیر میوزم مظفر آباد میرپور کاریوائز پی سی ون مبلغ70.800 ملین روپے منظور ہوا۔اور مظفر آباد کے مقام پر جگہ کی عدم دستیابی کی بناء پر میوزم کی پرویژن کو ختم کر دیا جبکہ اس سکیم کے خلاف سال 21-2020 اور 22-2021 میں ورک چارج ملازمین کو مبلغ2,500,560روپے ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔

ii۔ میرپور کے مقام پر میوزم کے لئے عمارت منگلا ہاؤسنگ اتھارٹی سے کرایہ پر حاصل کی گئی ہے جسکی توسیع و مرمتی کا کام بذریعہ محکمہ تعمیرات عامہ عمارات ڈویژن میرپور کی زیر نگرانی جاری ہے جس کے لئے عملہ کی ضرورت نہ ہے لیکن اس کے باوجود ورک چارج عملہ بھرتی کرتے ہوئے مبلغ1,577,820 روپے ادائیگی کی نشاندہی ہوئی۔

میزان 4,078,380روپے

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جون2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔اور جولائی2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں خلاف ضابطہ تقرریوں / ادائیگی کی روک تھام کرنے اور مطلوبہ ریکارڈ بغرض پڑتال فراہم کئے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ خلاف قواعد کیے گئے اخراجات کی رقم مبلغ4,078,380روپے وصول کی جاکر داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔اور آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کے تدراک کے لیے مؤثر اقدام کیے جائیں۔

AIR پیرا نمبر49

(ایڈوانس پیرا نمبر25)

باب۔15 محکمہ امور حیوانات

15.1 تعارف

الف) محکمہ امور حیوانات کا قیام پاکستان بننے کے فوراً بعد اور آزاد کشمیر حکومت کے قیام کے ساتھ ہی 1948 میں دو میل کے مقام پر عمل میں لایا گیا۔ چونکہ یہ محکمہ برطانوی سامراج کے دور سے ہی اپنی سروسز ریاست کشمیر کے باشندگان کو فراہم کر رہا تھا اور اس اہمیت وافادیت کی بناء پر اس محکمہ کا قیام اولین محکمہ جات کے ساتھ ہی عمل میں لایا گیا۔ تاہم سال 1995 میں محکمہ کی تنظیم نو کے تحت دو نظامتوں (نظامت اینمل ہیلتھ و نظامت لائیو سٹاک توسیع) کا قیام عمل میں لایا گیا۔ اس وقت آزاد کشمیر بھر میں ضلعی ہیڈ کوارٹرز پر محکمہ کے 28 دفاتر قائم ہیں۔

ب) اغراض ومقاصد

لائیو سٹاک کی پرورش اور مرغبانی ہماری دیہی زندگی کا بنیادی حصہ ہیں۔ یہ نہ صرف کسانوں کی آمدنی بلکہ بڑھتی ہوئی آبادی کی دودھ، گوشت اور انڈوں کی ضروریات پورا کرنے کا بھی ذریعہ ہیں۔ فی الوقت جانوروں کے علاج معالجہ کے لیے 257 وٹرنری یونٹس قائم ہیں۔ جو ریاست بھر میں 27 لاکھ سے زائد چھوٹے اور بڑے جانوروں کے علاج معالجہ کے لیے انتہاہی ناکافی ہے۔ تاہم محکمہ کے بذیل اغراض ومقاصد ہیں جن پر محکمہ عمل پیرا ہے۔

1۔ جانوروں / پولٹری کا علاج معالجہ اور بیماریوں کا تدارک
2۔ متعدی امراض کے خلاف حفاظتی ٹیکہ جات کی بروقت فراہمی اور امراض کی روک تھا۔
3۔ جانوروں میں بیماریوں کی تشخیص اور بروقت علاج معالجہ کی سہولت
4۔ لائیو سٹاک اور پولٹری فارمز کا قیام
5۔ لائیو سٹاک سیکٹر میں بہتر پیداوار کے حصول کے لیے مختلف شعبہ جات میں جدید تحقیق کا عمل
6۔ پبلک، پرائیویٹ پارٹنر شپ کے ذریعہ لائیو سٹاک و پولٹری سیکٹر میں بہتر پیداوار کے حصول کو ممکن بنانا
7۔ مصنوعی نسل کشی کے ذریعہ اعلیٰ نسل کے جانوروں کا حصول
8۔ محکمانہ سٹاف اور مویشی پال کسانوں کی تربیتی پروگرامز کے ذریعہ Capacity Building

(ج) بجٹ پر تبصرہ (میزانیہ واخراجات 2023-2022 (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	982.600	969.647	(-)12.952	1.31 فیصد

(د) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
27	04	04

15.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ	1	0.413

15.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
17	-	17

15.4 خلاصہ آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈو تفصیلی حسابات

15.4.1 عدم فراہمی ریکارڈ/عدم محسوبیت تفصیلی حسابات مبلغ 0.413 ملین روپے

مطابق سیکشن 15 آڈیٹر -جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس)ایکٹ 2005 اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 17 کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ/ معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے-

پولٹری ڈویلپمنٹ آفیسر پونچھ راولاکوٹ کے حسابات بابت عرصہ جولائی2014تاجون2021کی پڑتال کے دوران مبلغ413,186روپے بسلسلہ خرید ادویات، مرغیاں، فرنیچر وغیرہ کا ریکارڈ فراہم نہیں کیا گیا ریکارڈ کی فراہمی کے بغیر ان اخراجات کو درست تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ سیکشن 15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ 2005 پر عمل نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جنوری و مارچ 2022 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اگست 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا آڈٹ رپورٹ 23-2022 سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر محکمہ نے کوئی جواب نہیں دیا۔ دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں رقم کی محسوبیت کرواتے ہوئے ریکارڈ پڑتال کروانے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ پیشگی حاصل کردہ رقوم مبلغ413,186روپے کی تحت ضابطہ محسوبیت کروائی جا کر محسوبیت سرٹیفکیٹ اور جملہ ریکارڈ بغرض پڑتال آڈٹ کو فراہم کیا جائے۔

2۔ آئندہ ریکارڈ کی آڈٹ کو بروقت فراہمی اور اس کی بروقت محسوبیت کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

AIR پیرا نمبر 17

((ایڈوانس پیرا نمبر(2022-23,208))

باب-16 محکمہ خوراک

16.1 تعارف

الف) حکومت پاکستان کے حکم نمبر (EI)75/1/12-GS مورخہ 20 اپریل 1976 محکمہ خوراک برائے آزاد کشمیر کا انتظام و انصرام حکومت آزاد کشمیر کے سپرد کیا گیا۔ قبل ازیں گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کے مرکزی حکومت کی سطح پر ایک ہی ادارہ قائم تھا۔

ب) **اغراض و مقاصد**

محکمہ خوراک آزاد کشمیر کے قیام کا بنیادی مقصد آزاد کشمیر کے شہریوں کو دور دارز اور دشوار گزار علاقہ جات میں گندم / آٹا جیسی بنیادی انسانی ضرورت کو بروقت، ارزاں اور یکساں نرخوں پر فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ اس مقصد کے لیے محکمہ کا مرکزی دفتر و گودام اسلام آباد اور راولپنڈی میں قائم ہوا۔ وقتاً فوقتاً اس مقصد کے لیے حکومت نے آزاد کشمیر کی حدود میں 12 عدد پرائیویٹ فلور ملز کا قیام بھی عمل میں لایا۔ جن کی سالانہ تقسیم کار کا فارمولہ تین لاکھ ٹن گندم کی پسوائی مختص کی گئی۔ اور اس طرح آٹا مختلف علاقہ جات میں قائم فی الوقت 165 سرکاری ڈپو خوراک میں براہ راست یا پھر محکمہ کے مقرر کردہ لائسنس یافتہ ڈیلران کے ذریعہ عوام الناس کو مقرر شدہ حکومتی انراخ پر فروخت کیا جاتا ہے۔ آزاد کشمیر کی کل آبادی کی غذائی ضروریات کا تقریباً 60 فیصد محکمہ خوراک کے ذریعہ پورا کیا جاتا ہے۔ قیام کے بعد محکمہ حکومت پاکستان کی جانب سے مقرر کردہ اعداد و شمار کے مطابق گندم خرید کرتا رہا ہے اور اس خرید کے عوض بعد از فروختگی گندم و آٹا قیمت پاکستانی ادارہ جات (پاسکو، پنجاب فوڈ، ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان) کو ادا کرتا ہے۔ خرید و فروخت گندم کے لیے حکومت آزاد کشمیر مالیتی سطح پر کوئی رقم میزانیہ میں فراہم نہیں کرتی (ماسوائے ڈھلائی و پسوائی اخراجات کے) فروختگی سے حاصل ہونے والی رقم محکمہ متذکرہ اداروں کو ادا کرتا ہے۔ محکمہ میں جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ، اے جے اینڈ کے پیپر ارولز اور دیگر نوٹیفکیشنز نافذ العمل ہیں۔

(ج) **بجٹ پر تبصرہ**

میزانیہ و اخراجات 2023-2022 (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	324.700	333.943	(+)9.243	2.84فیصد

آمدن

تخمینہ	آمدن	کمی / بیشی	فیصد
400.000	400.000	-	-

(د) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
14	3	3

16.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم وضعگی / وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	1	202.660
خلاف ضابطہ اخراجات	1	0.237

(آمدن)

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم وضعگی / وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	3	29.382

16.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
87	02	85

-

16.4 آڈٹ اعتراضات

عدم/کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

16.4.1 عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات مبلغ 202.660 روپے

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی سیکشن (3)153 اور ایجوکیشن سیس ایکٹ 1975 اور نوٹیفکیشن نمبر ایڈمن/ایچ-10/(66)91 مورخہ 06.01.1992 اور فنانس ایکٹ 2015 سیکشن 7 سب سیکشن 1 کے مطابق انکم ٹیکس 10 فیصد ایجوکیشن سیس 10 فیصد، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ 0.5 فیصد اور کشمیر لبریشن سیس ایک فیصد کے حساب سے وصول کی جانی ضروری تھی۔ اور سٹیمپس ایکٹ 1899 وترمیمی ایکٹ 2017 کے آرٹیکل 22A کی جز (B) کے تحت 0.025 کے حساب سے سٹیمپس ڈیوٹی کی وضعگی ضروری ہے۔ اسی طرح نوٹیفکیشن نمبر ایس اینڈ جی اے ڈی/اے-4(66) مورخہ 13.04.2021 بنیادی تنخواہ پر 3 فیصد بہبود فنڈز گروپ انشورنس کی وضعگی کی جانا ضروری قرار دی گئی ہے۔

محکمہ خوراک کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 کے پڑتال کے دوران حکومتی واجبات جن میں انکم ٹیکس، ایجوکیشن سیس، سٹیمپس ڈیوٹی، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈز اور کشمیر لبریشن سیس کی عدم/کم وضعگی مبلغ 202,660,670 روپے کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 55 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس مئی، جون 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اگست 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں سرکاری واجبات کی رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ سرکاری واجبات کی رقم مبلغ 202,660,670 روپے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی وادخال خزانہ سرکار کرنے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 54)

خلاف ضابطہ اخراجات

16.4.2 بدوں تشہیر ٹیسٹ وانٹرویو / سلیکشن کمیٹی کی سفارشات اور حاکم مجاز سے منظوری کے بغیر تقرری و خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ مبلغ 0.237 ملین روپے

بمطابق قواعد بھرتی و شرائط ملازمت رولز 1977 قاعدہ نمبر 17 کسی بھی مستقل آسامی پر تعیناتی بعد از تشہیر آسامی باقاعدہ بعد از منظوری سلیکشن کمیٹی بورڈ عمل میں لائی جاسکتی ہے۔ سٹیٹ آڈٹ کوڈ پیرا نمبر 1741 جز 18 کے تحت منظور شدہ آسامی کے بغیر تنخواہ کی برآمدگی / ادائیگی نہیں کی جاسکتی۔ اور پیرا نمبر 23 کے تحت عارضی تقرری صرف چھ ماہ کے لئے عمل میں لائی جاسکتی ہے۔

نظامت خوراک راولپنڈی کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2019 تا جون 2021 کی پڑتال کے دوران تشہیر، ٹیسٹ / انٹرویو و سفارشات سلیکشن کمیٹی و منظوری حاکم مجاز کے بغیر ملازمین کی عارضی بنیادوں پر تقرریاں عمل میں لاتے ہوئے مبلغ 236,859 روپے ادائیگی کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ مارچ و جون 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اگست 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا آڈٹ رپورٹ 23-2022 سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر محکمہ نے کوئی جواب نہیں دیا۔ دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں تقرریوں کو باقاعدہ بنانے کی ہدایت ہوئی۔ لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ خلاف ضابطہ کی گئی تقرریوں کی بنیاد پر ادا شدہ تنخواہ مبلغ 236,859 روپے قصورواران سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کئے جائیں۔

2۔ ذمہ داران کے خلاف تحقیقات کرتے ہوئے تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

AIR پیرا نمبر 18

((ایڈوانس پیرا نمبر (18,23-2022))

عدم / کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

16.4.3 بدوں استعمال پری مکس پسوائی میں شامل دکھاتے ہوئے حکومتی نقصان مبلغ 15.856 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6،37 جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 کے تحت حکومتی واجبات کا درست / بروقت وصول کرنا اور داخل خزانہ سرکار کروانا اور نقصان کی صورت میں ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 31 کے تحت کارروائی کرنا آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن فلور ملز بابت عرصہ جولائی 2020 تا جون 2022 پایا گیا کہ بذیل تفصیل کے مطابق پری مکس سٹاک رجسٹر سے تو خارج کیا گیا لیکن اس کا استعمال پسوائی گندم میں نہیں دکھایا گیا۔ 7613.45 کلو گرام استعمال نہ ہونے کے باوجود سٹاک سے خارج کرنے کی بناء نظامت خوراک کے حکم نمبر ڈی ایف /2021/33-5623 مورخہ 2021-02-19 مبلغ 1494 روپے فی کلو گرام کل مبلغ 15,856,494 روپے کا نقصان پہنچایا گیا۔ **(تفصیل ضمیمہ 56 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا جس پر نومبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں رقم وصولی و داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ پری مکس کی رقم مبلغ 15,856,494 روپے فوری داخل خزانہ سرکار کروائیں۔

2۔ قصورواران کے خلاف انضباطی کارروائی کی جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 30)

16.4.4 عدم ادخال خزانہ سرکار رقم منافع مبلغ 12.041 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6،37 جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 کے تحت حکومتی واجبات کا درست / بروقت وصول کرنا اور داخل خزانہ سرکار کروانا اور نقصان کی صورت میں ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 31 کے تحت کارروائی کرنا آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن دفتر نظامت خوراک راولپنڈی عرصہ جولائی 2021 تاجون 2022 پایا گیا ہے کہ آزاد جموں وکشمیر بنک میں رکھی گئی رقومات پر حاصل ہونے والے منافع کی رقم تاخیر سے جمع کروانے اور اس پر عائد جرمانہ کی رقم داخل خزانہ سرکار نہ کروائے جانے کی بناء پر مبلغ 12,041,147 روپے کے مالی نقصان کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا جس پر نومبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں رقم وصولی و داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ منافع وجرمانہ کی رقم مبلغ 12,041,147 روپے فوری داخل خزانہ سرکار کروائے جائیں۔

2۔ بعد از تحقیقات معاملہ میں ذمہ داری کا تعین کر کے ذمہ داران کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 29)

16.4.5 کم ادخال آمدن سیل پروسیڈ در مرکزی سیل پروسیڈ اکاؤنٹ مبلغ 1.485 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 69,67,62,55 کے تحت آمدن و اخراجات کا سالانہ میزانیہ محکمانہ ضرورت کے مطابق مرتب کیے گئے تخمینہ لاگت کی روشنی میں تیار ہونا ضروری ہوتا ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات آمدن دفتر نظامت خوراک راولپنڈی بابت عرصہ جولائی 2021 تاجون 2022 پایا گیا کہ سیل پروسیڈ نیشنل بنک اکاؤنٹ کی آمدن سے مبلغ 1,484,692 کے خلاف ضابطہ اخراجات عمل میں لائے گئے۔

پیرا نمبر (AIR)	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
5	ادائیگی معاوضہ اراضی ازاں سیل پروسیڈ	1،459،692
6	ادائیگی اخراجات ازاں سیل پروسیڈ	25,000
	میزان	**1,484,692**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا جس پر نومبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں جملہ واجبات کی وصولی و داخل در متعلقہ اکاؤنٹ کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ سیل پروسیڈ اکاؤنٹ سے خلاف ضابطہ اخراجات کی ادائیگی کی جوازیت مہیا کی جائے اور سیل پروسیڈ اکاؤنٹ میں سے خرچ شدہ رقم مبلغ 1,484,692 روپے بلا تاخیر متعلقہ اکاؤنٹ میں واپس داخل کروائی جائے۔

2۔ آمدن کے خلاف اخراجات کرنے کے سلسلہ میں متعلقہ اہلکاران کے خلاف تحت ضابطہ کارروائی کی جائے اور انکوائری رپورٹ محکمہ آڈٹ کو فراہم کی جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 24)

باب-17 محکمہ صنعت و تجارت

17.1 تعارف

الف) آزاد جموں و کشمیر میں محکمہ صنعت و تجارت کام اوزان پیمائش کے سلسلہ میں ضروری ہدایات جاری کرنا صنعت کی ترقیابی کے سلسلہ میں عوام کو سہولتیں بہم پہنچانا اور معدنیات کی تلاش اور تحقیق اور اسکی نکاسی کیلئے ترغیب دینا اس کے فرائض میں شامل ہے۔

(ب) بجٹ پر تبصرہ

میزانیہ و اخراجات 2023-2022 (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	243.400	244.678	(+)1.278	0.52فیصد
ترقیاتی	178.000	177.755	(-)0.244	0.13فیصد

(ج) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
16	10	9

17.3 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
زائد ادائیگیاں / حکومتی نقصان	5	98.447
عدم وضعگی / وصولی و ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	2	12.399
خلاف ضابطہ اخراجات	1	1.281

17.4 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
21	-	21

17.4 آڈٹ اعتراضات

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

17.4.1 خلاف ضابطہ / بدوں ضرورت اخراجات کی صورت میں حکومتی نقصان مبلغ 35.329 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 20، 107، 108 کے تحت اخراجات کو حکومتی مفاد کے تابع رکھنا، بلا جواز زائد ادائیگی کی روک تھام کم از کم انراخ پر خریداری محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

دفتر ناظم صنعت و تجارت مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2019 تا جون 2022 کی پڑتال کے دوران پایا گیا کہ خرید لیب سامان POL لیب و موبائل یونٹ خرید مشینری، فرنیچر وغیرہ کے لئے مورخہ 24.04.2021 کو اشتہار دیا گیا مورخہ 07.05.2021 کو بڈ اوپن ہوئی جبکہ نیشنل بڈنگ کے لئے کم از کم 15 ایام کا وقت ضروری ہے جو ہونا نہیں پایا گیا نہ ہی POL کوالٹی کنٹرول لیب کی عمارت تعمیر شدہ ہے نہ ہی کوئی گاڑی خرید ہوئی جبکہ سامان خرید ہونا پایا گیا جو دفتر میں موجود بھی نہ ہے اور انکشاف ہوا کہ میر پور ڈیلور ہو چکا ہے حالانکہ سامان مظفر آباد اور پونچھ کے لئے خرید ہوا اسطرح قیمتی سامان و کیمکل ورانٹی پیریڈ میں ہوتا ہے جبکہ 9 ماہ گزر چکے ہیں اسطرھ ورانٹی پیریڈ گزر چکا اب سپلائر کے بجائے حکومتی نقصان کا قوی اندیشہ ہے نیز سٹاک رجسٹر کا ہونا بھی نہیں پایا گیا علاوہ ازیں مطابق I-PC04 عدد گاڑیاں خرید کی جانی تھیں FAW جہلم موٹرز سے کوٹیشن تو حاصل کی گئی لیکن سپلائی آرڈر جاری ہونے سے قبل ہی فرم نے اپنا کاروبار بند کر دیا جبکہ محکمہ نے ملی بھگت سے چیک بنام آفیسر زربرار جاری کروایا اور رقم ڈی ڈی او اکاؤنٹ میں موجود ہے اسطرح بدوں ضرورت خزانہ سے مبلغ 35,328,550 روپے کی رقومات نکلوائے جانے کی خلاف قواعد نشاندہی ہوئی۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس اگست 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اکتوبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا لیکن متعدد یاد ہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ بدوں ضرورت رقومات مبلغ 35,328,550 روپے بر آمد کروانے کے قصورواران کا تعین کرتے ہوئے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 25,26,28

(ایڈوانس پیرا نمبر 163)

17.4.2 زائد از استحقاق ادائیگی سواری الاونس مبلغ31.256 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر23,20(4),83 کے تحت واجبات ملازمین کی بر آمدگیوں / ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور زائد بر آمدگی کی صورت میں رقم واپس داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔ اور مجلس حسابات عامہ کی ہدایات مجریہ زیر نمبر1810۔1777 مورخہ 13.09.2005 کے تحت ایسے آفیسران جن کو سرکاری گاڑی کی سہولت حاصل ہے سواری الاونس لینے کے حقدار نہیں۔

محکمہ صنعت و تجارت کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی2016 تا جون2022 کی پڑتال کے دوران استحقاق سے زائد سواری الاونس ، کرایہ دوہری بر آمدگی سفر خرچ ادائیگی کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ31,256130 روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 57 میں درج ہے)**

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جولائی و اگست 2023 میں آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔ اور اکتوبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا لیکن متعدد یادہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ زائد از استحقاق ادا کردہ رقومات مبلغ31,256130 روپے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروائی جائیں۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائی۔

(ایڈوانس پیرا نمبر10,160)

17.4.3 انڈسٹریل اسٹیٹ کے ملکیتی 20 کنال رقبہ کا قبضہ واگزار نہ کئے جانے کی بناء پر حکومتی نقصان مبلغ24.000 ملین روپے

آزاد کشمیر بورڈ آف ریونیو کی جانب سے یاداشت نمبر ب آر/ایڈمن 98۔14168 مورخہ 04.11.2021 زمینوں کے معاملہ میں متعلقہ ایکٹ مجریہ 1967 کی دفعہ A۔175 کے تحت حکومت یا حکومت کی قائم کردہ اتھارٹی یا ادارے کی ملکیتی اراضی سے تجاوزات یا قابضین کی بے دخلی کرتے ہوئے رقبہ واگزار کرانا ضروری ہوتا ہے۔

انڈسٹریل ڈویلپمنٹ آفیسر راولاکوٹ کے حسابات بابت عرصہ جولائی2016 تا جون2022 کی پڑتال کے دوران انڈسٹریل اسٹیٹ کے زیر قبضہ عید گاہ واقع موضع دریک 20 کنال اراضی پر مقامی آبادی کا ناجائز قبضہ ہونے کی نشاندہی ہوئی جسکی واگزاری کے سلسلہ میں کوئی کارروائی ہونا نہیں پائی گئی راولاکوٹ میں فی کنال زمین کی سہہ سالہ اوسط سرکاری قیمت 60,000 روپے فی مرلہ ہے اسطرح 20 کنال رقبہ کی قیمت 24,000,000 روپے کے اثاثہ جات پر غیر متعلقین کا قبضہ ہونے کے باعث حکومتی نقصان کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ انتظامی آفیسران کی عدم توجہی اور دانستہ غفلت کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ دسمبر 2022 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا لیکن متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ رقبہ قابضین سے واگزار کروایا جائے ۔اور اس سلسلہ میں معاملہ ڈپٹی کمشنر /کمشنر صاحب راولاکوٹ کے نوٹس میں بھی لایا جائے۔

2۔ آئندہ سرکاری اراضی کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لئے مؤثر اقدام کئے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 02

(ایڈوانس پیرا نمبر 14)

17.4.4 زائد ادائیگی / خلاف ضابطہ ادائیگی سپلائر مبلغ 2.698 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 20، 107، 108 جنرل فنانشل رولز پیرا 10، 11، 12 کے تحت اخراجات کو حکومتی مفاد کے تابع رکھنا اور زائد اخراجات کی روک تھام کم از کم انراخ پر خریداری محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

دفتر ناظم صنعت و تجارت مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2016 تا جون 2022 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ خرید لیپ ٹاپ آئیٹمز ازاں رائز اینڈ نیشنل ٹریڈر مردان و فرنیچر و سٹیشنری آئیٹمز دارالفنون مردان کو ادائیگی ہوئی مطابق کوٹیشنز فرم نے یونٹ پرائس میں 33.33 فیصد ٹیکسز کی رقم شامل کی حالانکہ تحت قواعد جنرل سیلز ٹیکس انوائس کی صورت میں فرم صرف 17 فیصد جنرل سیلز ٹیکس وصول کر سکتی تھی بقیہ ٹیکسز کی وضعگی سپلائر کے بل سے ہوتی تھی اسطرح فرم نے ادائیگی کے بجائے ٹیکسز کی رقم سرکار سے وصول کئے جانے کی نشاندہی ہوئی۔ اسطرح آزاد کشمیر میں سپلائی پر واجب شرح حکومتی واجبات 22 سے 23 فیصد بنتی ہے جبکہ 33.33 فیصد رقم شامل کرتے ہوئے حکومتی خزانہ کو مبلغ 2,697,635 روپے نقصان پہنچایا گیا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اگست 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اکتوبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا لیکن متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ زائد ادا کردہ رقم مبلغ 2,697,635 روپے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 22

(ایڈوانس پیرا نمبر 161)

17.4.5 واجب انراخ سے زائد انراخ پر خریداری کی بناء پر حکومتی نقصان مبلغ 5.164 ملین روپے

پیپرا رولز 2017 پیرا نمبر 36 کے مطابق اخراجات بعد از تشہیر پیپرا کی ویب سائٹ پر کرنے کے بعد کئے جانے ضروری ہیں اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 146 کے تحت حاکم مجاز کی منظوری سے بچنے کی خاطر اخراجات کو چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم نہیں کیا جاسکتا۔

سرکاری چھاپہ خانہ مظفر آباد آزاد کشمیر بابت عرصہ جولائی 2019 تا جون 2022 کی پڑتال کے دوران پایا گیا ہے کہ مورخہ 02.08.2021 تا 27.09.2021 کے عرصہ میں 80/36x23 کے کاغذ کل تعدادی 845 رم بشرح 5787 روپے فی رننگ میٹر کل مبلغ 4890015 روپے کی بحق المیزان ٹریڈرز ادائیگی کی گئی ازاں بعد اسی فرم کو گوشوارہ سیریل نمبر 06 تا 55 از 01.11.2021 تا 11.02.2022 کے عرصہ میں مزید 804 رننگ میٹر کی بشرح 7250 روپے کل مبلغ 5829000 روپے کی ادائیگی کی گئی اگر اسی فرم سے ابتدائی مرحلہ میں یکمشت خریداری کی جاتی تو دوسرے مرحلہ میں زائد انراخ پر ادائیگی نہ کرنا پڑتی۔ لوکل کوٹیشنز کے ذریعہ روزانہ کی بنیادوں پر تھوڑے تھوڑے رم خرید کئے گئے ہیں جو کہ PPRA رولز کی منافی ہے اس طرح کل تعدادی 804 رننگ میٹر کی 5787-7250=1463 روپے زائد انراخ پر خریداری کی بناء پر مبلغ 1,176,252 روپے حکومتی نقصان ہونا پایا گیا۔

2۔ مالی سال 2021.22 کے لئے 80/23X36 سائز کے کاغذ کی خریداری کے سلسلہ میں مورخہ 08.03.2022 کو ٹینڈر ہوئے اور میسرز المیزان ٹریڈر کی جانب سے فرم مبلغ 9775 روپے ریٹ دیا گیا۔ اور گوشوارہ سیریل نمبر 56 تا 58 عرصہ 20/20،5/6 میں 1000 رم کی کل مبلغ 9775000 روپے کی متذکرہ فرم کی ادائیگی ہوئی۔ مالی سال کے اختتام پر ٹینڈر پراسیس مکمل کیا گیا اُس وقت مارلیٹ ریٹ کے اعتبار سے یقیناً انراخ زائد ہونا ہی تھے اگر مالی سال کے آغاز ہی میں ٹینڈر پراسیس مکمل کیا جاتا تو اس وقت فی رننگ میٹر ریٹ 5787 روپے تھے اسطرح بروقت ٹینڈر پراسیس مکمل نہ کرنے کے باعث 1000 رننگ میٹر کی 9775-5787=3988 روپے زائد ادائیگی کی بناء پر مبلغ 3,988,000 روپے حکومتی نقصان ہونا پایا گیا۔

میزان: 5,164,252 روپے

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس اگست 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور اکتوبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا لیکن متعدد یاد دہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ رقم مبلغ 5,164,252 روپے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 16

(ایڈوانس پیرا نمبر 162)

عدم / کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

17.4.6 عدم / کم وضعگی حکومتی واجبات مبلغ 6.663 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اور پیرا نمبر 4،6،37 کے تحت سرکاری آمدن کی سالم رقم بروقت وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے۔ انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی سیکشن (3)153 اور ایجوکیشن سیس ایکٹ 1975 اور نوٹیفکیشن نمبر ایڈمن / ایچ-10 / (66)91 مورخہ 06.01.1992 اور فنانس ایکٹ 2015 سیکشن 7 سب سیکشن 10 فیصد ایجوکیشن سیس، انکم ٹیکس کا دس فیصد، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ 0.5 فیصد اور کشمیر لبریشن سیس ایک فیصد کے حساب سے وصول کی جانی ضروری تھی ۔ نوٹیفکیشن نمبر 2015 / 2802-2790 / ایس۔ او۔ انڈسٹری مورخہ 27.05.2015 پیٹرول پمپس تنصیب شدہ نوزلز کی سالانہ ویریفکیشن 2000 روپے فی ٹینک 1000 روپے مقرر ہے۔

محکمہ صنعت و تجارت کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2016 تا جون 2022 کے پڑتال کے دوران حکومتی واجبات جن میں انکم ٹیکس، ایجوکیشن سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈز اور کشمیر لبریشن سیس وغیرہ کی عدم / کم وضعگی مبلغ 6,663,017 روپے کی نشاندہی ہوئی۔ **(تفصیل ضمیمہ 58 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس فروری، جولائی و اگست 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا لیکن متعدد یاد دہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ سرکاری واجبات کی رقم مبلغ6,663,017روپے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائے۔

2۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی وادخال خزانہ سرکار کرنے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

3۔ سرکاری واجبات بروقت وصول نہ کرنے کی ذمہ داری کا تعین کرتے ہوئے تحت ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جائے

(ایڈوانس پیرا نمبر12,158)

17.4.7 مالی سال کے اختتام پر بچت شدہ رقم کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا مبلغ5.736 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر104، 115 کے تحت فوری ضرورت کے بغیر جس کی محسوبیت دوران ماہ ہی کی جانا واجب ہے رقم سرکاری خزانہ سے کسی صورت میں برآمد نہیں کرائی جاسکتی۔اور پیرا نمبر117 کے تحت غیر تصرف /بچت شدہ رقم مالی سال کے اختتام پر واپس داخل خزانہ کرنا ضروری ہے۔

محکمہ صنعت و تجارت کے حسابات بابت عرصہ جولائی2016 تا جون2022 کے آڈٹ کے دوران مالی سال کے اختتام پر بچت شدہ رقم پائی گئی جو کہ مالیاتی قواعد کے مطابق سال کے اختتام پر داخل خزانہ سرکار نہیں کروائی گئی جسکی وجہ سے مبلغ5,736,066روپے کا حکومتی نقصان ہوا۔ یہ رقم گزشتہ ایک سال سے غیر تصرف شدہ ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم
1	ناظم نظامت صنعت و تجارت مظفر آباد	6/22تا7/16	13	عدم ادخال خزانہ سرکار بچت شدہ رقومات	1,965,395
2	اسسٹنٹ ڈائریکٹر انڈسٹریل اسٹیٹ بھمبر	6/22تا7/16	2	عدم ادخال خزانہ سرکار رقم زرضمانت	902,638
3	صنعتی ترقیاتی آفیسر انڈسٹریل اسٹیٹ کوٹلی	6/22تا7/16	07	عدم ادخال خزانہ سرکار بچت شدہ رقومات	2,868,033
		میزان			**5,736,066**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جنوری، جولائی واگست 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا لیکن متعدد یاد دہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- بچت شدہ رقم مبلغ 5,736,066 روپے فوری طور پر داخل خزانہ سرکار کرائی جائے-اور ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

2- آئندہ سرکاری خزانہ سے خلاف قواعد رقوم برآمد کرنے کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدام کیے جائیں۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 13,159)

خلاف ضابطہ اخراجات

17.4.8 بدوں تشہیر ٹیسٹ وانٹرویو / سلیکشن کمیٹی کی منظوری کے بغیر تقرری وخلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ مبلغ 1.281 ملین روپے

بمطابق قواعد بھرتی وشرائط ملازمت رولز 1977 قاعدہ نمبر 17 کسی بھی مستقل آسامی پر تعیناتی بعد از تشہیر آسامی باقاعدہ بعد از منظوری سلیکشن کمیٹی بورڈ عمل میں لائی جاسکتی ہے۔ سٹیٹ آڈٹ کوڈ پیرا نمبر 1741 جز 18 کے تحت منظور شدہ آسامی کے بغیر تنخواہ کی برآمدگی / ادائیگی نہیں کی جاسکتی۔ اور پیرا نمبر 23 کے تحت عارضی تقرری صرف چھ ماہ کے لئے عمل میں لائی جاسکتی ہے۔

صنعتی ڈویلپمنٹ آفیسر راولاکوٹ کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2016 تا جون 2022 کی پڑتال کے دوران تشہیر، ٹیسٹ / انٹرویو وسفارشات سلیکشن کمیٹی کی منظوری کے بغیر ملازمین کی تقرریاں عمل میں لاتے ہوئے مبلغ 1,280,882 روپے ادائیگی کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ دسمبر 2022 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا لیکن متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حسابات کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ خلاف ضابطہ کی گئی تقرریوں کی بنیاد پر ادا شدہ تنخواہ مبلغ 1,280,882 روپے قصورواران سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کئے جائیں۔

2۔ ذمہ داران کے خلاف تحقیقات کرتے ہوئے تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ اور آئندہ کے لئے اسطرح کی خلاف ضابطہ تقرریوں کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدامات کئے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 05

(ایڈوانس پیرا نمبر 11)

باب-18 سپورٹس، یوتھ، کلچر اینڈ ٹرانسپورٹ

18.1 تعارف واغراض ومقاصد

الف) عوامی سہولت کے پیش نظر کرایہ کا تعین اور نفاذ لائسنس کا اجراء کرنا اور آزاد کشمیر میں نوجوانوں کی ذہنی اور جسمانی نشوونما کے لیے کھیلوں کو فروغ دینا اور اس سلسلہ میں تمام سہولتیں بہم پہنچانا اس محکمہ کے فرائض میں شامل ہے۔

ب) **انتظامی ڈھانچہ**

سیکرٹری سپورٹس کی سربراہی میں ڈائریکٹر جنرل سپورٹس، ڈائریکٹر سپورٹس، یوتھ اینڈ کلچر، ڈپٹی ڈائریکٹر اور XEN کے علاوہ 51 ملازمین نارمل میزانیہ کے مطابق تعینات شدہ ہیں۔

ج) **بجٹ پر تبصرہ**

میزانیہ واخراجات 2023-2022 (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	160.700	152.949	(-)7.750	4.82فیصد
ترقیاتی	446.000	445.996	(-)0.003	--

(د) **آڈٹ پروفائل**

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
13	1	1

18.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ	1	37.776
عدم وضعگی / وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	1	5.552

18.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
81	-	81

18.4 آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈ و تفصیلی حسابات

18.4.1 عدم فراہمی ریکارڈ/عدم فراہمی تفصیلی حسابات مبلغ37.776 ملین روپے

ٹریژری رولز پیرا نمبر667 کے تحت برآمد کردہ پیشگی رقم کے خلاف اخراجات، ووچرات، ادخال خزانہ سرکار کی صورت میں پڑتال اور محسوبیت کروائی جانی ضروری ہے اور مطابق سیکشن15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ2005 اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر17 کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ/ معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

ناظم اعلیٰ سپورٹس یوتھ اینڈ کلچر کے حسابات بابت عرصہ جولائی2019 تا جون2022 کی پڑتال کے دوران پیشگی برآمد کردہ رقوم سے متعلق ریکارڈ کی فراہمی اور تفصیلی حسابات کی محسوبیت نہیں کروائی گئی بدوں فراہمی ریکارڈ محسوبیت مبلغ37,776,134 روپے کے اخراجات کو درست تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔

نمبر شمار	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	3,34,35,36,37,38	عدم محسوبیت تفصیلی حسابات	31,833,154
2	19	عدم فراہمی ریکارڈ معاوضہ فنکاران	5,942,980
		میزان	**37,776,134**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ سیکشن15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ2005 پر عمل نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اگست 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں فیصلہ ہوا ہے کہ پیشگی حاصل کردہ رقوم کی تحت ضابطہ محسوبیت کروائی جاکر محسوبیت سرٹیفکیٹ اور جملہ ریکارڈ بغرض پڑتال فراہم کیا جائے۔ لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ پیشگی حاصل کردہ رقوم مبلغ37,776,134 روپے کی تحت ضابطہ محسوبیت کروائی جاکر محسوبیت سرٹیفکیٹ اور جملہ ریکارڈ بغرض پڑتال آڈٹ کو فراہم کیا جائے۔

2۔ آئندہ ریکارڈ کی آڈٹ کو بروقت فراہمی اور اس کی بروقت محسوبیت کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر118)

عدم / کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

18.4.2 حکومتی واجبات کی عدم / کم وضعگی وعدم ادخال مبلغ 5.552 ملین روپے۔

ضابطہ مالیات جلد اول پیرانمبر 6، 37 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرانمبر 26 کے تحت آمدن سرکار / ٹیکسز / حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے اور جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کے پیرانمبر 3 کی جز 2۔اے کے تحت سپلائران / ٹھیکیداران سے واجب شرح کے مطابق جنرل سیلز ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور فنانس ایکٹ 2015 اور 2018 کے مطابق انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 میں کی گئی ترامیم کی روشنی میں انکم ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور تعلیمی سیس ایکٹ 1975 کی شق نمبر 13۔اے کے تحت تعلیمی سیس وصول کرنا اور نوٹیفکیشن نمبر انتظامیہ / ایچ۔10 (66) / شعبہ اول / 91 مورخہ 06.01.1992 کے مطابق واجب شرح کے مطابق تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی وصولی کی جانی ضروری ہے۔

ناظم اعلیٰ سپورٹس یوتھ اینڈ کلچر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2019 تا جون 2022 کی پڑتال کے دوران حکومتی واجبات انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ اور کشمیر لبریشن سیس وغیرہ کی عدم / کم وضعگی وعدم ادخال در خزانہ سرکار کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 5,551,577 روپے کا نقصان ہوا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ اگست 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں سرکاری واجبات کی رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرنے کی ہدایت ہوئی لیکن تاحال کوئی پیشرفت نہیں ہوئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- حکومتی واجبات کی رقومات مبلغ 5,551,577 روپے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائیں۔

2- آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ / متعلقہ اکاونٹ کرانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

AIR پیرانمبر 15,27,28,29,44,45,46,48

(ایڈوانس پیرانمبر 116)

باب۔19 ٹرانسپورٹ اتھارٹی

19.1 تعارف، اغراض ومقاصد

الف) محکمہ ٹرانسپورٹ اتھارٹی سیکرٹریٹ سپورٹس، یوتھ کلچر اینڈ ٹرانسپورٹ کا ایک ذیلی ادارہ ہے۔ جو آزاد کشمیر میں چلنے والی گاڑیوں کے روٹ پرمٹ جاری کرنا، آزاد کشمیر میں چلنے والی گاڑیوں کی فزیکل فٹنس چیک کرنا، آزاد کشمیر میں چلنے والی گاڑیوں کے کرایہ ناموں کا تعین کرنا اور ان کرایہ ناموں پر عمل درآمد کرنے کے عمل میں بذریعہ پولیس یقینی بنانا اور خلاف ورزی کی صورت میں ٹرانسپورٹروں کے خلاف کاروائی کرنا اس محکمہ کے فرائض میں شامل ہے۔

ب) **بجٹ پر تبصرہ**

میزانیہ واخراجات 2023-2022 (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
ترقیاتی	7.000	6.896	(-)0.103	1.47 فیصد

19.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم فراہمی ریکارڈ	1	4.931
عدم وضعگی / وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	1	2.928
خلاف ضابطہ اخراجات	1	3.530

19.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
-	-	-

19.4 آڈٹ اعتراضات

عدم فراہمی ریکارڈو تفصیلی حسابات

19.4.1 عدم فراہمی ریکارڈ/عدم فراہمی تفصیلی حسابات مبلغ 4.931 ملین روپے

ٹریژری رولز پیرا نمبر 667 کے تحت برآمد کردہ پیشگی رقم کے خلاف اخراجات، ووچرات، رسیدات، ادخال خزانہ سرکار کی صورت میں پڑتال اور محسوبیت کروائی جانی ضروری ہے اور مطابق سیکشن 15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ 2005 اور ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 17 کے تحت دوران آڈٹ ریکارڈ/معلومات آڈیٹرز کو فراہم کرنا محکمہ / آفیسر زبرار کی ذمہ داری ہے۔

ٹرانسپورٹ اتھارٹی مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2020 تا جون 2022 کی پڑتال کے دوران پیشگی برآمد کردہ رقوم بسلسلہ خرید گاڑیاں تفصیلی حسابات کی محسوبیت نہیں کروائی گئی اور بدوں فراہمی ریکارڈ و محسوبیت مبلغ 4,931,000 روپے کے اخراجات کو درست تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ سیکشن 15 آڈیٹر جنرل آزاد جموں وکشمیر (فنکشنز، پاورز، ٹرمز اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ 2005 پر عمل نہ کرنے کے باعث پیش آیا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جولائی 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا لیکن متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ پیشگی حاصل کردہ رقوم مبلغ 4,931,000 روپے کی تحت ضابطہ محسوبیت کروائی جاکر محسوبیت سرٹیفکیٹ اور جملہ ریکارڈ بغرض پڑتال آڈٹ کو فراہم کیا جائے۔

2۔ آئندہ ریکارڈ کی بروقت فراہمی اور اس کی بروقت محسوبیت کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

AIR پیرا نمبر 10

(ایڈوانس پیرا نمبر 124)

عدم / کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

19.4.2 عدم / کم وضعگی حکومتی واجبات مبلغ 2.928 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6، 37 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 کے تحت ٹیکسز / حکومتی واجبات بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ کی ذمہ داری ہے اور جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کے پیرا نمبر 3 کی

جز2۔اے کے تحت سپلائران / ٹھیکیداران سے واجب شرح کے مطابق جنرل سیلز ٹیکس کی وضعگی کی جانااور فنانس ایکٹ2015 کے مطابق انکم ٹیکس آرڈیننس 2001میں کی گئی ترامیم کی روشنی میں انکم ٹیکس کی وضعگی کی جانا اور تعلیمی سیس ایکٹ 1975 کی شق نمبر13۔اے کے تحت تعلیمی سیس وصول کرنا ضروری تھا۔

ٹرانسپورٹ اتھارٹی مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی2020 تا جون2022 کی پڑتال کے دوران حکومتی واجبات جن میں انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، تعلیمی سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ اور کشمیر لبریشن سیس، تعلیمی سیس و سٹیمپس ڈیوٹی کی اور روٹ پرمٹ و تجدید اڈا فیس وغیرہ عدم / کم وضعگی وعدم ادخال در خزانہ سرکار کی نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ2,928,452روپے کا نقصان ہوا تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	12	وضع شدہ جنرل سیلز ٹیکس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ و سٹیمپس ڈیوٹی کا عدم ادخال خزانہ سرکار	182,446
2	14,17	عدم / کم وضعگی انکم ٹیکس وایجوکیشن سیس	429,556
3	18,19,20	عدم / کم وصولی تجدید اڈا وروٹ پرمٹ فیس وعدم ادخال خزانہ سرکار	2,316,450
		میزان	2,928,452

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جولائی2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ اور ستمبر2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا لیکن متعدد یاد ہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1- حکومتی واجبات کی رقومات مبلغ2,928,452روپے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جائیں۔

2- آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ سرکار کرانے کے امر کو یقینی بنایا جائے۔

(ایڈوانس پیرا نمبر123)

خلاف ضابطہ اخراجات

19.4.3 بدوں تشہیر / ٹیسٹ وانٹرویو / سلیکشن کمیٹی کی منظوری کے بغیر تقرری وخلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ مبلغ3.530ملین روپے

مطابق قواعد بھرتی وشرائط ملازمت رولز1977 قاعدہ17 کے تحت کسی بھی مستقل آسامی پر تعیناتی بعد از تشہیر آسامی باقاعدہ منظوری سلیکشن کمیٹی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔اور پیرانمبر23 کے تحت ایڈہاک تقرری صرف چھ ماہ کے لیے عمل میں لائی جاسکتی ہے۔

ٹرانسپورٹ اتھارٹی مظفر آباد کے حسابات بابت عرصہ جولائی2020 تاجون2022 کی پڑتال کے دوران محکمانہ رولز کے برعکس بدوں ٹیسٹ / انٹرویو وبدوں تشہیر تقرریاں کرتے ہوئے مبلغ3,530,480روپے خلاف ضابطہ ادائیگیاں کئے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ متعلقہ مالیاتی / انتظامی قواعد وضوابط پر عملدرآمد نہ کرنے کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ جولائی2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔اور ستمبر2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا لیکن متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو جواب دیا اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ بعد از تحقیقات قصورواران کا تعین کرکے ان کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے۔

2۔ آئندہ ایسی نوعیت کی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

AIR پیرانمبر5

(ایڈوانس پیرانمبر125)

باب-20 محکمہ بحالیات

20.1 تعارف

الف) محکمہ بحالیات کا کام مہاجرین کی آبادکاری، متروکہ جائیداد کا حساب رکھنا اور اس کی قانون کے مطابق الاٹمنٹ اور اس کا انتظام وغیرہ اس محکمہ کی ذمہ داری ہے۔

ب) **انتظامی ڈھانچہ**

محکمہ کا سربراہ سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو ہے اس کے علاوہ کمشنر بحالیات، ایڈیشنل کمشنر بحالیات، اسسٹنٹ کمشنرز بحالیات اور آفیسرز بحالیات کی 17 جریدہ آفیسران پر مشتمل ہے۔ محکمہ میں حصول اراضی ایکٹ، جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ، اے جے اینڈ کے پیپرارولز اور دیگر نوٹیفکیشنز نافذ العمل ہیں۔

(ج) **بجٹ پر تبصرہ**

میزانیہ واخراجات 2023-2022 (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	1782.900	1784.214	(+)1.314	0.037

20.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
زائد ادائیگیاں / حکومتی نقصان	1	0.466

20.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
42	-	42

20.4 آڈٹ اعتراضات

زائد ادائیگی / حکومتی نقصان

20.4.1 زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ، سواری الاونس و کرایہ مکان مبلغ 0.466 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 20، 23(4)، 38 کے تحت واجبات ملازمین کے طور پر برآمدگیوں / ادائیگیوں کو درست اور استحقاق کے مطابق یقینی بنانا اور بصورت زائد برآمدگی زائد برآمد کردہ رقم واپس داخل خزانہ سرکار کرانا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔ اور فنڈامنٹل رولز پیرا نمبر 45 جز 2 کے مطابق سرکاری مکانیت کی سہولت میسر ہونے کی صورت میں کسی بھی سرکاری ملازم / آفیسر کو کرایہ مکان کی ادائیگی واجب نہیں۔

محکمہ بحالیات کے دفاتر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2015 تا جون 2021 کی پڑتال کے دوران استحقاق سے زائد سواری الاونس، کرایہ مکان اور تنخواہ وغیرہ کی ادائیگی کی بتفصیل ذیل نشاندہی ہوئی جس کی وجہ سے حکومتی خزانہ کو مبلغ 465,855 روپے کا نقصان ہوا۔ **(تفصیل ضمیمہ 59 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی مالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹس جنوری و جولائی 2022 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ بذریعہ ضمیمہ الف آڈٹ رپورٹ 23-2022 سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو کوئی جواب دیا۔ اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ زائد از استحقاق ادا کردہ رقوم مبلغ 465,855 روپے وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرائی جائیں۔

2۔ آئندہ ایسی بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

((ایڈوانس پیرا نمبر (2022-23,110))

باب-21 محکمہ سماجی بہبود

21.1 تعارف

الف) محکمہ سماجی بہبود و ترقی نسواں کا قیام 1992ء میں عمل میں آیا اور سال 2014ء میں محکمہ ۲ ڈائریکٹوریٹ سماجی بہبود و وویمن ڈویلپمنٹ میں تقسیم ہوا۔ معاشرہ میں سماجی آگاہی و ترغیبی طریقہ کار کو اجاگر کرنا، سماجی تنظیموں کی مالی اور تکنیکی معاونت کرنا، پسماندہ طبقات کی بحالی و تحفظ کے لیے اقدامات کرنا، پسماندہ طبقات کو ترقی کے مواقع فراہم کرنا، بیمار و معذور افراد کی بحالی اور غریب و نادار عورتوں کو مواقع فراہم کرنا اور تربیت دینا کہ وہ اپنی گزر بسر احسن طریقے سے کر سکیں۔ قدرتی آفات و ایمرجنسی کے دوران سماجی خدمات فراہم کرنا اور خواتین کے گھریلو ازدواجی و معاشرتی مسائل کے حل کے لیے کوشاں رہنا شامل ہیں۔

ب) انتظامی ڈھانچہ

محکمہ سماجی بہبود سیکرٹری کی سربراہی میں کام کر رہا ہے۔ سیکرٹری کی معاونت کے لیے مرکز میں ایک ڈائریکٹر اور دیگر اضلاع میں سوشل ویلفیئر آفیسر تعینات ہیں۔ محکمہ کے 05 دارالفلاح، 05 رورل ہاؤس اولڈ ایجوکیشن سنٹر، 07 کاشانہ سنٹر، 02 شیلٹر ہومز، 03 سوشل ویلفیئر کمپلیکس، 35 وویمن ڈویلپمنٹ سنٹر، اسپیشل ایجوکیشن سنٹر، 03 منشیات ترک و بحالی سنٹر، 02 سوشل ویلفیئر سنٹر کام کر رہے ہیں اور اس کے علاوہ 366 مختلف فلاحی تنظیمیں بھی محکمہ کے ماتحت کام کر رہی ہیں۔ محکمہ کی کل جریدہ آسامیاں 59 اور غیر جریدہ 213 ہیں۔ محکمہ میں جنرل فنانشل رولز، اے جے کے فنانشل کوڈ، اے جے اینڈ کے پیپرا رولز اور دیگر نوٹیفکیشنز نافذ العمل ہیں۔

(ج) بجٹ پر تبصرہ

میزانیہ و اخراجات 2023-2022 (ملین روپے)

نوعیت میزانیہ	میزانیہ	اخراجات	کمی / بیشی	فیصد
غیر ترقیاتی	661.600	662.785	(+)1.185	0.17
ترقیاتی	108.000	107.538	(-0.462)	0.42

(د) آڈٹ پروفائل

کل دفاتر	آڈٹ کے لئے منتخب کردہ	جن کا آڈٹ کیا گیا
28	9	----

21.2 تفصیل آڈٹ اعتراضات

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
خلاف ضابطہ اخراجات	1	0.751

21.3 مجلس عامہ حسابات میں پیراز کی پوزیشن

کل تعداد ڈرافٹ پیراز	ساقط / یکسو شدہ	بقایا ڈرافٹ پیراز
21	01	20

21.4 آڈٹ اعتراضات

خلاف ضابطہ اخراجات

21.4.1 بدوں تشہیر ٹیسٹ وانٹرویو / سلیکشن کمیٹی کی سفارشات اور حاکم مجاز سے منظوری کے بغیر تقرری و خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ مبلغ 0.751 ملین روپے

بمطابق قواعد بھرتی و شرائط ملازمت رولز 1977 قاعدہ نمبر 17 کسی بھی مستقل آسامی پر تعیناتی بعد از تشہیر آسامی باقاعدہ بعد از منظوری سلیکشن کمیٹی بورڈ عمل میں لائی جاسکتی ہے۔ سٹیٹ آڈٹ کوڈ پیرا نمبر 1741 جز 18 کے تحت منظور شدہ آسامی کے بغیر تنخواہ کی برآمدگی / ادائیگی نہیں کی جاسکتی۔ اور پیرا نمبر 23 کے تحت عارضی تقرری صرف چھ ماہ کے لئے عمل میں لائی جاسکتی ہے۔

گرلز ووکیشنل سنٹر بھمبر کے حسابات بابت عرصہ جولائی 2014 تا جون 2021 کی پڑتال کے دوران تشہیر، ٹیسٹ / انٹرویو و سفارشات سلیکشن کمیٹی و منظوری حاکم مجاز کے بغیر ملازمین کی عارضی بنیادوں پر تقرریاں عمل میں لاتے ہوئے مبلغ 751,199 روپے ادائیگی کیے جانے کی نشاندہی ہوئی۔

یہ معاملہ بذریعہ آڈٹ اینڈ انسپکشن رپورٹ مارچ و جون 2023 میں محکمہ کے علم میں لایا گیا لیکن محکمہ کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ بذریعہ ضمیمہ الف آڈٹ رپورٹ 23-2022 سربراہ محکمہ کو کارروائی کے لئے تحریر کیا گیا جس پر متعدد یاددہانیوں کے باوجود محکمہ نے نہ تو کوئی جواب دیا۔ اور نہ ہی محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔

آڈٹ نے تجویز کیا کہ

1۔ خلاف ضابطہ کی گئی تقرریوں کی بنیاد پر ادا شدہ تنخواہ مبلغ 751,199 روپے قصورواران سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کئے جائیں۔

2۔ ذمہ داران کے خلاف تحقیقات کرتے ہوئے تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

((ایڈوانس پیرا نمبر (2022-23,171))

پراجیکٹ: منشیات کے عادی افراد کا بحالی سنٹر مظفر آباد (برائے سال 22-2021)

21.4.2 خلاف ضابطہ برآمدگی مبلغ 3.069 ملین روپے

جنرل فنانشل رولز، جلد اول کے پیرا نمبر 23 کے مطابق ہر سرکاری افسر اس بات کا مکمل اور واضح طور پر احساس کرے گا کہ وہ اپنی طرف سے دھوکہ دہی یا لاپرواہی کے ذریعے حکومت کی طرف سے ہونے والے کسی بھی نقصان کا ذاتی طور پر ذمہ دار ہو گا اور کسی دوسرے سرکاری افسر کی جانب سے اپنے عمل یا لاپرواہی سے دھوکہ دہی یا لاپرواہی سے پیدا ہونے والے کسی بھی نقصان کے لئے اسے ذاتی طور پر بھی ذمہ دار ٹھہرایا جائے گا۔

دوران آڈٹ پایا گیا کہ مالی سال 14-2013 سے مالی سال 19-2018 تک ادویات کی مد میں 11 لاکھ 51 ہزار 119 روپے اور خوراک کی مد میں 5,597,891 روپے خرچ ہوئے۔ مریضوں کے حاضری رجسٹر کے ساتھ مریضوں کی ہسٹری شیٹس کا موازنہ کرنے سے پتہ چلا ہے کہ مندرجہ ذیل تفصیل کے مطابق پیش کردہ اعداد و شمار میں بہت بڑا فرق پایا گیا:

کھانا (FOOD)

مالی سال	کل اخراجات	ہسٹری شیٹ کے مطابق کل حاضری	حاضری رجسٹر کے مطابق کل حاضری	فرق	وصول کردہ شرح	رقم (روپے)
2013-14	890047	1588	2365	777	376.341	292,417
2014-15	1184260	2085	2784	699	425.380	297,340
2015-16	1048485	2201	2595	394	404.040	159,192
2016-17	1034448	1813	2375	562	435.557	244,783
2017-18	1017651	0	1662	1662	427.35	1,017,651
2018-19	423000	0	434	434	974.65	423,000
	5597891	کل میزان				2,434,383

ادویات (MEDICINES)

مالی سال	کل اخراجات	ہسٹری شیٹ کے مطابق کل حاضری	حاضری رجسٹر کے مطابق کل حاضری	فرق	شرح	رقم (روپے)
2013-14	175150	1588	2365	777	74.059	57,544
2014-15	128163	2085	2784	699	46.035	32,178
2015-16	143662	2201	2595	394	55.361	21,812

56,178	99.96	562	2375	1813	237419	2016-17
278,725	167.704	1662	1662	0	278725	2017-18
188,000	433.179	434	434	0	188000	2018-19
634,437	**کل میزان**				1151119	

مریضوں کی تعداد میں اضافہ دکھاتے ہوئے 30 لاکھ 68 ہزار 820 روپے خلاف ضابطہ طور پر خرچ کیے گئے۔

یہ معاملہ انتظامیہ کے علم میں لایا گیا تھا لیکن کوئی جواب نہیں دیا گیا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس 14 اکتوبر 2022 کو منعقد ہوا جس میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ آڈٹ کو تصدیق کے لئے متعلقہ ریکارڈ فراہم کیا جائے گا اور ایسا نہ کرنے پر ریکوری کی جائے گی۔

رپورٹ کو حتمی شکل دینے تک تصدیق کے لئے کوئی ریکارڈ فراہم نہیں کیا گیا تھا۔

آڈٹ سفارش کرتا ہے کہ خلاف ضابطہ اخراجات کی رقم سرکاری خزانے میں جمع کرائی جاسکتی ہے۔

(پروفارمنس آڈٹ پیرا نمبر 4.2.1)

21.4.3 خلاف قواعد عطائیگی کنٹریکٹ 6.749 ملین روپے

ڈیلیگیشن آف فنانشل پاور رولز ۲۰۱۱ کے پیرا نمبر ۲(بی) کے تحت ایک لاکھ سے زائد کی خریداری سامان بذریعہ تشہیر کم سے کم انراخ حاصل کیے جاکر کی جاناضرری ہے۔ اور مطابق پبلک ریداری رولز ۲۰۱۷ کے قاعدہ ۱۲(۳) کے تحت دو ملین سے ذائد کی خریداری کے لیے پیپرا کی ویب سائیٹ پر تشہیر کے ساتھ ساتھ دو قومی اخبارات انگریزی واردو میں کی جانی ضروری ہے۔

دوران پرفارمنس آڈٹ پایا گیا ہے کہ امتیاز میڈیکوز کو ادویات کی فراہمی کا ٹھیکہ دیا گیا اور مالی سال 2013-14 سے 2018-19 تک ادویات کی خریداری پر 1,151,119 روپے خرچ ہوئے۔

(الف) ادویات (MEDICINES)

نمبر شمار	مالی سال	کل اخراجات (روپے)
01	2013-14	175,150
02	2014-15	128,163
03	2015-16	143,662
04	2016-17	237,419
05	2017-18	278,725
06	2018-19	188,000
کل میزان		**1,151,119**

امتیاز میڈیکوز کو اخبارات میں اشتہار کے بغیر کنٹریکٹ دیا گیا۔ خالی اقتباسات تین سپلائرز (امتیاز میڈیکوز، علی میڈیکوز اور سبطین میڈیکوز) سے حاصل کیے گئے تھے۔ محکمہ نے خود ادویات کے مجموعی بل پر 10 سے 12 فیصد کی شرح سے رعایت کی پیش کش کی۔ مرکز میں اسٹاک رجسٹر، ڈاکٹر کے نسخے اور کھپت کار جسٹر نہیں رکھا گیا اور نہ ہی ادویات کی تفصیلات اور معیار کا معائنہ کرنے کے لئے کمیٹی تشکیل دی گئی۔ زیادہ تر مریض 14 سے 21 دن تک سینٹر میں داخل رہے اور مکمل بحالی کے بغیر مرکز چھوڑ کر چلے گئے، جس سے ادویات / علاج کے معیار کے بارے میں شکوک وشبہات پیدا ہوئے۔

ب) کھانا (FOOD)

نمبر شمار	مالی سال	کل اخراجات (روپے)
01	2013-14	890,047
02	2014-15	1,184,260
03	2015-16	1,048,485
04	2016-17	1,034,448
05	2017-18	1,017,651
06	2018-19	423,000
کل میزان		**5,597,891**

مالی سال 2013-14 سے 2018-19 تک مسابقتی بولی کے عمل کے بغیر خوراک اور ادویات کی فراہمی نے معیشت، کارکردگی اور منصوبے کی تاثیر کے پہلو کو متاثر کیا۔

یہ معاملہ انتظامیہ کے علم میں لایا گیا تھا لیکن کوئی جواب نہیں دیا گیا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس محررہ 14 اکتوبر 2022 کو منعقد ہوا تھا جس میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ اس بے ضابطگی کو مجاز فورم سے ریگولرائز کیا جائے۔

رپورٹ کو حتمی شکل دینے تک محکمہ کی طرف سے کوئی کارروائی نہیں کی گئی ہے۔

آڈٹ نے سفارش کی کہ ڈی اے سی کے فیصلے پر حرف بہ حرف عمل کیا جاسکتا ہے۔

(پروفارمنس آڈٹ پیرا نمبر 4.3.1)

21.4.4 منظور شدہ انراخ سے ذائد انراخ پر ادائیگی رقمی 1.626 ملین روپے

جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 145 کے اخراجات خریداریوں کو حکومتی مفاد اور محکمانہ ضرورت کے تابع رکھنا اور زائد ادائیگیوں کی روک تھام محکمہ اور آفیسر زبرار کی ذمہ داری ہے۔

دوران پرفارمنس آڈٹ یہ بات سامنے آئی ہے کہ پی سی ون میں دیے گئے ڈائٹ چارجز کے مطابق فی مریض روزانہ 300 روپے وصول کیے جاتے ہیں۔ اخراجات اور کھپت کی مکمل ماہانہ تفصیلات تیار نہیں کی گئیں اور آڈٹ کے لئے فراہم بھی نہیں کی گئیں۔ سالانہ اخراجات کی سٹیٹمنٹ مالیتی 1،625،994 روپے کے ساتھ مریضوں کی ہسٹری شیٹس کا موازنہ کیا گیا جس کے نتیجے میں یہ انکشاف ہوا کہ بغیر کسی جواز کے مندرجہ ذیل تفصیل کے مطابق منظور شدہ انراخ سے زائد اخراجات عمل میں لائے گئے:

نمبر شمار	مالی سال	غذائی اشیاء کے اخراجات	گیس کی مد میں ہونے والے اخراجات	کل اخراجات	مریضوں کی تعداد	واجب الادا قیمت	وصول کی جانے والی شرح	فرق	زائد اخراجات (روپے)
01	2013-14	770176	119871	890047	2365	300	376.341	76.341	180,547
02	2014-15	1009746	174514	1184260	2784	300	425.380	125.380	349,060
03	2015-16	860780	187705	1048485	2595	300	404.040	104.040	269.985
04	2016-17	851133	183315	1034448	2375	300	435.557	135.557	321,948
05	2017-18	529627	180630	710257	1662	300	427.350	127.350	211,656
06	2018-19	303000	120000	423000	434	300	974.650	674.650	292,798
	کل میزان								**1،625،994**

یہ معاملہ انتظامیہ کے علم میں لایا گیا تھا لیکن انتظامیہ کی طرف سے کوئی جواب نہیں دیا گیا۔ محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس 14 اکتوبر 2022 کو منعقد ہوا تھا جس میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ اس بے ضابطگی کو مجاز فورم سے ریگولرائز کروایا جائے۔

رپورٹ کو حتمی شکل دینے تک محکمہ کی طرف سے کوئی کارروائی نہیں کی گئی ہے۔

آڈٹ سفارش کرتا ہے کہ معاملے کو مجاز فورم سے ریگولرائز کیا جائے بصورت دیگر ذائد ادا کردہ رقم کو سرکاری خزانے میں جمع کرائی جائے۔

(پروفارمنس آڈٹ پیرا نمبر 4.3.2)

باب۔22 میرپور ڈویلپمنٹ / ہاؤسنگ اتھارٹی (آمدن)

22.1 بجٹ پر تبصرہ

الف) میزانیہ واخراجات 2023-2022 (ملین روپے)

22.2 آمدن

تخمینہ	آمدن	کمی/بیشی	فیصد
600.000	697.214	(+)97.214	16 فیصد

22.3 تفصیل آڈٹ اعتراضات (آمدن)

نوعیت	تعداد اعتراضات	رقم (ملین)
عدم وضعگی / وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات	6	646.194

22.4 آڈٹ اعتراضات

(آمدن)

عدم/کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات

22.4.1 عدم ادخال خزانہ سرکار رقم انکم ٹیکس وایجوکیشن سیس برانکم ٹیکس منتقلی پلاٹس مبلغ262.168 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر37,6 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر26 کے تحت حکومتی آمدن مقررہ شرحوں کے مطابق بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری میں آتا ہے۔انکم ٹیکس آرڈیننس 2001کی سیکشنc 236 اور236kکے تحت وصول کرنا اور آزاد جموں و کشمیر فنانس ایکٹ 2015 مجریہ2015نمبر2015/68-256/Legis/ActLD/مورخہ 2015-07-14 کی سیکشن۵ کی ذیلی سیکشن(i)13 کے تحت ایجوکیشن سیس برانکم ٹیکس10 فیصد وصول کرکے داخل خزانہ سرکار کرواناواجب الوصول ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ آمدن بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون2022 دفتر ترقیاتی ادارہ جات کے بذیل دفاتر نے محولا بالا قواعد کے مطابق منتقلی پلاٹس پر انکم ٹیکس و ایجوکیشن سیس برانکم ٹیکس مبلغ262,167,598روپے کم وصول ہوئے۔ **(تفصیل ضمیمہ60 میں درج ہے)**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا جس پر دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں انکم ٹیکس وایجوکیشن سیس کی رقم کی وصول کرکے داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ آمدن انکم ٹیکس وایجوکیشن سیس کی رقم262,167,598روپے متعلقین سے وصول کرکے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

2۔ بعد از تحقیقات معاملہ میں ذمہ داری کا تعین کرکے ذمہ داران کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ کو یقینی بنانے کے لئے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

(ایڈوانس پیرا نمبر17)

22.4.2 عدم ادخال خزانہ سرکار ایجوکیشن سیس ازاں منتقلی پلاٹس مبلغ238.334 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر37,6 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر26 کے تحت حکومتی آمدن مقررہ شرحوں کے مطابق بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری میں آتا ہے۔ آزاد جموں و

کشمیر فنانس ایکٹ 2015 مورخہ 2015-07-14 کی جز(5)4 کے تحت جائیداد کی منتقلی پر 25000 روپے پر 100 روپے، 25001 روپے سے 200،000 پر 02 فیصد اور 200،000 سے زائد پر 04 فیصد ایجوکیشن سیس وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروانا واجب تھا۔

دوران پڑتال ریکارڈ آمدن بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 ترقیاتی ادارہ جات کے بذیل دفاتر نے محولا بالا قواعد کے مطابق ایجوکیشن سیس منتقلی پلاٹس وصول نہ کرتے ہوئے حکومتی خزانہ کو مبلغ 238,334,180 روپے کا نقصان پہنچایا گیا ۔تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	ترقیاتی ادارہ میرپور	5	210,539,780
2	منگلا ڈیم ہاوسنگ اتھارٹی	5	27,794,400
میزان			**238,334,180**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا جس پر دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں ایجوکیشن سیس کی رقم کی وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ آمدن ایجوکیشن سیس کی رقم 238,334,180 روپے متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

2۔ بعد از تحقیقات معاملہ میں ذمہ داری کا تعین کر کے ذمہ داران کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے

آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ کو یقینی بنانے کے لئے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 18)

22.4.3 عدم وصولی سٹیمپ ڈیوٹی ازاں منتقلی پلاٹس مبلغ 178.751 ملین روپے

بروئے سٹیمپس ایکٹ نمبر ب آر / سٹیمپس / 81-61 / 2017 مورخہ 2017-06-23 کے تحت جائیداد کی منتقلی پر قیمت کا 03 فیصد سٹیمپ ڈیوٹی منسلک کروانا آفیسر زربرار کی ذمہ داری ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ آمدن بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 ترقیاتی ادارہ جات کے بذیل دفاتر نے محولا بالا قواعد کے مطابق سٹیمپ ڈیوٹی منتقلی پلاٹس وصول نہ کرتے ہوئے حکومتی خزانہ کو مبلغ 178,750,635 روپے کم وصول ہوئے۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	ترقیاتی ادارہ میرپور	8	157,904,835
2	منگلا ڈیم ہاوسنگ اتھارٹی	8	20,845,800
	میزان		178,750,635

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا جس پر دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں سٹیمپس ڈیوٹی کی رقم کی وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ سٹمپس ڈیوٹی کی رقم 178,750,635 روپے متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

2۔ بعد از تحقیقات معاملہ میں ذمہ داری کا تعین کر کے ذمہ داران کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ کو یقینی بنانے کے لئے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 19)

22.4.4 عدم وصولی تجوید القران ٹرسٹ فنڈ ازاں منتقلی پلاٹس مبلغ 21.054 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6، 37 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 کے تحت حکومتی آمدن مقررہ شرحوں کے مطابق بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری میں آتا ہے۔ سیکرٹریٹ مذہبی امور کے نوٹیفکیشن نمبر س م 31-H(12)/(47-2541/2019 مورخہ 29.07.2019 کی جز 4 کے جائیداد کی منتقلی پر جائیداد کی قیمت کا 4 روپے فی ہزار تجوید القران ٹرسٹ فنڈ وصول کرنا اور داخل خزانہ سرکار کروانا محکمہ کی ذمہ داری میں آتا ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ آمدن بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 دفتر ترقیاتی ادارہ میرپور نے محولا بالا قواعد کے مطابق تجوید القران ٹرسٹ منتقلی پلاٹس وصول نہ کرتے ہوئے حکومتی خزانہ کو مبلغ 21,053,978 روپے کم وصول ہوئے۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا جس پر دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی رقم کی وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ آمدن تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ کی رقم 21,053,978 روپے متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

2۔ بعد از تحقیقات معاملہ میں ذمہ داری کا تعین کر کے ذمہ داران کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ کو یقینی بنانے کے لئے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 6

(ایڈوانس پیرا نمبر 20)

22.4.5 عدم وصولی کشمیر لبریشن سیس فنڈ ازاں منتقلی پلاٹس مبلغ 26.317 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6، 37 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 کے تحت حکومتی آمدن مقررہ شرحوں کہ مطابق بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری میں آتا ہے۔ بروئے فنانس ایکٹ 2012 زیر نمبر ایل ڈی / لیگل / 93-383 / 2012 مورخہ 2012-07-10 کی جز (g)7 کے تحت جائیداد کی منتقلی پر جائیداد کی قیمت کا 0.50 فیصد وصول کرنا اور داخل خزانہ سرکار کروانا محکمہ کی ذمہ داری میں آتا ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ آمدن بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 دفتر ترقیاتی ادارہ میرپور نے محولا بالا قواعد کے مطابق کشمیر لبریشن سیس منتقلی پلاٹس وصول نہ کرتے ہوئے حکومتی خزانہ کو مبلغ 26,317,472 روپے کا نقصان پہنچایا گیا۔

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا جس پر دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں کشمیر لبریشن سیس کی رقم کی وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ آمدن کشمیر لبریشن سیس کی رقم 26,317,472 روپے متعلقین سے وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کرائی جائے۔

2۔ بعد از تحقیقات معاملہ میں ذمہ داری کا تعین کر کے ذمہ داران کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ کو یقینی بنانے کے لئے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

AIR پیرا نمبر 07

(ایڈوانس پیرا نمبر 21)

22.4.6 عدم وصولی / ادخال آمدن ادرہ جات مبلغ 22.570 ملین روپے

ضابطہ مالیات جلد اول پیرا نمبر 6، 37 اور جنرل فنانشل رولز جلد اول پیرا نمبر 26 کے تحت حکومتی آمدن مقررہ شرحوں کے مطابق بروقت وصول کرتے ہوئے داخل خزانہ سرکار کروانا اور نقصان کی صورت میں ضابطہ مالیات جلد اول پیرا 31 کے تحت کاروائی کرنا محکمہ / آفیسر زربرار کی ذمہ داری میں آتا ہے۔

دوران پڑتال ریکارڈ حسابات (آمدن) ترقیاتی ادارہ جات کے بذیل دفاتر کی جانب سے جن کو پلاٹس الاٹ کئے گئے ان کی جانب سے اقساط پلاٹس، کرایہ دوکانات سٹیڈیم، بقایاجات الاٹ شدہ کمرشل دوکانات جمع نہیں کروائی گئی۔ اقساط بروقت جمع نہ ہونے کی بناپر ادارہ جات کے اکاؤنٹ کو مبلغ۔22,570,089 روپے کم وصول ہوئے۔

دوران پڑتال ریکارڈ آمدن بابت عرصہ جولائی 2021 تا جون 2022 دفتر ترقیاتی ادارہ جات کے بذیل دفاتر نے محولا بالا قواعد کے مطابق عدم وصولی / ادخال آمدن ادرہ منتقلی پلاٹس وصول نہ کرتے ہوئے حکومتی خزانہ کو مبلغ 22,570,089 روپے کم وصول ہوئے۔ تفصیل بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام دفتر	پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	ترقیاتی ادارہ میرپور	11,10,9	بقایاجات الاٹ شدہ پلاٹس، عدم وصولی کرایہ دوکانات و سٹیڈیم	12,772,029
2	منگلا ڈیم ہاوسنگ اتھارٹی	10,9	عدم وصولی بقایاجات الاٹ شدہ کمرشل دوکانات، عدم وصولی کرایہ ازاں گورنمنٹ ٹیکنالوجی و پبلک ہیلتھ نرسنگ	7,998,060
	میزان			**22,570,089**

آڈٹ کے مطابق یہ معاملہ کمزور داخلی ومالیاتی انتظام کے باعث وقوع پذیر ہوا۔

یہ معاملہ جولائی 2023 میں بذریعہ ایڈوانس پیرا کارروائی کے لیے سربراہ محکمہ کو تحریر کیا گیا جس پر دسمبر 2023 میں محکمانہ حساباتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں جملہ واجبات کی وصولی و داخل در متعلقہ اکاؤنٹ کروائے جانے کی ہدایت ہوئی لیکن رپورٹ فائنل ہونے تک کوئی پیشرفت ہونا نہیں پائی گئی۔

آڈٹ نے تجویز کیا ہے کہ

1۔ آمدن ادارہ جات کی رقم 22,570,089 روپے متعلقین سے وصول کر کے داخل در متعلقہ اکونٹ کرائی جائے

2۔ بعد از تحقیقات معاملہ میں ذمہ داری کا تعین کر کے ذمہ داران کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جائے آئندہ حکومتی واجبات کی بروقت وصولی اور ادخال خزانہ کو یقینی بنانے کے لئے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

(ایڈوانس پیرا نمبر 22)

باب-23 موضوعاتی تدقیق / حساب رسی(THEMATIC AUDIT)

"جامع اور مساوی معیار کی تعلیم کو یقینی بنانا اور سب کے لئے زندگی بھر سیکھنے کے مواقع کو فروغ دینا"

پائیدار ترقی کا ہدف 4 (ایس ڈی جی 4 یا گلوبل گول 4) معیاری تعلیم کے بارے میں ہے اور ستمبر 2015 میں اقوام متحدہ کی طرف سے قائم کردہ 17 پائیدار ترقیاتی اہداف میں سے ایک ہے۔ ایس ڈی جی 4 کا مکمل عنوان "جامع اور مساوی معیار کی تعلیم کو یقینی بنانا اور سب کے لئے زندگی بھر سیکھنے کے مواقع کو فروغ دینا" ہے۔ ایس ڈی جی 4 کے سات اہداف یہ ہیں: ریاست کے شہریوں کی مُفت پری پرائمری، پرائمری و ثانوی تعلیم تک رسائی۔ سستی تکنیکی و پیشہ ورانہ اور اعلیٰ تعلیم، مالی کامیابی کے لئے متعلقہ مہارت رکھنے والے افراد کی تعداد میں اضافہ، حصول تعلیم میں امتیازی سلوک کا خاتمہ، جامع اور محفوظ اسکولوں کی تعمیر اور اپ گریڈ، ترقی پزیر ممالک کے لئے اعلی تعلیم کے وظائف میں توسیع، ترقی پزیر ممالک میں قابل اساتذہ کی فراہمی میں اضافہ کرنا۔

ایس ڈی جی 4 کا مقصد بچوں اور نوجوانوں کو تعلیم تک معیاری اور آسان رسائی کے ساتھ ساتھ سیکھنے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ اس کا ایک ہدف عالمگیر خواندگی میں اضافہ ہے۔ سب کے لیے محفوظ، جامع اور مؤثر تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لیے مزید تعلیمی سہولیات کی تعمیر اور موجودہ سہولیات کو اپ گریڈ کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ خاص طور پر پرائمری اسکول کی سطح پر لڑکوں اور لڑکیوں دونوں کے لئے پیش رفت کی ضرورت ہے۔ 2018 میں تیسرے درجے کی تعلیم میں عالمی امداد 224 ملین تک پہنچ گئی۔

1.1- ابتدائیہ

آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر پاکستان کے شمال مشرق میں 13،297 مربع کلومیٹر کا رقبہ کی حامل ہے، جس کی آبادی تقریبا 4.32 ملین ہے جو پاکستان کے زیر انتظام خود مختار نظام کی حامل ہے۔ ریاست کی اپنی پارلیمنٹ اور انتخابی نظام ہے، اس کی الگ مقننہ، عدلیہ، انتظامیہ ہے اور اپنا وزیر اعظم اور پرچم ہے۔ کشمیر پہاڑی سلسلوں، وادیوں اور میدانی علاقے کے ساتھ بہت خوبصورت علاقہ ہے جو دس انتظامی اضلاع میں تقسیم ہے۔ یہ ہمالیہ کے دامن پر مشتمل ہے جو جام گڑھ چوٹی (4،734 میٹر) تک بڑھتی ہے اور جنوب میں پیر پنجال رینج (3،753 میٹر) کے شمال مغربی علاقے ہیں۔ یہ علاقہ 300 اور 350 شمالی طول بلد کے درمیان واقع ہے اور اس میں 150 سینٹی میٹر اوسط بارش کے ساتھ سب ٹروپیکل پہاڑی آب و ہوا ہے۔ یہ علاقہ قدرتی خوبصورتی سے بھرا ہوا ہے جس میں پہاڑ، جنگلات، تیزی سے بہنے والے دریا اور جھیلیں شامل ہیں۔ بڑے دریا نیلم، جہلم اور پونچھ ہیں۔ آزاد جموں و کشمیر کم آمدنی والی ایک پسماندہ ریاست ہے جہاں عوامی تعلیم ایک بڑا شعبہ ہے۔ اگرچہ علاقے کے بجٹ کا 22 فیصد تعلیم پر خرچ کیا جارہا ہے

لیکن پھر بھی ریاست میں معیاری تعلیم اور مثالی ماحول کی فراہمی کے لئے کافی نہیں ہے۔ تعلیم عقل کو آزاد کرتی ہے، تخیل کو کھولتی ہے اور عزت نفس کے لئے بنیاد ہے۔ یہ خوشحالی کی کلید ہے اور مواقع کی ایک دنیا کھولتی ہے، جس سے ہم میں سے ہر ایک کے لئے ترقی پسند، صحت مند معاشرے میں اپنا کردار ادا کرنا ممکن ہو جاتا ہے۔ سیکھنے سے ہر انسان کو فائدہ ہوتا ہے اور یہ سب کے لئے دستیاب ہونا چاہئے۔ آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر کے عبوری آئین کے آرٹیکل ۳(آئی)(بی) میں تمام شہریوں کو برابری کی سطح پر مفت تعلیم کی ضمانت دی گئی ہے۔ اگرچہ حجم اور آبادی میں چھوٹا ہے، لیکن آزاد جموں وکشمیر کی ریاست جغرافیائی تنوع سے مالا مال ہے۔ رپورٹ ہذا کے تحت آزاد کشمیر میں پرائمری اسکول ہا، مڈل اسکول ہا، ہائی اسکول ہا اور دیگر اسکولوں میں طلبا و طالبات کے داخلے سمیت چار مختلف تعلیمی مدارج کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ ریاست کی آبادی کی علمی صلاحیتیں تعلیم کی ترقی کی رفتار کو تیز کرنے سے مشروط ہیں۔ صنعتی ممالک کے ساتھ معاشی خلا کو ختم کرنے کے لئے تعلیمی اداروں میں بڑی ساختی تبدیلیوں کی ضرورت ہے۔ طلباء کو انفارمیشن ٹیکنالوجی کے استعمال سے واقف ہونا چاہئے، کیونکہ مستقبل کے معاشرے میں تمام ملازمتیں اس پر منحصر ہوں گی، اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے اس کے معیار کو بہتر بنانے اور اسے زیادہ مؤثر بنانے کے لئے تدریس میں استعمال کیا جانا چاہئے۔ اس اسائنمنٹ کا دائرہ کار بہت ہی وسیع تھا اور رپورٹ کی تکمیل کے لئے ریاستی محکمہ جات منصوبہ بندی و ترقیات اور سیکریٹریٹ تعلیم سے لے کر ضلعی انتظامی دفاتر سے اعداد و شمار لئے گئے۔ بہر کیف جاری شدہ (TORs) کے تحت اسائنمنٹ کی تکمیل کے بعد رپورٹ بمطابق (Template) مرتب کی گئی ہے۔ آزاد کشمیر میں مساوی تعلیم سب کے لئے کے تھیمیٹک آڈٹ کے لئے دفتر ڈائریکٹر جنرل آڈٹ آزاد کشمیر مظفر آباد سے آڈٹ پروگرام بروئے نمبر 72-11463 مورخہ 26 ستمبر 2023 کے تحت عمل میں لایا گیا۔

1.2- پس منظر

2015ء میں اقوام متحدہ کے رکن ممالک نے "ہماری دنیا میں تبدیلی 2030" کی قرارداد منظور کی۔ جس کا عنوان تھا "پائیدار ترقی کا ایجنڈا" اور سب کے بہتر مستقبل کے لیے کام کرنے کا وعدہ کیا گیا۔ اس عالمی ایجنڈے میں سترہ (17) پائیدار ترقی کے اہداف شامل ہیں۔ یہ طے کیا گیا کہ 2030ء کے اختتام تک اقوام متحدہ کے تمام ممالک میں پائیدار ترقی کی سرگرمیوں کو بحال کیا جائے گا۔ 2016ء میں اقوام متحدہ کے اعلیٰ سطحی سیاسی فورم (High Level Political Forum) کے پہلے اجلاس میں پاکستان سمیت 22 ممالک نے 2030ء ایجنڈے کے نفاذ کے حوالے سے اپنے رضاکارانہ قومی جائزے ("Voluntary National Reviews" VNRs) پیش کیے۔ (Thematic Audit) بنیادی طور پر اُس ایجنڈے کے نفاذ کی پیمائش اور رپورٹنگ کے اوزار کے طور پر استعمال کرتے ہوئے اقوام متحدہ کے ذریعے عوام کے ساتھ شیئر کیا جاتا ہے۔ اقوام متحدہ کے ترقیاتی ایجنڈے 2030 کے سترہ اہداف۔ 4 پائیدار ترقی کے اہداف ایک عالمی ترقیاتی فریم ورک ہے جسے اقوام متحدہ کے رکن ممالک نے اپنایا ہے جس کا مقصد سب کے لئے معیاری تعلیم کو یقینی بنانا ہے ریاست میں اس پر عمل درآمد بہت اہمیت کا حامل ہے۔ تعلیم کے شعبے میں ریاست میں وسیع

اصلاحات کی ضرورت ہے۔ یہ اہداف 2030تک حاصل کئے جانے ہیں۔ تعلیم اور ترقی کی دیگر جہتوں کے درمیان قریبی تعلق ہے۔سب کے مساوی تعلیم کے ہدف کے حصول کے لئے جامع اور معیاری تعلیم پر توجہ مرکوز کرنااس کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔

پائیدار ترقی کے لئے تعلیم یہ اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ تعلیم کے ذریعے، اہداف معقول پیشہ ورانہ تعلیم تک رسائی، صنفی اور دولت کے فرق کا خاتمہ ہو سکتا ہے۔-2030 کے پائیدار ترقی کے اہداف کا مقصد دنیا بھر میں بڑھتی ہوئی عدم مساوات پر قابو پانا ہے۔ اس کے علاوہ، یہعالمی معاشی بحران، تنازعات اور آب وہوا کی تبدیلی پر توجہ مرکوز کرنا ہے. ریاست بھی کثیر الجہتی عالمی سماجی لحاظ سے سب سے زیادہ متاثرہ ممالک میں سے ایک ہے۔ اگرچہ ریاست نے پائیدار ترقی کے اہداف پر عمل درآمد کیا ہے، لیکن وہ اب بھی دیگر علاقائی ممالک سے پیچھے ہے۔

سپریم آڈٹ انسٹیٹیوشن اس عمل میں اس لیے شامل کیا گیا تاکہ (Voluntary National Reviews) رضاکارانہ قومی جائزے کے تحت 2030 کے ایجنڈے پر عمل درآمد اور کامیابیوں و چیلنجز پر غیر جانبدار تجاویز پیش کی جاسکیں اور ایک آزاد نقطہ نظر کے ساتھ معیاری ترقیاتی مقاصد کو نافذ کرنے کے لیے تجاویز دی جاکر اس عمل کو بہتر بنایا جاسکے۔ معیاری ترقیاتی مقاصد بہت وسیع ہیں اور تیاری اور عمل درآمد کا عمل طویل عرصے پر محیط ہے، تیاری اور نفاذ کے دونوں مراحل میں آڈٹ کی آزاد تشخیص اس میں اپنا حصہ ڈال سکے گی۔ سپریم آڈٹ انسٹیٹیوشن معیاری ترقیاتی مقاصد پر عمل درآمد کے جائزہ ورپورٹنگ کا ذمہ دار ہے اور بین الاقوامی سطح پر عمل درآمد کے لیے مناسب سمت کی نشاندہی کرتا ہے اور قومی سطح پر 2030 ایجنڈے پر عملد آمد اور اُس کی کامیابی میں معاون ہو گا۔

1.3- موضوعاتی تدقیق/ حساب رسی(THEMATIC AUDIT)کا مقصد

اقوام متحدہ کے پائیدار ترقی کے شاریہ (4) عنوانی "جامع اور منصفانہ معیاری تعلیم کا حصول یقینی بنانا اور سب کے لئے زندگی بھر سیکھنے کے مواقع کو فروغ دینا" ہے اور اس سلسلہ میں 2030تک بذیل اہداف مقررہ کئے گئے تھے۔

1. اس بات کو یقینی بنائیں کہ تمام لڑکیاں اور لڑکے مفت، منصفانہ اور معیاری پرائمری اور ثانوی تعلیم مکمل کریں۔
2. اس بات کو یقینی بنائیں کہ تمام لڑکیوں اور لڑکوں کو بچپن کی معیاری ابتدائی نشوونما، دیکھ بھال اور پری پرائمری تعلیم تک آسان رسائی حاصل ہو تاکہ طلبا پرائمری تعلیم کے لئے بخوشی تیار ہوں۔
3. تمام خواتین اور مردوں کو یونیورسٹی سمیت سستی، معیاری تکنیکی، پیشہ ورانہ اور ثانوی تعلیم تک مساوی رسائی کو یقینی بنایا جائے گا۔
4. ایسے نوجونان جن کے پاس مہذب ملازمتوں اور کاروبار کے فروغ سمیت تکنیکی اور پیشہ ورانہ مہارتیں موجود ہیں کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ کیا جائے گا۔

5. تعلیم میں صنفی تفاوت کو ختم کیا جائے گا اور معذور افراد، نادار افراد کے لئے تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت کی تمام سطحوں تک مساوی رسائی کو یقینی بنایا جائے گا۔
6. اس بات کو یقینی بنائیں کہ مرد اور خواتین دونوں خواندگی میں اضافہ ہو سکے۔
7. اس بات کو یقینی بنائیں کہ تعلیم کو پائیدار ترقی اور پائیدار طرز زندگی، انسانی حقوق، صنفی مساوات، امن اور عدم تشدد کی ثقافت کے فروغ دیا جائے، اور تعلیم کو پائیدار ترقی کے لئے بطور زینہ استعمال کیا جا سکے۔
8. بچوں اور معذور افراد کے لئے تعلیمی سہولیات کو بہتر کیا جائے اور سب کے لئے محفوظ، غیر متشدد، جامع اور مؤثر سیکھنے کا ماحول فراہم کیا جائے۔
9. ترقی پذیر ممالک بالخصوص کم ترقی یافتہ ممالک، چھوٹے ممالک اور ترقی پذیر ریاستوں میں پیشہ ورانہ تربیت اور انفارمیشن اینڈ کمیونیکیشن ٹیکنالوجی، ٹیکنیکل، انجینئرنگ اور سائنسی پروگراموں سمیت اعلیٰ تعلیم میں داخلے کے لیے دستیاب اسکالرشپس کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ کیا جائے گا۔

ترقی پذیر ممالک بالخصوص کم ترقی یافتہ ممالک کی ترقی پذیر ریاستوں میں اساتذہ کی تربیت کے لئے بین الاقوامی تعاون سمیت قابل اساتذہ کی فراہمی میں خاطر خواہ اضافہ ہو گا۔

مضبوط ترقی حاصل کرنے کے لئے تعلیم کو خاص طور پر ترقی پذیر ممالک میں اولین ترجیح دی جانی چاہئے۔ سب سے پہلے، تعلیم لوگوں کو فیصلہ سازی کی طاقت فراہم کرے گی۔ ریاست جموں وکشمیر میں رقبہ کے حوالہ سے آبادی کے اعداد و شمار بذیل ہیں۔

تقسیم	علاقہ	رقبہ (مربع کلومیٹر)	آبادی (2017ء کی مردم شماری)	ہیڈکوارٹر
میرپور	میرپور	1,010	456,200	نیا میرپور شہر
	کوٹلی	1,862	774,194	کوٹلی
	بھمبر	1,516	420,624	بھمبر
مظفر آباد	مظفر آباد	1,642	650,370	مظفر آباد
	ہٹیان	854	230,529	ہٹیاں بالا
	وادی نیلم	3,621	191,251	آٹھمقام
پونچھ	پونچھ	855	500,571	راولاکوٹ
	حویلی	600	152,124	فارورڈ کہوٹہ
	باغ	768	371,919	باغ
	سدہنوتی	569	297,584	پلندری

2017 کی مردم شماری کے ابتدائی نتائج کے مطابق آزاد کشمیر کی آبادی 4.045 ملین ہے۔ آزاد جموں و کشمیر کی خواندگی کی شرح 76 فیصد بتائی گئی ہے، جس میں پرائمری اسکولوں میں لڑکوں اور لڑکیوں کے داخلے کی شرح بالترتیب 98٪ اور 90٪ ہے۔ کسی بھی ملک نے تعلیم کے شعبے میں خاطر خواہ سرمایہ کاری کے بغیر پائیدار معاشی ترقی حاصل نہیں کی ہے. تعلیم بذات خود کامیاب ترقی کی ضمانت نہیں دیتی، جیسا کہ تاریخ نے سابق سوویت بلاک، سری لنکا، فلپائن اور بھارتی ریاستوں کیرالہ اور مغربی بنگال میں دکھایا ہے۔ تعلیم کی غیر مساوی تقسیم زیادہ تر ممالک میں فی کس آمدنی پر منفی اثر ڈالتی ہے۔ تعلیم اور معاشی ترقی کے درمیان ایک مضبوط تعلق ہے۔ اگر زیادہ تعلیم تیز رفتار اقتصادی ترقی کا باعث بنتی ہے تو تعلیم میں سرمایہ کاری طویل مدت میں اپنے لئے قیمت ادا کر سکتی ہے، اور غربت کو کم کرنے میں بھی کردار ادا کر سکتی ہے. تعلیم معاشی ترقی کے لئے سب سے اہم فیصلہ کن ہے. کچھ ممتاز ماہرین اقتصادیات نے تعلیم اور معاشی ترقی کے درمیان تعلق کا تجزیہ کیا ہے اور دیکھا ہے کہ تعلیم معاشی ترقی کی مضبوط ضامن ہے۔

1.3.1 وجہ انتخاب

دنیا کے زیادہ تر حصوں میں پچھلی دہائیوں کی ریسرچ نے ثابت کیا کہ تعلیم کا معاشی ترقی پر نمایاں اثر پڑتا ہے۔ ترقی پذیر ممالک میں تعلیم کی ترقی کے لئے شروع کیے گئے پروگراموں سے ثابت ہوا ہے کہ تعلیم ان کے ممالک میں معاشی ترقی کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔ تعلیم میں علم کی تعلیم اور سیکھنے، مناسب طرز عمل اور تکنیکی قابلیت دونوں شامل ہیں۔ 1948 میں آزاد کشمیر کا خطہ آزاد کروایا گیا تو کشمیر میں کوئی بھی یونیورسٹی نہ تھی۔ مغربی پاکستان میں اعلیٰ تعلیم کا صرف ایک ادارہ تھا، پنجاب یونیورسٹی۔ آزاد کشمیر میں پہلی یونیورسٹی 1980 میں سرکاری سرپرستی میں قائم کی گئی۔ 2022 تک آزاد کشمیر میں پانچ سرکاری زیر انتظام یونیورسٹیز اور ایک پرائیویٹ یونیورسٹی ہے اور تین سرکاری زیر انتظام میڈیکل کالج اور ایک پرائیویٹ میڈیکل کالج ہے۔ آزاد کشمیر میں دو کیڈٹ کالج بھی ہیں جہاں سے فارغ التحصیل طلبا پاک آرمی میں اعلی عہدوں پہ خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ تعلیم تک رسائی کا فقدان ہمارے ملک کی شرح خواندگی کی راہ میں رکاوٹ بن رہا ہے۔ سب سے پہلے، قابل منتظمین اور اساتذہ کی کمی ہے. دوسری بات یہ ہے کہ ریاست کے کچھ یہی علاقوں میں اسکولوں میں اکثر اساتذہ کی غیر حاضری کی شرح بہت زیادہ ہوتی ہے۔ تیسرا، دیہی اسکولوں میں، خواتین اساتذہ کو ملازمت دینا اور برقرار رکھنا مشکل ہے۔ چوتھا، بامعنی پیشہ ورانہ ترقی کے مواقع کا فقدان ہے۔ اسکولوں کی زیادہ تر تعلیمی توجہ نچلی سطح کی علمی مہارتوں پر مرکوز ہے۔ ثانوی تعلیم کے معیار موجودہ بین الاقوامی معیار سے کوسوں دور ہیں۔ سرکاری و نجی تعلیمی ادارے سائنس اور ٹکنالوجی جیسے مضامین میں بہت کم طالب علم پیدا کرتے ہیں۔ دیگر ممالک نے اپنے تعلیمی نظام کو انفارمیشن اینڈ کمیونیکیشن ٹیکنالوجی (آئی سی ٹی) سے منسلک کیا ہے۔ چین، ایسٹونیا، ہندوستان، آئرلینڈ، مقدونیہ اور ملائیشیا میں، آئی سی ٹی میں سرمایہ کاری کر رہے ہیں۔ اب وقت آگیا ہے کہ ریاست بھی ان عالمی صفوں میں شامل ہو اور اپنا "علمی معاشرہ" تشکیل دے۔ ریاست میں تعلیم کو چار سطحوں میں تقسیم کیا گیا ہے: پرائمری (گریڈ ایک سے پانچ تک)، مڈل (گریڈ چھ سے آٹھ)، ہائی (گریڈ نویں اور دس، ثانوی

اسکول سرٹیفکیٹ کی طرف جاتا ہے)، دیگر (آرٹس، سائنس اور ووکیشنل اسکول)۔ اعداد وشمار اور بنیادی ڈھانچے کا جائزہ لیتے ہوئے معیاری ترقیاتی مقاصد (SDGs) پر عمل درآمد کے راستے میں رکاوٹوں کی نشاندہی کے لئے موضوع کا انتخاب کیا گیا تاکہ معیاری ترقیاتی مقاصد (SDGs) کے ثمرات سے تمام سٹیک ہولڈرز خصوصاپارلیمنٹ کو آگاہ کیا جائے۔

1.3.2 مقصد

علم پر مبنی معیشت کے قیام کے لئے تعلیم ایک اہم ذریعہ ہے۔ انسانی سرمائے کی تشکیل میں اس کا کردار وسیع پیمانے پر تسلیم کیا گیا ہے جس میں پرائمری اور ابتدائی تعلیم بہتر، خوشحال اور پرامن معاشرے کے ایک سنگ میل ہے۔ متعدد معاشی کفایت شعاریوں اور مالی مشکلات کے باوجود ریاست تعلیم یافتہ معاشرے کے قیام کے لئے ایک وسیع بنیادوں پر کام کر رہی ہے۔ بجٹ میں پرائمری / ابتدائی تعلیم کو اولین ترجیح دیتی ہے۔ تاہم ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے۔ 18 ویں ترمیم اور تعلیمی پالیسی 2009 کے تناظر صورتحال کا تجزیہ کرنے کے بعد خلا کی نشاندہی کی جارہی ہے۔ ریاست میں محکمہ تعلیم کے مقاصد بذیل ہیں۔

1. ابتدائی اور ثانوی سطح پر معیاری تعلیم کے ذریعہ ریاست کی نسل نو کو ذمہ دار اور کارآمد شہری بنانا۔
2. تمام سطحوں پر تمام طالب علموں کے لئے سکول تک رسائی اور معیاری تعلیم فراہم کرنے کے اور کردار سازی پر خصوصی زور دیتے ہوئے، جدید تدریس کا استعمال کرنے، مواد کو اپ ڈیٹ کرنے اور مارکیٹ کی طلب سے مطابقت رکھنے والے مضامین کی تدریس کرنے کے لئے سعی کرنا۔
3. آزاد جموں وکشمیر کی عوام کو اعلی تعلیم یافتہ، ہنر مند اور معیاری تعلیم فراہم کرنے کے راستے پر گامزن کرنا جس سے متعدد روزگار کے معاشی مواقع پیدا ہوں گے۔
4. اعلی تعلیم یافتہ اور ہنر مند افرادی قوت تیار کرنا ہے تاکہ آسان قابل رسائی معیار کی تعلیم کو یقینی بنا کر عالمی چیلنجوں کا مقابلہ کیا جاسکے۔
5. نوجوان نسل تک مفت تعلیم کی رسائی، جدید تدریس کا استعمال، مضامین کے مندرجات کو اپ ڈیٹ کرنے اور ایسے مضامین کی تدریس جو بڑھتی ہوئی عالمی مارکیٹ میں مقبول ہو رہے ہیں۔ آزاد جموں وکشمیر میں ابتدائی تعلیم کے لئے باضابطہ حکمت عملی کے تحت منصوبہ بندی کی جارہی ہے۔ یہ منصوبہ جات عطیہ دہندگان یعنی این جی اوز / آئی این جی اوز، ڈونرز / نیم سرکاری تنظیمیں کی مالی اعانت پر مشتمل تھا۔ قومی تعلیمی پالیسی 2009، جسے دسمبر 2012 میں کشمیر ایجوکیشن پالیسی کے طور پر اپنایا گیا ہے کے تحت ابتدائی تعلیم سے متعلق مندرجہ ذیل پالیسی اقدامات شامل ہیں۔

- سال 2015 تک تمام بچوں لڑکوں اور لڑکیوں کو اسکول کے اندر لایا جائے گا۔ پرائمری تعلیم کے لئے سرکاری حد عمر 6 سے 10 سال ہوگی۔ تعلیم کی اگلی سطحوں کے لئے سرکاری عمر کا گروپ بھی اسی طرح تبدیل ہوگا۔

- جہاں بھی ممکن ہو پرائمری اسکولوں کو مڈل لیول پر اپ گریڈ کیا جائے گا۔ بین الاقوامی ترقیاتی شراکت داروں کی مالی عانت کے تحت اسکولوں کی سہولیات کو بڑھانے کے لئے سعی کی جاتی ہے۔
- اسکول چھوڑنے والے طلبأ و طالبات کی شرح کو کم کرنے کو اعلی ترجیح دی جائے گی۔ اس کوشش کا ایک اہم عنصر ان بچوں کو مالی اور غذائی مدد فراہم کرنا ہے جو غربت کی وجہ سے اسکول چھوڑ دیتے ہیں۔
- لڑکیوں کے لیے سکول میں داخلوں میں اضافے اور بحالی اور تعلیم کی تکمیل کی شرح کو بہتر بنانے کے لیے خوراک پر مبنی مراعات متعارف کرائی جائیں گی۔
- اسکولوں کے تعلیمی ماحول، بنیادی سہولیات اور دیگر اقدامات کرتے ہوئے مزید پرکشش بنایا جائے گا۔ حکومت ہر صوبے میں کم از کم دو "اپنا گھر" رہائشی اسکول قائم کرے گی تاکہ غریب طلباء کو مفت اعلی معیار کی تعلیم کی سہولیات فراہم کی جاسکیں۔
- گریڈ 1 میں داخلے پر ہر بچے کو ایک منفرد شناختی کارڈ الاٹ کیا جائے گا جو اس کے تعلیمی کیریئر کے دوران بچے کے ساتھ رہے گا۔

18ویں آئینی ترمیم کے بعد، یہ اقدامات اب ریاستی حکومت کے دائرہ اختیار میں ہیں لیکن وفاقی حکومت نے اس حقیقت کے باوجود کہ ریاست مالی ایوارڈ کا حصہ نہیں ہیں فنڈنگ روک رکھی ہے۔

1.3.3 آڈٹ کا دائرہ کار

ریاست میں معیاری ترقیاتی مقاصد نمبر 4 یعنی ریاست آزاد جموں وکشمیر میں جامع اور منصفانہ معیاری تعلیم کا حصول یقینی بنانا اور سب کے لئے زندگی بھر سیکھنے کے مواقع کو فروغ دینا محکمہ تعلیم کی ذمہ داری ہے۔ ریاست کے قیام سے اب تک مجموعی طور پر ابتدائی اسکولوں کی تعداد 284 سے بڑھ کر 5214 ہوگئی جس میں 18 گنا اضافہ دیکھا گیا جبکہ پرائمری اسکول 254 سے بڑھ کر 4151 اور مڈل اسکول 30 سے بڑھ کر 1008 اور 16 اور 33 گنا اضافے کے ساتھ 1008 ہوگئے۔ جبکہ صنف کے لحاظ سے اداروں کی مرد اور خواتین کی تعداد بھی بہت اہم ہے۔ پرائمری مرحلے میں مرد اور خواتین کے اداروں میں بالترتیب 9 اور 47 گنا اضافہ ہوا جبکہ درمیانی مرحلے میں یہ اضافہ 18 اور 49 گنا ہے۔ اس کے علاوہ 776 تعلیمی ادارے اعلیٰ پرائمری تعلیم بھی دے رہے ہیں۔ اتنے بڑے ڈھانچے کے ساتھ کسی تنظیم کا احاطہ کرنا ممکن نہ تھا لہذا ڈیٹا مرکزی سطع پر حاصل کر کے نتائج کو احاطہ تحریر میں لایا گیا۔ محکمہ تعلیم نظامت ہا اور ایجوکیشن انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم کے ادارے سے اور محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کے اعداد و شمار کی روشنی میں آڈٹ کی تکمیل کی گئی۔

2- مضمون (Theme) کی قانونی حیثیت

آزاد کشمیر رولز آف بزنس مجریہ 19 جنوری 2021 کے شیڈول ون کے سیریل نمبر 4 کے تحت اپنے فرائض منصبی سر انجام دیتا ہے۔ تعلیمی پالیسی 2012 بھی رپورٹ کا حصہ ہے۔ گو کہ ریاست میں تعلیم مفت ہے لیکن معمولی ٹیوشن و داخلہ فیس ہا وصول کی جاتی

ہے جو کہ 2012 میں نظر ثانی اضافہ کے ساتھ لاگو ہیں کے لئے مختلف فرامین حکومت جاری ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ ملازمین کے تنخواہ والاونسز کے اور یفیشنسی وڈسپلن کے قواعد بھی رپورٹ کا حصہ ہیں۔

3- حکومتی ادارے کے براہ راست یا بالواسطہ متعلقین

محکمہ تعلیم کی کارکردگی میں بہتری کا انحصار محکمہ مالیات، محکمہ منصوبہ بندی وترقیات اور محکمہ برقیات وہاوسنگ وفزیکل پلاننگ نیز محکمہ تعلیم کے پلاننگ ونگ کے باہمی تال میل پر ہے۔ اس کے علاوہ قوانین پر عمل درآمد کروانے والے اداروں کا کردار بھی اہمیت کا حامل ہے۔

4- ادارے کے فرائض منصبی اور اہمیت

آزاد جموں وکشمیر میں ابتدائی تعلیم کو کلاس 1 کلاس 8 کلاس سے سمجھا جاتا ہے، جسے مزید پرائمری اور مڈل سطح کی تعلیم کے درجات میں الگ کر دیا جاتا ہے۔ ذریعہ تعلیم عام طور پر اردو ہے لیکن جزوی طور پر انگریز ہے۔ تاہم، نئے نصاب کے نفاذ کے ساتھ، تمام سرکاری شعبے کے اسکولوں میں انگریزی میڈیم متعارف کرایا گیا ہے۔ آزاد جموں وکشمیر میں پرائمری اسکولوں سے لے کر ہائر سیکنڈری تک اسکولوں کی تمام اقسام میں تعلیم فراہم کی جاتی ہے جس میں مرد اور خواتین اور دیہی اور شہری علاقوں کے لئے یکساں نصاب ہے۔ اس سطح کی تعلیم کی توجہ پہلی اور دوسری صنف تعلیم یعنی ریاضی اور سائنس کی بنیادوں کو مضبوط کرنے پر ہے۔ متعدد معاشی مشکلات اور مالی رکاوٹوں کے باوجود، ریاست اپنے ترقیاتی اور نارمل بجٹ میں پرائمری / ابتدائی تعلیم کو ترجیحی بنیادوں پر رکھنے کے لئے پر عزم ہے، جس میں بالترتیب 9.6 فیصد اور 34.6 فیصد مختص کیا گیا ہے۔

اٹھارویں ترمیم کے بعد آزاد جموں وکشمیر میں قومی تعلیمی پالیسی 2009 کو مضبوط عزم کے ساتھ نافذ کیا جارہا ہے اور اس کے بہت سے مجوزہ پالیسی اقدامات تعلیمی اصلاحات کی شکل میں پہلے ہی شروع کیے جا چکے ہیں جن میں اسکولوں میں غیر موجود سہولیات کی فراہمی، اساتذہ کی تعلیم وتربیت کی استعداد میں بہتری، اسکولوں کی اپ گریڈنگ اور نئے نصاب کا نفاذ وغیرہ شامل ہیں۔ ابتدائی تعلیم آزاد کشمیر میں پھیلے تمام سرکاری، نجی اور نیم سرکاری اسکولوں کا حصہ ہے۔

آزاد جموں وکشمیر میں ابتدائی تعلیم کی عمر کے گروپ (5-9) کی آبادی اور اسکولوں میں داخلے مردوں کی آبادی (5-09) خواتین کی آبادی سے زیادہ ہے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ سرکاری اسکولوں میں لڑکیوں کا حصہ لڑکوں کے مقابلے میں زیادہ ہے جبکہ دوسری طرف نجی اسکولوں میں لڑکوں کے داخلے کا حصہ لڑکیوں سے زیادہ ہے۔ یہ رجحانات اس وجہ سے ہوسکتے ہیں کہ والدین لڑکوں کی تعلیم میں بہت دلچسپی رکھتے ہیں۔ والدین غربت یا ثقافتی بندھن کی وجہ سے لڑکیوں پر زیادہ سرمایہ کاری کرنے سے بھی ہچکچاتے۔ ابتدائی تعلیم کے لئے 4161 پرائمری، 1008 مڈل اور 776 ہائی اور ہائر سیکنڈری اسکول شامل ہیں۔ سالانہ اسٹیٹس آف ایجوکیشن رپورٹ (اے ایس

ای آر)2011ء کے مطابق آزاد جموں وکشمیر میں 89.7 فیصد بچے مختلف قسم کے اسکولوں میں ہیں جبکہ باقی 10.3 فیصد ایسے بچے ہیں جو اسکول چھوڑ چکے ہیں یا کبھی اسکول نہیں آئے اس کا مطلب یہ ہے کہ آزاد جموں وکشمیر کے محکمہ تعلیم کو 5-16 سال کی عمر کے تقریباً 10 فیصد بچوں کو اسکولوں تک لانے کے لئے ضروری انتظامات کرنا ہوں گے تاکہ 100 فیصد کا ہدف حاصل کیا جاسکے۔

5- آمدن کا طریقہ کار اور ذرائع

محکمہ تعلیم اپنے اخراجات (ترقیاتی و غیر ترقیاتی) کے لئے محکمہ مالیات سے فنڈز حاصل کرتا ہے۔ پرائمری تعلیم مکمل طور پر مفت ہے اور مڈل و بالا تعلیم کے سلسلہ میں وصول شُدہ ٹیوشن و داخلہ فیس سے حاصل ہونے والی آمدن خزانہ سرکار میں بشکل ریونیو محکمہ تعلیم داخل کروائی جاتی ہے۔ پرائیوٹ سکول کی رجسٹریشن بھی محکمہ تعلیم آزاد کشمیر کی ذمہ داری ہے اور رجسٹریشن فیس وصول کر کے داخل خزانہ سرکار کروائی جاتی ہے۔

6- آڈٹ کی فیلڈ سرگرمی

6.1- آڈٹ کا طریقہ کار

عوامی اداروں کے منصوبے، گڈ گورننس، شفافیت اور احتساب کو یقینی بنانے کا واحد اوزار مؤثر اور مؤثر آڈٹ ہی ہوتا ہے۔ ترقی یافتہ معیاری ترقیاتی مقاصد کے نفاذ کے حوالے سے قومی پالیسیوں اور حکمت عملی کا جائزہ لیا گیا اور آڈٹ کو ہی بطور ہتھیار استعمال کی کیا گیا۔ تھیمیٹک آڈٹ کی گائیڈ لائن اور اصولوں پر عمل کرتے ہوئے آڈٹ کیا گیا۔ آڈٹ کے دوران محکمہ تعلیم کے عہدیداروں کے ساتھ انٹرویو کیے گئے اور دستاویزات اور رپورٹس کی جانچ پڑتال کی گئی۔ متعلقہ قانونی ضوابط کا جائزہ لیا گیا ان کاموں کے نتیجے میں، کافی اور مناسب آڈٹ شواہد حاصل کیے گئے۔ شواہد اور موجودہ صورتحال کا معیار کے ساتھ موازنہ کر کے آڈٹ کے نتائج اکٹھے کیے گئے۔ آڈٹ کے اعداد و شمار کے لئے محکمہ جات کو مکتوب تحریر کئے گئے اور مختلف ڈویژن ہا کے دورہ کے بعد اعداد و شمار حاصل کئے گئے۔ مختلف اہلکاران / آفیسران سے انٹرویو بھی کئے گئے۔ ڈویژن ہا سے حاصل شُدہ ڈیٹا کو مرکزی دفتر کے اعداد و شمار سے موازنہ کیا گیا۔ متذکرہ آڈٹ کی تکمیل کے لئے محکمہ کو متعدد بار مختلف معلومات / ریکارڈ کی فراہمی کے لئے تحریر کیا گیا جس میں سے اکثر معلومات / ریکارڈ فراہم ہی نہیں کیا گیا۔ لہذا فراہم کردہ ریکارڈ / معلومات کی روشنی میں آڈٹ کا کام مکمل کیا گیا۔

6.2- آڈٹ کے اہم نتائج

6.2.1- کمزور داخلی نظم وضبط

آڈٹ کے دوران کمزور داخلی نظم وضبط کے جو امور پائے گئے ہیں ان میں سے چند اہم بذیل ہیں:

- انتظامی عہدوں پر تعینات آفیسران کی سکولہا کی نگرانی میں عدم دلچسپی کی وجہ سے غیر حاضر دور دراز سکولہا کی نگرانی غیر مؤثر ہے اور سیاسی مداخلت کے باعث اگر کسی معلم کی غیر حاضری کی صورت میں کاروائی کی جائے تو اُس پر سیاسی مداخلت کی وجہ سے عملدرامد نہیں ہو سکتا۔
- پرائمری اور مڈل سکول میں بجٹ کا نہ ہونا بھی ایک بہتر تعلیم کے راستے کی رکاوٹ ہے جس کی وجہ سے سکول میں ضروری تدریسی سامان دستیاب ہی نہیں ہوتا۔
- جُملہ ایلیمنٹری کالجہا اور ایگروٹیک کالج عملاً غیر فعال ہیں اور تعینات ملازمین کو بدوں کار سرکار تنخواہ ادا کی جارہی ہے۔
- قانون کے مطابق ایک سرکاری سکول کے پانچ کلو میٹر ریڈیس میں کوئی پرائیویٹ سکول قائم نہیں ہو سکتا جبکہ ریاست بھر میں سرکاری سکول کے ایک کلو میٹر سے بھی کم ایریا میں پرائیویٹ سکول موجود ہیں اور تعلیم کا انتظامیہ شعبہ مؤثر کام نہیں کر رہا۔
- غیر معیاری نتیجہ کی صورت میں سرکاری اساتذہ کے خلاف کاروائی کا کوئی مؤثر قانون نہیں۔
- اساتذہ کو غیر متعلقہ کار سرکار جیسے مردم شماری، الیکشن ڈیوٹی پولیو مہم وغیرہ سرانجام دینے کیلئے مجبور کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے اُن کا تدریسی عمل متاثر ہوتا ہے۔

6.2.2 تنقیدی جائزہ

ڈیولپمنٹ پالیسی انسٹی ٹیوٹ کی جانب سے مشترکہ طور پر تشکیل دی گئی پاکستان ڈسٹرکٹ ایجوکیشن رینکنگ 2015 کی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ آزاد کشمیر پاکستان میں قومی پاکستانی اوسط سے بہت آگے ہے تعلیمی نظام پاکستان جیسا ہی ہے جیسے: پری اسکول (02 سال)، پرائمری لیول (05 سال)، مڈل لیول (03 سال)، سیکنڈری لیول (02 سال) اور ہائر سیکنڈری (02 سال)۔ آزاد جموں و کشمیر کے پرائمری ایجوکیشن کے شعبے میں اس نقطہ نظر کے ساتھ، ریاست میں 4202 سرکاری پرائمری اسکول ہیں جن میں 9589 پرائمری اساتذہ دستیاب ہیں اور اسکول نہ جانے والے بچوں کی شرح تقریباً دس فیصد ہے۔ اساتذہ کی اسکول سے غیر حاضری کی شرح 12 فیصد ہے۔ 41 فیصد اسکولوں میں عمارتیں نہیں ہیں، 87 فیصد بجلی کے بغیر ہیں، 73 فیصد پینے کے پانی سے محروم ہیں اور 82 فیصد چار دیواری کے بغیر ہیں۔ لیکن آزاد جموں و کشمیر میں تعلیم پر ہونے والے اخراجات کل بجٹ کا ایک بڑا حصہ (28.14 فیصد) ہیں۔ تاہم اس رقم کا 99 فیصد حصہ تنخواہوں اور الاؤنسز پر جاتا ہے اور 01 فیصد اوپریشنل اخراجات کے لیے باقی رہ جاتا ہے، دوسری جانب ترقیاتی بجٹ میں صرف 09 فیصد حصہ رکھا جاتا ہے۔ چیف اکانومسٹ آزاد کشمیر کے مطابق اس ترقیاتی بجٹ میں سے پرائمری تعلیم صرف 1.15 فیصد ہے۔ جبکہ مڈل، سیکنڈری، ہائر ایجوکیشن کے دیگر شعبوں کا تناسب بالترتیب 09.25، 23.73 اور 9.46 ہے۔ مالی سال (2016-2015) کے لئے پرائمری تعلیم کے لئے مختص حصہ صرف 10.234 ملین روپے ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس وقت آزاد کشمیر میں پرائمری تعلیم ترجیحی شعبہ نہیں ہے۔ قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) کے تحت حکومت پاکستان نے جی ڈی پی میں

07 فیصد تک اضافے اور تعلیم کے لیے مختص رقم کا حصہ بڑھانے کا وعدہ کیا تھا۔ 2002-2001 میں یہ حصہ 2.24 فیصد تھا جس کے بعد سے اس میں کمی کا رجحان ظاہر ہو رہا ہے۔ اس سال یہ جی ڈی پی کا 2.00 فیصد ہے۔ چونکہ آزاد جموں و کشمیر مالی معاملات میں پاکستان پر منحصر ہے لہذا تعلیم کے لئے مختص شُدہ بجٹ میں کسی بھی اضافے اور کمی کا براہ راست اثر اس پر پڑتا ہے۔ آزاد جموں و کشمیر پرائمری تعلیم کے مسائل اس وقت شروع ہوئے جب نئی آزاد ریاست نے پہلے سے طے شدہ نظام تعلیم کو اپنایا۔ یہ نظام پہلے ہی بہت مضبوط نہیں تھا لہذا آزاد کشمیر پرائمری ایجوکیشن میں انتہائی تشویشناک صورتحال ہے جسے بہتر بنانے کی ضرورت ہے، حالانکہ آزاد جموں و کشمیر کی خواندگی کی شرح پاکستان کے تمام صوبوں سے زیادہ ہے۔ (سالانہ اسٹیٹس آف ایجوکیشن رپورٹ 2014) کے اعداد و شمار کے مطابق 10.3 صد بچے اسکولوں سے باہر ہیں، جس کی وجہ سے آزاد کشمیر کی شرح خواندگی اب بھی متاثر ہو رہی ہے۔

گریڈ 1 سے 5 تک زیر تعلیم طلبا و طالبات کے اعداد و شمار بذیل ہیں

تقسیم	کچی سے پانچویں جماعت میں ضلع وار داخلہ								
	علاقہ	نرسری	کچی	پہلی کلاس	دوسری کلاس	تیسری کلاس	چوتھی جماعت	پانچویں جماعت	کل
میرپور	میرپور	2,861	6,704	4,177	4,127	4,342	4,460	3,785	30,456
	کوٹلی	7,295	15,507	9,084	8,377	8,608	8,896	8,725	66,492
	بھمبر	2,181	7,538	4,266	3,942	4,255	4,321	4,290	30,793
مظفر آباد	مظفر آباد	4,542	10,671	7,534	6,773	7,096	7,493	6,605	50,714
	وادی جہلم	3,420	5,503	3,967	3,692	3,872	3,925	3,679	28,058
	نیلم	2,841	3,910	3,059	2,743	2,857	2,851	2,401	20,662
پونچھ	پونچھ	7,339	7,238	4,821	4,678	4,789	4,746	4,437	38,048
	حویلی کہوٹہ	1,532	3,911	2,328	2,266	2,413	2,392	2,083	16,925
	باغ	5,112	6,306	4,016	3,923	4,214	4,421	4,253	32,245
	سدھنوتی	5,928	4,031	3,347	3,455	3,527	3,669	3,595	27,552
	میزان	43,051	71,319	46,599	43,976	45,973	47,174	43,853	341,945

ریاست میں صنف وائز زیر تعلیم طلباؤ طالبات کے اعداد و شمار بذیل ہیں۔

تقسیم	صنف کے لحاظ سے سرکاری اداروں کا ضلع وار اندراج						
	اضلاع	زنانہ	فیصد	مردانہ	فیصد	کل	فیصد
میرپور	میرپور	26,591	٪56	21,148	٪44	47,739	٪9
	کوٹلی	39,861	٪41	57,919	٪59	97,780	٪19
	بھمبر	22,764	٪47	25,427	٪53	48,191	٪9
	میزان	**89,216**	**٪46**	**104,494**	**٪54**	**193,710**	**٪37**
مظفر آباد	مظفر آباد	32,948	٪40	50,305	٪60	83,253	٪16
	جہلم ویلی	15,013	٪35	27,512	٪65	42,525	٪8
	نیلم	9,182	٪31	20,138	٪69	29,320	٪6
	میزان	**57,143**	**٪37**	**97,955**	**٪63**	**155,098**	**٪30**
پونچھ	پونچھ	26,591	٪49	27,733	٪51	54,324	٪10
	حویلی کہوٹہ	8,834	٪36	15,580	٪64	24,414	٪5
	باغ	22,759	٪44	28,528	٪56	51,287	٪10
	سدہنوتی	20,186	٪50	20,056	٪50	40,242	٪8
	میزان	**78,370**	**٪46**	**91,897**	**٪54**	**170,267**	**٪33**
	کل میزان	**224,729**	**٪43**	**294,346**	**٪57**	**519,075**	**٪100**

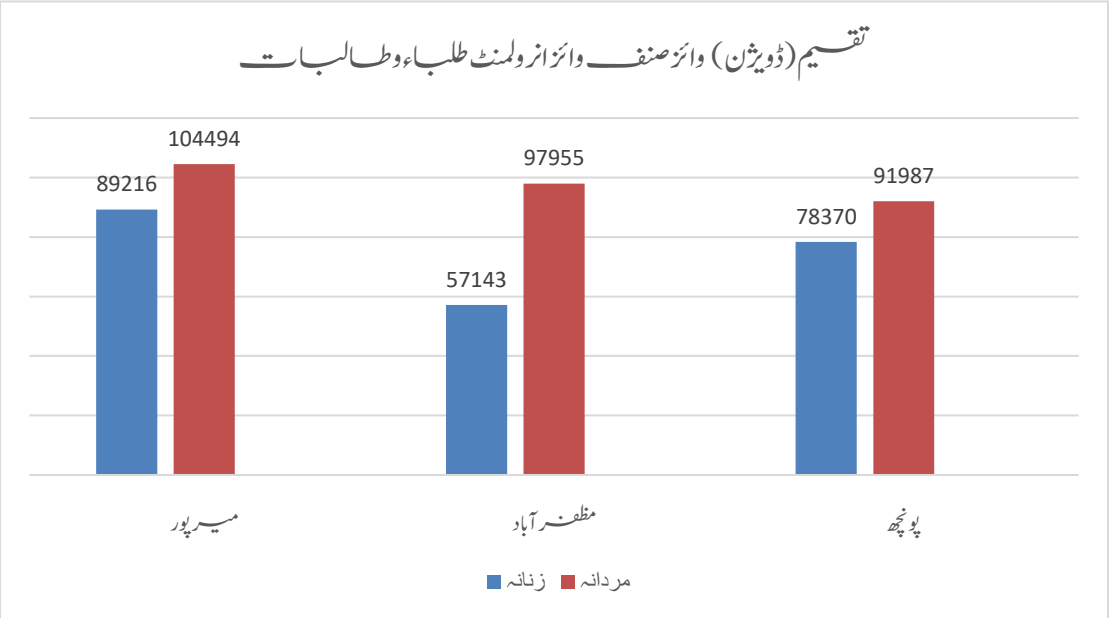

ریاست کے آئین کے مطابق مفت اور معیاری پرائمری تعلیم ہر شہری کا بنیادی حق ہے۔ سب کے لئے مفت اور مساوی معیار کی تعلیم کو یقینی بنانے کے لئے پرائمری تعلیم کی سطح کو زیادہ اہم سمجھا جانا چاہئے جبکہ پرانے روایتی تعلیمی نظام کی وجہ سے صورتحال بالکل مختلف ہے۔ آزاد جموں و کشمیر حکومت پاکستان کے مجموعی انتظامی ڈھانچہ کے تحت ایک چھوٹی علاقائی اکائی ہے۔ ریاست باقی دنیا میں اپنی رسائی کے لئے پاکستان پر منحصر ہے۔ 1952ء میں نیشنل کمیشن تشکیل دیا گیا جس کے نتیجے میں ایک تعلیمی پالیسی تشکیل دی گئی۔ 1959 میں متعارف کرائی گئی تعلیمی پالیسی جس میں مذہبی تعلیم کے ذریعے کردار سازی، نصاب پر نظر ثانی اور 15 سال کے اندر سب کے لئے پرائمری تعلیم پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ 1972 میں، بھٹو کے دور حکومت میں 3،000 سے زیادہ اسکولوں کو نیشنلائز کیا گیا تھا جس کے نتیجے میں وسائل کی کمی اور انتظامی مسائل کی وجہ سے تعلیم کا معیار گر گیا تھا۔ سرکاری اخراجات میں بے تحاشہ اضافے کی وجہ سے نیشنلائزیشن کے خاتمہ کے بعد پالیسی سازوں نے بالآخر 1979 میں پہلی قومی تعلیمی پالیسی پیش کی جس پر 1992 میں نظر ثانی کی گئی۔ تاہم دونوں پالیسیاں اپنے مطلوبہ نتائج حاصل کرنے میں ناکام رہیں۔ پالیسی ساز کی جانب سے 2005 سے سابقہ پالیسیوں کے جائزے کے دوران پہلا وائٹ پیپر 2007 میں شائع ہوا۔ اِس پیپر نے 2009 کی قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) کی بنیاد رکھی۔ بہت سی بین الاقوامی اور قومی کوششوں کے باوجود، پاکستان اب بھی پرائمری تعلیم کے اہداف سے پیچھے ہے۔ تاہم آزاد کشمیر حکومت ریاست جموّں و کشمیر نے گزشتہ برسوں میں بہتر نتائج دکھائے ہیں۔ نیشنل پلان آف ایکشن ریسرچ کے تحت آزاد کشمیر میں لڑکیوں کے لئے 2،259 سرکاری اسکول ہیں جبکہ لڑکوں کے 2،027 اسکول ہیں جو خطے کے لئے اچھا تاثر پیدا کرتا ہے۔ آزاد کشمیر میں خواتین اور مردوں کا تناسب 0.95 ہے جو 1 کے قریب ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان کے درمیان زیادہ فرق نہیں ہے۔ آزاد کشمیر میں سب سے زیادہ تناسب دارالحکومت مظفر آباد میں دیکھا جا سکتا ہے جو 1.17 ہے جبکہ سب سے کم وادی نیلم میں دیکھا جا سکتا ہے جو سرحد کے قریب آزاد جموں و کشمیر کا سب سے دور افتادہ علاقہ ہے۔ اب نیٹ انٹیک ریٹ (این آئی آر) کی طرف چلتے ہیں جو "دی گئی تعلیمی سطح کی پہلی جماعت میں نئے امیدواروں کی کل تعداد" کو ظاہر کرتا ہے۔ آزاد کشمیر میں لڑکیوں اور لڑکوں کی سطح پاکستان کے دیگر صوبوں کے مقابلے میں برابر ہے۔ آزاد کشمیر میں پرائمری سطح کے سرکاری اسکولوں میں خواتین اور مردوں کا تناسب 1.02 ہے جہاں مردوں کی تعداد 163,687 ہے جبکہ خواتین کی تعداد 167,774 ہے۔ آزاد کشمیر میں پرائمری اسکولوں کے 54 فیصد بچے سرکاری اسکولوں میں جاتے ہیں جبکہ باقی (42 فیصد) نجی اسکولوں میں جاتے ہیں۔ قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) وزارت تعلیم پاکستان کی طرف سے جاری کردہ ایک جامع دستاویز ہے جو تعلیم کے ذیلی شعبے کی سطح پر تجویز کردہ اصلاحات اور پالیسی اقدامات کے ساتھ سابقہ تعلیمی پالیسیوں کا واضح جائزہ لیا گیا ہے۔ پچھلی پالیسیوں کی ناکامی کی وجہ سے نئی پالیسی متعارف کرائی گئی جس میں تعلیمی چیلنجز، اسلامی تعلیم کی فراہمی، مطلوبہ نتائج کے حصول میں خامیوں کی نشاندہی اور ذیلی شعبے کی سطح پر اصلاحات اور پالیسی اقدامات پر خصوصی توجہ دی گئی۔ اس دستاویز کا اہم مرکز نصابی کتابوں کے معیار کو بہتر بنانے، اساتذہ کے معیار اور سیکھنے کے مواد، طلباء کی تشخیص، نصاب میں اصلاحات، سیکھنے کے ماحول، اضافی گردشی سرگرمیوں اور روزگار کی مارکیٹ کے ساتھ میل جول پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے تعلیم کے معیار کو بہتر بنانا ہے۔ وقت اور وسائل کی محدودیت کی وجہ سے اسے معیار کی کچھ اصلاحات (اساتذہ

کی قابلیت اور تربیت کو بہتر بنانا، بنیادی ڈھانچے سمیت سیکھنے کے ماحول کا معیار، اور کتابوں اور سیکھنے کے مواد کا معیار) منتخب کیا گیا ہے۔ آزاد جموں و کشمیر کی جغرافیائی پہاڑی علاقے کی صورتحال کی وجہ سے بھی عوامل کا انتخاب کیا گیا ہے، جس میں سکولوں تک رسائی ایک اہم مسئلہ ہے۔ 2005 کے زلزلے نے 7 ہزار سے زائد اسکولوں اور دیگر تعلیمی اداروں کو مکمل طور پر تباہ کر دیا۔ آزاد جموں و کشمیر اور خیبر پختون خواہ میں 900 سے زائد اساتذہ اور 18 ہزار اسکولی بچے اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ آزاد جموں و کشمیر کے 5 متاثرہ اضلاع میں سرکاری شعبے کی تقریباً 65 فیصد بری طرح نقصان پہنچا ہے۔ سیرا آزاد جموں و کشمیر کے مطابق 40 فیصد اسکول اب بھی عمارتوں سے محروم ہیں اور اوسطاً 52 فیصد طلباء کو بغیر کسی سہولت کے ایک کلاس روم میں پڑھایا جاتا ہے۔ آزاد جموں و کشمیر تعلیم کے شعبے میں معاونت کے لیے بین الاقوامی عطیہ دہندگان پر بھی انحصار کر رہا ہے لیکن مسئلہ یہ ہے کہ زیادہ تر عطیہ دہندگان بھاری معاوضے والی مشاورت اور مختلف آلات کی شکل میں مالی امداد کا بڑا حصہ واپس لے لیتے ہیں۔ آزاد کشمیر کا کل رقبہ 5134 مربع میل ہے، بچے زیادہ تر دور دراز علاقوں میں رہتے ہیں اور انہیں مناسب اسکولی تعلیم حاصل کرنے کے لئے سکول تک آسان رسائی حاصل نہیں ہے۔ جغرافیائی طور پر رسائی کے مسئلے کی وجہ سے ان میں سے کچھ آبادی ہنوز اسکول کی سہولت سے محروم ہیں، کیونکہ زیادہ تر علاقے پہاڑی ہیں اور اب بھی زیادہ دور دراز علاقے ہیں جہاں بچوں کے لئے کوئی اسکول دستیاب نہیں ہے۔ آزاد جموں و کشمیر کی حکومت کے پاس اتنے مالی وسائل نہیں ہیں کہ وہ نئے اسکولوں کی تعمیر کر سکے تاکہ رسائی کے اس خلا کو دور کیا جا سکے۔ کہیں اسکول تو دستیاب ہیں لیکن تدریسی مواد، یونیفارم وغیرہ سمیت کوئی مناسب سہولت نہیں ہے)۔ اساتذہ کی تقرری کے لئے کسی بھی تسلیم شدہ ادارے کی غیر موجودگی میں، صرف سرٹیفکیٹ / ڈپلومہ کا حصول تدریسی عہدے کے لئے درخواست دینے کے لئے کافی سمجھا جاتا ہے۔ مزید برآں، اساتذہ کی تقرری مقامی سیاسی گروہوں کا مسئلہ ہے جو اپنی پسند کے اساتذہ کو اپنے حلقے میں رکھنا چاہتے ہیں۔ یہ نظام ایک مؤثر نگرانی کے نظام کی عدم موجودگی کی وجہ سے اساتذہ کی غیر حاضری کا باعث بنتا ہے۔ خاص طور پر پرائمری اسکولوں میں اساتذہ کی تقرری سیاسی اثر و رسوخ یا بھاری رقم کی ادائیگی سے مشروط ہے۔ پرائیویٹ تعلیمی اداروں میں فوجی فاؤنڈیشن، پرل ویلی اور دیگر، بیکن ہاؤس، سٹی اسکولز جیسے بڑے اسکولوں کے علاوہ، جو موجودہ نجی اسکولوں کا ایک چھوٹا سا فیصد ہیں، دیگر پرائیویٹ سکولوں کی اکثریت نے ایسے اساتذہ کی تقرری کی ہے جو انٹر میڈیٹ (12 سال کی اسکولی تعلیم) یا بی اے لیول (14 سال کی تعلیم) تک اہل ہیں، اور انہیں سرکاری شعبے میں اپنے ہم منصبوں کے مقابلے میں بہت کم تنخواہیں دی جاتی ہیں۔ بڑے اسکولوں اور اسکولوں کے نظام کی اپنی صلاحیت سازی بہتری کے لئے اُنکے اپنے ریفریشر کورسز ہیں۔ ان اسکولوں میں ایسے اساتذہ کی خدمات حاصل کرنے کا رجحان کم ہے جو پہلے سرکاری اداروں سے تربیت حاصل کر چکے ہیں اور بی ایڈ یا ایم ایڈ میں ڈگری رکھتے ہیں۔ ان کی ترجیح انگریزی زبان میں روانی رکھنے والوں کے لئے ہے۔ اس طرح، نجی اسکولوں کی طرف سے بھرتی کیے گئے بہت کم اساتذہ نے سروس سے پہلے کی تربیت حاصل کی ہوتی ہے، لہذا وہ تعلیم کے معیار کو متاثر کرتے ہیں۔ تعلیمی ماحول اور انفراسٹرکچر کا معیار اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ آزاد کشمیر میں زیادہ تر سرکاری اسکولوں کا معیار بہت خراب ہے۔ اِن میں سیکھنے کے ماحول، تدریسی امدادی مواد، اضافی سرگرمیاں، بیت الخلا، لائبریری، اور اسکول کے بنیادی ڈھانچے کی صورت احوال واقعی بہت خوفناک ہے۔ چار دیواری اور کھیل کا میدان بمشکل 25 فیصد سرکاری

اسکولوں کے لئے دستیاب تھا۔ لائبریری صرف 6 فیصد سرکاری اور 11 فیصد نجی اسکولوں کے لئے دستیاب تھی۔ اکثر سرکاری اسکولوں میں کمپیوٹر لیب دستیاب نہیں صرف 1 فیصد نجی اسکولوں میں یہ سہولت موجود تھی۔ اٹھارویں ترمیم کے بعد صوبوں کو اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے زیادہ خود مختاری دی گئی ہے۔ اب صوبوں کی وزارت تعلیم درسی کتب اور تدریسی مواد اور نصاب کی ذمہ دار ہے۔ سرکاری اسکولوں کو وزارت تعلیم کی سفارشات کے خلاف کوئی بھی کتاب اور مواد استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ سرکاری اسکول قومی نصاب کی پیروی کرتے ہیں جبکہ نجی اور غیر سرکاری تنظیموں کے زیر اہتمام اسکول قومی اور غیر ملکی نصاب کے امتزاج کی پیروی کرتے ہیں۔ کتابوں کے معیار کا اندازہ لگانا مشکل ہے اور سیکھنے کا مواد بہت زیادہ یکساں نہیں ہے جو تعلیم کے معیار کو متاثر کرتا ہے خاص طور پر زیر بحث پرائمری گروپوں کے ڈراپ آؤٹ کی حوصلہ شکنی کرنے کے لئے طلباء دوست ماحول کو فروغ دینا بہت ضروری ہے۔ پرائمری سطح کے اسکولوں میں دوستانہ ماحول پیدا کرنے کے لئے پرائمری سطح پر خواتین اساتذہ کو بھرتی کیا جانا ضروری ہے۔ تربیت کے ذریعے اساتذہ کے رویے میں تبدیلی اور جسمانی سزا کا خاتمہ، بنیادی سہولیات کی فراہمی بھی ایک بڑی رکاوٹ ہے۔ لیکن اب تک یہ اقدامات نہیں اٹھائے گئے ہیں۔ تعلیم و تدریس کے ناقص معیار، کمزور نگرانی اور انتظام کی وجہ سے آزاد کشمیر میں پرائمری سطح پر اسکول چھوڑنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ لہٰذا والدین اپنے بچوں کو ان سرکاری اسکولوں میں بھیجنے سے گریزاں ہیں۔ ایک پریشان کن صورتحال چائلڈ لیبر، بچوں کے ساتھ بدسلوکی، اور بچوں کی اسمگلنگ ہے۔ فرسودہ امتحانی نظام اور غیر مؤثر مواصلاتی نظام بھی بڑی رکاوٹ ہے۔ امتحانی نظام بہت روایتی ہے جو موجودہ طالب علموں کی ضروریات اور یہاں تک کہ قومی اور بین الاقوامی معیار کو بھی پورا نہیں کرتا ہے۔ تشخیص زیادہ تر کارکردگی کے معیار کے بجائے طالب علموں کی یادداشت پر مرکوز ہے۔ امتحانات کی نگرانی بہت خراب ہے اور محکمانہ سیاست سے متاثر ہے۔ پیپر کی کوالٹی چیکنگ ناقص ہے جو طلباء کی مجموعی کارکردگی کو متاثر کرتی ہے۔ کمزور نگرانی اور تشخیص کی وجہ سے نظام کا توازن بہت خراب ہے۔ پرائمری اساتذہ پورے نظام تعلیم کا سب سے نچلا حصہ ہیں۔ ناقص مواصلات کی وجہ سے زیادہ تر اساتذہ سرکاری سطح پر وضع کردہ پالیسیوں اور منصوبوں کے بارے میں بے خبر رہتے ہیں۔ یہ سب پرائمری اسکولوں میں تدریس اور سیکھنے کے معیار کو متاثر کرتا ہے۔ تدریس ایک عظیم پیشہ ورانہ فریضہ ہے جس کو جدید ترین نظریات، تحقیق اور نئے علم سے مسلسل ہم آہنگ رہنے کی ضرورت ہے۔ وہ اساتذہ جو جدید ترین علم سے آراستہ ہیں اور اپنی صلاحیتوں کو فروغ دیتے ہیں انکی تعداد آٹے میں نمک کے برابر ہے۔ اساتذہ کا یہ سخت رویہ طالب علموں کی حوصلہ شکنی کرتا ہے اور اسکول چھوڑنے کا باعث بنتا ہے۔ آزاد کشمیر میں پرائمری تعلیم کو سیکھنے کے وسائل کی کمی کے شدید مسئلے کا سامنا ہے۔ یہ رجحان سرکاری اسکولوں میں زیادہ دائمی ہے جہاں اسکولوں میں بھی بورڈ، درسی کتابیں، لائبریری اور دیگر متعلقہ تعلیمی وسائل نہیں ہیں تاکہ اساتذہ اور طالب علم کو تدریس اور سیکھنے کے عمل میں مدد مل سکے۔ اسکولوں میں ان وسائل کی کمی کی وجہ سے اساتذہ بہت اچھی کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کرسکتے۔ اساتذہ مقررہ مدت کے اندر نصاب مکمل کرنے پر مجبور ہیں۔ اس صورت حال میں اساتذہ اسکولوں میں بامعنی مقاصد حاصل کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔ موجودہ نصاب طالب علموں کی سوچنے کی صلاحیتوں کو بہتر بنانے کے لئے موزوں نہیں ہے۔ اسکولوں میں ملٹی میڈیم نصاب کا کلچر بھی موجود ہے نیز معیاری نصابی کتب کی عدم دستیابی بھی ایک سنگین مسئلہ ہے۔

اساتذہ کی ایسی تربیت کا فقدان ہے جس سے وہ مختلف نصابی کتابوں کے تصورات کو طلبأ کے لئے کس طرح آسان بنائیں۔ پرائمری تعلیم پورے تعلیمی نظام میں سب سے زیادہ بدسلوکی کا شکار ہے۔ کرپشن، جانبداری اور اقرباپروری کو جنم دینے والے نظام میں سیاسی مداخلت غالب ہے۔ پرائمری سطح پر نگرانی اور احتساب کا نظام بہت خراب ہے۔ پرائمری تعلیم کے نظام کو تعلیم کے بنیادی ستون کے طور پر خصوصی توجہ کی ضرورت ہے۔ تدریس ایک عظیم پیشہ ورانہ فریضہ ہے جس کے لئے جدید ترین نظریات، تحقیق اور نئے علم سے مسلسل ہم آہنگ رہنے کی ضرورت ہے۔ وہ اساتذہ جو جدید ترین علم سے آراستہ ہیں اور اپنی صلاحیتوں کو فروغ دیتے ہیں۔
تعلیم کے مسائل کا تنقیدی تجزیہ ذیل میں کیا جارہا ہے۔

i. یکسانیت کا فقدان

ریاست میں تعلیم کا نظام یکساں اصولوں پر مبنی نہیں ہے۔ ملک میں بیک وقت مختلف نظام تعلیم کام کر رہے ہیں۔ نصاب بھی یکساں نہیں ہے جس نے مختلف مکاتب فکر کو جنم دیا ہے۔ مثال کے طور پر سرکاری تعلیمی اداروں، دینی مدارس اور چند اشرافیہ نجی تعلیمی اداروں سے فارغ التحصیل طالب علموں کے رویوں میں بہت فرق ہے۔ اس رجحان نے معاشرے میں تقطیب کو جنم دیا۔ اس نظام نے قوم کے درمیان ایک بہت بڑا خلا پیدا کیا ہے اور یہاں تک کہ قوم کی ثقافتی رگوں میں بھی یہ تقطیب گہری سرایت کر چکی ہے۔ دہشت گردی کی حالیہ لہر اور بڑھتی ہوئی فرقہ وارانہ تقسیم اس منقسم نظام تعلیم کے منطقی نتیجہ کی شکل میں سامنے آئے ہیں۔ موجودہ منقسم نظام تعلیم کے نتیجے میں معاشرے میں لوگوں کے درمیان اتحاد کے بجائے سیاسی، سماجی اور معاشی بنیادوں پر ایک بڑی سماجی تقسیم پیدا ہوئی ہے جو قوم کی نظریاتی اور سماجی بنیادوں کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر رہی ہے۔ نتیجتاً لسانی اور علاقائی بنیادوں پر مزید تقسیم پیدا ہو رہی ہے جو معاشرے کی سماجی ہم آہنگی اور تانے بانے کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔

ii. ہدایت کے بغیر تعلیم

دنیا کی ہر قوم کے لئے ایک مضبوط تعلیمی نظام ضروری ہے۔ ہر قوم اپنی نسل کو سماجی، سیاسی، معاشی اور نظریاتی بنیادوں پر بھرپور تربیت اور تعلیم کی بنیاد پر ترقی کی جانب لے جاتی ہے۔ ریاست کا تعلیمی نظام بے سمت اور کمزور ہونے کی وجہ سے اپنے عوام کو مضبوط سیاسی اور سماجی بنیادوں پر ترقی اور رہنمائی کرنے کے قابل نہیں رہا ہے۔ نظام میں ہم آہنگی کا فقدان ہے اور یہ عام تعلیم کی طرف زیادہ جھکاؤ رکھتا ہے جس سے کوئی ہنر مند افرادی قوت مارکیٹ میں نہیں آتی ہے اور نتیجہ بے روزگاری کی شکل میں سامنے آرہا ہے۔ یہ صورتحال عوام میں احساس محرومی کو فروغ دے رہی ہے۔ اس کی وجہ سے معاشرے میں ثقافتی اور سیاسی بے چینی پائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ سائنس اور ٹیکنالوجی کے تعلیمی مواقع کی بھی کمی ہے۔ اس طرح موجودہ نظام تعلیم سے طالب علموں کی سوچ، استدلال اور تخلیقی صلاحیتوں کی نشوونما نہیں ہو رہی ہے۔

iii. فرسودہ نصاب

ریاست میں تعلیم کا نصاب موجودہ دور کے تقاضوں پر پورا نہیں اترتا۔ یہ ایک پرانا اور روایتی نصاب ہے جس میں طالب علموں کو اس حقیقت کو مد نظر رکھے بغیر اعداد و شمار یاد کرنے پر مجبور کرتا ہے کہ تعلیم ایک فرد کی مجموعی ترقی ہے۔ یہ سیکھنے والے کی نفسیات پر بھی بہت زور دیتا ہے جسے تدریس اور سیکھنے کے عمل میں نظر انداز نہیں کیا جاسکتا ہے۔ نصاب تعلیم نفسیاتی، فلسفیانہ اور سماجی بنیادوں کے مطابق تیار کیا جانا چاہئے۔ ریاست کا موجودہ تعلیمی نصاب تعلیم اور تحقیق کے ان جدید معیارات پر پورا نہیں اترتا۔ لہذا یہ نصاب عملی کام، تحقیق، سائنسی علم اور عکاسی مشاہدے کے لئے نہ تو طالب علم کے لئے پُر کشش ہے نہ اُس کی دلچسپی کو فروغ دے رہا ہے، بلکہ بالعمل کے بجائے یہ یاداشت اور فرضیاتی تشریح پر زور دیتا ہے۔

iv. اساتذہ کی پیشہ ورانہ ترقی کا فقدان

تدریس ایک مشکل کام ہے۔ پاکستان میں اساتذہ کے لیے تربیت کے مواقع کا فقدان ہے۔ اگرچہ ملک میں اساتذہ کی تربیت کے مختلف ادارے موجود ہیں۔ یہ ادارے یا تو معقول وسائل سے محروم ہیں یا فنڈز اور تربیت یافتہ انسانی وسائل جیسے تربیت یافتہ منتظمین کی کمی کی وجہ سے متاثر ہیں۔ ملک بھر میں دستیاب تربیتی اداروں میں کوئی مناسب تربیتی معیار نہیں ہے۔ اساتذہ کی تعلیم تربیت کے لئے چلائے جانے والے کورسز فرسودہ اور بہت روایتی ہیں جو اساتذہ کی مہارت، حوصلہ افزائی اور معیار میں اضافہ نہیں کرتے۔ کمال یہ ہیکہ اساتذہ کو تربیت پر مامور تو کیا جاتا ہے جبکہ سفر خرچ تک نہیں دیا جاتا اور معمولی تنخواہ میں گھر سے دور تربیت حاصل کرنے پر مجبور کئے جانے سے وہ تربیت کو بخوشی قبول نہیں کرتے اور تربیت کو سزا اور بوجھ سمجھ کر جان چھڑاتے ہیں۔

v. معیاری اساتذہ کی کمی

ریاست کے سرکاری اسکولوں میں اساتذہ کا معیار افسوسناک ہے۔ گزشتہ دھائیوں میں تقرر شُدہ معمللین محض سیاسی نمائندگان کی سفارش پر بطور ملازمت آخری ترجیح کے طور پر بھرتی ہوتے رہے اور اُن کی تدریس میں مہارت نہ ہونے کے برابر رہی۔ گنے چنے شہری سکولوں کے علاوہ دیہات میں انتہائی غریب شخص ہی بچے کو سرکاری سکول میں داخل کرانے پر مجبور ہے۔ اب گزشتہ حکومت کے این ٹی ایس کے نفاذ کے بعد ایم فل اور پی ایچ ڈی اساتذہ بھرتی کئے گئے جس کی وجہ سے تعلیم کا معیار ایک بار پھر اوپر گیا اور شہری دوبارہ سرکاری سکولوں میں تعلیم کو ترجیح دینے لگے ہیں۔

vi. نئے طریقوں کا عدم استعمال

اساتذہ تدریس اور سیکھنے کے نئے طریقوں اور حکمت عملی کا استعمال نہیں کرتے ہیں اور اساتذہ کی اکثریت سبق کی منصوبہ بندی کے بارے میں نہیں جانتی ہے جس کی وجہ سے وہ تدریس اور سیکھنے کے عمل میں مختلف مسائل سے نمٹنے سے قاصر ہیں۔ پہلے تو لائبریری سرکاری اداروں میں موجود نہیں ہوتی اور اگر ہو تو کُتب نہ ہونے کے برابر اور مزید یہ کہ طلباء تعلیمی اداروں میں لائبریریوں کا استعمال نہیں جانتے ہیں۔ اس طرح طالب علموں میں پڑھنے کی عادات کم ہو رہی ہیں موجودہ دور میں انٹرنیٹ اور

موبائل کی سہولت بھی بچوں کی پڑھنے کی عادت میں رکاوٹ ہے۔ اساتذہ اس تمام گڑبڑ کے لئے انتہائی ذمہ دار ہیں۔ یہ ان کی پیشہ ورانہ ذمہ داری ہے کہ وہ طلباء کو کتاب پڑھنے کی طرف رہنمائی کریں اور راغب کریں۔ اساتذہ لیکچر کے طریقوں پر انحصار کرتے ہیں جو طلباء کو فعال رکن کی حیثیت سے تعلیم کے عمل میں حصہ لینے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ وہ صرف معلومات کو نوٹ کرتے ہیں اور صرف امتحان پاس کرنے کے لئے اسے یاد کرتے ہیں۔ اس طرح طلباء کا جائزہ کارکردگی کے بجائے حقائق اور معلومات کو یاد کرنے کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔

vii. نظم وضبط کا فقدان

اسکولوں کے مؤثر انتظام کے فقدان کی وجہ سے اسکولوں اور دیگر تعلیمی اداروں میں نظم و ضبط کا فقدان ہے یہ رجحان اس حد تک بڑھ چکا ہے کہ اب ریاست میں اسکول چھوڑنے والے بچوں کی شرح 10.3 فیصد ہے۔ یہ رجحان جزوی طور پر اسکولوں میں سزا، غیر پرکشش اسکول کے ماحول اور جزوی طور پر والدین کی طرف سے کمزور پرورش اور پڑھائی کے لئے حوصلہ افزائی کا فقدان بھی ایک بڑی وجہ ہے۔ چائلڈ لیبر اور غربت بھی اسکول چھوڑنے کی وجوہات میں سے ایک ہے۔ ایک اندازے کے مطابق پرائمری تعلیم میں داخلہ لینے والے 30 فیصد بچے میٹرک کی سطح تک پہنچ پاتے ہیں۔

viii. غیر معیاری امتحان کا نظام

امتحان کا نظام طلباء کی کارکردگی کا جامع جائزہ لینے کے لئے یہ معیاری اور قابل پیمائش تکنیک پر مبنی ہونا چاہئے۔ تشخیص کا بنیادی مقصد طلباء کی کارکردگی کا جائزہ لینا ہے۔ پاکستان کا امتحانی نظام نہ صرف فرسودہ ہے بلکہ اس میں طالب علموں کی کارکردگی کا جامع جائزہ لینے کا معیار بھی نہیں ہے۔ پاکستان کا امتحانی نظام صرف طالب علموں کی یادداشت کی جانچ کرتا ہے۔ یہ سیکھنے کے تمام پہلوؤں میں ان کا جائزہ نہیں لیتا ہے مزید برآں، امتحانات بیرونی اور داخلی قوتوں سے متاثر ہوتے ہیں جنہوں نے غیر منصفانہ طریقوں جیسے غیر قانونی طریقوں کے رجحان کی حوصلہ افزائی کی ہے۔ اس کے نتیجے میں امتحانی نظام رٹے کو فروغ دیتا ہے جو تعلیمی عمل میں سیکھنے والوں کی اعلیٰ دانشورانہ طاقت صلاحیت کی نفی کرتا ہے جیسے تنقیدی سوچ، غور و فکر، تجزیاتی مہارت وغیرہ۔ یہ طالب علموں کی حقیقی کامیابیوں اور کارکردگی کی پیمائش نہیں کرتا۔ بہتر نگرانی کرنے والے انتظامی عہدوں پت تعینات معلمین کی کمزوریوں یا خامیوں کا پتہ لگانا اور دور دراز علاقوں میں تبادلوں یا یہاں تک کہ خدمات سے برطرفی کی شکل میں سخت سلوک کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ نگرانی تدریس اور سیکھنے کی نگرانی ہے۔ مؤثر نگرانی کی تکنیک کے ذریعے تدریس اور سیکھنے کے عمل کو بہتر بنایا جاسکتا ہے۔ اسکولوں میں نہ صرف نگرانی کی سرگرمیوں کا فقدان ہے بلکہ نگرانی کا عمل خود اساتذہ اور طلباء کے لئے کوئی مثبت نتائج نہیں لاتا۔

ix. سیاسی مداخلت واقربأپروری

ریاست کا تعلیمی نظام داخلی اور خارجی اثرات سے پاک نہیں ہے۔ بیرونی طور پر اس نظام کو سیاسی مداخلت کا یرغمال بنادیا گیاہے اور اندرونی طور پر یہ بیوروکریٹک جوڑ توڑ کا شکار ہے۔ تبادلوں، تقرریوں اور ترقیوں کے معاملات میں زیادہ جانبداری اور اقرباپروری ہے۔ اس کی وجہ سے ریاست تعلیمی نظام کا بنیادی ڈھانچہ متاثر ہوا ہے۔

x. وسائل کی کمی

تعلیمی عمل کو ہموار طریقے سے چلانے کے لئے تعلیمی وسائل جیسے کتابیں، لائبریریاں اور جسمانی نشو نما کے لئے کھیل کے میدان کی سہولیات اہم ہیں۔ مایوس کن طور پر ریاست کے تمام تعلیمی اداروں میں کتابوں، لائبریریوں اور پڑھنے کے مواد کی کوئی سہولت نہیں ہے۔ اس کے علاوہ، بھیڑ بھاڑ والے کلاس رومز، ناکافی اساتذہ اور سہولیات سے لیس لیبارٹریاں اور لائبریریز نہیں اس ساری سنگین صورتحال کے نتیجے میں مایوسی اور کم معیار کا تعلیمی نظام پیدا ہوا ہے۔

xi. پالیسی کا نفاذ

ریاست کے قیام سے لے کے اب تک متعدد تعلیمی پالیسیاں تشکیل دی گئیں۔ پالیسیوں کو سختی سے نافذ کرنے کے لئے آنے والی حکومتوں کی طرف سے سیاسی عزم کا فقدان رہا ہے۔ پالیسیاں انتہائی پرعزم تھیں لیکن ان پر صحیح معنوں میں عمل درآمد نہیں کیا جاسکا۔ ریاست میں مختلف سیاسی حکومتوں کی جانب سے کرپشن، فنڈز کی کمی اور منصوبہ بندی میں شدید عدم توازن کا مسئلہ رہا ہے۔ اس کے علاوہ مجموعی پالیسی سازی میں اساتذہ کو نظر انداز کیا گیا ہے۔ انہیں غیر اہم عنصر سمجھا جاتا ہے جس کی وجہ سے اساتذہ اور نظام تعلیم کے درمیان علیحدگی پیدا ہوئی ہے۔

xii. تعلیم کے لئے کم بجٹ مختص کرنا

فنانس کو کسی بھی نظام کا انجن سمجھا جاتا ہے۔ ریاست کا تعلیمی نظام بنیادی طور پر مالی وسائل کی کمی کی وجہ سے مفلوج ہو چکا ہے۔ آنے والی حکومتیں تعلیم کے شعبے کو ترقیاتی 4 فیصد سے بھی کم بجٹ دیتی رہی ہیں اور نارمل بجٹ بھی انیس فیصد سے کم دیا گیا۔ لیکن گزشتہ سال ترقیاتی بجٹ 4 فیصد اور نارمل بجٹ 25 فیصد دیا گیا جو کہ کل بجٹ کا 22 فیصد ہے۔ جو گزشتہ سالوں کی نسبت بہت زائد تھا لیکن پھر بھی ب جو موجودہ بدلتے وقت میں قوم کی بڑھتی ہوئی تعلیمی ضروریات کے لیے ناکافی ہے۔

xiii. بدعنوانی دیگر وجوہات

بدعنوانی اہم کردار ادا کرنے والا عنصر ہے جس نے ریاست کے تعلیمی نظام کو گہرا متاثر کیا ہے۔ چیک اینڈ بیلنس اور احتساب کا کمزور نظام کی وجہ سے بہت سے جرائم پیشہ عناصر فنڈز کے غلط استعمال، اختیارات کے غیر قانونی استعمال اور فنڈز کی تقسیم، تبادلوں، ترقیوں اور فیصلہ سازی میں غیر ضروری رعایت دینے کی ترغیب کو سیاسی ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہے ہیں۔ کم تنخواہوں کی وجہ سے اساتذہ مہذب معیار زندگی کی تلاش میں اور اپنے جسم اور روح کو ایک ساتھ رکھنے کے لئے امتحانات اور سرٹیفکیٹ، ڈگری وغیرہ سے متعلق معاملات میں غیر منصفانہ طریقے اختیار پر مجبور ہیں۔

7. کیس سٹڈی

پیرا نمبر01:۔ ایلیمنٹری کالجز بدوں کار سرکار خلاف ضابطہ اخراجات تنخواہ وغیرہ مالیتی 300.646 ملین روپے

جنرل فنانشل رُول-13 کے مطابق کنٹرولنگ آفیسر کی غفلت یا نااہلی کی بنا پر ہونے والے نقصان کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ سال 2010 سے قبل ایلیمنٹری کالجز ہی غیر تربیت یافتہ تقرر شُدہ مدرسین کو تدریسی تعلیم و تربیت کا واحد ذریعہ تھے اور سال بھر انکی سرگرمیاں جاری رہتی تھیں۔ اسکے بعد اب تعلیمی قواعد کی ترمیم کے بعد غیر تربیت یافتہ معلمین کی تقرری ہی نہیں ہو سکتی لہذا یہ کالجز اب عضو معطل ہو گئے اور اصولی طور پر ان کالجز کے ماہرین مضامین کو دیگر ہائر سیکنڈری سکول ہو میں ضم کیا جانا چاہئے تھے ۔چونکہ یہ کالجز ضلعی سطح پر قائم شُدہ تھے لہذا یہاں تعینات عملہ کے لئے دور دراز سکول کی نسبت یہاں سہولیات میسر ہیں لہذا اپنا وجود قائم رکھنے کی خاطر اب برائے نام کورسز کی شکل میں سال میں دو ماہ کی سرگرمیاں جاری رکھی گئی ہیں بقیہ ایام کو بطور تفریح گزارا جاتا ہے۔

تھیمیٹک آڈٹ کے سلسلہ میں محکمہ تعلیم کے اِن تمام کالجز سے ڈیٹا طلب کیا گیا اور دو کالجز سے جواب وصول ہوا بقیہ نے کوئی جواب نہیں دیا۔ نظامت توسیع تعلیم کے دفتر کے دورہ کے دوران یہ بتایا گیا کہ تمام کلجز یکساں شیڈول کے مطابق معمولی نوعیت کے کورسز کرواتے ہیں تاہم جِس مقصد کے لئے کالجز کا قیام عمل میں لایا گیا تھا وہ تربیت پی ٹی سی اور سی ٹی اب نہیں دی جاتی۔ دو کالجز سے موصول شُدہ ڈیٹا کے مطابق سال بھر میں محض 68 اور 54 ایام کی ٹریننگ کروائی گئی جبکہ بقیہ 128 ایام میں کوئی بھی ڈیوٹی سرانجام دیئے بغیر تنخواہ کی ادائیگی کی گئی۔

ایلیمنٹری کالج (زنانہ) راولاکوٹ				
نمبر شمار	نام کورس	تعداد شرکاء	عرصہ تربیت	ایام تربیت
1	ایم جی ٹی	28	03 تا 06 اپریل 2023	4

2	ای سی سی ای	32	10تا15اپریل2023	6
3	ایکسپ۔فزیکس(ایس یس ٹی)	27	9تا11مئی2023	3
4	ایکسپ۔بائیو(ایس یس ٹی)	13	15تا18مئی2023	4
5	فہم القران	20	18تا20مئی2023	3
6	ہیڈ ٹیچر اورینٹیشن(این سی پی)	60	20مئی2023	1
7	سی بی ٹی(سائنس)	23	19تا24جولائی2023	6
8	سی بی ٹی انگریزی(پلندری)	34	03تا08جولائی2023	6
9	سی بی ٹی اُردو	26	01تا07اگست2023	7
10	آئی سی ٹی	22	07تا12اگست2023	6
11	سی بی ٹی انگریزی(جی سی ای ٹی)	17	21تا26اگست2023	6
12	سی بی ٹی(ریاضی)	27	28اگست2023تا02ستمبر2023	6
13	پی ای ٹی	40	06تا11ستمبر2023	6
14	کورسکلز(۲۱ آسی ای این)	33	13تا16ستمبر2023	4
	میزان			**68**

ایلیمنٹری کالج(مردانہ)مظفر آباد

نمبر شمار	نام کورس	تعداد شرکاء	عرصہ تربیت	ایام تربیت
1	جی سی ای ٹی(مردانہ)مظفر آباد	18	03تا16پریل2023	4
2	جی سی ای ٹی(مردانہ)مظفر آباد	25	10تا15اپریل2023	6
3	ہائی سکول نمبر۱۰ مظفر آباد	25	09تا11مئی2023	3
4	ہائی سکول نمبر۱۰ مظفر آباد	22	15تا18مئی2023	4
5	جی سی ای ٹی(مردانہ)مظفر آباد	31	05تا17جون2023	12
6	جی سی ای ٹی(مردانہ)مظفر آباد	32	07تا24جولائی2023	6
7	جی سی ای ٹی(مردانہ)مظفر آباد	22	01تا08اگست2023	6
8	ہائی سکول نمبر۱۰ مظفر آباد	14	07تا12اگست2023	6
9	ہائی سکول نمبر۱۰ مظفر آباد	19	04تا07ستمبر2023	4

10	جی سی ای ٹی (مردانہ) مظفر آباد	19	14 تا 16 ستمبر 2023	3
			میزان	54
	فالواپ وزٹس	112	18 تا 30 ستمبر 2023	15

اِسی بنیاد پر دیگر کالجز میں بھی تربیت دی گئی۔ سال میں 240 ایام کار میں سے محض اوسطاً 160 ام کی تنخواہ کام کے عوض ادا کی گئی بقیہ 180 ایام کی تنخواہ بدوں کار سرکار ادا کی گئی جبکہ محکمہ تعلیم اِن ماہرین مضامین کو ہائر سیکنڈری سکول ہا میں تعینات کرتے ہوئے بہتر نتائج حاصل کر سکتا تھا۔ لہذا بذیل تفصیل کے مطابق 240/180x27705345 مبلغ 225484794 روپے کی تنخواہ وسائز اخراجات خلاف استحقاق ہیں۔

نام کالج	سال	رقم تنخواہ وسائز اخراجات
ایلیمنٹری کالج باغ (زنانہ)	2022-2023	21465762
ایلیمنٹری کالج باغ (مردانہ)		15674808
ایلیمنٹری کالج مظفر آباد (زنانہ)		32260385
ایلیمنٹری کالج مظفر آباد (مردانہ)		28156638
ایلیمنٹری کالج راولاکوٹ (زنانہ)		30910758
ایلیمنٹری کالج راولاکوٹ (مردانہ)		58114159
ایلیمنٹری کالج کوٹلی (زنانہ)		27705345
ایلیمنٹری کالج کوٹلی (مردانہ)		28378931
ایلیمنٹری کالج میرپور (زنانہ)		27454812
ایلیمنٹری کالج میرپور (مردانہ)		30524794
میزان		**300646392**

آڈٹ کی رائے میں اِن ماہرین مضامین کو کُل وقتی ڈیوٹی پر تعینات کرتے ہوئے افرادی قوت کا بہتر استعمال کیا جائے تو مفاد سرکار میں ہو گا لہذا تحقیقاتی کمیٹی کے ذریعہ تعیناتیاں عمل میں لائی جا کر آڈٹ کو مطلع کیا جائے۔

پیرانمبر02: پانچ سے کم تعداد والے مڈل، ہائی و ہائر سیکنڈری سکول ہا کا عدم انضمام بِلا جواز اخراجات تنخواہ وغیرہ مبلغ97251462روپے

جنرل فنانشل رول والیم-1 پیرا نمبر23 کے مطابق سرکاری ملازمین حکومتی نقصان کی صورت میں ذاتی حیثیت میں ذمہ دار ہوتے ہیں۔

الف۔ بذیل تفصیل کے مطابق آٹھ ہائر سیکنڈری سکول ہامیں کلاس سال اول و دوئم میں کوئی طلبأو طالبات زیر تعلیم نہیں ہیں جبکہ ماہرین مضامین کو بدوں کار سرکار تنخواہ کی ادائیگی کی گئی۔ یہ ادائیگی اِس لحاظ سے حکومتی نقصان کے مترادف ہیکہ طلبا کی تعداد زیرو سے ۴ کے درمیان ہے اور ایسی صورت میں ہائر سیکنڈری سکول کو کسی قریبی ہم پلہ ادارہ میں ضم کیا جا کر ماہرین مضامین کو موضوع ادارے میں تعینات کیا جا سکتا ہے جہاں اُنکی خدمات کا خاطر خواہ استعمال ہو سکے۔ لہذا بذیل تفصیل کے مطابق مبلغ28551462روپے کی ادائیگی تنخواہ خلاف قواعد ہے۔

نمبر شمار	ادارے کانام وکاسٹ سینٹر	جنس	علاقہ	تحصیل	6-8کلاسیں5 سے کم	11ویں	12 ویں	میزان تنخواہ ماہرین مضامین
1	KJ0207 گرلزہائر سیکنڈری سکول انگورہ	M	کوٹلی	سہنسہ	نہیں	0	0	2060574
2	MZ0282 گورنمنٹ بوائزہائر سیکنڈری سکول جھنڈ گران	M	مظفر آباد	مظفر آباد	نہیں	0	0	8860574
3	BG0105 گورنمنٹ بوائزہائر سیکنڈری سکول جگلڑی	F	باغ	ہری گھیل	نہیں	0	0	7649000
4	HT0068 گورنمنٹ گرلزہائر سیکنڈری سکول گوہر آباد	F	وادی جہلم	ہٹیاں بالا	نہیں	0	0	6543662
5	PO0146 گورنمنٹ بوائزہائر سیکنڈری سکول اینڈروٹ	M	پونچھ	تھورار	نہیں	0	3	1861058
6	PO0157 گرلزہائر سیکنڈری سکول چیڑوٹی	F	پونچھ	راولاکوٹ	نہیں	5	3	12497742
	میزان							28551462

ب۔ بذیل تفصیل کے مطابق ہائی سکول۱۹ ہائی سکول ہامیں طلبأو طالبات جماعت نہم دہم کی تعداد زیر یا دو تین تک رہی جبکہ سینئر معلمین کو بدوں کار سرکار تنخواہ ادا کی گئی۔ لہذا اوسط تنخواہ سینئر معلم مبلغ55000روپے ماہوار کے مطابق سال 2022-2023 کے عرصہ میں کُل12540000 روپے کی کوئی کار سرکار انجام دیئے بغیر ادائیگی خلاف استحقاق ہے۔

نمبر شمار	ادارے کانام	جنس	علاقہ	تحصیل	6-8کلاسیں5سے کم	9ویں	10ویں
1	گورنمنٹ گرلزہائی سکول چوڑ	F	باغ	دھیرکوٹ	ہاں	0	0
2	گورنمنٹ گرلزہائی سکول نلوچھی	F	مظفر آباد	مظفر آباد	ہاں	0	0

3	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول بساڑا	F	باغ	ہری کھیل	ہاں	0	0	0
4	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول حسین کوٹ	F	پونچھ	راولاکوٹ	ہاں	0	0	0
5	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول مخدوم کوٹ	F	باغ	باغ	نہیں	0	0	0
6	گورنمنٹ بوائز ہائی سکول بال برہمن	M	کوٹلی	کھوئی رٹہ	نہیں	0	0	0
11	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کلیالی	F	حویلی کہوٹہ	حویلی	نہیں	0	0	0
12	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول تروٹی	F	پونچھ	عباس پور	نہیں	0	2	0
13	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول میرا بالا	F	پونچھ	راولاکوٹ	ہاں	2	0	2
14	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کنتھل نیلابٹ	F	باغ	دھیرکوٹ	ہاں	2	5	2
15	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول بیباکھ	F	پونچھ	راولاکوٹ	نہیں	3	5	3
16	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول حسن آباد امبور	F	مظفر آباد	مظفر آباد	نہیں	4	2	4
17	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول نمبر ا راولاکوٹ	F	پونچھ	راولاکوٹ	ہاں	6	5	6
18	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول موہڑہ میدان	F	حویلی کہوٹہ	حویلی	ہاں	7	4	7
19	گورنمنٹ گرلز ہائی سکول پوٹھی بالا	F	پونچھ	راولاکوٹ	ہاں	8	0	8

ج۔ بذیل تفصیل کے مطابق مڈل سکول میں کلاس ششم تا ہشتم میں تعداد طلبا زیرو یا ۸ تک ہے جبکہ معلمین کو تنخواہ کی ادائیگی کی جارہی ہے لہذا 104 ملازمین کو اوسطاً بشرح 45000 روپے ماہوار سال 2022-2023 مبلغ 56160000 روپے خلاف استحقاق ہے۔

نمبر شمار	ادارے کا نام	جنس	علاقہ	تحصیل	6-8 کلاسیں 5 سے کم	6ویں	7ویں	8ویں
1	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول چھوٹا منوں	F	مظفر آباد	مظفر آباد	ہاں	0	0	0
2	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول پنڈی ناریاں	F	سدھنوتی	تراخیل	ہاں	0	0	0
3	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول کوٹ نجم خان	M	باغ	باغ	ہاں	0	0	0
4	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول کیر میلاں	M	کوٹلی	سہنسہ	ہاں	0	0	0
5	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول پھاگلہ	M	بھمبر	برنالا	ہاں	0	0	0
6	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول رائے کوٹ	M	باغ	باغ	ہاں	0	0	0
7	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول ہل	M	باغ	دھیرکوٹ	ہاں	0	0	0
8	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول رنکیری خاص	F	حویلی کہوٹہ	حویلی	ہاں	0	0	0
9	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول پاٹوچی	M	سدھنوتی	بلوچ	ہاں	0	0	0
10	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول رنڈیام	M	بھمبر	بھمبر	ہاں	0	0	0
11	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول A اورنگ آباد	M	مظفر آباد	مظفر آباد	ہاں	0	0	0
12	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول کھن بانڈی	M	مظفر آباد	مظفر آباد	ہاں	0	0	0
13	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول ہولاڑ	F	کوٹلی	سہنسہ	ہاں	0	0	0
14	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول سیور کالا خان	M	باغ	باغ	ہاں	0	0	0

15	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول موہار	F	کوٹلی	کوٹلی	ہاں	0	0	0
16	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول چنگ پُور خاص	F	کوٹلی	چارہوئی	ہاں	1	1	0
17	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول بھلوٹ	F	میرپور	میرپور	ہاں	1	1	0
18	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول تھوراڑ	F	پونچھ	تھورار	ہاں	2	1	0
19	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول بھیلی	F	میرپور	دادیال	ہاں	4	1	0
20	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول بلوچ	F	میرپور	دادیال	ہاں	5	1	0
21	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول مٹیال میرہ	M	پونچھ	راولاکوٹ	ہاں	0	2	0
22	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول بنگ دوارا	F	میرپور	میرپور	ہاں	1	2	0
23	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول میرانکیال	F	کوٹلی	فتح پور	ہاں	2	2	0
24	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول اکھوڑبن	F	پونچھ	ہجیرہ	ہاں	4	2	0
25	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول بھیلی	M	میرپور	دادیال	ہاں	0	3	0
26	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول تھب	F	بھمبر	برنالا	ہاں	2	3	0
27	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول اپر کیاٹ	F	باغ	باغ	ہاں	3	3	0
28	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول کلرپاک گلی	F	پونچھ	راولاکوٹ	ہاں	3	4	0
29	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول ٹنگیاٹ	F	باغ	باغ	ہاں	6	4	0
30	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول راتھوم علی	M	میرپور	میرپور	ہاں	3	5	0
31	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول لکڑمنڈی	F	بھمبر	برنالا	ہاں	3	5	0
32	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول بھاگسر	F	بھمبر	سمانی	ہاں	3	5	0
33	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول کنیناں	F	وادی جہلم	حاتیان بالا	ہاں	5	5	0
34	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول بنیاں خُورد	F	بھمبر	برنالا	ہاں	8	5	0
35	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول جھیڑی	M	پونچھ	راولاکوٹ	ہاں	5	2	1
36	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول بھاٹا سنگڑ	F	باغ	باغ	ہاں	7	2	1
37	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول پیر پوٹھی چھپڑیاں	F	پونچھ	ہجیرہ	ہاں	7	2	1
38	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول بھگیناں	M	پونچھ	راولاکوٹ	ہاں	4	3	1
39	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول چکدرہ بیر پانی	F	باغ	باغ	ہاں	1	4	1
40	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول چوک چیروٹی	F	پونچھ	راولاکوٹ	ہاں	1	4	1
41	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول شیر کوٹی	F	باغ	دھیرکوٹ	ہاں	3	5	1
42	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول ٹال کیاٹ	F	باغ	دھیرکوٹ	ہاں	7	5	1
43	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول کھیتر سیداں	F	مظفر آباد	مظفر آباد	ہاں	9	5	1
44	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول سہڑی ہل	F	پونچھ	راولاکوٹ	ہاں	8	9	1
45	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول کوٹلہ	F	باغ	باغ	ہاں	0	0	2
46	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول آزاد باڑا	M	باغ	باغ	ہاں	0	0	2

47	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول راجوعہ	F	میرپور	دادیال	ہاں	1	1	2
48	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول متیال میرہ	F	پونچھ	راولاکوٹ	ہاں	3	1	2
49	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول پدر گلشیر خان	F	باغ	باغ	ہاں	3	2	2
50	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول میانی کٹھار	F	مظفر آباد	مظفر آباد	ہاں	4	2	2
51	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول جلوٹھ	M	پونچھ	راولاکوٹ	ہاں	5	2	2
52	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول چھپڑ ابن	F	پونچھ	راولاکوٹ	ہاں	9	2	2
53	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول پھاگوابن	M	پونچھ	تھورار	ہاں	2	3	2
54	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول نمب ہورنہ میرا	F	پونچھ	راولاکوٹ	ہاں	2	3	2
55	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول دھڑے منگ	F	سدہنوتی	ایم او این جی	ہاں	3	3	2
56	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول منساہ	M	باغ	دھیرکوٹ	ہاں	3	3	2
57	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول پھاگلور	F	باغ	باغ	ہاں	5	3	2
58	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول رینٹ	F	پونچھ	راولاکوٹ	ہاں	5	4	2
59	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول نڑوٹی	M	باغ	دھیرکوٹ	ہاں	5	4	2
60	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول آلڑہ	F	مظفر آباد	مظفر آباد	ہاں	7	4	2
61	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول تلکیر کوٹھیاں	F	باغ	باغ	ہاں	5	5	2
62	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول لگریاٹ	F	پونچھ	راولاکوٹ	ہاں	6	5	2
63	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول جونجال ہل	F	سدہنوتی	پلندری	ہاں	2	6	2
64	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول کٹھائی	F	وادی جہلم	حاتیان بالا	ہاں	0	0	3
65	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول جیر مرگ	F	کوٹلی	فتح پور	ہاں	3	0	3
66	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول خیریاں	F	پونچھ	راولاکوٹ	ہاں	9	1	3
67	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول گہل ٹائین	F	پونچھ	تھورار	ہاں	1	2	3
68	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول دگاڑ ناڑ	M	کوٹلی	چارہوئی	ہاں	3	2	3
69	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول چھاہڑ	M	پونچھ	راولاکوٹ	ہاں	4	2	3
70	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول اندارہ کلاں	M	میرپور	میرپور	ہاں	6	2	3
71	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول نیلی سیداں	M	میرپور	دادیال	ہاں	3	3	3
72	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول مجاہد گلہ	F	سدہنوتی	ایم او این جی	ہاں	6	3	3
73	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول پرائیاں	F	سدہنوتی	پلندری	ہاں	4	0	5
74	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول بھنہ	M	مظفر آباد	مظفر آباد	ہاں	2	2	5
75	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول دُلڑ شریف	F	میرپور	میرپور	ہاں	3	2	5
76	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول روحیلہ	M	بھمبر	برنالا	ہاں	9	2	5
77	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول چھترا ڑی	M	سدہنوتی	بلوچ	ہاں	1	3	5
78	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول ہُلڑ سیداں	F	باغ	باغ	ہاں	2	3	5

79	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول میرا	F	باغ	باغ	ہاں	4	3	5
80	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول دھرمسال	F	پونچھ	ہجیرہ	ہاں	0	4	5
81	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول ترنوٹی	M	پونچھ	راولاکوٹ	ہاں	1	4	5
82	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول کہنہ پراٹ	F	پونچھ	راولاکوٹ	ہاں	4	4	5
83	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول کیری چرون	M	پونچھ	ہجیرہ	ہاں	4	5	5
84	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول بلان	F	مظفر آباد	مظفر آباد	ہاں	4	5	5
85	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول تھلاراجوال	M	میرپور	دادیال	ہاں	2	0	6
86	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول تمروٹہ	F	پونچھ	راولاکوٹ	ہاں	5	1	6
87	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول داتوٹ	F	پونچھ	راولاکوٹ	ہاں	5	2	6
88	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول بھناکہ	F	پونچھ	راولاکوٹ	ہاں	3	3	6
89	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول ڈنہ	F	بھمبر	سمانی	ہاں	5	3	6
90	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول رینکڑی پائیں	F	حویلی کہوٹہ	حویلی	ہاں	8	3	6
91	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول کوٹلی سراڑ	F	مظفر آباد	مظفر آباد	ہاں	0	4	6
92	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول مینہا	F	مظفر آباد	نصیر آباد	ہاں	0	6	6
93	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول پریاں	F	سدہنوتی	بلوچ	ہاں	2	6	6
94	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول پکھر	F	پونچھ	راولاکوٹ	ہاں	3	6	6
95	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول بھٹیاں بالا	F	سدہنوتی	پلندری	ہاں	3	6	6
96	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول کیرنی وسنتی	F	حویلی کہوٹہ	حویلی	ہاں	3	6	6
97	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول پوٹھیاں	F	مظفر آباد	مظفر آباد	ہاں	1	2	7
98	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول قلعہ بارل	F	سدہنوتی	پلندری	ہاں	6	2	7
99	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول ہاموہڑہ	M	باغ	ہری کھیل	ہاں	1	3	7
100	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول کہیوالیاں	F	بھمبر	سمانی	ہاں	2	3	7
101	گورنمنٹ بوائز مڈل سکول راڑبن	M	پونچھ	راولاکوٹ	ہاں	3	3	7
102	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول چھدرون	F	بھمبر	سمانی	ہاں	3	4	7
103	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول بنی پساری	F	باغ	باغ	ہاں	2	6	7
104	گورنمنٹ گرلز مڈل سکول پاروٹ	F	میرپور	دادیال	ہاں	4	6	7

آڈٹ کی رائے میں بالا زیر بحث سکول ہا جن میں معقول تعداد طلبا و طالبات نہیں کو قریب کے ہم پلہ سکول میں ضم کیا جا کر افرادی قوت کو بہتر استعمال کیا جا کر حکومت کو مالی نقصان سے بچایا جا سکتا ہے۔

8۔ اعتراضات

دوران موضوعاتی تدقیق / حساب رسی پایا گیا کہ یکسانیت کے فقدان، ہدایت کے بغیر تعلیم، فرسودہ نصاب، اساتذہ کی پیشہ ورانہ ترقی کے فقدان، معیاری اساتذہ کی کمی، نئے طریقوں کا عدم استعمال، نظم وضبط کا فقدان، غیر معیاری امتحان کا نظام، سیاسی مداخلت و اقربا پروری، وسائل کی کمی، مروجہ پالیسی کے نفاذ، تعلیم کے لئے کم بجٹ مختص اور بدعنوانی دیگر وجوہات جامع اور مساوی معیار کی تعلیم کی فراہمی میں سب سے بڑی رکاوٹ ہیں۔

9۔ سفارشات

آزاد ریاست جموں وکشمیر کے تعلیم کے شعبہ کو اگر خالصتا" پروفیشنل اور سائنسی بنیادوں پر استوار کیا جائے تو انتہائی محدود عرصہ کے دوران زیر تعلیم بچوں کی تقدیر بدلی جاسکتی ہے۔ تعلیم میں بچوں کی بقا اور نظام میں ان کی برقراری ایک اہم مسئلہ ہے جس سے احتیاط کے ساتھ نمٹا جانا چاہئے۔ سرکاری اسکولوں سے نجی شعبے کے اسکولوں کی طرف والدین کی داخل کروانے کی ترجیح ایک بڑی تبدیلی ہوسکتی ہے کیونکہ دیہی اور شہری علاقوں میں خوشحال خاندان آسان رسائی اور معیار کی وجہ سے اپنے بچوں کو نجی اسکولوں میں تعلیم حاصل کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ تحقیق اور اعداد وشمار کی روشنی میں بذیل سفارشات پیش ہیں۔

- .اس بات کو یقینی بنائیں کہ تمام لڑکیوں اور لڑکوں کو تعلیم کا مکمل کورس پیش کرنے والے اسکولوں تک رسائی حاصل ہو۔
- پرائمری تعلیم کے نظام کو تعلیم کے بنیادی ستون کے طور پر خصوصی توجہ اور منظم آداب کے ساتھ نافذ کرنے کی ضرورت ہے.
- پرائمری تعلیم کے لئے حکومت کے خصوصی بجٹ مختص کرتے ہوئے مالی مدد فراہم کرے۔
- پرائمری نظام تعلیم کی اصلاح کے لئے فی اسکول اساتذہ کی تعداد میں اضافہ کرنے اور مستقل بنیادوں پر مؤثر تربیت کی ضرورت ہے۔
- مؤثر طریقے سے کام کرنے کے لئے نظام کی استعداد کار بڑھانے کے لئے احتساب کا سخت نظام متعارف کرانے کی ضرورت ہے۔
- بدعنوانی کو مکمل طور پر ختم کرنے کی ضرورت ہے خاص طور پر پرائمری سطح پر اس مقصد کے لئے قواعد وضوابط کو مؤثر طریقے سے نافذ کرنے اور مؤثر نگرانی کرنے کی ضرورت ہے۔
- امتحانی نظام کو بہتر بنانے اور بین الاقوامی معیار کے مطابق مؤثر بنانے کی ضرورت ہے۔
- نظام میں سیاسی مداخلت کو مکمل طور پر ختم کرنے کی ضرورت ہے۔
- بچے کی ضروریات اور موجودہ عمر کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے نصاب پر نظر ثانی، جائزہ کی ضرورت ہے۔
- اسکولوں میں ذریعہ تعلیم کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ اساتذہ کو زبانوں بالخصوص انگریزی اور اردو میں استعداد بہتر کرنے کے لئے تربیت دی جانی چاہیئے۔
- اساتذہ کو مالی اور دیگر سماجی فوائد کے ذریعے حوصلہ افزائی کرنے کی ضرورت ہے.

- . تعمیر نو میں تیزی لائی جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ تمام اسکولوں میں بنیادی سہولیات (بیت الخلاء، بجلی، پانی، چار دیواری) اور محفوظ راستے کی سہولیات میسر ہوں۔
- پری پرائمری تعلیم کے معیار اور سکولوں تک رسائی میں اضافہ کیا جائے۔
- ابتدائی بچپن کی تعلیم کے لئے مخصوص اساتذہ کی تربیت اور دستیابی کو یقینی بنایا جائے۔
- محروم بچوں کو تعلیم کے دائرے میں لایا جائے۔
- لڑکیوں کی تعلیم کے لئے علیحدہ ادارے قائم کئے جائیں۔
- نجی اسکولوں کو گرانٹ ان ایڈ پروگرام کی شکل میں مالی مدد امداد دی جائے۔
- غربت میں اضافے سے والدین کی مالی مدد کی جائے۔
- مراعات یعنی فری ٹیکسٹ کتابیں، وظائف، وظیفہ، یونیفارم، کھانا وغیرہ کی سولت دی جائے۔

اکیڈمی آف ایجوکیشن پلاننگ اینڈ مینجمنٹ اسلام آباد نے اپنی رپورٹ ای ایف اے پاکستان 2011-2010 میں آزاد جموں و کشمیر میں 2001 سے 2011 تک پرائمری اسکولوں کی تکمیل کی شرح کے بارے تحقیق کی جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ 2002-2001 کے بعد مقررہ اہداف کی تکمیل کی شرح وقت کے ساتھ ساتھ کم ہوتی گئی۔

- اسکول چھوڑنے والوں کی شرح کو کم کرنے کو اعلی ترجیح دی جائے گی۔ اس کوشش کا ایک اہم عنصر ان بچوں کو مالی اور غذائی مدد فراہم کرنا ہونا چاہئے جو غربت کی وجہ سے اسکول چھوڑ دیتے ہیں۔
- خاص طور پر لڑکیوں کے لیے داخلوں میں اضافے اور بحالی اور تکمیل کی شرح کو بہتر بنانے کے لیے خوراک پر مبنی مراعات متعارف کرائی جائیں۔
- اسکولوں کو پرکشش تعلیمی ماحول، بنیادی سہولیات اور دیگر اقدامات فراہم کرکے بچوں کو برقرار رکھنے کے لئے مزید پرکشش بنایا جائے گا

9۔ نتیجہ

آزاد کشمیر کا تعلیمی نظام کسی بھی دوسرے ملک کی طرح اپنے حصے کے چیلنجز کا سامنا کر رہا ہے، لیکن یہ بہتری کی طرف مسلسل پیش رفت کر رہا ہے۔ بین الاقوامی تنظیموں کے ساتھ تعاون کے ساتھ مل کر حکومت کی تعلیم سے وابستگی سب کو معیاری تعلیم فراہم کرنے کی اجتماعی کوشش کر رہی ہے۔ موجودہ رکاوٹوں کو دور کرکے اور تکنیکی ترقی کو اپنا کر آزاد کشمیر بلاشبہ ہنر مند اور تعلیم یافتہ افراد کی ایک نسل کی پرورش کر سکتا ہے جو خطے کی خوشحالی اور ترقی میں اپنا کردار ادا کر سکتی ہے۔

باب-24 اثراتی پڑتال(Impact Audit)

منصوبہ:Backyard Poultry Development for Women in AJ&K

1- تعارف(Introduction)

آزاد جموں وکشمیر 13297 مربع کلومیٹر (5135 مربع میل) پر پھیلا ہے جو کہ 03 ڈویژنز،10 اضلاع 32 تحصیلوں278 یونین کونسلز پر مشتمل ہے۔ آزاد جموں وکشمیر کی کل آبادی4,32,000 نفوس سے زیادہ ہے جس کا51 فیصد خواتین پر مشتمل ہے۔ کل آبادی کا80 فیصد سے زائد حصہ دیہاتوں میں آباد ہے۔

آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین 1947 کے تحت قائم ہے اور امور مملکت چلانے کے لئے قواعد کار 1985 نافذ العمل ہیں جن کے مطابق محکمہ زراعت وامور حیوانات کو دو حصوں زراعت اور امور حیوانات میں تقسیم کیا گیا۔

محکمہ امور حیوانات کل1335 ملازمین پر مشتمل ہے جس میں112 جریدہ آفیسران ہیں۔ محکمہ کا کل میزانیہ برائے سال24-2023 مبلغ1289 ملین روپے ہے جس میں جاریہ میزانیہ965 ملین روپے اور ترقیاتی میزانیہ324 ملین روپے ہے۔

محکمہ امور حیوانات کے پاس لائیوسٹاک وپولٹری ڈویلپمنٹ کے لیے بذیل یونٹس قائم ہیں۔

شماریہ نمبر	ادارہ(یونٹس)	تعداد
1	وٹرنری ہسپتال	59
2	ویٹرنری ڈسپنسریاں	66
3	ابتدائی طبی امدادی مراکز	129
4	تشخیصی مراکز	06
5	منصوعی نسل کشی کے مراکز	82
6	توسیع مراکز	167
7	لائیوسٹاک کے تحقیقی مراکز	01
8	پولٹری افزائشی مراکز	05

پس منظر(Background)

ہزاروں سال سے گھروں میں مرغیاں پالنے کا شوق چلا آرہا ہے۔ ابتدائی طور پر مرغیاں خوبصورتی کے لیے پالی جاتی تھیں دوسرا ان کی پیداوار کو بطور خوراک استعمال کیا جاتا تھا۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اور انسانی ضروریات میں اضافہ سے یہ شوق ایک منافع بخش کاروبار کی حیثیت اختیار کر گیا ہے۔ اب ہر گھر میں زیادہ مرغیاں رکھنے کی جستجو بڑھ رہی ہے۔ آزاد کشمیر کی کل آبادی کا نصف سے زائد حصہ خواتین پر مشتمل ہے جس میں سے 80 فیصد سے زائد دیہاتوں میں آباد ہے۔ اس آبادی کا انحصار لائیو سٹاک پر ہے اور یہ شعبہ ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ محکمہ لائیو سٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ آزاد کشمیر میں لائیو سٹاک اور پولٹری کے شعبوں کی ترقی اور کسانوں کی مالی حالت بہتر بنانے کے لیے منظم انداز میں کوشاں ہے۔ محکمہ کا فیلڈ سٹاف بھی مال مویشیوں کی پرورش اور نگہداشت کو بہتر سے بہتر بنانے کے لیے اپنا اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ آزاد کشمیر کے ادارہ شماریات کے اعداد و شمار کے مطابق سال 2019 تک آزاد کشمیر میں 4,331,990 مرغیاں موجود تھیں جن سے سالانہ 280 ملین کے قریب انڈے حاصل ہوئے ہیں۔

2۔ جائزہ(Overview)

محکمہ نے آزاد کشمیر میں مرغبانی کی ترقی کے پیش نظر پسماندہ خواتین کے لیے گھریلو سطح پر مرغبانی کو فروغ دینے کی خاطر ایک منصوبہ Backyard Poultry Development for women in AJK مالیتی 93.975 ملین روپے مرتب کرتے ہوئے سال 2019 میں حکومت آزاد کشمیر سے منظور کروایا گیا۔ اس منصوبہ کا بنیادی مقصد آزاد کشمیر میں بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP) کے تحت رجسٹرڈ خواتین کو بلا معاوضہ 20 عدد فی نفر مرغیاں فراہم کرنا تھا جس سے وہ ایک طرف اپنی ماہانہ آمدنی میں اضافہ کرنے کے ساتھ ساتھ گوشت اور انڈوں کی گھریلو ضرورت پوری کر سکیں اور دوسری طرف آزاد کشمیر میں مرغبانی کی ترقی کا بھی باعث بن سکیں۔ متذکرہ منصوبہ کے دیگر مقاصد بذیل تھے:

1۔ آزاد کشمیر کی 7250 پسماندہ خواتین میں 145,000 مرغیوں کی بلا معاوضہ تقسیم (بشرح 250 خواتین فی حلقہ اور ہر خاتون کو 20 عدد مرغیاں)

2۔ مرغبانی میں ان 7250 خواتین کی بلا معاوضہ تربیت

3۔ تقسیم کردہ مرغیوں کی بلامعاوضہ طبعی امداد

4۔ بلامعاوضہ تکنیکی معاونت

متذکرہ مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے حکومت آزاد کشمیر کی جانب سے متذکرہ منصوبہ کی تکمیل کے لیے دوران سال20-2019 مبلغ20.975 ملین روپے ، دوران سال21-2020 مبلغ45.000 ملین روپے اور دوران سال22-2021 مبلغ28.975 ملین روپے کے فنڈز فراہم ہوئے جس کے خلاف بذیل اخراجات عمل میں لائے گئے۔

نوعیت	اخراجات(ملین روپے)
خرید مرغیاں	87.000
تربیت برائے خواتین	20.175
انتظامی اخراجات	3.300
کل میزان	93.975

متذکرہ پراجیکٹ کے تحت آزاد کشمیر کی پسماندہ خواتین میں 163210 مرغیاں از قسم روڈ آئی لینڈ ریڈ، فیومی اور بلیک آسٹر لاپ نسل تقسیم کی گئی۔

3۔ دائرہ کار و طریقہ کار(Scope and Methodology)

الف) دائرہ کار(Scope)

منصوبہ Backyard Poultry Development for Women in AJ&K کے حسابات کی پڑتال کی گئی اور تقسیم کی گئی مرغیوں سے حاصل ہونے والے اثر / تاثیر کا بذیل بنیادوں پر جائزہ لیا گیا۔

- منصوبہ سے منسوب نتائج کی حد کا تعین کرنا
- منصوبہ سے منسوب نتائج کی مناسبیت کا تعین کرنا
- کیا منصوبہ پر کیے گئے اخراجات کے مقابلے میں زیادہ افادیت کا حامل رہا۔

ب) طریقہ کار(Methodology)

متذکرہ منصوبہ کے اثر / ثاثیر کے تعین کے لئے ضلعی دفتر مظفر آباد و باغ کے ذریعہ تقسیم کردہ مرغیوں سے متعلق گھروں کے اہلخانہ کے تاثرات / نتائج جاننے کے لیے ضلع مظفر آباد، جہلم ویلی، نیلم باغ اور حویلی کا دورہ کرتے ہوئے اثراتی آڈٹ کے طریقہ کار "پہلے اور بعد (Before and After)" کو استعمال کیا گیا۔

4۔ نتائج(Findings)

دوران اثراتی پڑتال (Impact Audit) حسابات کی جانچ پڑتال کی گئی اور متعلقہ خواتین جن کو مرغیوں کی تقسیم کی گئی ان سے ملاقات کرتے ہوئے منصوبہ کی افادیت اور مناسبیت سے متعلق رائے لی گئی۔ اثراتی پڑتال کے نتائج کو بذیل پیراجات میں قلمبند کیا گیا۔

4.1 مرغیوں کی بلامعاوضہ تقسیم کے باوجود پولٹری میں اضافہ کا نہ ہونا۔

محکمہ امور حیوانات کے ریکارڈ کی پڑتال کے دوران یہ دیکھا گیا کہ منصوبہ زیر بحث کے تحت سال 2019 تا 2022 آزاد کشمیر بھر کی پسماندہ خواتین میں 163,210 مرغیاں تقسیم کی گئیں۔ مزید یہ محکمہ کے اس منصوبہ (Intervention) کے علاوہ اسی عرصہ میں حکومت پاکستان کی جانب سے بھی پولٹری کی ترقی کے لیے محکمہ کے ذریعہ 140,000 مرغیاں تقسیم کی گئیں اس طرح دوران سال 2019 تا 2022 کل 303,210 مرغیوں کی تقسیم سے پولٹری کی صنعت میں سالانہ 6.5 فیصد اضافہ ہونا چاہیے تھا۔ اس کے برعکس بمطابق ذیل ادارہ شماریات آزاد کشمیر دوران سال 2017 تا 2022 تک آزاد کشمیر مرغیوں کی تعداد میں صرف 99874 اور انڈوں کی پیداوار میں 11,147,000 کا اضافہ ہوا جبکہ متذکرہ Intervention سے کم و بیش مرغیوں کی تعداد میں 300,000 اور انڈوں کی پیداوار میں 63,000,000 کا اضافہ ہونا مطلوب تھا۔

سال	تعداد مرغیاں	انڈے
2017	4,310,858	277,252,000
2018	4,330,690	278,527,000
2019	4,350,609	279,808,000

282,620,000	4,370,622	2020
285,459,000	4,390,727	2021
288,399,000	4,410,732	2022

یہاں یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ متذکرہ منصوبہ کے ذریعہ محکمہ نے آزاد کشمیر میں سالانہ کم از کم 210 انڈے متذکرہ بالا اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ سالانہ اوسطاً فی مرغی 64 انڈے دیتی ہے۔ جبکہ محکمہ کی جانب سے سال 2019 سے زیادہ انڈے دینے والی مرغیوں کی بلا معاوضہ فراہمی سے بھی اس اوسط میں اضافہ ہوا اور نہ ہی مرغیوں کی تعداد میں اضافہ دیکھنے کو ملا۔ جس کو بذیل گراف میں بیان کیا گیا ہے۔

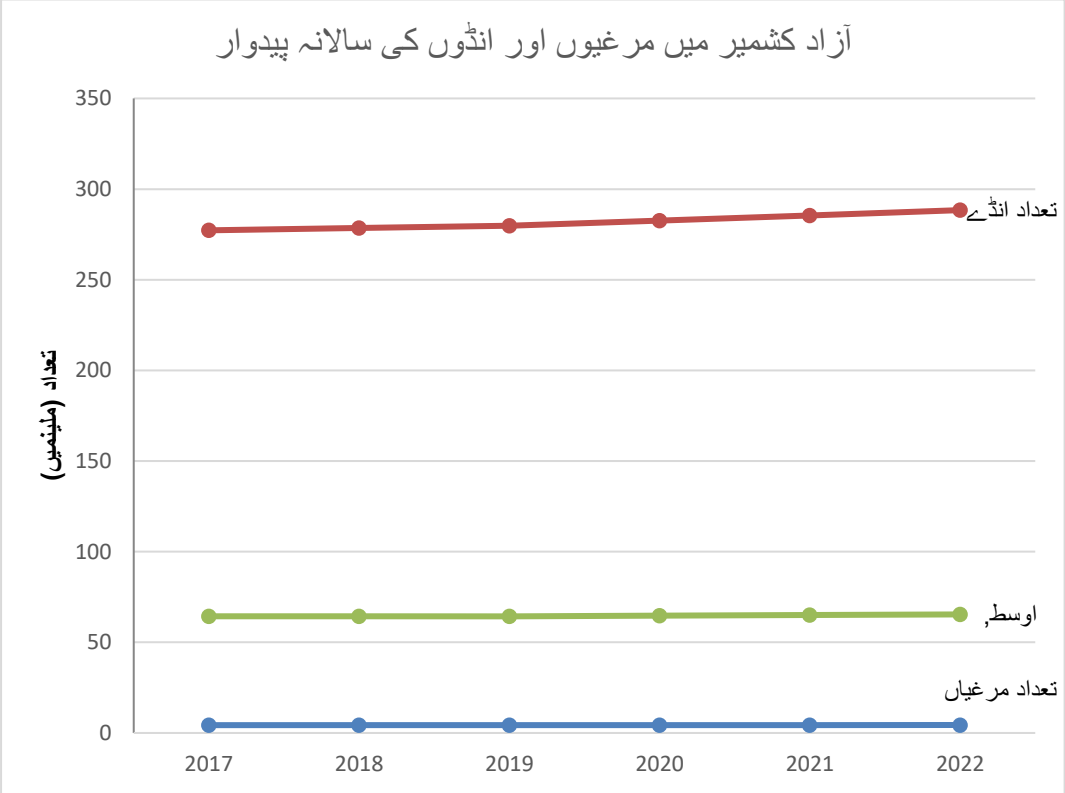

متذکرہ بالا گراف سے ظاہر ہوتا ہے کہ آزاد کشمیر میں دوران 2019 تا 2022 تقریباً 300,000 مرغیوں کی فراہمی کے بعد بھی مرغیوں کی تعداد اور نہ ہی انڈوں کی پیدوار میں کوئی خاطر خواہ اضافہ ہوا۔ جبکہ اس تعداد سے کم از کم 6.5 فیصد اضافہ ہونا چاہیے تھا۔ جبکہ یہ اضافہ ایک فیصد سے بھی کم رہا۔

4.2 نامناسب طریقہ کار اور کم تعداد میں تقسیم مرغیاں

محکمہ امور حیوانات نے منصوبہ زیر بحث کے تحت آزاد کشمیر کے مختلف اضلاع میں دوران سال 2019۲ تا 2021 کل 163210 مرغیوں کی تقسیم کی گئی۔ منظور شدہ ضابطہ کے تحت یہ مرغیاں آزاد کشمیر کے ہر حلقہ کی ۲۵۰ خواتین میں 20 عدد جو کہ BISP میں رجسٹرڈ ہیں کو تقسیم کرنا تھیں۔

فراہم کردہ ریکارڈ کے مطابق ضلعی دفتر مظفر آباد کے ذریعہ ضلع مظفر آباد، جہلم ویلی اور نیلم میں 1923 خواتین میں تعدادی 38451 مرغیاں تقسیم کی گئیں۔ اسی طرح ضلعی دفتر باغ کے ذریعہ ضلع باغ و حویلی میں 1000 خواتین میں تعدادی 20000 مرغیاں تقسیم کی گئیں۔

1۔ دوران پڑتال ریکارڈ و معائنہ ضلع مظفر آباد، جہلم ویلی اور نیلم پایا گیا کہ 1923 خواتین میں مرغیاں طے شدہ ضابطہ کے مغائر تقسیم کی گئیں جن میں سے 259 مرد حضرات میں اور 500 ایسی خواتین میں مرغیاں تقسیم کی گئیں جو کہ BISP میں رجسٹرڈ نہ تھیں۔ مزید دوران معائنہ 29 خواتین میں سے 8 خواتین کو 20 عدد مرغیوں سے کم فرغیاں فراہم کرنے کی نشاندہی ہوئی۔

2۔ دوران پڑتال ریکارڈ و معائنہ ضلع باغ و حویلی میں 1000 خواتین میں 20000 مرغیاں بذریعہ قرانداز تقسیم کی گئیں۔ 28 خواتین میں 13 خواتین کو واجب مقدار کے مطابق شرح 20 عدد مرغیوں سے کم تقسیم کی نشاندہی ہوئی۔

اسطرح محتاط اندازہ کے مطابق ضلع مظفر آباد، جہلم ویلی، نیلم، باغ و حویلی میں 35 فیصد خواتین کو طے شدہ ضابطہ کے مغائر 20 عدد سے کم مرغیاں تقسیم کی نشاندہی ہوئی۔

محکمہ کی جانب سے اگر دلچسپی رکھنے والی اور مستحق خواتین میں مطابقاً شرح مرغیوں کی تقسیم عمل میں لائی جاتی تو اس سے آزاد کشمیر کی سطح پر مرغیوں کی مزید افزائش نسل ممکن ہونے کے ساتھ ساتھ ان سے زیادہ سے زیادہ فوائد حاصل کیے جاسکتے تھے۔

4.3 عدم فراہمی تربیت و تکنیکی معاونت برائے مرغبانی

دوران پڑتال ریکارڈ و معائنہ پایا گیا کہ جن 7250 خواتین کو مرغیاں فراہم کی گئیں ان کو مرغیوں کی دیکھ بھال کے لیے تربیت کے ساتھ ایک ایمر جنسی کٹ بھی فراہم کرنا تھی۔ جبکہ محکمہ کی جانب سے مطابق ریکارڈ کوئی ایمر جنسی کٹ خرید کرتے ہوئے فراہم نہیں کی گئی اور جن خواتین کو مرغیاں فراہم کی گئیں ان میں سے بیشتر کو تربیت نہیں دی گئی۔ نتیجتاً دوران معائنہ پایا گیا کہ

کسی بھی خاتون کے پاس کوئی خاطر خواہ تعداد میں مرغیاں باقی نہ ہیں جو کہ یاتو مناسب دیکھ بھال نہ کرنے کی وجہ سے مر گئیں یاعدم دلچسپی / تربیت کے گوشت کے حصول کے لیے استعمال کرلی گئیں۔

محکمہ کی جانب سے اگر متعلقہ خواتین کو مناسب تربیت اور ایمرجنسی کٹس فراہم کی جاتیں تو حاصل کردہ مرغیوں سے زیادہ اور بہتر نتائج حاصل کیے جاسکتے تھے۔

5۔ نتیجہ (Conclusion)

دوران اثراتی آڈٹ (Impact Audit) پایا گیا کہ گذشتہ پانچ سالوں کے دوران متذکرہ منصوبہ اپنی نوعیت کا تیسرا منصوبہ ہے۔ لیکن کسی بھی منصوبہ کے عملدرآمد کے بعد آزاد کشمیر میں پولٹری کی ترقی میں کوئی قابل ذکر اضافہ نہیں ہوا۔ منصوبہ زیر بحث سے قبل سال 2017 میں بھی اسی نوعیت کا ایک منصوبہ مکمل کرتے ہوئے اس کے اثرات / فوائد کا جائزہ لیا گیا اور اس جائزہ رپورٹ کی تجاویز کی روشنی میں متذکرہ منصوبہ حکومت آزاد کشمیر کی جانب سے منظور کیا گیا۔ لیکن منصوبہ پر عملدرآمد کے دوران ایک بار پھر ان تجاویز کو نظر انداز کیا گیا۔ جس کی بناء پر منصوبہ زیر بحث بھی کوئی خاطر خواہ نتائج حاصل نہیں کر سکا۔ محکمہ دوران اثراتی آڈٹ پائی جانے والی بے ضابطگیوں کو مد نظر رکھتے ہوئے ان کے تدارک کے لیے اقدامات اٹھائے تو آزاد کشمیر میں مرغبانی ایک صنعت کا درجہ اختیار کر سکتی ہے۔ چونکہ آزاد کشمیر کی آبادی کا نصف سے زائد حصہ خواتین پر مشتمل ہے جس کا 80 فیصد سے زائد دیہاتوں میں آباد ہے جن کے لیے مرغبانی کی سہولت کسی نعمت سے کم نہیں۔ لہذا آڈٹ متذکرہ منصوبہ کی بے ضابطگیوں کے تدارک کے علاوہ بذیل سفارشات پیش کرتا ہے جن پر عمل کرنے سے آزاد کشمیر میں مرغبانی کی صنعت ترقی پاسکتی ہے۔

1۔ مناسب بریڈ (نسل) کی مرغیوں کا انتخاب جو کمرشل ہونے کے ساتھ ساتھ قدرتی طور پر افزائش نسل کا باعث بن سکیں۔ اور گھریلو خوراک کے لئے بھی پالی جاسکیں۔

2۔ صرف دلچسپی رکھنے والی اور مستحق خواتین و افراد میں ان کا کوئی اثاثہ رہن رکھ کر زیادہ سے زیادہ تعداد میں مرغیاں فراہم کی جائیں جس سے وہ ایک طرف پابند رہیں اور محکمہ کو بھی ان کی دیکھ بھال اور تکنیکی معاونت میں آسانی رہے۔

3۔ آزاد کشمیر میں ہی تیار ہونے والی مرغیاں تقسیم کی جائیں جو کہ آزاد کشمیر کے سرد موسم سے مطابقت رکھتی ہوں اور باقاعدہ طور پر ویکسین کی گئیں ہوں۔

4۔ خواتین کو مناسب و بروقت تربیت فراہم کی جائے جس سے مرغبانی کی صنعت کو فروغ حاصل ہو سکے۔

محکمہ آڈٹ دوران اثراتی آڈٹ محکمہ امور حیوانات کی جانب سے ریکارڈ کی فراہمی اور پڑتال کے دوران معاونت فراہم کرنے کا شکریہ ادا کرتا ہے۔

ضمیمہ الف

تفصیل پیراجاتMFDAC

ایک ملین سے کم مالیت کے اعتراضات کی تفصیل جن سے متعلق پرنسپل اکاؤنٹنگ آفیسران محکمانہ حساباتی کمیٹی کے اجلاس کاانعقاد کرکے یکسوئی کی کارروائی کریں گے۔ بصورت دیگران اعتراضات کو آئندہ آڈٹ رپورٹ میں شامل کیاجائے گا۔

محکمہ انلینڈ ریونیو ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن (آمدن)

(ایڈوانس پیرانمبر68)

انکم ٹیکس گوشوارہ جات کے ساتھ آمدن نفع ونقصان اکاؤنٹ کے منسلک نہ کرنے پر جرمانہ مبلغ0.175 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفاتر	AIR پیرا نمبر	تعداد ٹیکس گزار	رقم(روپے)
1	2	3	4	5
01	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو باغ	6	9	45,000
02	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل میرپور	8	05	25,000
03	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو راولاکوٹ	7	6	30,000
04	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو کوٹلی	4	05	25,000
05	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو سدہنوتی	5	10	50,000
میزان				**175,000**

(ایڈوانس پیرانمبر49)

ان پٹ ٹیکس کی مشکوک ایڈجسٹمنٹ کی بناءپر حکومتی نقصان مبلغ146.600 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفاتر	AIR پیرانمبر	رقم (روپے)
01	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو ایکسائز اینڈ سیلز ٹیکس مظفر آباد	04	24110200
02	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو ایکسائز اینڈ سیلز ٹیکس میرپور	03	122490497
میزان			146600697

(ایڈوانس پیرا نمبر62)

عدم فراہمی ثبوت داخلہ انکم ٹیکس مبلغ526.765 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفاتر	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
01	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سیلری سرکل میرپور	08	22280
02	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو کمپنی سرکل میرپور	11	526742271
	میزان		526764551

(ایڈوانس پیرا نمبر63)

مشکوک اخراجات کا دعوہ مبلغ38.676 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفاتر	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
01	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو پروفیشنل سرکل مظفر آباد	03	38676094

دفتر ایکسائز اینڈ سیلز ٹیکس میرپور (ایڈوانس پیرا نمبر53) AIR پیرا نمبر02

عدم/کم وضعگی اضافی سیلز ٹیکس ازاں غیر رجسٹرڈ افراد رقمی283.002 ملین روپے

نمبر شمار	نام فرم	فروختگی غیر رجسٹرڈ افراد	3 فیصد اضافی سیلز ٹیکس	جمع شدہ	کمی
1	فیم کوپرائیویٹ لمٹیڈ	8,593,619,248	257,808,577	1,416,937	256,391,640
2	میٹروفلیکس	925,729,075	27,771,872	10,287,951	17,483,921
3	ڈیورا انڈسٹریز	345,632,239	10,368,967	1,242,408	9,126,559
		میزان			283,002,120

(ایڈوانس پیرا نمبر50)

نمبر شمار	نام دفاتر	AIR پیرا نمبر	سیلز ٹیکس واجب	سیلز ٹیکس وصول شدہ	بقایا قابل ادخال روپے (4-5)
1	2	3	4	5	6
1	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو ایکسائز اینڈ سیلز ٹیکس مظفر آباد	03،02	5,094,532	4,717,315	377,217
	میزان				**377217**

محکمہ مواصلات وورکس

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن پلندری	6/23تا7/22	42	218	سرکاری گاڑی الاٹ کرنے کے باوجود سواری االاؤنس	60,000
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن پلندری	6/23تا7/22	43	218	چارج الاؤنس چھ ماہ سے زائد کی خلاف ضابطہ ادائیگی	109,746
3	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن مظفر آباد	6/23تا7/22	21	218	دوران رخصت سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	31,874
4	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن میرپور	6/22تا7/20	30	121	اپ گریڈیشن میں پری میچور کا خلاف ضابطہ استحقاق حاصل کرتے ہوئے ادائیگی	425,020
5	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن پلندری	6/22تا7/20	15	121	اپ گریڈیشن میں پری میچور کا خلاف ضابطہ استحقاق حاصل کرتے ہوئے ادائیگی	183,430
6	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن کوٹلی	6/22تا7/20	40	121	غلط تعین تنخواہ کی بناء پر زائد ادائیگی	117,936
	میزان					**928,006**

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	شاہرات ڈویژن میرپور	6/22تا7/21	23	کم وضعگی تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	4,904
2	شاہرات ڈویژن بھمبر	6/22تا7/21	39	عدم /کم وضعگی انکم ٹیکس ، تعلیمی سیس	4,235,838
3	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن سدھنوتی	6/23تا7/22	32,34,35, 41	عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات انکم ٹیکس، ایجوکیشن سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، جنرل سیلز ٹیکس و کشمیر لبریشن سیس	1,650,335

5	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن سدھنوتی	6/23تا7/22	48	عدم وضعگی پریس فاؤنڈیشن فنڈ	113,310
6	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	6/23تا7/22	29,36	عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات انکم ٹیکس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، جنرل سیلز ٹیکس و کشمیر لبریشن سیس	550,180
8	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	6/23تا7/22	48	عدم وضعگی پریس فاؤنڈیشن فنڈ	117,453
10	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن مظفر آباد	6/23تا7/22	13,32	عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات انکم ٹیکس، ایجوکیشن سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، جنرل سیلز ٹیکس و کشمیر لبریشن سیس	3,196,411
12	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن حویلی	6/23تا7/22	16	عدم وضعگی پریس سیس	61,250
13	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن حویلی	6/23تا7/22	19	عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات انکم ٹیکس، ایجوکیشن سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، جنرل سیلز ٹیکس و کشمیر لبریشن سیس	257,950
15	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن حویلی	6/23تا7/22	14	عدم وصولی جرمانہ	823,483
16	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن حویلی	6/23تا7/22	15	عدم وضعگی رقم مرمتی مشینری ازاں ٹھیکیدار	500,000
19	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن باغ	6/23تا7/22	14,20	عدم وضعگی رقم مرمتی مشینری	1,166,800
20	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن باغ	6/23تا7/22	15	عدم وضعگی پریس سیس	45,862
میزان					**12,723,776**

(ایڈوانس پیرانمبر220)

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIRپیرانمبر	رقم

1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	6/23تا7/22	4،16	190152
میزان				**190152**

محکمہ فزیکل پلاننگ وہاؤسنگ (آمدن)

(ایڈوانس پیرانمبر11)

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرانمبر	رقم (روپے)
1	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن کوٹلی	6/2022تا7/2021	4	597,600
2	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن سدہنوتی	6/2022تا7/2021	4,5	16,500
3	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن کہوٹہ حویلی	6/2022تا7/2021	2	4,500
میزان				**618,600**

محکمہ برقیات

نمبر شمار	نام دفتر	AIR پیرانمبر	ایڈوانس پیرانمبر	نوعیت پیرا	رقم
1	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن میرپور	4	103	بلدیہ حدود سے باہر تعیناتی کے باوجود ہاؤس رینٹ 30 فیصد کے بجائے 45 فیصد کی خلاف استحقاق ادائیگی	90,027
2	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نیوسٹی میرپور	7	103	رخصت بلا تنخواہ کے دوران خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	206,547
3	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن چکسواری	5	103	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کی باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی	4,433

4	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نمبر۔2 گڑھی دوپٹہ	18،15	103	مختص شدہ پرویژن ورکچارج سے زائد ادائیگی	432,150
5	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نمبر۔1 مظفر آباد	7	103	رخصت برسالم تنخواہ کے دوران سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	3,750
6	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کوٹلی	2	103	دوران رخصت سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	48,098
7	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کھوئی رٹہ کوٹلی	3	103	دوران رخصت سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	34,776
8	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نیو سٹی میرپور	14	105	خلاف ضابطہ تقرری وورکچارج اور ادائیگی تنخواہ عملہ	302000
میزان					**1,121,781**

پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن

نمبر شمار	نام دفتر	AIR پیرا نمبر	پری ڈرافٹ پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم
1	پاور ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن مظفر آباد	63	79	زائد ادائیگی اسکالیشن	57,809
میزان					**57,809**

(آمدن)

(پری ڈرافٹ پیرا نمبر 5,10)

نمبر شمار	نام دفتر	حوالہ پیرا نمبر (AIR)	رقم (روپے)
1	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن مطفر آباد-I	9	18,100
2	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن میرپور-I	5	541,510
3	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن چکسواری	5	96,818
4	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن مظفر آباد-1	08	939,811
میزان			1,596,239

محکمہ ہائر ایجوکیشن (کالجز) (آمدن)

پری ڈرافٹ پیرا نمبر 31

نمبر شمار	نام دفتر	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم
1	محکمہ تعلیم نظامت اعلیٰ کالجز مظفر آباد	02	عدم وصولی حکومتی واجبات	332,800
			میزان	**332,800**

جامعات

نمبر شمار	نام دفتر	AIR پیرا نمبر	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم
1	یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی میرپور	20	40	خلاف ضابطہ اخراجات علاج معالجہ	1,312,927
میزان					**1,312,927**

جامعات (آمدن)

(ایڈوانس پیرا نمبر 47)

پیرا نمبر (AIR)	نوعیت پیرا	واجب	وصول	بقایا
1	ٹیوشن فیس	1,912,412	Nil	888,319
2	جرمانہ لیٹ فیس	197,702	Nil	65,274

میزان	2,170,714		953,593

لوکل گورنمنٹ

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	پری ڈرافٹ پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ سدھنوتی	6/22تا7/21	8	69	عدم وصولی وعدم ادخال پیدائش و اموات رجسٹریشن فیس	130,800
2	پراجیکٹ منیجر لوکل گورنمنٹ تراڑکھل سدھنوتی	6/22تا7/21	8	69	عدم وصولی وعدم ادخال پیدائش و اموات رجسٹریشن فیس	296,260
3	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ ویلی راولپنڈی	6/22تا7/21	7،4	69	عدم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس ،ایجوکیشن سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈز وکشمیر لبریشن سیس	99,915

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	ایڈوانس پیرا نمبر	نوعیت اعتراض	رقم(روپے)
1	پراجیکٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ مظفر آباد نیلم جہلم پراجیکٹ(فنڈز)	6/22تا7/21	15,16	244	عدم فراہمی ریکارڈ بلات، پیٹرول ومرمتی گاڑیاں	303,265
2	پراجیکٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ مظفر آباد نیلم جہلم پراجیکٹ(فنڈز)	6/22تا7/21	87	244	عدم فراہمی لاگ بکس وغیرہ	40,220
3	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ سدھنوتی	6/22تا7/21	14	65	بدوں کام موقع فرضی ایم بی مرتب کرتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگی	576,000
4	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ حویلی	6/22تا7/21	15	65	فرضی ایڈجسٹمنٹ کرتے ہوئے خلاف ضابطہ ادائیگی پراجیکٹ لیڈران	12,904,000

5	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ سدھنوتی	6/22تا7/21	11,12	68	منظور شدہ مقدار کام سے زائد مقدار کام اور منظور شدہ تخمینہ سے ہٹ کر زائد ادائیگی	491,101
6	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ سدھنوتی	6/22تا7/21	15	68	منظور شدہ مقدار کام سے زائد مقدار کام اور منظور شدہ تخمینہ سے ہٹ کر زائد ادائیگی	480,000
7	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ سدھنوتی	6/22تا7/21	16	68	منظور شدہ مقدار کام سے زائد مقدار کام اور منظور شدہ تخمینہ سے ہٹ کر زائد ادائیگی	200,000
8	ڈپٹی ڈائریکٹر ویلی راولپنڈی	6/22تا7/21	3	64	ایک ہی پراجیکٹ لیڈر کو مختلف سکیموں کی خلاف ضابطہ ادائیگی	2,246,400
9	ڈپٹی ڈائریکٹر جموں راولپنڈی	6/22تا7/21	4	64	دستورالعمل کے مغائر مختلف منصوبہ جات کی خلاف ضابطہ ادائیگی	8,678,500
میزان						**25,919,486**

محکمہ صحت عامہ

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	پری ڈرافٹ پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	عباس انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز مظفر آباد	6/22تا7/21	16	62	725,192
2	ڈائریکٹر جنرل صحت عامہ مظفر آباد	6/23تا7/22	31	190	2,039,651
3	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر حویلی کہوٹہ	6/22تا7/21	12	63	3,700,000
میزان					**6,464,843**

محکمہ جنگلات

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیر انمبر	پری ڈرافٹ پیرانمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	ناظم اعلیٰ جنگلات ترقیات مظفر آباد	6/22تا7/17	1	9	بدوں بجٹ، مدپی ایچ ڈی الاؤنس کی زائد از استحقاق ادائیگی	300,000
2	ناظم اعلیٰ جنگلات ترقیات مظفر آباد	6/22تا7/17	2	9	بدوں بجٹ، اردلی الاؤنس کی خلاف استحقاق ادائیگی	247,483
3	ناظم اعلیٰ جنگلات ترقیات مظفر آباد	6/22تا7/17	4	9	اپ گریڈیشن میں پری میچور ترقی کی خلاف ضابطہ ادائیگی	80,836
4	ناظم اعلیٰ جنگلات علاقائی مظفر آباد	6/22تا7/17	5	9	پری میچور ترقی کی خلاف استحقاق ادائیگی	70,340
5	مہتمم جنگلات باغ	6/22تا7/20	2	9	01.7.1994 کے بعد بھرتی ہونے کے باوجود ادائیگی کشمیر کمپنسیٹری الاؤنس	65,800
	میزان					**764,459**

محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیر انمبر	پری ڈرافٹ پیرانمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	کشمیر انسٹیٹیوٹ آف منیجمنٹ مظفر آباد	6/22تا7/19	19	6	حکومتی واجبات کی گراس رقم میں شمار گی کی بناء پر زائد ادائیگی	133,100
2	کشمیر انسٹیٹیوٹ آف منیجمنٹ مظفر آباد	6/22تا7/19	20	6	حکومتی واجبات کی خلاف ضابطہ شمار گی وزائد ادائیگی	64,546

3	تحفظ ماحولیاتی ایجنسی	6/22تا7/19	20	22	عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات	28,730
4	پبلک سروس کمیشن	6/22تا7/19	4	52	عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات	236,375
5	کشمیر انسٹیٹیوٹ آف منیجمنٹ مظفر آباد	6/22تا7/19	13,16,22	01	عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات	245,164
	میزان					**707,915**

سیاحت ووائلڈ لائف فشریز

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	پری ڈرافٹ پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	ناظم اعلیٰ سیاحت مظفر آباد	6/22تا7/20	32	24	عدم/کم وضعگی 10 فیصد سیکورٹی ڈیپارٹ	860,091
2	ناظم اعلیٰ سیاحت مظفر آباد	6/22تا7/20	47	32	بذریعہ کانٹ چھانٹ انراخ میں ایزادگی کرتے ہوئے زائد ادائیگی	780,000
1	ناظم اعلیٰ سیاحت مظفر آباد	6/22تا7/20	06	27	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود ادائیگی سواری الاؤنس	125,712
2	ناظم اعلیٰ سیاحت مظفر آباد	6/22تا7/20	05	27	بدوں استحقاق ادائیگی سیکرٹریٹ الاؤنس	47,970
	میزان					**1,813,773**

سپورٹس، یوتھ، کلچر اینڈ ٹرانسپورٹ

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	پری ڈرافٹ پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	ناظم اعلیٰ سپورٹس یوتھ اینڈ کلچر	6/22تا7/19	22	119	مالی سال کے اختتام پر غیر تصرف /بچت شدہ رقم کا داخل خزانہ سرکار نہ کرانا	354,707

354,707	میزان

ضمیمہ جات

ضمیمہ 1

1.1 پیشگی ادائیگی کی عدم محسوبیت تفصیلی حسابات مبلغ 1136.903 ملین روپے

نمبر شمار	رجسٹریشن نمبر	نام دفاتر	رقم
PR-I SECTION			
1	26	چیف الیکشن کمیشن لوکل باڈیز	416,020,158
2	31	ٹرانسپورٹ پول	650,000
3	46	وزارت توانائی	375,000
4	51	وزارت خوراک	125,000
5	55	وزارت خوراک	1,164,975
6	56	آبادی کی فلاح و بہبود	500,000
7	61	وزارت خزانہ	500,000
8	63	وزارت صحت	500,000
9	69	وزارت محصولات	375,000
10	71	وزارت تعلیمات (سکولز)	250,000
11	73	وزارت تعلیم (کالجز)	375,000
12	74	اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کی وزارت	500,000
13	77	وزارت قانون و انصاف	275,000
14	79	وزارت بلدیات و دیہی ترقی	350,000
15	80	وزارت فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ	300,000
16	81	محتسب سیکرٹریٹ	330,000
17	82	وزارت زراعت	400,000
18	83	معاون خصوصی انفارمیشن ٹیکنالوجی	300,000
19	84	محکمہ اوقاف	125,000
20	85	وزارت اطلاعات	352,760
PR-II Section			
21	75	سنٹرل پولیس آفس	18,691,000
PR-IV Section			

22	43	سیکرٹریٹ ابتدائی وثانوی تعلیم (ایف جی داؤد پبلک سکول مظفر آباد)	8,000,000
PR-V Section			
23	.	ڈی جی ہیلتھ مظفر آباد	66,666,163
DAO ISLAMABAD			
24	420686 date 15-8-22	پی ایس او اکاؤنٹ نمبر 30348045	1,600,000
25	421855 date 03-3-23	اے ایف بی چارجز	3,000,000
26	422469 date 16-6-23	پی ایس او اکاؤنٹ نمبر 3038045	2,000,000
27	Date 16-5-23	ڈاک ٹکٹ	50,000
28	Date 12-6-23	ٹیلی فون کے چارجز	43,500
29	420686 date 15-8-22	پی ایس او اکاؤنٹ نمبر 30348045	1,600,000
DEVELOPMENT SECTION			
30	19/1281827	ڈی ڈی او ڈی جی ہیلتھ (22 ایمبولینس کی خریداری پر ایڈوانس ادائیگی)	497,208,000
	45266		
31	19/1204626	ڈی ڈی او ای ایس سی پلاننگ سیل ایجوکیشن میں کتابوں کی خریداری کے اے / سی پر پیشگی ادائیگی	57,096,000
	14-03-2023		
32	19/140799	ڈی ڈی او زراعت میں پنجاب سیڈز کارپوریشن سے بیج اور گندم کی خریداری پر ایڈوانس ادائیگی۔	11,275,964
	28-10-2022		
33	19/153708	ڈی ڈی او زراعت میں فوجی فرٹیلائزرز کمپنی سے کھادوں کی خریداری کی اے / سی پر پیشگی ادائیگی۔	20,904,000
	44604		
34	19/1233499	ڈی ڈی او ٹورازم ایم زیڈ ڈی میں پیشگی ادائیگی کی گئی۔	25,000,000
	19-04-2023		
		میزان	1,136,902,520

ضمیمہ 2

1.2 **ادا کردہ اسکالیشن کی تائید میں ریکارڈ فراہم نہ کرنا رقمی 74.929 ملین روپے**

نمبر شمار	نام فلور ملز	عرصہ	رقم
1	نیلم فلور مل مظفر آباد	07/2008 تا 19.09.2016	15,160,802
2	گیلانی فلور مل کوہالہ	07/2008 تا 19.09.2016	6,392,763

3	پونچھ فلور مل ارجہ	19.09.2016تا07/2008	4,218,386
4	جدید فلور مل گورا	19.09.2016تا07/2008	11,997,385
5	سدوزئی فلور مل آزاد پتن	19.09.2016تا07/2008	8,512,569
6	اتفاق فلور مل سہنسہ	19.09.2016تا07/2008	8,938,021
7	پاک کشمیر فلور مل ڈڈیال	19.09.2016تا07/2008	6,271,933
8	صدیقی فلور مل جتالہ	19.09.2016تا07/2008	6,981,766
9	منگلا فلور مل میر پور	19.09.2016تا07/2008	4,034,794
10	یونائیٹڈ کشمیر فلور مل راولاکوٹ	19.09.2016تا07/2008	445,171
11	کشمیر یونائیٹڈ فلور مل سہالہ	19.09.2016تا07/2008	1,975,411
میزان			**74,929,001**

ضمیمہ 3

1.3 **منظور شدہ میزانیہ سے خلاف ضابطہ ہنگامی اخراجات کی مدات میں زائد از میزانیہ اخراجات مبلغ 2,622.745 ملین روپے**

جاریہ میزانیہ						
نمبر شمار	کاست سنٹر معہ بشمول مدات		اصل تخمینہ	حتمی تخمینہ	اخراجات	زائد ادائیگی	فیصد (٪)
	Code	تفصیل					
1	MZ0003	وزیر اعظم سیکرٹریٹ					
		Operating Expenses	119,720,000	140,245,000	785,339,594	645,094,594	460
		Transfers	49,000,000	76,180,000	111,071,607	34,891,607	46
		Repair & Maintenance	25,600,000	35,050,000	55,218,559	20,168,559	58
2	MZ0016	وزیر برائے مالیات، کوآپریٹو اور اندرون ملک ریونیو					
			250,000	1,450,000	1,525,817	75,817	5
3	MZ0005	الیکشن کمیشن مظفر آباد					
			9,935,000	10,128,000	947,902,404	937,774,404	9,259
4	MZ0006	سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ					
	A03	Expenses Operating	44,835,000	44,835,000	78,395,400	33,560,400	75
	A06	Transfers	3,350,000	3,550,000	4,649,190	1,099,190	31
	A09	Acquiring of Physical Assets	-	1,500,000	5,501,715	4,001,715	267
5	MZ0017	مالیات					
	A03	Expenses Operating	45,900,000	45,900,000	80,910,330	35,010,330	76
	A06	Transfers	8,100,000	8,100,000	15,280,927	7,180,927	89
	A09	Acquiring of Physical Assets	28,000,000	28,000,000	37,261,330	9,261,330	33
	A13	Maintenance & Repair	11,800,000	11,800,000	24,892,914	13,092,914	111
6	MZ0845	ان لینڈ ریونیو سرکل-01، (کاروبار)، مظفر آباد					

2	5,060	215,060	210,000	300,000	Maintenance & Repair	A13	
					ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج پتیکا(نصیر آباد)	MZ0721	7
2	3,050	199,050	196,000	196,000	Maintenance & Repair	A13	
					تحصیل قاضی عدالت نمبر3 مظفر آباد	MZ0726	7
30	3,000	13,000	10,000	86,000	Expenses Operating	A03	
					سنٹرل پولیس آفس	MZ0079	9
394	509,598,617	639,065,617	129,467,000	103,831,000	Expenses Operating	A03	
22	3,847,185	21,347,185	17,500,000	18,300,000	Maintenance & Repair	A13	
					ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس ٹریفک	MZ0080	10
15	150,000	1,150,000	1,000,000	1,000,000	Maintenance & Repair	A13	
					TERRORISM COUNTER (DEPARTMENT (CTD	MZ0905	11
1,171	1,697,584	1,842,584	145,000	55,000	Maintenance & Repair	A13	
					سرویلنس اسٹاف / خصوصی برانچ پولیس	MZ0086	12
18	498,015	3,198,015	2,700,000	2,700,000	Maintenance & Repair	A13	
					ڈپٹی انسپکٹر جنرل ریزرو / رینجر پولیس	MZ0087	13
33	448,870	1,798,870	1,350,000	1,250,000	Maintenance & Repair	A13	
					POLICE RESERVE	MZ0088	14
18	1,499,551	9,849,551	8,350,000	7,400,000	Maintenance & Repair	A13	
					ڈائریکٹر جنرل SDMA / ایمرجنسی سروسز	MZ0860	15
25	6,803,084	34,483,084	27,680,000	26,480,000	Expenses Operating	A03	
14	991,695	8,291,695	7,300,000	7,300,000	Maintenance & Repair	A13	
					ڈائریکٹر جنرل سول ڈیفنس	MZ0094	16
14	149,778	1,249,778	1,100,000	1,100,000	Maintenance & Repair	A13	
					ڈائریکٹر آرمڈ سروسز بورڈ	MZ0097	17
2	9,275	482,275	473,000	473,000	Maintenance & Repair	A13	
					ورکس سیکرٹریٹ	MZ0101	18
118	6,449,918	11,929,918	5,480,000	5,080,000	operation expenses	A03	
					سنٹرل ڈیزائن آفس	MZ0102	19
18	373,641	2,423,641	2,050,000	2,050,000	Maintenance & Repair	A13	
					ورکس روڈز (نارتھ)(غیر منقلی)	MZ0650	20
7	16,621,284	263,241,284	246,620,000	246,620,000	Maintenance & Repair	A13	
					ورکس بلڈنگز (غیر منقلی)	MZ0651	21
7	68,500	1,068,500	1,000,000	1,000,000	Expenses Operating	A03	
2	461,497	30,411,497	29,950,000	29,950,000	Physical Acquiring of Assets	A09	
14	4,047,268	32,047,268	28,000,000	28,000,000	CIVIL WORKS TOTAL	A12	
31	28,868,406	122,948,406	94,080,000	94,080,000	Maintenance & Repair	A13	
					ورکس پبلک ہیلتھ (غیر منقلی)	MZ0652	22
51	5,065,319	15,065,319	10,000,000	10,000,000	Expenses Operating	A03	
					کینٹیکل ڈویژن مظفر آباد	MZ0115	23
10	45,700	525,700	480,000	480,000	Maintenance & Repair	A13	
					Maintenance & Repair	0	
					ڈائریکٹوریٹ ایجوکیشن مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم (ای ایم آئی ایس)	MZ0898	24
3	255,455	9,172,455	8,917,000	20,117,000	Expenses Operating	A03	
					سیکرٹریٹ پاپولیشن ویلفیئر	MZ0855	25
2	50,790	3,404,790	3,354,000	3,204,000	Expenses Operating	A03	
					ڈائریکٹوریٹ آف پاپولیشن ویلفیئر	MZ0825	26
235	17,951,414	25,595,414	7,644,000	7,886,000	Expenses Operating	A03	
					سیکرٹریٹ فوڈ	MZ0177	27
264	2,796,632	3,856,632	1,060,000	1,030,000	Maintenance & Repair	A13	
					سیکرٹریٹ زراعت وامور حیوانات	MZ0150	28
53	1,988,738	5,738,738	3,750,000	2,750,000	Expenses Operating	A03	
					کشمیر فاریسٹ اسکول مظفر آباد	MZ0191	29
10	37,700	428,700	391,000	391,000	Maintenance & Repair	A13	

					جنگلات ریسرچ ڈویژن مظفر آباد	MZ0194	30
3	22,476	921,476	899,000	899,000	Expenses Operating	A03	
3	5,190	157,190	152,000	152,000	Maintenance & Repair	A13	
					سیکرٹریٹ توانائی اور آبی وسائل	MZ0202	31
1	22,072	2,044,072	2,022,000	1,700,000	Maintenance & Repair	A13	
					انسپکٹر آف الیکٹرک	MZ0203	32
2	20,315	994,315	974,000	774,000	Expenses Operating	A03	
					ڈائریکٹر جنرل ٹیرف، سرویلنس اینڈ انٹرنل آڈٹ مظفر آباد	MZ0864	33
26	930,215	4,537,215	3,607,000	3,607,000	Expenses Operating	A03	
					کنٹرولر گورنمنٹ پرنٹنگ پریس	MZ0237	34
6	3,868,587	64,845,587	60,977,000	65,179,000	Expenses Operating	A03	
					ڈائریکٹوریٹ آف سیری کلچر	MZ0234	35
20	9,977	59,977	50,000	50,000	Transfers	A06	
					ڈویلپمنٹ اتھارٹی مظفر آباد	MZ7003	36
165	100,000,000	160,600,000	60,600,000	60,600,000	Authority Development Muzaffarabad	A05206	
					آزاد جموں وکشمیر ٹیوٹا	MZ0647	37
2	9,838,950	543,702,950	533,864,000	445,000,000	TEVTA K&AJ	A05206	
					فاریسٹ ڈویژن نیلم	MZ7021	38
11	15,930,877	165,930,877	150,000,000	400,000,000	Assistance to the Financial Families of Civil Servants Who Expire During Service	A05216	
143	7,125,631	12,125,631	5,000,000	117,050,000	Loans and Write-off Advances	A05301	
					ڈپٹی ڈائریکٹر سول ڈیفنس میرپور	MJ0024	39
8	66,046	905,046	839,000	839,000	Expenses Operating	A03	
					ورکس روڈز (جنوبی)(غیر منقلی)	MJ0404	40
10	474,815	5,274,815	4,800,000	4,800,000	of Physical Acquiring Assets	A09	
1,163	34,900,000	37,900,000	3,000,000	3,000,000	Works Civil	A12	
1	1,216,556	113,236,556	112,020,000	112,020,000	Maintenance & Repair	A13	
					آپریشن بجلی (جنوبی)	MJ0401	41
63	633,962	1,633,962	1,000,000	1,000,000	Works Civil	A12	
					آپریشن ڈویژن نیو سٹی میرپور	MJ0485	42
11	160,875	1,600,875	1,440,000	1,440,000	Maintenance & Repair	A13	
					ڈائریکٹر کمرشل بجلی میرپور	MJ0066	43
1,731	14,972,051	15,837,051	865,000	865,000	Expenses Operating	A03	
					میرپور ڈویلپمنٹ اتھارٹی	MJ7003	44
2,500	50,000,000	52,000,000	2,000,000	2,000,000	Development Mirpur Authority	A05206	
					ڈسٹرکٹ پولیس باغ	BG0027	45
4	498,593	14,367,593	13,869,000	13,019,000	Expenses Operating	A03	
13	499,777	4,449,777	3,950,000	3,800,000	Maintenance & Repair	A13	
					بلڈنگ ڈویژن باغ	BG0033	46
44	90,708	298,708	208,000	208,000	Maintenance & Repair	A13	
					ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج دھیرکوٹ	BG0014	47
11	64,897	645,897	581,000	506,000	Expenses Operating	A03	
					ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال باغ	BG0035	48
27	12,436,804	57,926,804	45,490,000	44,490,000	Expenses Operating	A03	
					ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر باغ	BG0037	49
3	822,897	29,910,897	29,088,000	29,088,000	Expenses Operating	A03	
					جنگلات ڈویژن باغ	BG0054	50
7	361,856	5,752,856	5,391,000	7,391,000	Expenses Operating	A03	

					ڈپٹی کمشنر پونچھ	PO0002	51
7,655	1,531,050	1,551,050	20,000	20,000	Domestic Grants	A05	
					ڈسٹرکٹ پولیس راولاکوٹ	PO0033	52
6	871,820	16,120,820	15,249,000	13,049,000	Expenses Operating	A03	
					پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن راولاکوٹ	PO0040	53
198	547,079	823,079	276,000	276,000	Maintenance & Repair	A13	
					آپریشن ڈویژن بجلی بھیرہ	PO0065	54
4	48,171	1,128,171	1,080,000	1,080,000	Maintenance & Repair	A13	
					جنگلات کا دائرہ پونچھ راولاکوٹ	PO0058	55
11	297,087	2,995,087	2,698,000	2,693,000	Expenses Operating	A03	
					جنگلات ڈویژن راولاکوٹ	PO0059	56
6	119,009	1,962,009	1,843,000	1,843,000	Expenses Operating	A03	
					حد بندی ڈویژن راولاکوٹ	PO0060	57
5	23,889	544,889	521,000	521,000	Expenses Operating	A03	
					آپریشن ڈویژن بجلی جہلم ویلی	HT0234	58
2	28,978	1,498,978	1,470,000	1,470,000	Maintenance & Repair	A13	
					ضلعی پولیس جہلم ویلی	HT0006	59
20	499,936	3,049,936	2,550,000	2,550,000	Maintenance & Repair	A13	
					روڈ ڈویژن جہلم ویلی	HT0007	60
9	69,300	858,300	789,000	789,000	Expenses Operating	A03	
					ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر جہلم ویلی	HT0181	61
2	280,365	14,781,365	14,501,000	14,501,000	Expenses Operating	A03	
					ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال جہلم ویلی	HT0153	62
4	955,056	27,295,056	26,340,000	25,840,000	Expenses Operating	A03	
					ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج حویلی	HV0015	63
1	12,846	1,161,846	1,149,000	1,081,000	Expenses Operating	A03	
					ڈسٹرکٹ پولیس حویلی	HV0314	64
7	187,955	2,837,955	2,650,000	2,550,000	Maintenance & Repair	A13	
					بلڈنگ ڈویژن حویلی	HV0315	65
5	70,295	1,419,295	1,349,000	1,349,000	Expenses Operating	A03	
					ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر حویلی	HV0008	66
2	192,991	10,044,991	9,852,000	9,852,000	Expenses Operating	A03	
					ضلع قاضی بھمبر	BB0012	67
269	132,000	181,000	49,000	167,000	Maintenance & Repair	A13	
					ضلعی پولیس بھمبر	BB0016	68
15	495,445	3,695,445	3,200,000	3,200,000	Maintenance & Repair	A13	
					بلڈنگ ڈویژن بھمبر	BB0019	69
11	22,500	230,500	208,000	208,000	Maintenance & Repair	A13	
					ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھمبر	BB0021	70
1	441,937	45,605,937	45,164,000	45,050,000	Expenses Operating	A03	
					تحصیل ہیلتھ ہسپتال سانی بھمبر	BB0456	71
149	1,594,986	2,664,986	1,070,000	-	Expenses Operating	A03	
					ضلع پولیس سدھوتی	SJ0017	72
11	990,052	9,869,052	8,879,000	7,729,000	Expenses Operating	A03	
					ڈسٹرکٹ آرمڈ سروسز بورڈ سدھوتی	SJ0019	73
23	11,013	59,013	48,000	48,000	Maintenance & Repair	A13	
					آپریشن ڈویژن بجلی کوٹلی-2	KJ0058	74
11	499,902	5,092,902	4,593,000	4,593,000	Expenses Operating	A03	
					ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹلی	KJ0035	75
3	3,825,044	137,035,044	133,210,000	126,360,000	Expenses Operating	A03	
					تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سہنسا کوٹلی	KJ0036	76
34	177,950	697,950	520,000	520,000	of Physical Acquiring Assets	A09	

77	KJ0222	ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر خواتین کوٹلی					
	A03	Expenses Operating	4,009,000	3,909,000	4,107,583	198,583	5
78	NM0165	جنگلات نیلم کے گرد گھومتے ہیں					
	A13	Maintenance & Repair	390,000	390,000	448,600	58,600	15
79	NM0009	سینئر سول جج اٹھمقام					
	A13	Maintenance & Repair	120,000	120,000	143,660	23,660	20
80	NM0039	ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر مرد نیلم					
	A13	Maintenance & Repair	300,000	200,000	231,835	31,835	16
میزان			**2,561,234,000**	**2,373,578,000**	**4,994,790,274**	**2,621,212,274**	

ترقیاتی میزانیہ

نمبر شمار	منفرد حوالہ نمبر	نام سکیم / پراجیکٹ	اصل لاگت	حتمی گرانٹ	اصل اخراجات	زائد ادائیگی
01	AGR-374SDG# 8	Expansion of Immunization Programme against Contagious Diseases and Strengthening of Existing First Aid Centers in AJ&K	8,872,000	13,766,000	13,856,759	90,759
02	ESE-296SDG# 4	Re-constt. & Rehabilitation of 277 Flood Damaged School Buildings in 10 Districts of AJ&K (IDB Funding) (IDB Rs.4804.525 + Local Rs.1167.029) Total Rs.5971.554 million.	221,777,000	88,000,000	89,654,810	1,654,810
میزان			**230,649,000**	**101,766,000**	**103,511,569**	**1,745,569**

ضمیمہ 4

2.4.2 عدم وصولی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس رقمی 57.190 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفاتر	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
01	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سرکل بھمبر	12	51,815
02	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو رسد ہنوتی	07	680،274
03	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو کمپنی سرکل میرپور	10	37,403,640
04	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو باغ	08	661،711
05	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو کوٹلی	09	30,274
06	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو راولاکوٹ	08	1,810,783
07	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو پروفیشنل سرکل مظفر آباد	09	287،106
08	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو پروفیشنل سرکل میرپور	10	348،900
09	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل میرپور	11	1,120,303
10	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو سرکل چکسواری	08	10،612،858

11	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل مظفر آباد	07	4،182،257
میزان			**57,189,921**

ضمیمہ 5

2.4.4 عدم/کم وصولی تعلیمی سیس برانکم ٹیکس رقمی 53.006 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفاتر	AIR پیرا نمبر	انکم ٹیکس وصول کردہ	واجب تعلیمی سیس	وصول شدہ	کم/فرق (روپے) (6-5)
01	02	03	04	05	06	07
01	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو کمپنی سرکل میرپور	06	496,360,930	49,663,093	0	49,663,093
02	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سیلری سرکل مظفر آباد	03	739،660	73,966	0	73,966
03	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو پروفیشنل سرکل میرپور	06	6،359،520	952,635	203685	432,267
04	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل میرپور	07	4،283،056	428,306	182,365	245,941
05	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو کوٹلی	07	2،304،578	230,458	0	230,458
06	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو ودہولڈنگ سرکل مظفر آباد	02	23،606،000	2,360,600	0	2,360,600
	میزان			**53,392,375**	**386,050**	**53,006,325**

ضمیمہ 6

2.4.5 عدم/کم وضعگی کم ازاکم انکم ٹیکس و تعلیمی سیس رقمی 47.154 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفاتر	AIR پیرا نمبر	کم وصولی انکم ٹیکس	کم وصولی ایجوکیشن سیس	رقم (روپے) (5+4)
1	2	3	4	5	6
01	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سرکل بھمبر	04	450283	45028	495107
02	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو رراولاکوٹ	03	1،406،509	140،651	1،547،160
03	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو سرکل چکسواری	07	1،461،236	293،147	1،754،383
04	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل میرپور	02	20،113،469	2،139،815	22،253،284

05	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو پروفیشنل سرکل میرپور	02	3،350،705	335،144	3،685،849
06	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو کمپنی سرکل میرپور	02	9,023,064	902,306	9,925,370
07	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سرکل کوٹلی	03	2،057،001	167،460	2،224،461
08	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو پروفیشنل سرکل مظفر آباد	02	1،349،996	126،886	1،476،882
09	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل مظفر آباد	03	2،561،380	252،380	2،813،760
10	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو رباغ	04	871،679	106،095	977،774
	میزان		42,445,322	4,508,708	47,154,030

ضمیمہ 7

2.4.6 **عدم وضعگی انکم ٹیکس وایجوکیشن سیس بمطابق سیکشن 153 مبلغ 4.005 ملین روپے**

نمبر شمار	نام دفاتر	AIR پیرا نمبر	واجب رقم انکم ٹیکس	واجب رقم تعلیمی سیس	رقم (روپے) (4+5)
1	2	3	4	5	6
1	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو کمپنی سرکل میرپور	4	191,574	90,800	282,374
2	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو پروفیشنل سرکل مظفر آباد	6	3,383,921	338,392	3,722,313
	میزان		**3,575,495**	**429,192**	**4,004,687**

ضمیمہ 8

2.4.7 **عدم وضعگی پیشگی انکم ٹیکس وتعلیمی سیس مبلغ 40.742 ملین روپے**

نمبر شمار	نام دفاتر	AIR پیرا نمبر	کمی انکم ٹیکس	کمی ایجوکیشن سیس	رقم (روپے) (5+4)
1	2	3	4	5	6
01	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سرکل بھمبر	05	387,835	38,784	426,619
02	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو سرکل چکسواری	04	689,628	17,681	707,309
03	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو رباغ	05	3،728،778	372،878	4,101,656
04	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل میرپور	04	20,970,829	3,095,978	24,066,807
05	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو راولاکوٹ	04	5،205،750	520،575	5,726,325

06	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو پروفیشنل سرکل میرپور	03	1،383،140	148،576	1,531,716
07	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو کوٹلی	11	1,232,632	123,263	1,355,895
08	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو رڈڈیال	05	378،407	37،847	416,254
09	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل مظفر آباد	06	98،454	9،845	108,299
10	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو سدہنوتی	04	2،092،039	209،204	2,301,243
	میزان		**36,167,492**	**4,574,631**	**40،742،223**

ضمیمہ 9

2.4.8 **عدم وضعگی رقم جرمانہ، انکم ٹیکس و تعلیمی سیس کرایہ جائیداد رقمی 23.885 ملین روپے**

نمبر شمار	نام دفاتر	AIR پیرا نمبر	کمی انکم ٹیکس	کمی ایجوکیشن سیس	جرمانہ	کمی/فرق (روپے) (4+5+6)
1	2	3	4	5	6	7
01	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو باغ	3	80,000	8,000	100,000	188,000
02	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل میرپور	1	457,787	45,779	75,000	578,566
03	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو راولاکوٹ	6	109,754	10,975	175,000	295,729
04	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو پروفیشنل سرکل میرپور	1	1,089,585	108,958	0	1,198,543
05	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو کوٹلی	8	355063	36056	300000	691119
06	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل مظفر آباد	1	547,725	54,773	0	602,498
07	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو کمپنی سرکل میرپور	1	3,220,811	322,081	0	3,542,892
08	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سیلری سرکل میرپور	5	56,000	5,600	0	61,600
09	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو پروفیشنل سرکل مظفر آباد	4	15,205,057	1,520,506	0	16,725,563
	میزان		**21,121,782**	**2,112,728**	**650,000**	**23,884,510**

ضمیمہ 10

2.4.10 **انکم ٹیکس گوشوارہ جات جمع نہ کروانے کی صورت میں جرمانہ مبلغ 5.181 ملین روپے**

نمبر شمار	نام دفاتر	AIR پیرا نمبر	تعداد ٹیکس گزار	رقم (روپے)
1	2	3	4	5
01	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سرکل بھمبر	1	02	80,000
02	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو سرکل چکسواری	1	10	440000

03	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو رباغ	1	5	200,000
04	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل میرپور	3	16	704000
05	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو راولاکوٹ	1	10	365,000
06	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو پروفیشنل سرکل میرپور	5	22	968,000
07	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو کوٹلی	1	20	880,000
08	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو رڈڈیال	1	8	80,000
09	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل مظفر آباد	4	13	520,000
10	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو کمپنی سرکل میرپور	3	16	176000
11	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سیلری سرکل میرپور	3	11	37500
12	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو پروفیشنل سرکل مظفر آباد	5	12	400,000
13	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سیلری سرکل مظفر آباد	2	11	60,000
14	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو سدہنوتی	1	6	240,000
15	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سرکل نیلم	4	6	30,000
میزان				**5,180,500**

ضمیمہ 11

2.4.11 سیلز ٹیکس ریٹرن جمع نہ کروانے / تاخیر سے جمع کروانے پر جرمانہ رقمی 3.046 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفاتر	عرصہ	AIR پیرا نمبر	عدم فائل	تاخیر سے فائل	رقم (روپے)
1	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو ایکسائز اینڈ سیلز ٹیکس میرپور	2019-20	1	2	4	50,000
		2020-21	1	0	6	265,800
2	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو ایکسائز اینڈ سیلز ٹیکس مظفر آباد	2019-20	1	2	3	113,600
		2020-21	1	0	16	429,000
3	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو کوٹلی	2019-20	12	1	1	423,800
		2020-21	12	6	8	85,200
4	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو راولاکوٹ	2019-20	10	2	1	105,000
		2020-21	10	6	13	346,000
5	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو رسدہنوتی	2019-20	6	2	5	138,600
		2020-21	9	7	3	844,600
6	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو نیلم	2019-20	8	2	0	20,000

		2020-21	6	0	1	10,000
7	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو باغ	2020-21	10	1	13	183,800
8	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بھمبر	2019-20	17	2	3	31,000
	میزان					**3,046,400**

ضمیمہ 12

2.4.12 ودہولڈنگ ٹیکس گوشوارے جمع نہ کروانے یا تاخیر سے جمع کروانے کی بناء پر عدم وصولی جرمانہ رقمی 2.860 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفاتر	AIR پیرا نمبر	تعداد ٹیکس گزاران	رقم (روپے)
01	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بھمبر	02	03	121000
02	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سیلری سرکل میرپور	01	00	200000
03	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو کمپنی سرکل میرپور	07	16	127,500
04	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو باغ	02	05	200,000
05	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو کوٹلی	02	07	143,000
06	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو راولاکوٹ	02	09	360,000
07	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو پروفیشنل سرکل مظفر آباد	01	05	200,000
08	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو رسد ہنوتی	02	09	360,000
09	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو پروفیشنل سرکل میرپور	07	10	90,000
10	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل میرپور	06	11	352,500
11	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سرکل نیلم	01	02	80,000
12	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو ودہولڈنگ سرکل مظفر آباد	01	01	30,000
13	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل مظفر آباد	05	05	200,000
14	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل چکسواری	02	09	396,000
	میزان			**2860000**

ضمیمہ 13

2.4.13 کم وضعگی انکم ٹیکس ازاں تنخواہ رقمی 1.183 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفاتر	AIR پیرا نمبر	انکم ٹیکس واجب	وصول شدہ	کم/فرق (روپے) (5-4)
1	2	3	4	5	6
01	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سیلری سرکل میرپور	06	399،329	349,329	50,000

02	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو سیلری سرکل مظفر آباد	05،04،01	803،352	-	803،352
03	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بھمبر	09	69666	-	69666
04	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو کوٹلی	05	167200	-	167200
05	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو نیلم	02	344،806	251،758	93،048
	میزان		1784353	601087	1183266

ضمیمہ14

2.4.14 عدم وصولی پیشہ وارانہ ٹیکس رقمی 1.791 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
01	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو رسد ہنوتی	2019-20	3	8,300
		2020-21	6	57,000
02	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو کمپنی سرکل میرپور	2019-20	9	70,000
		2020-21	9	55,000
03	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو باغ	2019-20	4	40,000
		2020-21	7	75,000
04	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو کوٹلی	2019-20	6	130,400
		2020-21	6	4,000
05	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو راولاکوٹ	2019-20	5	6,000
		2020-21	5	61,800
06	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو پروفیشنل سرکل مظفر آباد	2019-20	10	33,000
		2020-21	8	113,000
07	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو پروفیشنل سرکل میرپور	2019-20	5	110,000
		2020-21	4	121,200
08	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل میرپور	2019-20	10	64,400
		2020-21	9	34,800
09	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو سرکل چکسواری	2019-20	10	6,800
		2020-21	9	76,000
10	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سیلری سرکل میرپور	2019-20	3	5,600
		2020-21	2	5800
11	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سرکل نیلم	2020-21	3	20,000

12	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو سرکل بھمبر	2019-20	13	60,800
13	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو سرکل ڈڈیال	2019-20	6	109,400
14	اسسٹنٹ کمشنر انلینڈ ریونیو بزنس سرکل مظفر آباد	2019-20	13	3,000
15	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو ایکسائز اینڈ سیلز ٹیکس مظفر آباد	2020-21	06	195000
16	ڈپٹی کمشنر انلینڈ ریونیو ایکسائز اینڈ سیلز ٹیکس میر پور	2020-21	05	325000
میزان				**1791300**

ضمیمہ 15

3.4.2 منظور شدہ مقدار سے زائد مقدار کام کی ادائیگی مبلغ 27.320 ملین روپے

نمبر شمار	نام منصوبہ	نام ٹھیکیدار	لاگت	نام آئیٹم	آئیٹم نمبر	مقدار				شرح	رقم (روپے)
						منظور شدہ	کلیم کردہ	زائد	فیصد		
1	تعمیر پل شاہ سلطان مظفر آباد	میسرز زیڈ کے ایسوسی ایٹس	260.730 ملین	Desmintling of brick works CS mortor	4-13a CuM	259.88	488.97	229.09	88	864.86	198,131
				Construction of 40m prestressed	6-9,6-10,6-15	21	25	4	19	3898043	15,592,172
				Providing fabricating and laying delormed steel 60 grade	5-44(b) Ton	50	85.81	36	72	189458	6,784,491
				Exavation in foundation	3-21(c) CuM	331.5	787.56	456	138	303.1	138,232
				Providing & laying plain hand mixed	5-49(b) Cum	33.15	120.16	87	262	7660.1	666,505
				میزان							**23,379,531**
2	مرمتی روڈ مظفر آباد تا برار کوٹ	میسرز روانی کنسٹرکشن کمپنی مظفر آباد	134.738	Ecsvation in ordinary soil	3-2(b) Cft	1087760	1414327	356567	33	5.28	1,724,274
				Providing and laying RCC 1,2,4	5-17(bi) Cft	7250	7593	343	05	492.86	169,051

	لمبائی 16 کلومیٹر			Providing and laying planned hand mixed	5-4(b) Cft	661.5	1051	390	59	253.83	98,867
				Providing and laying RCC 1,2,4	5-17(bi) Cft	580.6	3185	2604	448	492.86	1,283,506
				Providing and laying fabricating grade 40	5-44(a) Ton	1826.07	4335	2509	137	264.99	664,841
	میزان										3,940,539
	کل میزان										27,320,070

ضمیمہ 16

3.4.4 غلط میزان اور انراخ میں قطع برید کی بناء پر زائد ادائیگی مبلغ 9.835 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن سدھنوتی	6/23تا7/21	10,17,25,39	3,975,133
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	6/23تا7/22	21	538,314
3	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن حویلی	6/23تا7/22	6	3,470,611
4	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن جہلم ویلی	6/23تا7/22	6	118,091
5	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن باغ	6/23تا7/22	6	1,732,613
	میزان			9,834,762

ضمیمہ 17

3.4.6 ڈویژنل سٹور سے ٹھیکیداران وغیرہ کو مختلف کاموں کے سلسلہ میں جاری شدہ تار کول کی رقم ٹھیکیداران سے وضع نہ کرنا مبلغ 113.441 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر AIR	رقم (روپے)
1	شاہرات ڈویژن میرپور	6/22تا7/21	16	24,341,467
2	شاہرات ڈویژن کوٹلی	6/22تا7/21	20	65,793,603
3	شاہرات ڈویژن بھمبر	6/22تا7/21	36	1,862,490
3	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	6/23تا7/21	34	6,544,920

4	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن نیلم	6/23تا7/22	14	1,212,255
5	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن باغ	6/23تا7/22	02	13,685,941
	میزان			**113,440,676**

ضمیمہ 18

3.4.7 مالی سال کے اختتام پر غیر محسوب کیش بیلنس / تفصیلی حسابات فراہم نہ کرنا مبلغ 145.689 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر AIR	رقم (روپے)
1	شاہرات ڈویژن میرپور	6/22تا7/21	1	8,530,361
2	شاہرات ڈویژن کوٹلی	6/22تا7/21	1	34,677,947
3	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن پلندری	6/23تا7/21	1	3,816,727
4	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	6/23تا7/22	2	38,905,558
5	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن مظفر آباد	6/23تا7/22	1	11,254,948
6	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن نیلم	6/23تا7/22	2	18,473,578
7	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن حویلی	6/23تا7/22	1	17,287,089
8	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن باغ	6/23تا7/22	1	12,742,746
	میزان			**145,688,954**

ضمیمہ 19

3.4.8 عدم ادخال خزانہ سرکار رقم منافع مبلغ 61.729 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن سدھنوتی	6/23تا7/22	14	پی ایل ایس اکاؤنٹ میں جمع شدہ رقومات پر حاصل شدہ رقم منافع کا عدم ادخال خزانہ سرکار	10,660,677
2	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	6/23تا7/22	35	پی ایل ایس اکاؤنٹ میں جمع شدہ رقومات پر حاصل شدہ رقم منافع کا عدم ادخال خزانہ سرکار	24,178,839

3	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن مظفر آباد	6/23تا7/22	2	سیونگ اکاؤنٹ میں جمع شدہ رقومات پر حاصل شدہ رقم منافع کا عدم ادخال خزانہ سرکار	5,867,880
4	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن نیلم	6/23تا7/22	23	پی ایل ایس اکاؤنٹ میں جمع شدہ رقومات پر حاصل شدہ رقم منافع کاعدم ادخال خزانہ سرکار	8,303,404
5	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن حویلی	6/23تا7/22	3	پی ایل ایس اکاؤنٹ میں جمع شدہ رقومات پر حاصل شدہ رقم منافع کاعدم ادخال خزانہ سرکار	2,141,459
6	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن جہلم ویلی	6/23تا7/22	2	پی ایل ایس اکاؤنٹ میں جمع شدہ رقومات پر حاصل شدہ رقم منافع کاعدم ادخال خزانہ سرکار	1,884,243
7	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن باغ	6/23تا7/22	3	پی ایل ایس اکاؤنٹ میں جمع شدہ رقومات پر حاصل شدہ رقم منافع کاعدم ادخال خزانہ سرکار	8,692,985
میزان					**61,729,487**

ضمیمہ20

3.4.10 زائد از معیاد کال ڈیپازٹس کی رقم داخل خزانہ سرکار نہ کرنا مبلغ15.518 ملین روپے

نمبر شمار	رجسٹر صفحہ نمبر	نام ٹھیکیدار	کام کی نوعیت	کال ڈیپازٹ نمبر	تاریخ	نام بنک	بقیہ کال ڈیپازٹ رقم
1	2	صفدر علی شاہ	بہتر گی وپختگی لنک روڈ جاتلی	49991299	10.01.2011	-	114,000
2	2	سلام خان	بہتر گی وپختگی لنک روڈ ملکی تالکھو چک پنگالی	109268	10.01.2011	نیشنل بنک برانچ بھمبر	350,000
3	2	یونائیٹڈ بلڈرز	بہتر گی وپختگی لنک روڈ کس گوپال تاڈنگہ لمبائی02 کلومیٹر	585949	10.01.2011	فیصل بنک	232,000
4	3	امتیاز بلڈرز	بہتر گی وپختگی لنک روڈ پنڈی گاوں تاپنڈی کس	4451865	10.01.2011	-	155,000
5	3	اے ایم بی	بہتر گی وپختگی لنک روڈ چنیاڑہ تھپ ہیبتی	4451863	10.01.2011	-	265,000
6	3	محمد رفیق	بہتر گی وپختگی لنک روڈ یو ائرہائی سکول تا آملہ	109280	10.01.2011	نیشنل بنک برانچ بھمبر	215,000
7	5	حاجی محمد رفیق	بہتر گی وپختگی لنک روڈ بڑ ہنگ گاوں	796020	-	نیشنل بنک برانچ بھمبر	176,500
8	5	تیمور بلڈرز	بہتر گی وپختگی لنک روڈ پنیاڑی کسکھمہ روڈ	766023	-	نیشنل بنک برانچ بھمبر	88,000
9	6	محمد عرفان	بہتر گی وپختگی لنک روڈ چنیاڑہ لمبائی02 کلومیٹر	1849583	06.05.2014	یونائیٹیڈ بنک برانچ بھمبر	408,000

10	7	سیون سٹار اینڈ کو	بہتر گی و پختگی لنک روڈ مین روڈ تا کچہری لمبائی 02 کلومیٹر	1849587	06.05.2014	یونائیٹیڈ بنک برانچ بھمبر	331,000
11	9	شفیع بلڈرز	بہتر گی و پختگی لنک روڈ جام اظہر ایوب ہاؤس	13000778	10.11.2015	حبیب بنک برانچ بھمبر	172,000
12	9	شفیع بلڈرز	بہتر گی و پختگی لنک روڈ کالج تا ڈھب	13000786	10.11.2015	حبیب بنک برانچ بھمبر	525,000
13	9	محمد سلیم وہاب	بہتر گی و پختگی لنک روڈ کڈیالہ گلا تا کراس نکیال	13000775	10.11.2015	حبیب بنک برانچ بھمبر	365,000
14	9	علم دین	بہتر گی و پختگی لنک روڈ سنگڑ	13000773	10.11.2015	حبیب بنک برانچ بھمبر	550,000
15	10	چوہدری محمد الیاس	بہتر گی و پختگی لنک روڈ کس چناتر	13000808	11.11.2015	حبیب بنک برانچ بھمبر	800,000
16	10	سیون سٹار اینڈ کو	بہتر گی و پختگی لنک روڈ کڈیالہ ملوٹ روڈ	13000772	10.11.2015	حبیب بنک برانچ بھمبر	1,400,000
17	10	طالب حسین	بہتر گی و پختگی لنک روڈ بیلہ پل تا جڑالی	-	-	-	450,000
18	10	عبداللہ بلڈرز	بہتر گی و پختگی لنک روڈ دھوک برسالی دھندڑ بازار تا پر دھندڑ	-	-	-	280,000
19	12	طہیر الدین بابر	پروٹیکشن ورک کلری پل کلری نالہ پنجیڑی روڈ	-	-	-	324,000
20	13	نائکل کنسٹرکشن	لنک روڈ بنڈالہ کہاولیاں	-	-	-	667,754
21	16	ظفر اقبال	مری پل 18 میٹر سپیل کہانی پیل سانی پیل روڈ	20389	26.12.2017	بنک آف آزاد جموں وکشمیر	100,500
22	18	لیاقت علی مغل	بہتر گی و پختگی لنک روڈ ڈوبے تا مکڑیالہ	18280034	-	-	453,000
23	18	نیو اتچ کارپوریٹ	بہتر گی و پختگی لنک روڈ بابا شادی شہید روڈ سرائے سعد آباد	06126555	-	-	6,650,000
24	20	بلڈ ٹیک اینڈ کمپنی	بہتر گی و پختگی لنک روڈ پنگالی تا نندپر	696004	-	-	239,000
25	21	تیال ایسوسی ایٹس	بہتر گی و پختگی لنک روڈ مین روڈ ہائی سکول منکراہ	28473	-	-	207,000
			میزان				15517754
							31,035,508

ضمیمہ 21

3.4.11 غلط / واجب انراخ سے زائد انراخ کی ادائیگی مبلغ 141.909 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	شاہرات ڈویژن میرپور	6/22تا7/21	4	واجب انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی	1,380,025
2	شاہرات ڈویژن میرپور	6/22تا7/21	13	واجب انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی	56,139,955
3	شاہرات ڈویژن کوٹلی	6/22تا7/21	4,6,7,10,15	واجب انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی پی سی سی شولڈر	18,828,403
4	شاہرات ڈویژن بھمبر	6/22تا7/21	12،11،10،7،4 21،18،16،14 31،28،25،23	واجب انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی پی سی سی شولڈر	2,902,059
5	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن پلندری	6/23تا7/21	2,5,7,9,12,13 ,15,16,18,19,20, 22,24, 28	شاہرات کے واجب انراخ کے بجائے زائد انراخ پر ادائیگی	15,014,198

6	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن راولاکوٹ	6/23تا7/22	5,7,11,14, 23,25	غلط انراخ/ غیر واجب انراخ پر ادائیگی ٹھیکیداران	30,895,205
7	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن مظفر آباد	6/23تا7/22	17	واجب انراخ کے بجائے غیر متعلقہ انراخ پر ادائیگی کی وجہ سے ادائیگی	3,346,125
8	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن نیلم	6/23تا7/22	4,5,10,12,16, 17,18	واجب انراخ سے زائد انراخ کی ادائیگی	6,621,453
9	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن حویلی	6/23تا7/22	8	واجب انراخ سے زائد انراخ پر ادائیگی	1,546,958
10	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن جہلم ویلی	6/23تا7/22	4	واجب انراخ کے بجائے زائد انراخ پر ادائیگی	1,297,316
11	مہتمم تعمیرات عامہ شاہرات ڈویژن باغ	6/23تا7/22	4	غلط انراخ پر زائد ادائیگی	3,937,204
میزان					**141,908,901**

ضمیمہ 22

4.4.3 منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ پر اور منظور شدہ مقدار کام سے زائد مقدار کام کی زائد ادائیگی مبلغ 12.254 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	عمارات ڈویژن سدھنوتی	6/22تا7/21	15	شیڈول آف ریٹس کے تحت منظور شدہ انراخ سے زائد انراخ کی خلاف ضابطہ ادائیگی	2,406,010
2	عمارات ڈویژن سدھنوتی	6/22تا7/21	16	واجب انراخ سے زائد انراخ کی خلاف ضابطہ ادائیگی	151,984
3	عمارات ڈویژن سدھنوتی	6/22تا7/21	20	سکارٹنگ کی مقدار منہا کئے بغیر ڈسٹمپر کی زائد مقدار کی ادائیگی	122,987
4	عمارات ڈویژن کوٹلی	6/22تا7/21	8	سکارٹنگ کی مقدار منہا کئے بغیر ڈسٹمپر کی زائد مقدار کی ادائیگی	427,614
5	عمارات ڈویژن میرپور	6/22تا7/21	3	شیڈول آف ریٹس سے زائد ادائیگی	1,370,206

6	عمارات ڈویژن مظفر آباد	6/22تا7/21	7،5	واجب انراخ سے زائد انراخ کی خلاف ضابطہ ادائیگی	901,528
7	عمارات ڈویژن حویلی	6/22تا7/21	7	واجب انراخ سے زائد انراخ کی خلاف ضابطہ ادائیگی	259,702
8	عمارات ڈویژن باغ	6/22تا7/21	4	عمل بستگی(Compaction) کی سہہ گنا ادائیگی کرتے ہوئے زائد ادائیگی	5,220,965
9	عمارات ڈویژن باغ	6/22تا7/21	5,10,14, 16	غیر واجب انراخ کی بناء پر زائد ادائیگی	1,166,002
10	عمارات ڈویژن راولاکوٹ	6/22تا7/21	9	منظور شدہ مقدار سے زائد مقدار کام کی ادائیگی	226,719
	میزان				**12,253,717**

ضمیمہ 23

4.4.8 مالی سال کے اختتام پر غیر محسوب کیش بیلنس / تفصیلی حسابات فراہم نہ کرنا مبلغ 31.159 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	مہتمم عمارات ڈویژن کوٹلی	6/22تا7/21	1	4,469,862
2	مہتمم عمارات ڈویژن سدھنوتی	6/22تا7/21	1	1,664,595
3	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات میرپور	6/22تا7/21	1	830,749
4	مہتمم تعمیرات عامہ ڈویژن بھمبر	6/22تا7/21	1	2,198,303
5	عمارات ڈویژن مظفر آباد	6/22تا7/21	1	2,049,760
6	عمارات ڈویژن نیلم	6/22تا7/21	1	248,542
7	عمارات ڈویژن راولاکوٹ	6/22تا7/21	1	249,342
8	عمارات ڈویژن باغ	6/22تا7/21	1	8,538,102
	مہتمم تعمیرات عامہ مینٹننس ڈویژن مظفر آباد	6/23تا7/21	1	10,910,062
	میزان			**31,159,317**

ضمیمہ 24

4.4.10 حکومتی واجبات کی عدم وصولی وعدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ16.042 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر AIR	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	سیکرٹریٹ فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ	6/22تا7/21	7،6	کم وضعگی کرایہ مکان 05 فیصد	385,859
2	سیکرٹریٹ فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ	6/22تا7/21	4	کم وضعگی گروپ انشورنس جریدہ ملازمین	42,975
3	مہتمم تعمیرات عامہ میرپور	6/22تا7/21	13	PLSاکاؤنٹ میں جمع شدہ رقومات پر حاصل شدہ منافع کا عدم ادخال خزانہ سرکار	1,876,503
4	مہتمم تعمیرات عامہ بھمبر	6/22تا7/21	12	عدم وصولی وادخال خزانہ آمدن کرایہ عمارت	1,166,916
5	مہتمم عمارات ڈویژن سدھنوتی	6/22تا7/21	2	PLSاکاؤنٹ میں جمع شدہ رقومات پر حاصل شدہ منافع کا عدم ادخال خزانہ سرکار	1,200,492
6	مہتمم عمارات ڈویژن سدھنوتی	6/22تا7/21	3,21	عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس، ایجوکیشن سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈز و کشمیر لبریشن سیس	4,295,560
7	مہتمم عمارات ڈویژن سدھنوتی	6/22تا7/21	11	عدم وضعگی ہاؤس رینٹ 05 فیصد	96,244
8	مہتمم عمارات ڈویژن کوٹلی	6/22تا7/21	2	PLSاکاؤنٹ میں جمع شدہ رقومات پر حاصل شدہ منافع کا عدم ادخال خزانہ سرکار	1,522,967
9	مہتمم عمارات ڈویژن کوٹلی	6/22تا7/21	22	عدم وصولی وعدم ادخال آمدن ریسٹ ہاؤس	204,000
10	مہتمم عمارات ڈویژن کوٹلی	6/22تا7/21	30	عدم وضعگی معاہدہ نامہ فیس انکم ٹیکس، ایجوکیشن سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈز و کشمیر لبریشن سیس	245,694
11	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات بھمبر	6/22تا7/21	2	PLSاکاؤنٹ میں جمع شدہ رقومات پر حاصل شدہ منافع کا عدم ادخال خزانہ سرکار	944,583
14	مہتمم تعمیرات عامہ عمارات بھمبر	6/22تا7/21	12	عدم وصولی وعدم ادخال کرایہ عمارت	1,166,916
15	مہتمم عمارات ڈویژن حویلی	6/22تا7/21	2	PLSاکاؤنٹ میں جمع شدہ رقومات پر حاصل شدہ منافع کا عدم ادخال خزانہ سرکار	416,679
16	مہتمم عمارات ڈویژن حویلی	6/22تا7/21	14	کم وضعگی انکم ٹیکس وایجوکیشن سیس	90,413

17	مہتمم عمارات ڈویژن راولاکوٹ	6/22تا7/21	19	عدم ادخال آمدن ریسٹ ہاؤسز	302,500
18	مہتمم عمارات ڈویژن باغ	6/22تا7/21	7	PLSاکاؤنٹ میں جمع شدہ رقومات پر حاصل شدہ منافع کا عدم ادخال خزانہ سرکار	850,192
19	مہتمم عمارات ڈویژن باغ	6/22تا7/21	30	عدم وضعگی کرایہ مکان 05 فیصد	107,593
21	اسمبلی کمپلیکس مظفر آباد	ابتداء تا6/23	13,15, 18	عدم/کم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، گروپ انشورنس، معاہدہ نامہ فیس	1,126,298
میزان					**16,042,384**

ضمیمہ 25

4.4.14 بدوں تشہیر ٹیسٹ وانٹرویو / سلیکشن کمیٹی کی سفارشات اور حاکم مجاز سے منظوری کے بغیر تقرری و خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ مبلغ 15.080 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت اعتراض	رقم (روپے)
1	سیکرٹریٹ فزیکل پلاننگ وہاؤسنگ	6/22تا7/12	8	ادائیگی تنخواہ بحق نعیم کاظمی سٹینو گرافر و دانیال قریشی سیکشن کلرک	2,655,805
2	عمارات ڈویژن کوٹلی	6/22تا7/21	21	ادائیگی تنخواہ بحق طارق پرویز جونیئر کلرک، محمد حلیم کلینڈر	691,868
3	عمارات ڈویژن پلندری	6/22تا7/21	9	ادائیگی تنخواہ بحق سب انجینئرز شکیل احمد، محب احمد و جنید ظہور	1,311,408
4	عمارات ڈویژن بھمبر	6/22تا7/21	10	ادائیگی تنخواہ بحق سب انجینئرز عزیر خلیل، عثمان خادم، اظہر حسین ورئیس احمد	1,842,354
5	عمارات ڈویژن مظفر آباد	6/22تا7/21	18	ادائیگی تنخواہ بحق سب انجینئرز دانش رضا، ذالقرنین حیدر، تجمل حسین جونیئر کلرک وخواجہ عاطف نسیم نائب مہتمم	2,449,104
6	عمارات ڈویژن حویلی	6/22تا7/21	12	ادائیگی تنخواہ بحق سب انجینئرز محمد شکیل، یاسر الیاس و غلام مصطفیٰ کیانی	1,507,871
7	عمارات ڈویژن نیلم	6/22تا7/21	15	ادائیگی تنخواہ بحق محسن ظفر سب انجینئرو عبدالحمید جونیئر کلرک	820,444

8	عمارات ڈویژن باغ	6/22تا7/21	22	ادائیگی تنخواہ بحق قیصر زاہد گردیزی جونیئر کلرک نوید گلزار جونیئر کلرک، عثمان عالم جونیئر کلرک، سب انجینئرز زراجہ شفقت حیات وشعیب محمود	1,148,103
9	مہتمم تعمیرات عامہ مینٹننس ڈویژن مظفر آباد	6/23تا7/21	18	ادائیگی تنخواہ بحق سب انجینئرز سید باقر جعفری، محمد یاسر قریشی و منصور خانزادہ الیکٹریشن	2,653,403
		میزان			**15,080,360**

ضمیمہ 26

4.4.15 عدم وصولی بقایاجات واٹر چارجز مبلغ 19.017 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن بھمبر	6/2022تا7/2021	1	3,483,640
2	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن مظفر آباد	6/2022تا7/2021	2	1,570,580
3	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن کوٹلی	6/2022تا7/2021	1	1,972,230
4	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن باغ	6/2022تا7/2021	2	788,544
5	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن میرپور-I	6/2022تا7/2021	1	5,381,684
6	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن میرپور-II	6/2022تا7/2021	2	1,008,218
7	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن راولاکوٹ	6/2022تا7/2021	2,4	3,180,017
8	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن سدہنوتی	6/2022تا7/2021	1, 6	1,518,060
9	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن کہوٹہ	6/2022تا7/2021	1	114,310
	میزان			**19,017,283**

ضمیمہ 27

5.4.1 عدم فراہمی ریکارڈ/ تفصیلی حسابات مبلغ 47.444 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن چکسواری	6/22تا7/21	4،3	عدم محسوبیت پیشگی ادائیگیاں	45,180,524

2	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کوٹلی	6/21/7تا6/22	6	سب ڈسبر سرز کے ذمہ بقایاجات کی عدم محسوبیت	1,964,842
3	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نمبر1 مظفر آباد	6/21/7تا6/22	2	سب ڈسبر سرز کے ذمہ بقایاجات کی عدم محسوبیت	298,188
	میزان				**47,443,554**

ضمیمہ28

5.4.3 **ناکارہ کاپر وائر نیلام نہ کرنے کی وجہ سے حکومتی نقصان مبلغ39.778 ملین روپے**

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نیوسٹی میرپور	6/21/1تا6/22	6	ناکارہ کاپر وائرری سٹوریاری سائیکل نہ کرنا	13,451,389
2	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن چکسواری	6/21/7تا6/22	23	کاپر وائرری سائیکل نہ کرنا	6,441,045
3	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نمبرiمظفر آباد	6/21/7تا6/22	16	پرانا/ناکارہ سامان نیلام نہ کرنے کی بناء پر حکومتی نقصان	500,000
4	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن سہنسہ کوٹلی	6/21/7تا6/22	14	ناکارہ کاپر وائر نیلام نہ کرنے کی بناء پر حکومتی نقصان	5,599,300
5	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کوٹلی	6/21/7تا6/22	15	ناکارہ کاپر وائرری سائیکل اور نیلام نہ کرنے کی بناء پر حکومتی نقصان	6,042,000
6	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کھوئی رٹہ کوٹلی	6/21/7تا6/22	13	ناکارہ کاپر وائرری سائیکل اور نیلام نہ کرنے کی بناء پر حکومتی نقصان	7,744,590
	میزان				**39,778,324**

ضمیمہ29

5.4.6 **عدم/کم وصولی وادخال خزانہ سرکار حکومتی واجبات مبلغ2.265 ملین روپے**

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)

1	مہتمم برقیات سٹور ڈویژن میرپور	6/22تا7/21	11،9،4	کم وضعگی انکم ٹیکس، ایجوکیشن سیس،	1,888,386
2	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن چکسواری	6/22تا7/21	2	کم وضعگی انکم ٹیکس، ایجوکیشن سیس، جنرل سیلز ٹیکس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	13,900
3	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن سدھنوتی	6/22تا7/21	15	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس، ایجوکیشن سیس، جنرل سیلز ٹیکس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	185,344
4	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن حویلی کہوٹہ	6/22تا7/21	14	کم وضعگی انکم ٹیکس	42,142
5	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کھوئی رٹہ کوٹلی	6/22تا7/20	7	عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس	135,680
	میزان				**2,265,452**

ضمیمہ30

5.4.10 صارفین کے ذمہ بقایاجات بجلی میں اضافہ مبلغ10558.115 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	حوالہ پیرا نمبر (AIR)	رقم بقایا بذمہ صارفین جون2022	رقم بقایا بذمہ صارفین جون 2021	اضافہ بذمہ صارفین دوران22-2021 (روپے)
01	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن بھمبر	02	3,100,488,592	1,753,671,943	1,346,816,649
02	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کوٹلی-I	02	4,472,664,850	3,293,547,988	1,179,116,862
03	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن سہنسہ	02	337,918,560	286,047,119	51,871,441
04	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن میرپور	02	3,611,094,481	2,438,515,362	1,172,579,119
05	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کوٹلی-II	02	2,967,962,045	2,288,206,986	679,755,059

06	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن چکسواری	02	5,064,527,351	3,742,910,029	1,321,617,322
07	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن مظفر آباد-I	03	9,835,506,905	6,501,023,283	3,334,483,622
08	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن باغ	02	690,911,869	579,799,568	111,112,301
09	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن مظفر آباد-II	03	2,231,016,586	1,709,408,421	521,608,165
10	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن راولاکوٹ	02	446,402,505	321,800,399	124,602,106
11	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نیلم	03	918,930,226	800,465,301	118,464,925
12	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن سدہنوتی	02	105,757,786	75,331,893	30,425,893
13	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن،بھیرہ	02	250,699,610	153,006,522	97,693,088
14	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن جہلم ویلی	03	2,055,874,700	1,612,364,547	443,510,153
15	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کہوٹہ حویلی	02	37,573,928	13,115,915	24,458,013
میزان			**36,127,329,994**	**25,569,215,276**	**10,558,114,718**

ضمیمہ 31

5.4.11 **بجلی کی خرید کردہ یونٹس کے مقابلہ میں کم فروختگی یونٹس بجلی کی بناء پر کم وصولی حکومتی آمدن 1774.288 ملین روپے**

نمبر شمار	نام دفتر	حوالہ پیرا نمبر (AIR)	خرید کردہ یونٹس	فروخت کردہ یونٹس	کم فروخت شدہ یونٹس (Line Losses)	تناسب نقصان	کم وصولی حکومتی آمدن (روپے)
01	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن بھمبر	1	288,204,440	172,509,905	115,694,535	40.14	299,648,846

02	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کوٹلی-I	1	194,629,276	131,547,161	63,082,115	32.41	163,382,678
03	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن میرپور	1	202,452,000	165,838,034	36,613,966	18.08	94,830,172
04	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کوٹلی-II	1	182,582,766	101,547,388	81,035,378	44.38	209,881,629
05	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن چکسواری	1	210,469,680	145,293,948	65,175,732	18.08	168,805,146
06	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن سہنسہ	1	94,915,500	40,260,006	54,655,494	57.58	141,557,729
07	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن مظفر آباد-I	2	282,681,793	213,183,933	69,497,860	24.59	179,999,457
08	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن باغ	1	128,362,282	79,421,955	48,940,327	38.13	126,755,447
09	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن کہوٹہ حویلی	1	19,510,000	10,688,146	8,821,854	45.21	22,848,602
10	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن مظفر آباد-II	2	82,646,582	41,916,052	40,730,530	49.28	105,492,073
11	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن راولاکوٹ	1	94,280,642	64,465,987	29,814,655	31.62	77,219,956
12	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن نیلم	2	29,699,228	20,063,032	9,636,196	32.45	24,957,748
13	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن سدہنوتی	1	82,220,777	56,532,846	25,687,931	31.24	66,531,741
14	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن،ہجیرہ	1	57,404,565	50,033,185	7,371,380	13	19,091,874
15	مہتمم برقیات اوپریشن ڈویژن جہلم ویلی	1	71,222,230	42,926,976	28,295,254	40	73,284,708
میزان			**2,021,281,761**	**1,336,228,554**	**685,053,207**		**1,774,287,806**

ضمیمہ32

5.4.21 بدوں تشہیر / ٹیسٹ انٹرویو اور سلیکشن کمیٹی کی منظوری کے بغیر خلاف ضابطہ تقرری اور ادائیگی تنخواہ مبلغ3.149ملین روپے

نمبر شمار	نام ملازم	عہدہ معہ سکیل	تاریخ ابتدائی تقرری	جائے تعیناتی	عرصہ	ماہ	دن	شرح	رقم	کل رقم
1	محمد ندیم ولد محمد یوسف	سب انجینئر سول بی-14	25.8.2006	نیلم ویلی جملہ پاور شیشنز	11/21تا7/21	5	0	39522	197610	487,368
					6/22تا12/21	7	0	14394	289758	
2	محمد اشفاق عباسی ولد گل زمان	سب انجینئر سول بی-14	07.06.2008	نیلم ویلی جملہ پاور شیشنز	11/21تا7/21	5	0	39552	197610	487,368
					6/22تا12/21	7	0	41394	289758	
3	آفاق فضل ولد فضل حسین	سب انجینئر سول بی-14	26.08.2008	چھم فال HHP	11/21تا7/21	5	0	42649	213245	524,892
					6/22تا12/21	7	0	44521	311647	
4	حسنین کاظمی ولد عابد حسین شاہ کاظمی	سب انجینئر سول بی-14	18.09.2012	صدر دفتر ہمراہ AE سول	11/21تا7/21	5	0	44119	220595	540,894
					6/22تا12/21	7	0	45757	320299	
5	وسیم سجاد ولد چوہدری سجاد غنی	سرویئر بی9 بخلاف سرویئر بی-11	01.03.2015	بھیڈی ڈوبہ	11/21تا7/21	5	0	31124	155620	380,642
					6/22تا12/21	7	0	32146	225022	
6	امتیاز احمد خان ولد باغ حسین خان	سیکورٹی گارڈ بی-1	07.07.2021	شعبہ سول	6/22تا7/21	12	0	22277	267324	267,324
7	اظہر اسحاق ولد محمد اسحاق	جونیئر کلرک بی-11	29.07.2021	شعبہ اسٹیٹ	6/22تا8/21	11	0	31440	345840	345,840
8	الطاف حسین ولد ولی ارحمان	سیکورٹی گارڈ بی-1	29.03.2022	جاگراں پاور سٹیشن	5/22تا4/22	2	0	22826	45652	68,329
					6/22	1	0	22677	22677	
9	محمد معروف ولد کالو	چوکیدار بی-1	01.06.2022	پنہکہ سٹور	6/22	1	0	22277	22277	22,277
10	تابش احمد ولد محمد سعید	ہیلپر بی-5	03.06.2022	رانگڑ-1	6/22	0	27	20752	292	18,677
11	محمد بشیر ولد محمد اسماعیل	چوکیدار بی-1	16.06.2022	صدر دفتر	6/22	0	15	11473	382	5,737
3,149,348		**میزان**								

ضمیمہ 33

6.4.1 زائد از استحقاق ادائیگی سواری الاونس مبلغ 4.841 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	گرلز ڈگری کالج چھچیاں میرپور	6/22تا7/04	5	دوران رخصت سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	15,000
2	گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کوٹلی	6/22تا7/06	2	دوران رخصت سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	78,675
3	ماڈل سائنس کالج کوٹلی	6/22تا7/09	2	عرصہ غیر حاضری کی خلاف استحقاق ادائیگی تنخواہ	1,248,944
4	ماڈل سائنس کالج کوٹلی	6/22تا7/09	4	رخصت برسالم تنخواہ کی خلاف ضابطہ ادائیگی سواری الاؤنس	65,146
5	ماڈل سائنس کالج کوٹلی	6/22تا7/09	8،7	کالج ہاسٹل میں سرکاری مکانیت کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاؤنس اور ہاؤس رینٹ کی خلاف ضابطہ ادائیگی	1,071,754
6	ماڈل سائنس کالج کوٹلی	6/22تا7/09	11	استحقاق سے زائد سواری الاؤنس کی ادائیگی	245,520
7	گرلز ڈگری کالج ناڑ کوٹلی	ابتداء تا6/22	4	کنٹریکٹ ملازمین کو بدوں استحقاق رخصت کے دوران ادائیگی	390,289
8	گرلز ڈگری کالج ناڑ کوٹلی	ابتداء تا6/22	12	عرصہ غیر حاضری کی خلاف استحقاق ادائیگی تنخواہ	135,789
9	گرلز ڈگری کالج سہنسہ کوٹلی	6/22تا7/06	3	رخصت برسالم تنخواہ کی خلاف ضابطہ ادائیگی سواری الاؤنس	11,818
10	گرلز ڈگری کالج دریک راولاکوٹ	6/22تا7/03	3	بدوں استحقاق اضافی ترقیوں کی خلاف ضابطہ ادائیگی	72,401
11	شیخ برکت علی گرلز ڈگری کالج چوکی سماہنی	6/22تا7/20	4	غیر حاضر ملازمین کو خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	94,006
12	بوائز ڈگری کالج سماہنی	6/22تا7/14	2	رخصت برنصف تنخواہ کے دوران سالم تنخواہ کی خلاف استحقاق ادائیگی	95,895
13	بوائز ڈگری کالج سماہنی	6/22تا7/14	5	دوران رخصت سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	20,598

14	گرلز ڈگری کالج بیر پانی باغ	6/22تا7/10	2	دوران رخصت سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	5,796
15	بوائز ڈگری کالج دھیر کوٹ	6/22تا7/14	6	بدوں تصفیہ عرصہ غیر حاضری خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	95,822
16	گرلز ڈگری کالج حویلی کہوٹہ	6/22تا7/08	2	دوران رخصت سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	7,500
17	گرلز ڈگری کالج حویلی کہوٹہ	6/22تا7/08	3	غیر حاضر ملازمین کو خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	1,067,818
18	ناظم اعلیٰ تعلیم کالجز	6/22تا7/15	9	رخصت برسالم تنخواہ کے دوران سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	27,214
19	ڈگری کالج جہلم ویلی	6/22تا7/09	2	دوران رخصت سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	91,091
				میزان	**4,841,076**

ضمیمہ34

6.4.3 عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات مبلغ3.712ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم(روپے)
1	سیکرٹریٹ ہائر ایجوکیشن	6/22تا7/20	4	عدم ادخال آمدن درخواستہا	1,489,530
2	گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کوٹلی	6/22تا7/06	3	عدم وضعگی 01یوم تنخواہ متاثرین نیلم	105,942
3	گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کوٹلی	6/22تا7/06	6	کم وضعگی گروپ انشورنس جریدہ ملازمین	89,937
4	ماڈل سائنس کالج کوٹلی	6/22تا7/09	6	عدم ادخال پنشن کنٹری بیوشن	444,705
5	گرلز ڈگری کالج ناڑ کوٹلی	ابتداء تا6/22	6	کم وضعگی گروپ انشورنس	1,433
6	گرلز ڈگری کالج سہنسہ کوٹلی	6/22تا7/06	15	عدم وصولی رقم جرمانہ	66,022
7	گرلز ڈگری کالج بیر بانی باغ	6/22تا7/10	5	کم وضعگی ہاؤس رینٹ 05فیصد	156,898
8	بوائز ڈگری کالج دھیر کوٹ	6/22تا7/14	8	عدم وضعگی بہبود فنڈ، گروپ انشورنس	339,248
9	کالج ٹیچر ٹریننگ انسٹیٹیوٹ مظفر آباد	ابتداء تا6/22	4	کم وضعگی گروپ انشورنس	5,450
10	ناظم اعلیٰ تعلیم کالجز	6/22تا7/15	4	کم وضعگی گروپ انشورنس	592,278
11	ناظم اعلیٰ تعلیم کالجز	6/22تا7/15	6	عدم وضعگی تنخواہ بغرض امداد متاثرین نیلم	94,516

12	ڈویژنل ڈائریکٹر کالجز مظفر آباد	12/7تا6/22	4	کم وضعگی گروپ انشورنس	241,742
13	ڈویژنل ڈائریکٹر کالجز مظفر آباد	12/7تا6/22	13	عدم وضعگی تنخواہ بغرض مالی امداد متاثرین نیلم	84,264
میزان					**3,711,965**

ضمیمہ 35

7.4.3 شیڈول آف ریٹس /B.O.Q کے تحت منظور شدہ تصریحات / آئیٹمز / مقدار سے ہٹ کر / زائد مقدار کی وجہ سے زائد ادائیگی مبلغ 9.680 ملین روپے

نمبر شمار	نام منصوبہ	مالیت ٹھیکہ	نوعیت زائد ادائیگی	رقم (روپے)
1	مرمتی کلاس روم آفس بلڈنگ	3401556	منظور شدہ مقدار سے زائد کام کرواتے ہوئے ادائیگی	824,969
2	تعمیر سٹور روم وچار دیواری	2061903	ایضاً	252,698
3	تعمیر بقایا کام کلاس روم وبلڈنگ	5573210	ایضاً	837,701
4	تعمیر حفاظتی دیوار نزد سیکرٹریٹ	4898013	ایضاً	818,229
5	مرمتی کلاس روم آفس بلڈنگ	3401556	B.O.Q سے ہٹ کر خلاف ضابطہ ادائیگی	971,284
6	تعمیر سٹور روم وچار دیواری	2061903	ایضاً	392,934
7	تعمیر بقایا کام کلاس روم وبلڈنگ	5573210	ایضاً	1,840,958
8	تعمیر حفاظتی دیوار نزد سیکرٹریٹ	4898013	ایضاً	3,741,558
میزان				**9,680,331**

ضمیمہ 36

7.4.5 حکومتی واجبات / آمدن جامعہ کی عدم / کم وضعگی وعدم ادخال مبلغ 70.470 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	آزاد جموں و کشمیر یونیورسٹی	6/22تا7/21	48,58,98, 204	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، ایجوکیشن سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، کشمیر لبریشن سیس، سٹیمپس ڈیوٹی، ودہولڈنگ ٹیکس	26,602,037
2	آزاد جموں و کشمیر یونیورسٹی	6/22تا7/21	23	عدم وصولی بنک چارجز	7,065,209

3	آزاد جموں و کشمیر یونیورسٹی	7/21تا6/22	26	عدم وصولی کرایہ کینٹین و ادخال خزانہ سرکار	278,880
4	آزاد جموں و کشمیر یونیورسٹی	7/20تا6/21	55	عدم وصولی پرائیویٹ میلانہ اور ذاتی گاڑی کے لئے استحقاق کے بغیر پیٹرول	401,076
5	پونچھ یونیورسٹی راولاکوٹ	7/21تا6/22	19	بینک سے withholding tax و بنک چارجز کی رقم وصول کر کے داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	1,988,226
6	ویمن یونیورسٹی باغ	7/21تا6/22	16,17,19, 26,28,32	حکومتی واجبات / آمدن جامعہ کی عدم / کم وضعگی وعدم ادخال	5,519,518
7	میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	7/21تا6/22	10	انتظامی عہدوں پر تعینات ہونے کے باوجود خلاف ضابطہ انکم ٹیکس چھوٹ 25 فیصد	493,855
8	میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	7/21تا6/22	13	عدم وضعگی 5 فیصد کرایہ مکان الاؤنس	84,629
9	میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	7/21تا6/22	14	عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس	152,304
10	میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	7/21تا6/22	42,49	کم وضعگی تعلیمی سیس وانکم ٹیکس	58,072
11	یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کوٹلی	7/21تا6/22	10	عدم ادخال واجبات جامعہ	175,656
12	یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کوٹلی	7/21تا6/22	29,31	کم وضعگی انکم ٹیکس، ایجوکیشن سیس	1,045,095
13	یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کوٹلی	7/21تا6/22	4,9	عدم وصولی پنشن کنٹری بیوشن و پنشن شیئر	26,605,663
میزان					**70,470,220**

ضمیمہ 37

7.4.7 رخصت برسالم تنخواہ، بلا تنخواہ کے دوران سواری الاؤنس، خلاف ضابطہ زائد العمری تقرری، بدوں برآمدگی تنخواہ، کرایہ مکان الاؤنس 30 فیصد خلاف استحقاق زائد ادائیگی مبلغ 75.325 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد	2	ہاؤس رینٹ 30 فیصد کے بجائے 45 فیصد کی خلاف ضابطہ ادائیگی	5,374,328
2	آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفر آباد	7	ملازمت سے فراغت کے بعد کے عرصہ کی تنخواہ کی خلاف ضابطہ زائد ادائیگی	54,002
3	پونچھ یونیورسٹی راولاکوٹ	1,2	خلاف ضابطہ وبدوں استحقاق اردلی الاؤنس	5,366,516
4	پونچھ یونیورسٹی راولاکوٹ	3	بدوں استحقاق اضافی ترقیوں کی زائد ادائیگی	307,200
5	پونچھ یونیورسٹی راولاکوٹ	10	سپیشل الاؤنس کی خلاف استحقاق ادائیگی	6,025,000
6	پونچھ یونیورسٹی راولاکوٹ	13	بدوں استحقاق آفیسران کے حق میں پری میچور ترقی کا مفاد دیتے ہوئے زائد ادائیگی	1,947,404
7	پونچھ یونیورسٹی راولاکوٹ	38	بدوں استحقاق درجہ چہارم ملازمین کو اضافی ترقی کا مفاد دیتے ہوئے زائد ادائیگی	612,794
8	یونیورسٹی آف مینیجمنٹ سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کوٹلی	2	زائد العمری تقرری خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	622,405
9	یونیورسٹی آف مینیجمنٹ سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کوٹلی	7,88	بدوں تصفیہ عرصہ غیر حاضری رخصت بلا تنخواہ کے دوران خلاف ضابطہ برآمدگی و ادائیگی تنخواہ	1,268,632
10	یونیورسٹی آف مینیجمنٹ سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کوٹلی	11	استحقاق سے زائد برآمدگی تنخواہ	541,357
11	یونیورسٹی آف مینیجمنٹ سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کوٹلی	15	استحقاق سے زائد ادائیگی کرایہ مکان الاؤنس	3,570,441
12	یونیورسٹی آف مینیجمنٹ سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کوٹلی	20	خلاف ضابطہ تقرری کی صورت میں زائد برآمدگی تنخواہ	2,687,843
13	یونیورسٹی آف مینیجمنٹ سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کوٹلی	17	زائد برآمدگی تنخواہ/وائس چانسلر الاؤنس	9,380,539
14	یونیورسٹی آف مینیجمنٹ سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کوٹلی	18	بدوں آسامی وڈیوٹی برآمدگی تنخواہ	2,520,000
15	یونیورسٹی آف مینیجمنٹ سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کوٹلی	03,77	خلاف ضابطہ ادائیگی ایڈیشنل چارج الاؤنس و ڈیوٹی الاؤنس	1,044,300

16	یونیورسٹی آف مینیجمنٹ سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کوٹلی	13,14	بدوں استحقاق ادائیگی اردلی الاؤنس	1,590,000
17	یونیورسٹی آف مینیجمنٹ سائنسز اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کوٹلی	22,23	خلاف ضابطہ ادائیگی ایم فل الاؤنس	120,000
18	ویمن یونیورسٹی باغ	2	ہاؤس رینٹ 30 فیصد کی بجائے 45 فیصد کی خلاف ضابطہ ادائیگی	4,156,044
19	ویمن یونیورسٹی باغ	20	زائد / دوہری ادائیگی تنخواہ	81,600
20	ویمن یونیورسٹی باغ	25	اردلی الاؤنس وTTS الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	168,000
21	میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	2،3،8	خلاف ضابطہ ادائیگی اردلی الاؤنس	8,662,000
22	میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	28،27	خلاف استحقاق ادائیگی ایم فل الاؤنس وپی ایچ ڈی الاؤنس	11,745,000
23	میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	25	ایک لیب اسسٹنٹ کی ایف ایس سی تھرڈ ڈویژن ہونے کے باوجود خلاف قواعد تقرری	183,294
24	میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	12	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی کرایہ مکان الاؤنس	422,223
25	میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	17	نارمل اسٹیشن پر تعیناتی کے باوجود کرایہ مکان 30 فیصد کے بجائے 45 فیصد کی ادائیگی۔	4,083,828
26	میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	89،91،94، 55،60،65، 124،146، 116،119	خلاف ضابطہ ادائیگی معاوضہ انعقاد امتحانات برائے فیکلٹی ٹیچرز	2,417,253
27	میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی	80،117	عرصہ غیر حاضری کے دوران خلاف ضابطہ برآمدگی وادائیگی تنخواہ	373,487
	میزان			**75325490**

ضمیمہ 38

8.4.4 دستور العمل سے ہٹ کر خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ 7.028 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)

1	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ جموں راولپنڈی	6/22تا7/21	12	ایک پراجیکٹ لیڈر کو ادائیگی بسلسلہ تعمیر دو کمرہ جات کے لئے کی گئی لیکن وہاں پر نہ کوئی ملازم کشمیر کالونی ملتان تعینات ہونا پایا گیا جس کے لئے تعمیر کی جارہی ہے اور نہ ہی اس عمارت کا مفاد عامہ سے تعلق ہے۔	1,700,000
2	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ جموں راولپنڈی	6/22تا7/21	13	موٹر پمپ وبورنگ کے سلسلہ میں بارہ پراجیکٹ لیڈر کو ادائیگیاں کی گئیں لیکن یہ منصوبہ جات ایک ایک فرد کو فائدہ پہنچانے کے لئے دیئے جانے کی نشاندہی ہوئی۔	3,600,000
3	ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ ویلی راولپنڈی	6/22تا7/21	13	تعمیر سٹریٹ (ٹف ٹائل) رحمان کمرشل ایریا غلہ منڈی ویاڑی روڈ ملتان کے کام کے سلسلہ میں کمرشل سنٹر کے اندر احاطہ کے اندر اور اطراف کی گلیوں میں ٹف ٹائل کی تنصیبگی کی گئی۔ جبکہ کشمیری مہاجرین کا کمرشل سنٹر سے کوئی تعلق نہ ہے۔	1,728,000
میزان					**7,028,000**

ضمیمہ 39

9.4.2 زائد از استحقاق ادائیگی سواری، نان پریکٹس، کرایہ مکان، وردی الاونس، ہیلتھ پروفیشنل الاونس وغیرہ مبلغ 7.460 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم
1	ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر راولاکوٹ	6/22تا7/16	5	کرایہ مکان 30 فیصد کے بجائے 45 فیصد کی خلاف ضابطہ ادائیگی	37,098
2	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر سدھنوتی	6/22تا7/21	2	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	167,648
3	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر سدھنوتی	6/22تا7/21	4	دوران رخصت سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	4,144
4	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر سدھنوتی	6/22تا7/21	5	ڈریس وواشنگ الاؤنس کی خلاف استحقاق ادائیگی	63,450
5	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سدھنوتی	6/22تا7/21	3	دوران رخصت سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	2,442

6	ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال سدھنوتی	6/22تا7/21	4	سپیشل الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	514,839
7	ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال سدھنوتی	6/22تا7/21	8	سکیل بی-1 کے بجائے بی-3 کی خلاف استحقاق ادائیگی	169,700
8	ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال سدھنوتی	6/22تا7/21	12	دوران رخصت سواری الاؤنس، ڈریس الاؤنس ،میس الاؤ،س کی خلاف ضابطہ ادائیگی	25,968
9	ای پی آئی مظفر آباد	6/22تا7/16	2	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	142,742
10	ای پی آئی مظفر آباد	6/22تا7/16	15	رخصت بر سالم تنخواہ کے دوران خلاف ضابطہ ادائیگی۔	18,283
11	عباس انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز مظفر آباد	6/22تا7/21	6،2	دوران رخصت سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	47,344
12	عباس انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز مظفر آباد	6/22تا7/21	5	عرصہ رخصت کے دوران ڈریس ،میس الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	16,750
13	عباس انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز مظفر آباد	6/22تا7/21	8	کوالیفکیشن الاؤنس کی زائد شرح سے ادائیگی	4,000
14	تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال برنالہ	6/22تا7/20	2	پرائیویٹ پریکٹس کے باوجود نان پریکٹس الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	32,000
15	تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال برنالہ	6/22تا7/20	6	سپیشل الاؤنس کی خلاف استحقاق ادائیگی	288,000
16	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر حویلی کہوٹہ	6/22تا7/21	2	بدوں استحقاق پری میچور ترقی کی خلاف ضابطہ ادائیگی	330,330
17	ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال حویلی کہوٹہ	6/22تا7/20	4	سپیشل الاؤنس کی خلاف استحقاق ادائیگی	757,333
18	ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال حویلی کہوٹہ	6/22تا7/20	5	ڈسپیرٹی ریڈکشن الاؤنس کی خلاف استحقاق ادائیگی	146,346

19	ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال حویلی کہوٹہ	6/22تا7/20	8	120 ایام سے زائد رخصت کی صورت میں خلاف ضابطہ ادائیگی ہیلتھ الاؤنس	215,760
20	ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال حویلی کہوٹہ	6/22تا7/20	10	دوران تربیت سواری الاؤنس کی خلاف استحقاق ادائیگی	50,000
21	ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال حویلی کہوٹہ	6/22تا7/20	11	رخصت برنصف تنخواہ کے دوران سالم تنخواہ کے دوران سالم تنخواہ کی خلاف ضابطہ زائد ادائیگی	67,613
22	ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال حویلی کہوٹہ	6/22تا7/20	15	دوران رخصت سواری الاؤنس کی خلاف استحقاق ادائیگی	1,920
23	کیتھ لیب کارڈیک سینٹر مظفر آباد	ابتداءتا6/23	2	دوران رخصت سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	20,833
24	کیتھ لیب کارڈیک سینٹر مظفر آباد	ابتداءتا6/23	3	سپیشل الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	324,000
26	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر جہلم ویلی	6/23تا7/22	18	ڈسپیریٹی الاؤنس کی خلاف استحقاق ادائیگی	92,979
27	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر جہلم ویلی	6/23تا7/22	19	سپیشل الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	77,921
28	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر جہلم ویلی	6/23تا7/22	20	تنخواہ کی خلاف ضابطہ زائد ادائیگی	375,120
29	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نیلم	6/23تا7/22	5,9	ہیلتھ الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	17,000
30	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نیلم	6/23تا7/22	6	سپیشل الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	80,000
31	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نیلم	6/23تا7/22	16	دوران رخصت سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	23,108
32	ڈائریکٹر جنرل صحت عامہ	6/23تا7/22	6,15	بوجہ غیر حاضری بدوں تصفیہ و بندش تنخواہ کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	57,256

33	ڈائریکٹر جنرل صحت عامہ	6/23تا7/22	7	دوران سٹڈی خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ والاؤنسز	100,511
34	ڈائریکٹر جنرل صحت عامہ	6/23تا7/22	8	ڈریس، میس الاؤنس کی خلاف استحقاق ادائیگی	150,000
35	ڈائریکٹر جنرل صحت عامہ	6/23تا7/22	12	کرایہ مکان 30 فیصد کے بجائے 45 فیصد کی خلاف ضابطہ ادائیگی	1,222,956
36	ڈائریکٹر جنرل صحت عامہ	6/23تا7/22	13	دوران رخصت سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	26,428
37	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال جہلم ویلی	6/23تا7/22	12	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود کرایہ مکان، سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	106,585
38	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال جہلم ویلی	6/23تا7/22	13	سپیشل الاؤنس کی خلاف استحقاق ادائیگی	66,000
39	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال جہلم ویلی	6/23تا7/22	14	نان پریکٹس الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	224,000
40	ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر مظفر آباد	6/23تا7/16	4	ہیلتھ پروفیشنل الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	207,520
41	ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر مظفر آباد	6/23تا7/16	13	دوران رخصت سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	36,396
41	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر میرپور	6/23تا7/22	3,10	نان پریکٹس الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	192,000
42	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر میرپور	6/23تا7/22	8	سپیشل الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	840,000
43	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر میرپور	6/23تا7/22	17	ڈسپیریٹی الاؤنس کی خلاف استحقاق ادائیگی	10,795
44	ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر میرپور	6/23تا7/16	8	سرکاری گاری کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاؤنس کی ادائیگی	105,000
میزان					**7,460,118**

ضمیمہ 40

9.4.5 حکومتی واجبات کی عدم/کم وضعگی وعدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ 8.695 ملین روپے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	ایڈیشنل ہیلتھ آفیسر راولاکوٹ	6/22تا7/16	4	عدم وضعگی کرایہ مکان 5 فیصد	73,749
2	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال برنالہ	6/22تا7/20	7	کم وضعگی انکم ٹیکس وایجوکیشن سیس	52,235
3	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سدھنوتی	6/22تا7/21	13	عدم وضعگی تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	221,960
4	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سدھنوتی	6/22تا7/21	25،15،14	کم/عدم وضعگی انکم ٹیکس، ایجوکیشن سیس، جنرل سیلز ٹیکس	1,003,562
5	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سدھنوتی	6/22تا7/21	19	سرکاری مکانیت کی بناء پر غیر واجب حاصل کردہ سواری الاؤنس کی عدم وضعگی	102,848
6	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سدھنوتی	6/22تا7/21	28	کم وصولی ایکسرے فیس	113,620
7	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر سدھنوتی	6/22تا7/21	11،6	عدم وضعگی تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، کشمیر لبریشن سیس، سٹیمپس ڈیوٹی	462,102
8	عباس انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز مظفر آباد	6/22تا7/21	14،13،12 21،18	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس وایجوکیشن سیس	957,110
9	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر حویلی کہوٹہ	6/22تا7/21	10	کم وضعگی انکم ٹیکس وایجوکیشن سیس	16,675
10	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال حویلی کہوٹہ	6/22تا7/20	14	کم وضعگی گروپ انشورنس جریدہ ملازمین	84,907
11	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال حویلی کہوٹہ	6/22تا7/20	22،19	کم وضعگی انکم ٹیکس وایجوکیشن سیس	283,083
12	کیتھولیب کارڈیک سینٹر مظفر آباد	ابتداء تا6/22	19,23,24, 27, 32	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، ایجوکیشن سیس	808,595
13	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر جہلم ویلی	6/22تا7/23	3	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس، ایجوکیشن سیس	312,406

14	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر جہلم ویلی	7/22تا6/23	21	عدم وصولی خلاف ضابطہ ادا کردہ ڈسپیریٹی الاؤنس	221,393
15	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر جہلم ویلی	7/22تا6/23	24	کم وضعگی گروپ انشورنس	63,900
16	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نیلم	7/22تا6/23	4	کم وضعگی انکم ٹیکس وایجوکیشن سیس	477,813
17	ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال نیلم	7/22تا6/23	3,4,6	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، ایجوکیشن سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ وکشمیر لبریشن سیس	578,333
18	ڈائریکٹر جنرل صحت عامہ	7/22تا6/23	26,33,35	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، ایجوکیشن سیس	166,587
19	ڈائریکٹر جنرل صحت عامہ	7/22تا6/23	27	عدم ادخال رقم اعزازیہ غیر مؤثر شدہ	1,708,764
20	ڈائریکٹر جنرل صحت عامہ	7/22تا6/23	3	کم وضعگی گروپ انشورنس	58,040
21	ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال جہلم ویلی	7/22تا6/23	3,4,5	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس، ایجوکیشن سیس وجنرل سیلز ٹیکس	720,543
22	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر میرپور	7/22تا6/23	12	عدم وضعگی خلاف ضابطہ ادا کردہ کرایہ مکان	30,948
23	ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر میرپور	7/22تا6/23	16	کم وضعگی انکم ٹیکس وایجوکیشن سیس	124,094
24	ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر میرپور	6/16تا7/22	5	عدم وضعگی نصف یوم تنخواہ برائے امداد متاثرین نیلم ویلی	51,325
				میزان	**8,694,592**

ضمیمہ 41

10.4.3 عدم فراہمی ریکارڈ مبلغ 13.799 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم
1	مہتمم جنگلات تجوید ڈویژن مظفر آباد	34,45	عدم فراہمی نرسری ڈائجسٹ/کلوژر جنرل اور بلات وغیرہ	4,110,700

2	آئی سی بی ڈبلیو ایم ڈویژن نیلم	84	عدم فراہمی نرسری ڈائجسٹ / کلوژر جنرل اخراجات	4,114,500
3	آئی سی بی ڈبلیو ایم ڈویژن پلندری	168	عدم فراہمی نرسری ڈائجسٹ / کلوژر جنرل اور بلات وغیرہ	260,670
4	مہتمم جنگلات تجدید ڈویژن کوٹلی	205	عدم فراہمی ریکارڈ بلات وغیرہ	3,541,000
	آئی سی بی ڈبلیو ایم ڈویژن کوٹلی	208	عدم فراہمی نرسری ڈائجسٹ / کلوژر جنرل اخراجات	1,772,000
13,798,870	**میزان**			

ضمیمہ 42

10.4.4 بلاضرورت سامان کی خریداری کے نتیجہ میں نقصان حکومت مبلغ 1.520 ملین روپے۔

نمبر شمار	نام اشیاء	مقدار خرید	موجود سٹاک	کمی	ریٹ	رقم
1	آئرن بیڈ سنگل 18 گیج	6عدد	1	5عدد	10,800	54,000
2	میٹرس سنگل 4 انچ	6عدد	1	5عدد	6,880	34,400
3	سینٹرل ٹیبل سیٹ	8عدد	2	6عدد	16,800	100,800
4	آفس چیئر شیشم لکڑی	20عدد	6	14عدد	7,880	110,320
5	کارپٹ 5mm	593فٹ	بنڈل موجود ہے	--	74	---
6	کمبل سنگل بیڈ ڈبل فلائی	6عدد	1	5عدد	4,090	20,450
7	آفس کرسیاں امپورٹڈ (میڈیم)	8عدد	ندارد	8عدد	17,990	143,920
8	وزٹر چیئر سٹیل فریم امپورٹڈ	20عدد	ندارد	20عدد	7,390	147,800
9	Pillow بمعیہ کور سفید	6عدد	1	5عدد	490	2,450
10	بیڈ شیٹ سنگل کاٹن سفید	6عدد	ندارد	6عدد	530	3,180
11	وکی رضائیاں سنگل بیڈ	6عدد	1	5عدد	1,948	9,740
12	آفس ٹیبل 4x2.5	6عدد	1	5عدد	24,900	124,500
13	آفس ٹیبل 5x3I	2عدد	1	1عدد	44,000	44,000

14	پردہ جات بمعہ فٹنگ 4x8فٹ	20عدد	7	13عدد	7,480	97,240
15	کرسیاں پلاسٹک سیٹ (6کرسیاں + ٹیبل)	10عدد	3	7عدد	25,900	181,300
16	آفس چیئر پلاسٹک Toyo	23عدد	ندارد	23عدد	3,390	77,970
	میزان					**1,152,070**

2۔ خرید آفس ایکوپمنٹ

نمبر شمار	نام اشیاء	مقدار خرید	موجودہ سٹاک	کمی	ریٹ	رقم
1	فیکس مشین	2عدد	ندارد	2عدد	45,000	90,000
2	سلیپنگ بیگ (35x85)	15عدد	7عدد	8عدد	7,500	60,000
3	ٹارچ LED.6w	19عدد	8عدد	11عدد	3,000	33,000
4	ٹینٹ (75.00x50)	12عدد	2عدد	10عدد	15,000	150,000
5	پرنٹر	4عدد	4عدد	موجود	35,000	35,000
6	UPS	3عدد	3عدد	۔//۔	20,000	
	میزان					**368,000**
	کل میزان					**1,520,070**

ضمیمہ 43

10.4.6 استحقاق سے زائد ادائیگیاں عمل میں لاتے ہوئے حکومتی نقصان مبلغ 0.396 ملین روپے۔

نمبر شمار	نام دفتر	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم
1	ناظم اعلیٰ جنگلات ترقیات مظفر آباد	1	استحقاق سے زائد برآمدگی وادائیگی سفر خرچ	6,260
2	مہتمم جنگلات تجدید ڈویژن کوٹلی	182	پاس شدہ رقم سے زائد برآمدگی	49,000
3	ناظم اعلیٰ جنگلات علاقائی مظفر آباد	301	استحقاق سے زائد برآمدگی وادائیگی سفر	21,885
4	فاریسٹ آفیسر ہٹیاں بالا	318	استحقاق سے زائد برآمدگی وادائیگی سفر	5,500
5	ناظم جنگلات سرکل میرپور	230	زائد از استحقاق ادائیگی یومیہ بھتہ وکرایہ ہوٹل	23,898
6	ناظم جنگلات سرکل میرپور	231	دوران تعطیلات حاضری دکھاتے ہوئے زائد ادائیگی	3,507
7	ڈائریکٹر وائلڈلاف فشریز	8	زائد از استحقاق برآمدگی / ادائیگی سفر خرچ	79,199

8	ڈائریکٹر وائلڈلاف فشریز	20	حاضری سے قبل اور استحقاق سے زائد بر آمد گی و ادائیگی تنخواہ	7,820
9	ڈائریکٹر وائلڈلاف فشریز	21	پی سی ون میں مقرر کردہ استحقاق سے زائد بر آمد گی / ادائیگی تنخواہ	189,634
10	ڈائریکٹر وائلڈلاف فشریز	26	استحقاق سے زائد ادائیگی کرتے ہوئے حکومتی نقصان	9,780
			میزان	**396,483**

ضمیمہ 44

110.4.7 عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات مبلغ 9.002 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم
1	مہتمم جنگلات تجدید ڈویشن مظفر آباد	49	عدم/کم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس ولبریشن سیس	563,729
2	مہتمم جنگلات تجدید ڈویژن مظفر آباد	43	ٹینڈر فیس کا عدم ادخال خزانہ سرکار	26,000
3	مہتمم جنگلات تجدید ڈویژن جہلم ویلی	67	عدم/کم وضعگی جنرل سیلس ٹیکس، انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	1,602,898
4	مہتمم جنگلات تجدید ڈویژن ہٹیاں بالا	79	عدم وصولی رقم جرمانہ ازاں ٹھیکیداران	156,236
5	مہتمم جنگلات تجدید ڈویژن ہٹیاں بالا	82	کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	520,172
6	آئی سی بی ڈبلیو ایم ڈویژن باغ	130	عدم/کم وضعگی جنرل سیلس ٹیکس، انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	527,582
7	آئی سی بی ڈبلیو ایم ڈویژن باغ	129	ٹینڈر فیس کا عدم ادخال خزانہ سرکار	68,000
8	آئی سی بی ڈبلیو ایم ڈویژن حویلی	145	ٹینڈر فیس کا عدم ادخال خزانہ سرکار	7,500
9	آئی سی بی ڈبلیو ایم ڈویژن پلندری	177	عدم/کم وضعگی جنرل سیلس ٹیکس، انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	444,239
10	آئی سی بی ڈبلیو ایم ڈویژن پلندری	172	عدم/کم وضعگی جنرل سیلس ٹیکس، انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	62,000
11	مہتمم جنگلات تجدید ڈویژن کوٹلی	204	عدم/کم وضعگی جنرل سیلس ٹیکس، انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	1,465,606

12	آئی سی بی ڈبلیو ایم ڈویژن کوٹلی	231	عدم/کم وضعگی جنرل سیلس ٹیکس، انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	1,038,768
13	آئی سی بی ڈبلیو ایم ڈویژن میرپور	151	عدم/کم وضعگی جنرل سیلس ٹیکس، انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	540,163
14	آئی سی بی ڈبلیو ایم ڈویژن باغ بھمبر	272	عدم/کم وضعگی جنرل سیلس ٹیکس، انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	401,876
15	فاریسٹ سیڈ سنٹر گڑھی دوپٹہ	279	عدم/کم وضعگی جنرل سیلس ٹیکس، انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	507,204
16	ناظم جنگلات سرکل میرپور	332	عدم/کم وضعگی جنرل سیلس ٹیکس، انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	2,135
17	فاریسٹ آفیسر سہنسہ	344	کم وضعگی سیلز ٹیکس وانکم ٹیکس	1,492
18	مہتمم جنگلات تجوید ڈویژن نیلم	30	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس و تعلیمی سیس	412,233
19	مہتمم جنگلات تجوید ڈویژن نیلم	29	ٹینڈر فیس کا عدم ادخال خزانہ سرکار	66,996
20	ناظم وائلڈ لائف فشریز مظفر آباد	24,27	عدم/کم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس و تعلیمی سیس	98,349
21	ناظم وائلڈ لائف فشریز مظفر آباد	23	بذریعہ ریٹرن ادائیگی سیلز ٹیکس	309,953
22	ناظم وائلڈ لائف فشریز مظفر آباد	6	غیر معیاری سامان کی وجہ سے کال ڈیپازٹ ضبط نہ کرنا	142,545
23	آئی سی بی ڈبلیو ایم ڈویژن حویلی	137	عدم ادخال خزانہ سرکار رقم خرید کھاد	36,000
	میزان			**9,001,676**

ضمیمہ 45

10.4.8 حکومتی پالیسی کے مغائر اور استحقاق کے برعکس خلاف ضابطہ اخراجات گاڑیاں مبلغ 16.138 روپے

نمبر شمار	نام دفتر	AIR پیرا نمبر	استحقاق گاڑی	استعمال گاڑی	رقم (روپے)
1	ناظم اعلیٰ جنگلات ترقیات مظفر آباد	5	900 سی سی	2800 سی سی	280,577
2	مہتمم جنگلات تجدید ڈویژن نیلم ویلی	17	900 سی سی	2800 سی سی	776,648
3	مہتمم جنگلات تجدید ڈویژن مظفر آباد	37	900 سی سی	2700 سی سی	539,877
4	مہتمم جنگلات تجدید ڈویژن جہلم ویلی	57	900 سی سی	2800 سی سی	768,489

5	مہتمم جنگلات تجدید ڈویژن ہٹیاں بالا	73	900سی سی	2400سی سی	658,310
6	آئی سی بی ڈبلیو ایم ڈویژن نیلم ویلی	92	900سی سی	2800سی سی	852,067
7	ناظم تجدید سرکل راولاکوٹ	98	900سی سی	2700سی سی	249,036
8	مہتمم جنگلات تجدید ڈویژن راولاکوٹ	107	900سی سی	2800سی سی	1,265,538
9	آئی سی بی ڈبلیو ایم ڈویژن باغ	120	900سی سی	2800سی سی	901,850
10	آئی سی بی ڈبلیو ایم ڈویژن حویلی	138	900سی سی	2800سی سی	743,679
11	آئی سی بی ڈبلیو ایم ڈویژن راولاکوٹ	153	900سی سی	2800سی سی	815,731
12	آئی سی بی ڈبلیو ایم ڈویژن پلندری	166	900سی سی	2400سی سی	563,032
13	مہتمم جنگلات تجدید ڈویژن کوٹلی	187	900سی سی	2400سی سی	905,497
14	آئی سی بی ڈبلیو ایم ڈویژن کوٹلی	214	900سی سی	2800سی سی	1,272,380
15	آئی سی بی ڈبلیو ایم ڈویژن میرپور	241	900سی سی	2800سی سی	976,211
16	آئی سی بی ڈبلیو ایم ڈویژن بھمبر	262	900سی سی	2800سی سی	893,734
17	منیجر فاریسٹ سیڈ سنٹر گڑھی دوپٹہ	278	900سی سی	2400سی سی	68,474
18	ڈویژنل فاریسٹ آفیسر کیل	286	900سی سی	2800سی سی	197,728
19	ڈویژنل فاریسٹ آفیسر کیرن	291	900سی سی	2700سی سی	147,276
20	ڈویژنل فاریسٹ آفیسر شاردہ	297	900سی سی	2700سی سی	208,202
21	ناظم اعلیٰ جنگلات علاقائی مظفر آباد	302	900سی سی	2800سی سی	177,746
22	ڈویژنل فاریسٹ آفیسر مظفر آباد	306	900سی سی	2800سی سی	250,000
23	ڈویژنل فاریسٹ آفیسر جہلم ویلی	313	900سی سی	2700سی سی	243,589
24	ڈویژنل فاریسٹ آفیسر ہٹیاں بالا	317	900سی سی	2800سی سی	250,000
25	ڈویژنل فاریسٹ آفیسر باغ	320	900سی سی	2800سی سی	132,451
26	ڈویژنل فاریسٹ آفیسر پلندری	323	900سی سی	2800سی سی	132,845
27	ڈویژنل فاریسٹ آفیسر راولاکوٹ	325	900سی سی	2700سی سی	110,372
28	ڈویژنل فاریسٹ آفیسر حویلی	328	900سی سی	2800سی سی	28,325
29	ناظم جنگلات سرکل میرپور	333	900سی سی	2700سی سی	18,399

30	ڈویژنل فاریسٹ آفیسر کوٹلی	336	900سی سی	2800سی سی	40,000
31	ڈویژنل فاریسٹ آفیسر میرپور	337	900سی سی	2800سی سی	50,000
32	ڈویژنل فاریسٹ آفیسر بھمبر	338	900سی سی	2700سی سی	83,325
33	ڈویژنل فاریسٹ آفیسر سہنسہ	342	900سی سی	2700سی سی	248,839
34	ناظم وائلڈ لائف فشریز مظفر آباد	19	900سی سی	2800سی سی	1,287,599
میزان					**16,137,826**

ضمیمہ 46

10.4.11 پی سی ون کی پرویژن سے ہٹ کر خلاف ضابطہ اخراجات مبلغ 4.005 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	AIR پیرا نمبر	استعمال گاڑی	رقم (روپے)
1	آئی سی بی ڈبلیو ایم ڈویژن کوٹلی	229	کرایہ گاڑیاں اور فائر واچران کی تعیناتی	890,000
2	آئی سی بی ڈبلیو ایم ڈویژن میرپور	249	فائر واچران کی بدوں پرویژن تعیناتی	600,000
3	فاریسٹ آفیسر بھمبر	341	فائر واچران کی تعیناتی کے بجائے مزدوروں کی تعیناتی کرتے ہوئے خلاف قواعد اخراجات	557,000
4	فاریسٹ آفیسر کیرن	293	فائر واچران کی تعیناتی کے بجائے مزدوروں کی تعیناتی کرتے ہوئے خلاف قواعد اخراجات	332,000
5	ناظم وائلڈ لائف وفشریز	16	پی سی ون کی پرویژن سے ہٹ کر کنٹیجنٹ عملہ کی تعیناتی کرتے ہوئے خلاف قواعد اخراجات	1,626,371
میزان				**4,005,371**

ضمیمہ 47

11.4.2 استحقاق کے بغیر فکسڈ ڈیلی الاونس اور رسک الاونس وغیرہ کی ادائیگی کرنے کی وجہ سے زائد ادائیگی مبلغ 5.954 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر 5	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	سپرنٹنڈنٹ پولیس سدھنوتی	6/22تا7/21	4،3	زائد از استحقاق فکسڈ ڈیلی الاؤنس	2,684,800
2	سپرنٹنڈنٹ پولیس کوٹلی	6/22تا7/21	4	11 ایام سے زائد رخصت کے دوران فکسڈ ڈیلی الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	374,000

3	سپرنٹنڈنٹ پولیس کوٹلی	6/22تا7/21	5	دوران معطلی پولیس پیکج کی خلاف ضابطہ ادائیگی	9,921
4	سپرنٹنڈنٹ پولیس کوٹلی	6/22تا7/21	6	دوران رخصت برسالم تنخواہ راشن و رسک الاؤنس کی ادائیگی	130,400
5	سپرنٹنڈنٹ پولیس نیلم	6/23تا7/22	14,18	سپیشل شرح سے فکسڈ ڈیلی الاؤنس کی ادائیگی	2,755,000
				میزان	**5,954,121**

ضمیمہ 48

11.4.3 **زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ، سواری الاونس، کرایہ مکان، چارج الاؤنس، ایڈمنسٹریشن الاؤنس کرناء الاونس وغیرہ مبلغ 3.821 ملین روپے**

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	سپرنٹنڈنٹ پولیس کہوٹہ	6/22تا7/21	4	دوہری ادائیگی چارج الاؤنس	222,808
2	سپرنٹنڈنٹ پولیس کہوٹہ	6/22تا7/21	5	بی-16 آفیسران کو بدوں استحقاق خلاف ضابطہ ادائیگی چارج الاؤنس	118,898
3	سپرنٹنڈنٹ پولیس کہوٹہ	6/22تا7/21	6	بدوں استحقاق ایڈمنسٹریشن الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	698,510
4	سپرنٹنڈنٹ پولیس کوٹلی	6/22تا7/21	2	دوران رخصت سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	56,915
5	سپرنٹنڈنٹ پولیس کوٹلی	6/22تا7/21	8	سالانہ ترقی کی بندش کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی	134,925
6	سپرنٹنڈنٹ پولیس سدھنوتی	6/22تا7/21	6	بی-16 کے آفیسران کو پولیس ایڈمنسٹریشن الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	394,810
7	سپرنٹنڈنٹ پولیس سدھنوتی	6/22تا7/21	9	سالانہ ترقی کی بندش کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی	168,490
8	سپرنٹنڈنٹ پولیس ٹریفک مظفر آباد	6/22تا7/21	10،2	دوران رخصت سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	503,468
9	سپرنٹنڈنٹ پولیس ٹریفک مظفر آباد	6/22تا7/21	8	رخصت بلا تنخواہ کے دوران خلاف استحقاق ادائیگی تنخواہ	62,666

10	سپرنٹنڈنٹ پولیس ٹریفک مظفر آباد	6/22تا7/21	9	ملازمت سے برخاست ہونے کے باوجود ادائیگی تنخواہ	54,915
11	سپرنٹنڈنٹ پولیس ٹریفک مظفر آباد	6/22تا7/21	11	بلدیہ حدود سے باہر ہاؤس رینٹ 30 فیصد کے بجائے 45 فیصد کی خلاف استحقاق ادائیگی	212,858
12	سپرنٹنڈنٹ پولیس ٹریفک مظفر آباد	6/22تا7/21	12	سرکاری رہائش کے باوجود ہاؤس رینٹ کی خلاف استحقاق ادائیگی	106,872
13	سپرنٹنڈنٹ پولیس جہلم ویلی	6/23تا7/22	3	کرناہ الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	200,000
14	سپرنٹنڈنٹ پولیس جہلم ویلی	6/23تا7/22	7	بندشن سالانہ ترقی کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی سالانہ ترقی	114,170
15	سپرنٹنڈنٹ پولیس مظفر آباد	6/23تا7/22	1	دوران رخصت سواری الاؤنس کی خلا ف ضابطہ ادائیگی	52,292
16	سپرنٹنڈنٹ پولیس نیلم	6/23تا7/22	2,19	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود ہاؤس رینٹ وسواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	225,473
17	سپرنٹنڈنٹ پولیس نیلم	6/23تا7/22	4	ایگزیکٹو الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	425,180
18	سپرنٹنڈنٹ پولیس نیلم	6/23تا7/22	17	کرناہ الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	67,500
میزان					**3,820,750**

ضمیمہ 49

11.4.5 عدم/کم وصولی حکومتی واجبات انکم ٹیکس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، کشمیر لبریشن سیس، تعلیمی سیس وعدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ 15.035 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم
1	سپرنٹنڈنٹ پولیس نیلم	6/23تا7/22	26,28,30	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس وجنرل سیلز ٹیکس، ایجوکیشن سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ وکشمیر لبریشن سیس	2,689,201
2	سپرنٹنڈنٹ پولیس مظفر آباد	6/23تا7/22	4	عدم وصولی وادخال تنخواہ گارد پولیس سٹیٹ بنک	5,368,998

3	سپرنٹنڈنٹ پولیس مظفر آباد	6/23تا7/22	7,10,11,15, 16,18,19	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس وجنرل سیلز ٹیکس، ایجوکیشن سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ وکشمیر لبریشن سیس	6,613,602
4	سپرنٹنڈنٹ پولیس جہلم ویلی	6/23تا7/22	16	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس وجنرل سیلز ٹیکس، ایجوکیشن سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ وکشمیر لبریشن سیس	363,601
میزان					**15,035,402**

ضمیمہ 50

12.4.2 معاوضہ کی خلاف استحقاق ادائیگی کی بناء پر زائد ادائیگی مبلغ 3.121 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	اسسٹنٹ کمشنر/کلکٹر مظفر آباد	6/22تا7/19	12	زائد از استحقاق ادائیگی معاوضہ اراضی	858,712
2	اسسٹنٹ کمشنر/کلکٹر مظفر آباد	6/22تا7/19	13	مالک نہ ہونے کے باوجود خلاف ضابطہ ادائیگی معاوضہ اراضی	306,667
3	اسسٹنٹ کمشنر/کلکٹر مظفر آباد	6/22تا7/19	24	غیر متعلقہ نام کو خلاف ضابطہ ادائیگی معاوضہ	1,436,411
4	اسسٹنٹ کمشنر پٹہکہ مظفر آباد	6/22تا7/19	10	زائد ادائیگی معاوضہ اراضی	97,850
5	اسسٹنٹ کمشنر پٹہکہ مظفر آباد	6/22تا7/19	11،12	بدوں استحقاق ادائیگی معاوضہ اراضی وکٹوتی ملبہ	269,575
6	اسسٹنٹ کمشنر پٹہکہ مظفر آباد	6/22تا7/19	13	خلاف ضابطہ دوہری ادائیگی معاوضہ درختان	4,500
7	اسسٹنٹ کمشنر اٹھمقام	6/22تا7/20	9	زائد از استحقاق ادائیگی معاوضہ اراضی	146,812
میزان					**3120527**

ضمیمہ 51

12.4.3 زائد از استحقاق ادائیگی سواری الاونس، کرایہ مکان الاؤنس و دیگر الاؤنسز مبلغ 1.946 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	ڈپٹی کمشنر مظفر آباد	6/22تا7/18	6	بدوں مد، بجٹ خلاف ضابطہ ادائیگی کوالیفکیشن الاؤنس	505,000

2	اسسٹنٹ کمشنر/کلکٹر مظفر آباد	6/22تا7/19	3	بدوں بجٹ / مد ادائیگی Executive Allowance	273,330
3	اسسٹنٹ کمشنر/کلکٹر مظفر آباد	6/22تا7/19	9	تبادلہ کے باوجود تنخواہ کی خلاف استحقاق	75,683
4	اسسٹنٹ کمشنر مظفر آباد	6/22تا7/19	2	بدوں آسامیاں در بجٹ خلاف ضابطہ ادائیگیاں	192,573
5	اسسٹنٹ کمشنر سہنسہ کوٹلی	6/22تا7/19	5	خلاف ضابطہ دوہری ادائیگی تنخواہ	96,396
6	اسسٹنٹ کمشنر سماہنی	6/22تا7/20	3	سرکاری رہائش کی سہولت میسر ہونے کے باوجود ہاؤس رینٹ کی خلاف ضابطہ ادائیگی	75,361
7	کمشنر مظفر آباد ڈویژن	6/21تا7/18	5	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	95,000
8	تحصیلدار مال مظفر آباد	6/21تا7/16	18	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	632,158
	میزان				**1,945,501**

ضمیمہ 52

12.4.5 مالی سال کے اختتام پر بچت شدہ رقوم کا داخل خزانہ سرکار نہ کرنا مبلغ 769.208 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	رقم (روپے)
1	ڈپٹی کمشنر باغ	6/22تا7/20	09	14,529,242
2	اسسٹنٹ کمشنر دھیر کوٹ	6/22تا7/20	08	10,970,138
3	اسسٹنٹ کمشنر باغ	6/22تا7/20	04	87,541,418
4	اسسٹنٹ کمشنر/کلکٹر راولاکوٹ	6/22تا7/20	05	1,160,000
5	ڈپٹی کمشنر مظفر آباد	6/22تا7/18	02	2,046,622
6	اسسٹنٹ کمشنر/کلکٹر مظفر آباد	6/22تا7/19	8,17,18,27	7,373,289
7	اسسٹنٹ کمشنر سدھنوتی	6/22تا7/20	11	2,534,759

8	ڈپٹی کمشنر میرپور	6/22تا7/20	1	566,000
9	اسسٹنٹ کمشنر بھمبر	6/22تا7/20	1	293,796,973
10	اسسٹنٹ کمشنر سماہنی	6/22تا7/20	1	173,724,161
11	ڈپٹی کمشنر ضلع نیلم اٹھمقام	6/22تا7/20	6	174,966,037
	میزان			**769,208,639**

ضمیمہ 53

12.4.6 عدم/کم وصولی حکومتی واجبات انکم ٹیکس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، کشمیر لبریشن سیس، تعلیمی سیس، رقم منافع و کرایہ پارکس وعدم ادخال خزانہ سرکار مبلغ 15.424 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	ڈپٹی کمشنر باغ	6/22تا7/20	17،16	عدم/کم وصولی کرایہ تہہ زمینی	231,600
2	بورڈ آف ریونیو مظفر آباد	6/22تا7/20	16،8،7،2	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، ایجوکیشن سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈز، سٹیمپس ڈیوٹی وکشمیر لبریشن سیس	520,498
3	اسسٹنٹ کمشنر میرپور	6/22تا7/20	6،3	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس، ایجوکیشن سیس وود ہولڈنگ ٹیکس	147,980
4	اسسٹنٹ کمشنر/کلکٹر مظفر آباد	6/22تا7/19	7	عدم ادخال رقم منافع درجع شدہ رقم دربنک	136,850
5	اسسٹنٹ کمشنر/کلکٹر مظفر آباد	6/22تا7/19	21،11	عدم وضعگی انکم ٹیکس ازاں فروخت پراپرٹی	5,417,649
6	اسسٹنٹ کمشنر سدھنوتی	6/22تا7/20	2	عدم ادخال جرمانہ ٹریفک وغیرہ	108,250
7	اسسٹنٹ کمشنر کوٹلی	6/22تا7/17	5	عدم وضعگی ہاؤس رینٹ 05 فیصد	22,823
8	ڈپٹی کمشنر بھمبر	6/22تا7/20	6	عدم وصولی/عدم ادخال رقم تہہ زمینی	192,280

9	ڈپٹی کمشنر حویلی کہوٹہ	6/22تا7/20	13	گزارہ الاؤنس کی ادائیگی کے لئے زائد برآمد کردہ رقم کا عدم ادخال خزانہ	232,700
10	اسسٹنٹ کمشنر اٹھمقام نیلم	6/22تا7/20	6،4	عدم ادخال رقم منافع	7,733,796
11	ڈپٹی کمشنر ضلع نیلم	6/22تا7/20	2	عدم ادخال رقم منافع	459,260
12	ڈپٹی کمشنر ضلع نیلم	6/22تا7/20	3	عدم وضعگی مینٹننس چارجز	46,963
13	ڈپٹی کمشنر ضلع نیلم	6/22تا7/20	4	کم وضعگی گروپ انشورنس	50,961
14	ڈپٹی کمشنر ضلع نیلم	6/22تا7/20	7	کم وضعگی انکم ٹیکس، جنرل سیلز ٹیکس، ایجوکیشن سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، کشمیر لبریشن سیس، سیلز ٹیکس	122,786
	میزان				**15,424,396**

ضمیمہ 54

14.4.4 عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات مبلغ 17.250 ملین روپے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	ناظم اعلیٰ سیاحت مظفر آباد	6/22تا7/20	33،31،30،23 48،40،34،53 69،60،57،56، 71	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس، ایجوکیشن سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈز و کشمیر لبریشن سیس	13,915,625
2	ناظم اعلیٰ سیاحت مظفر آباد	6/22تا7/20	8	وصول شدہ پرائیویٹ میلانہ داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	52,452

3	ناظم اعلیٰ سیاحت مظفر آباد	6/22تا7/20	45	سیلز ٹیکس کی رقم جون 2021 میں ڈیپازٹ اکاؤنٹ میں رکھی گئی رقم داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	1,700,000
4	ناظم اعلیٰ سیاحت مظفر آباد	6/22تا7/20	46	جون 2020 سے ڈیپازٹ میں رکھی گئی رقم داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	1,000,000
5	ناظم وائلڈ لائف فشریز مظفر آباد	6/22تا7/20	4	جبری ریٹائرمنٹ کے بعد دوبارہ بحالی ہونے پر عدم وضعگی پنشن کمیوٹیشن	582,028
میزان					**17,250,105**

ضمیمہ 55

16.4.1 عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات مبلغ 202.660 روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	ناظم خوراک راولپنڈی	6/22تا7/21	13،11،4	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس، ایجوکیشن سیس، جنرل سیلز ٹیکس	158,206,993
2	ناظم خوراک راولپنڈی	6/22تا7/21	12	عدم وضعگی سٹیمپس ڈیوٹی	983,207
3	ناظم خوراک راولپنڈی	6/22تا7/21	5	کم وضعگی بہبود فنڈ	19,656
4	نائب ناظم خوراک مظفر آباد	6/22تا7/19	10،3	عدم وضعگی جنرل سیلز ٹیکس ڈھلائی و پسوائی غلہ	43,055,378
5	نائب ناظم خوراک مظفر آباد	6/22تا7/19	11،9	عدم وضعگی سٹمپ ڈیوٹی	385,236
6	نائب ناظم خوراک مظفر آباد	6/22تا7/19	7،6	عدم/کم وضعگی بہبود فنڈ و گروپ انشورنس جریدہ ملازمین	10,200
میزان					**202,660,670**

ضمیمہ 56

16.4.3 بدوں استعمال پری مکس پسوائی میں شامل دکھاتے ہوئے حکومتی نقصان مبلغ 15.856 ملین روپے

نمبر شمار	نام فلور مل	پیرا نمبر (AIR)	پری مکس استعمال شدہ بمطابق سٹاک رجسٹر (KG)	رقم (روپے)
1	پاک کشمیر فلور ملز ڈڈیال	3	1,200	1,792,800

2	اتفاق فلور ملز سہنسہ	3	400	597,600
3	نیلم فلور ملز مظفر آباد	4	2,597,940	3,881,322
4	کشمیر یونائیٹڈ فلور ملز سہالہ	3	615,200	771,203
5	یونائیٹڈ فلور مل روات	3	164	245,016
6	صدیقی فلور ملز جاتلاں	3	1,200	1,792,800
7	گیلانی فلور ملز مظفر آباد	4	3,335,310	4,982,953
8	منگلا فلور ملز میرپور	3	1,200	1,792,800
	میزان			**15,856,494**

ضمیمہ 57

17.4.2 زائد از استحقاق ادائیگی سواری الاونس مبلغ 31.256 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	اسسٹنٹ ڈائریکٹر انڈسٹریل اسٹیٹ میرپور	6/22 تا 7/16	02	سرکاری گاڑی کی سہولت ہونے کے باوجود سواری الاؤنس کی ادائیگی	65,000
2	اسسٹنٹ ڈائریکٹر انڈسٹریل اسٹیٹ میرپور	6/22 تا 7/16	08	دوران رخصت سواری الاؤنس کی برآمدگی / ادائیگی	36,185
3	جوائنٹ ڈائریکٹر انڈسٹریز میرپور	6/22 تا 7/16	02	سرکاری گاڑی کی سہولت ہونے کے باوجود سواری الاؤنس کی	70,000
4	جوائنٹ ڈائریکٹر انڈسٹریز میرپور	6/22 تا 7/16	09	دوہری برآمدگی سفر خرچ	40,850
5	جوائنٹ ڈائریکٹر انڈسٹریز میرپور	6/22 تا 7/16	10	استحقاق سے زائد برآمدگی / ادائیگی سفر خرچ	171,661
6	ناظم اعلیٰ معدنی وسائل	6/22 تا 7/16	39	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاؤنس کی ادائیگی	65,000
7	ناظم اعلیٰ معدنی وسائل	6/22 تا 7/16	9	بلدیہ حدود سے باہر ہاؤس رینٹ 30 فیصد کی بجائے 45 فیصد کی خلاف ضابطہ ادائیگی	192,969

8	ناظم اعلیٰ معدنی وسائل	6/22تا7/16	2	رخصت بر سالم تنخواہ کے دوران زائد ادائیگی سواری الاؤنس	107,376
9	ناظم صنعت و تجارت	6/22تا7/16	9	بدوں قواعد عطائیگی اضافی ترقیاں	710,061
10	ناظم صنعت و تجارت	6/22تا7/16	11	دوران رخصت بر سالم تنخواہ سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	108,140
11	ناظم صنعت و تجارت	6/22تا7/16	14	19 ملازمین بدوں انجام دہی کار سرکار خلاف ضابطہ ادائیگی تنخواہ	23,216,545
12	ناظم صنعت و تجارت	6/22تا7/16	5،4	بدوں آسامی خلاف ضابطہ تقرری و بر آمدگی تنخواہ	1,255,527
13	دفتر اسسٹنٹ ڈائریکٹر لیبر میرپور	6/22تا7/16	3،2	خلاف ضابطہ بر آمدگی تنخواہ	4,688,690
14	دفتر اسسٹنٹ ڈائریکٹر لیبر میرپور	6/22تا7/16	4	خلاف ضابطہ زائد ادائیگی سالانہ ترقی	113,778
15	محکمہ اوزان و پیمائش مظفر آباد	6/22تا7/16	6	ریٹائرمنٹ کے باوجود تنخواہ کی خلاف ضابطہ ادائیگی	81,138
16	محکمہ اوزان و پیمائش مظفر آباد	6/22تا7/16	2	دوران رخصت سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	37,789
17	گورنمنٹ پرنٹنگ پریس مظفر آباد	6/22تا7/16	2	رخصت بر سالم تنخواہ کے دوران خلاف ضابطہ ادائیگی سواری الاؤنس	184,268
18	گورنمنٹ پرنٹنگ پریس مظفر آباد	6/22تا7/16	7	ریٹائرمنٹ کے احکامات جاری ہونے کے باوجود زائد بر آمدگی تنخواہ	111,153
				میزان	31,256,130

ضمیمہ 58

14.4.6 عدم/کم وضعگی حکومتی واجبات مبلغ 6.663 ملین روپے۔

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	AIR پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	صنعتی ترقیاتی آفیسر کوٹلی	6/22تا7/16	9	فیکٹری مالکان سے عدم وصولی واٹر چارجز	345,649
2	انسپکٹر اوزان پیمائش لیبر کوٹلی	6/22تا7/16	5	عدم/کم وصولی ویریفکیشن فیس پیٹرول پمپس	108,000

3	اسسٹنٹ ڈائریکٹر انڈسٹریل سٹیٹ میرپور	6/22تا7/16	23،21	عدم/کم وضعگی انکم ٹیکس، ایجوکیشن سیس، جنرل سیلز ٹیکس وکشمیر لبریشن سیس	616,477
4	ناظم صنعت وتجارت مظفر آباد	6/22تا7/16	3	عدم ادخال خزانہ سرکار ٹینڈر فیس	77,500
5	ناظم صنعت وتجارت مظفر آباد	6/22تا7/16	10	عدم وضعگی کرایہ مکان 5 فیصد	90,920
6	ناظم صنعت وتجارت مظفر آباد	6/22تا7/16	12	کم وضعگی بہبود فنڈ وگروپ انشورنس	296,076
7	ناظم صنعت وتجارت مظفر آباد	6/22تا7/16	15	کم وضعگی انکم ٹیکس، ایجوکیشن سیس و تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ	330,622
8	ناظم صنعت وتجارت مظفر آباد	6/22تا7/16	20	کم وضعگی سٹیمپ ڈیوٹس	58,676
9	دفتر اوزان وپیمائش مظفر آباد	6/22تا7/16	4	جریدہ ملازمین سے کم وضعگی بہبود فنڈ	151,770
10	گورنمنٹ پرنٹنگ پریس مظفر آباد	6/22تا7/16	4	مقررہ شرح سے کم وضعگی بہبود فنڈ	72,984
11	گورنمنٹ پرنٹنگ پریس مظفر آباد	6/22تا7/16	14،13،9،8	عدم وضعگی انکم ٹیکس، ایجوکیشن سیس، تجوید القرآن ٹرسٹ فنڈ، کشمیر لبریشن سیس، سٹیمپ ڈیوٹی وجنرل سیلز ٹیکس	3,424,328
12	گورنمنٹ پرنٹنگ پریس مظفر آباد	6/22تا7/16	12	وصول شدہ ٹینڈر فارم فیس داخل خزانہ سرکار نہ کرنا	66,500
13	ناظم اعلیٰ معدنی وسائل مظفر آباد	6/22تا7/16	3	کم وضعگی بہبود فنڈ	375,082
14	ناظم اعلیٰ معدنی وسائل مظفر آباد	6/22تا7/16	5	کم وضعگی ہاؤس رینٹ 5 فیصد	126,851
15	ناظم اعلیٰ معدنی وسائل مظفر آباد	6/22تا7/16	32	عدم وضعگی انکم ٹیکس وایجوکیشن سیس	521,582
میزان					**6,663,017**

ضمیمہ 59

20.4.1 زائد از استحقاق ادائیگی تنخواہ، سواری الاونس وکرایہ مکان مبلغ 0.466 ملین روپے

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر AIR	نوعیت پیرا	رقم (روپے)

1	اسسٹنٹ کمشنر بحالیات جھنگ	6/21تا7/15	5	چھ ماہ سے کم عرصہ ہونے کے باوجود سالانہ ترقی کی خلاف استحقاق ادائیگی	46,800
2	اسسٹنٹ کمشنر بحالیات جھنگ	6/21تا7/15	10	مسلسل غیر حاضری کے باوجود تنخواہ کی خلاف ضابطہ ادائیگی	254,044
3	اسسٹنٹ کمشنر بحالیات جھنگ	6/21تا7/15	11	لیو انکیشمنٹ کی استحقاق سے زائد ادائیگی	38,461
4	کمشنر بحالیات آزاد جموں وکشمیر مظفر آباد	6/21تا7/19	15	دوران رخصت سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	31,550
5	کمشنر بحالیات آزاد جموں وکشمیر مظفر آباد	6/21تا7/19	17	سرکاری گاڑی کی سہولت میسر ہونے کے باوجود سواری الاؤنس کی خلاف ضابطہ ادائیگی	95,000
465,855	**میزان**				

ضمیمہ 60

22.4.1 **عدم ادخال خزانہ سرکار رقم انکم ٹیکس وایجوکیشن سیس برانکم ٹیکس منتقلی پلاٹس مبلغ 262.168 ملین روپے**

نمبر شمار	نام دفتر	عرصہ آڈٹ	پیرا نمبر	نوعیت پیرا	رقم (روپے)
1	ترقیاتی ادارہ میرپور	6/2022تا7/2021	1	انکم ٹیکس سیکشن©236	105,269,890
			3	انکم ٹیکس سیکشن(k)236	105,269,890
2	ترقیاتی ادارہ میرپور	6/2022تا7/2021	2	ایجوکیشن سیس برانکم ٹیکس سیکشن	10,526,989
			4	ایجوکیشن سیس برانکم ٹیکس سیکشن(k)	10,526,989
3	منگلاڈیم ہاوسنگ اتھارٹی	6/2022تا7/2021	1	انکم ٹیکس سیکشن©236	13,897,200
			3	انکم ٹیکس سیکشن(k)236	13,897,200
4	منگلاڈیم ہاوسنگ اتھارٹی	6/2022تا7/2021	2	ایجوکیشن سیس برانکم ٹیکس سیکشن©	1,389,720
			4	ایجوکیشن سیس برانکم ٹیکس سیکشن(k)	1,389,720
262,167,598	**میزان**				